إنّ من الشعر لحكمة

قال عمر بن الخطاب رضی الله عنه شعر الجاهلية ديوان العرب فإن فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم

نحمد الله ونشكره على أن وفقنا لنشر

الشرح الحاوي على حل المعضلات والمشكلات

أعني

التوشيحات على السبع المعلقات

للاستاذ الفاضل مولانا القاضی سجاد حسین کرتپوری

فاضل دیوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) و منشی فاضل

پنجاب یونیورسٹی فاضل ادب الہ آباد،

مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپوری دہلی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

اِنَّ مِنَ الشعرِ لحکمۃ

قال عُمر بنُ الخطّاب رضی اللہ عنہُ شعر الجاهلیۃ دیوان العرب فانّ فیہ تفسیر کتابکم ومعانی کلامکم

نحمد اللہ ونشکرہٗ علیٰ ان وفّقنا لنشرِ
الشّرح الحاوی علیٰ حلِّ المعضلات والمشکلاتِ

اعنی

التوشیحات علی السّبع المعلّقات

للاستاذ الفاضل مولانا القاضی سجّاد حسین کرتفوری
فاضل دیوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل
پنجاب یونیورسٹی فاضلِ ادب الٰہ آباد
مدرّس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپور دھلی

میر محمد کُتب خانہ آرام باغ کراچی
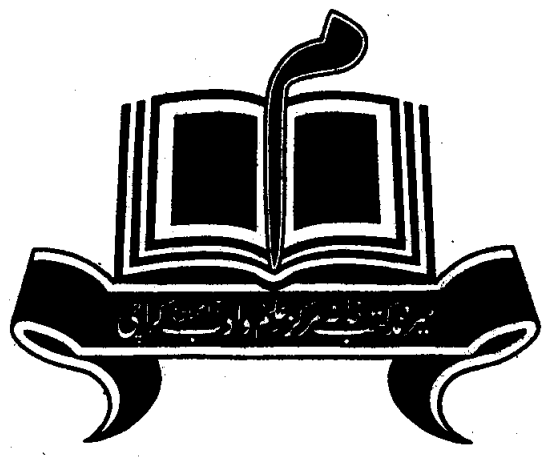
تقریظ شیخ العرب والعجم حضرت الاستاذ علاّمہ سیّد حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ، اَمَّا بَعْدُ: میں نے التوشیحات علی السبع المعلقات تالیف مولانا قاضی سجاد حسین صاحب کو متعدد مقامات سے دیکھا۔ موصوف نے جس خوبی اور حسنِ ترتیب کے ساتھ اس کو تالیف فرمایا ہے اس سے کتاب کی شانِ افادیت میں معتدبہ اضافہ ہوگیا ہے۔ عربی میں لغات کے حل کے علاوہ بعض مشکل اشعار کی الجھی ہوئی تراکیب نحویہ کو واضح طور سے بیان کر دیا ہے۔ اُردو میں ترجمہ و مطلب کے لئے شستہ زبان استعمال کی ہے۔ اور اس خوبی سے کہ شعر کا کوئی لفظ تشنۂ ترجمہ و توضیح نہیں رہا۔ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور علماء و طلباء کے لئے نفع رساں فرمائے۔ آمین۔

ننگِ اسلاف :- حسین احمد غفرلہٗ ۲۹ رشوال ۱۳۵۷ھ

تقریظ حضرت الاستاذ العلام الحاج مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی شیخ الادب والفقہ دارالعلوم دیوبند

حامداً ومصلیاً ومسلماً۔ اما بعد میں نے سبعہ معلقہ کی اس شرح کو مختلف اوقات میں متفرق مقامات سے دیکھا۔ درحقیقت یہ کتاب مذکور کی عربی اور اردو، دو شرحیں ہیں۔ ذی استعداد طلبہ کے لئے عربی کا حل کافی ہے اور تفہیم معانی کے لئے اردو کی تحقیق مناسب ہے مصنف علام نے اس شرح کو بہت محنت اور جانفشانی سے لکھا ہے اور مجھ کو امید ہے کہ اہلِ علم اس سے باحسن وجوہ مستفید اور مستفیض ہوں گے۔ خداوندِ عالم مصنف علام کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی تحقیقاتِ علمیہ سے اہلِ علم کو زیادہ نفع پہنچاویں۔

(محمد اعزاز علی غفرلہٗ امروہوی۔ مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ ۲۰ رشعبان ۱۳۵۷ھ)

تقریظ حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ شاہی مسجد، مراد آباد

احقر نے مولانا المحترم جناب قاضی سجاد حسین صاحب مدظلہ کی التوشیحات علی السبع المعلقات کو مختلف مقامات سے بغور دیکھا۔ احقر اگرچہ ادیب نہیں ہے اور نہ اس بارے میں کوئی صحیح رائے قائم کرسکتا ہے اور نہ اس کا حق رکھتا ہے لیکن اپنے ناقص فہم اور قلیل البضاعت معلومات کے مطابق بلاتصنع اتنا عرض کرنے پر مجبور ہے کہ مولانا موصوف کی مساعی جمیلہ ہر طرح قابل تشکر ہیں۔ کتاب میں جن ادبی خوبیوں آسانی خوش اسلوبیوں کا تعبیہ کیا گیا ہے اس کا صحیح اندازہ وہی حضرات کرسکیں گے جن کو عربیت کا کافی ذوق ہے اور جو مختلف قسم کی ذہنی الجھنوں سے پریشان ہوکر ہمیشہ ایسی شرح کے متلاشی رہا کرتے ہیں جو ان کو راستہ کی دشواریوں سے بچاکر بآسانی منزلِ مقصود پر پہنچا دے۔ میری رائے میں اس شرح نے بڑی حد تک راستہ کو سہل اور مختصر بنانے میں کامیابی کا امتیازی طغرا حاصل کیا ہے۔ خداوند کریم اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور مولف مدظلہ اور طالبین کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق مزید بخشے۔ آمین۔

(احقر فخر الدین احمد غفرلہٗ)

گزارش

ناظرینِ کرام! یہ ایک حقیر علمی ہدیہ پیش ہے۔ مجھے اپنی بے بضاعتی اور فرومایگی کا اچھی طرح احساس اس وقت جبکہ میں اپنی تعلیمی تربیت کا زمانہ گہوارۂ علوم دارالعلوم دیوبند میں گذار رہا تھا، یہ قصائد اپنے شفیق استاذ شیخ الادب حضرت مولانا حافظ محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی سے پڑھے۔ باوجود طبعی بدشوقی استاد کی توجہات سامیہ نے اس امر پر مجبور کیا کہ جو کچھ اثناء درس میں استفادہ کروں اسے محفوظ رکھوں۔ اور بعد جب مدرسۂ عالیہ فتحپوری دہلی میں درس و تدریس کی علمی خدمت میرے سپرد کی گئی تو سبعہ معلقہ کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور اس سلسلہ میں کچھ اور کاوش کرنی پڑی اس لئے اس امر کا خیال پیدا ہوا کہ ان قصائد پر کچھ لکھوں چنانچہ ایک مسودہ تیار کرلیا۔ مجھے اپنی کم علمی کا احساس اس بات کی اجازت نہ دیتا تھا کہ اس مسودہ کو حضرت کی خدمت میں پیش کروں، لیکن احباب کے جراءت دلانے پر میں نے وہ مسوّدہ حضرت استاد کی خدمت میں اصلاح دیکھنے کے لئے عرض کیا۔ حضرت استاد نے اس کو ملاحظہ فرمایا اور کچھ ہدایات فرماکر نظرِثانی کا حکم دیا اور قدیم طرز کے موافق اس خادم کی ہمّت افزائی فرمائی۔ میں نے تعمیل ارشاد کی اور ان ہدایات کی روشنی میں مسوّدہ مرتب کیا۔ حضرت حق کا شکر ہے کہ آج شب براءت میں جبکہ اس کی رحمتِ بے پایاں کا نزول ہوتا ہے، رحمتِ خداوندی نے ساتھ دیا اور میں اس کام کو اختتام تک پہنچا سکا۔ اب یہ حقیر ہدیہ اصحابِ ذوق کی خدمت میں پیش ہے اس امر کا متمنی ہوں کہ وہ اس کو قبول فرمائیں اور مجھے بھی دعاءِ خیر میں فراموش نہ کریں۔ نیز جو خوبیاں ملاحظہ فرمائیں اس کا انتساب حضرت استاذ کی طرف فرمائیں اور جو غلطیاں یا فروگذاشتیں نظر سے گذریں ان کو میری طرف منسوب فرماکر اصلاح فرمائیں۔

سجّاد حسین عفی عنہ،
مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی۔

۱۴ر شعبان ۱۳۵۷ھ
یوم یکشنبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قِفَانَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيْبٍ وَّمَنْزِلٖ مجزوم لانہ جواب الامر ۱۲	۱	بِسِقْطِ اللِّوَىٰ بَيْنَ الدَّخُوْلِ فَحَوْمَلٖ آخر الکثیب ۱۲ الرمل المعوج ۱۲ موضع ۱۲ موضع ۱۲
فَتُوْضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ يَعْفُ رَسْمُهَا موضع ۱۲ موضع ۱۲	۲	لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوْبٍ وَّشَمْاَلٖ کنایۃ عن اختلاف ذالذہاب ۱۲

یہ معلقہ امرء القیس بن حجر بن عمرو کندی کا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تقریباً چالیس سال قبل گذرا ہے۔ عاشق مزاج ہونے کی وجہ سے اسکا لقب ملک ضلیل ہو گیا تھا اپنی چچازاد بہن عنیزہ کا عاشق تھا لیکن حصول وصال مشکل ہو گیا تھا۔ قبیلہ کو ایک سفر کا اتفاق ہوا حسب دستور مردوں کا قافلہ آگے تھا مگر امرء القیس خفیہ طور سے عورتوں کی جماعت کے ساتھ ہولیا جو مردوں کے پیچھے جا رہی تھیں۔ راستہ میں ایک تالاب جس کا نام دارۃ جلجل تھا واقع ہوا جب عورتیں وہاں پہونچیں تو مشورہ ہوا کہ نہانا چاہیئے۔ امرء القیس یہ معلوم کر کے کسی جگہ چھپ گیا جب عورتیں کپڑے اتار کر تالاب میں داخل ہوئیں تو اس نے تالاب کے کنارہ سے ان کے کپڑے اٹھالئے اور ایک درخت پر چڑھ گیا۔ عورتیں نہا کر تالاب سے باہر آئیں تو کپڑے نہ پائے۔ تلاش کے بعد معلوم ہوا کہ امرء القیس اٹھا لیگیا ہے۔ عورتوں نے کپڑوں کی واپسی پر اصرار کیا لیکن اس نے یہ شرط لگائی کہ ہر عورت برہنہ اسکے سامنے آئے۔ مجبوراً عورتیں برہنہ سامنے آئیں۔ اس معلقہ میں اس واقعہ کا بیان ہے۔ تمام ادبا کا اتفاق ہے کہ شعرائے عرب میں سے کوئی شاعر امرء القیس سے نہ بڑھ سکا۔ نہج البلاغہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا نقل نقل کیا ہے جس میں آپ نے امرء القیس کو سب شعراء پر ترجیح دی ہے۔

(۱) ترجمہ (اے دونوں دوستو!) ذرا ٹھہرو تاکہ ہم محبوبہ اور (اسکے اس) گھر کی یاد کر کے رولیں جو ریت کے ٹیلہ کے آخر پر مقامات دخول اور حومل۔

(۲) ترجمہ۔ اور توضح و مقراۃ کے درمیان واقع ہے جسکے نشانات اسوجہ سے نہیں مٹے کہ اسپر جنوبی اور شمالی ہوائیں (برابر) چلتی رہیں۔

مطلب۔ اگر باد جنوبی کچھ مٹی اڑا کر لیجاتی تھی تو باد شمالی پھر اس مٹی کو وہاں لاکر ڈالدیتی تھی۔ اسوجہ سے وہ آثار قائم رہے۔

(۱) (قفا) صیغۃ الامر من وقف (ض) وقفا و وقوفا دام قائما و سکن خاطب بہذہ الصیغۃ صاحبیہ علی عادتہم تخلیلی و صاحبی لان الرفقۃ ادنی ما تکون ثلثۃ او لان الرجل ادنی اعوانہ یکون اثنین راعی ابلہ و راعی غنمہ و یجوز ان یکون المراد بہ قف قف فالحق الالف امارۃ دالۃ علی ان المراد تکریر اللفظ فحذف واحد منہما کما فی قولہ تعالیٰ رب ارجعون والمراد ارجعنی ارجعنی فحذف الواحد منہا فجعلت الواو مشیرۃ بابع المعنی تکریر اللفظ و قیل اراد قفن علی جہۃ التاکید فقلب النون الفا فی حال الوصل لان النون قد تقلب الفا فی حال الوقف کما فی قولہ تعالیٰ لنسفعا فحمل الوقف علی الوصل فاختر ما شئت (نبک) من بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزنا فہو باک والجمع بکاۃ (ذکرٰی) اسم الذکر (السقط) منقطع الرمل حیث یستدق من طرفہ و ایضا ما یسقط من النار و ایضا المولود الغیر التام ۱۲

(۲) (العفو) الامحاء (الرسم) ما لصق بالارض من آثار الدیار والجمع رسوم (نسجہا) نسج الریحین کنایۃ عن اختلافہما علی الاطلال و ستر احدہما ایاہا بالتراب و کشف الآخر التراب عنہا (شمال) بالجوہر لغۃ فی شمال وفیہ ست لغات شمال و شمأل و شمل و شومل و شمل و شمل ریح تجری من الشمال تقابلہا الجنوب ۱۲

وَقِيعَانِهَا كَأَنَّهُ حَبُّ فُلْفُلِ	۱	تَرَىٰ بَعَرَ الْآرَامِ فِي عَرَصَاتِهَا
لَدَىٰ سَمُرَاتِ الْحَيِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ	۲	كَأَنِّي غَدَاةَ الْبَيْنِ يَوْمَ تَحَمَّلُوا
يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَمَّلِ	۳	وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَىٰ مَطِيِّهِمْ
فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِنْ مُعَوَّلِ	۴	وَإِنَّ شِفَائِي عَبْرَةٌ مُهَرَاقَةٌ
وَجَارَتِهَا أُمِّ الرَّبَابِ بِمَأْسَلِ	۵	كَدَأْبِكَ مِنْ أُمِّ الْحُوَيْرِثِ قَبْلَهَا
نَسِيمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَيَّا الْقَرَنْفُلِ	۶	إِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا

(۱) **ترجمہ** سفید ہرنوں کی مینگنیاں اس (مکان) کے میدانوں اور ہموار زمینوں میں تو پسی (پڑی) دیکھے گا جیسے سیاہ مرچ کے دانے **مطلب** شاعر دیار محبوب کے اجاڑ ہو جانیکو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ معشوق کے کوچ کر جانیکی وجہ سے وہ مکانات وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے ہیں۔ چنانچہ کسی جگہ وحشی جانوروں کی مینگنیوں کا پایا جانا اسکے ویران ہو جانیکی ظاہر دلیل ہے اور آرام کی تخصیص اسلئے کی گئی کہ سفید ہرن بہ نسبت دوسرے جانوروں کے زیادہ ویرانہ میں رہتا ہے۔

(۲) یوم فراق کی صبح کو جبکہ وہ (معشوق کے ہمراہی) روانہ ہوئے تو گویا میں قبیلہ کے ببول کے درختوں کے نزدیک اندرائن توڑنے والا تھا **مطلب** اس تشبیہ سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ فراق محبوب میں بے اختیار آنسو جاری تھے جیسا کہ حنظل توڑنے والے کی آنکھ سے بے اختیار پانی جاری ہو جاتا ہے۔

(۳) (میں رو رہا تھا) اور احباب میرے پاس اُن میدانوں میں اپنی سواریوں کو روکے ہوئے کہہ رہے تھے کہ (غم فراق سے) ہلاک نہ ہو اور صبر جمیل اختیار کر۔

(۴) (جواباً کہتا ہے کہ میں رونے سے کیسے باز آسکتا ہوں جبکہ) میری شفا (یہی) بہتے ہوئے آنسو ہیں (پھر ذرا ہوش میں آکر کہتا ہے کہ) کیا (ان) مٹے ہوئے نشانوں کے پاس کوئی قابل اعتماد (فریاد رس) ہے؟ (نہیں ہے تو رونا بھی بے سود ہے)

(۵) (تیری عادت عنیزہ کے عشق میں ٹھیک) اس عادت کے مانند ہے جو اس سے پہلے ام الحویرث اور اسکی پڑوسن ام رباب کے ساتھ (کوہ) ماسل میں تھی **مطلب** عشق کی پہلی داستانوں کو ذکر کرنے سے شاعر کا مقصد اپنے رنج کو ہلکا کرنا ہے۔

(۶) جب وہ دونوں (ام حویرث اور ام رباب مستانہ انداز سے) کھڑی ہوتی تھیں تو (ان دونوں سے) مشک (کی خوشبو) ایسی مہکتی تھی گویا باد صبا لونگ کی خوشبو لئے آتی ہے۔

(۱) البعر جمع بعرة وكل تبيع يكون بحذف التاء يعامل به معاملة الجمع والمفرد وكليهما (الآرام) جمع رئم وهي الظبي الابيض (عرصة الدار) ساحتها وهي البقعة الواسعة التي ليس فيها بناء والجمع عرصات وعراص (قيعان) جمع قاع وهو ارض سهلة مطمئنة قد انفرجت عنها الجبال والآكام وايضا يجمع على اقواع واقوع وقيعة ۱۲

(۲) (الغداة) هي الضحوة (البين) الفراق من بان (ض) بينا وبينونة وقيل هو من الاضداد معناه الوصال والفراق (اليوم) هو وقت من طلوع الشمس الى غروبها وقد يستعمل لمطلق الوقت (سمرات) جمع سمرة شجرة الطلح (نقف) الحنظل شق الحنظل واخراج الحب ۱۲

(۳) (وقوف) جمع واقف كشهود جمع شاهد (صحب) جمع صاحب يجمع ايضا على الاصحاب والصحابة والصحبان (المطي) المراكب واحدها مطية لانه يركب مطاها اي ظهرها وقيل مشتقة من المطو هو المد في السير فسميت به لانها تمد في السير (تجمل) اي اصبر صبرا جميلا ۱۲

(۴) (العبرة) الدمعة جمعه عبر وعبرات (مهراقة) هي فعلة للمرة من العبرة والحزن جبا كا برد لمهراق بفتح الهاء المصبوب من هراق الماء يهريقه بفتح الهاء هراقة والاصل اراق يريق اراقة فقلبت الهمزة هاء لاستثقال الهمزتين في صيغة المتكلم وقد يجمع بين الهمزة والهاء فيقال اهراق يهريق اهراقا (المعول) ههنا بمعنى المعتمد وقد يأتي بمعنى البكي يقال اعول الرجل وعول اذا بكى ومنه العويل ۱۲

(۵) (كدأبك) اي عادتك ههنا يعزي الشاعر نفسه بما جرى عليه من المصائب في حب النساء قبل العنيزة لان المصيبة الاولى تشق على النفس واما بعد ما تراكمت فيعتادها النفس ۱۲

(۶) (فاح الطيب فنوحا دان) وتضوع اذا انتشرت رائحته (الريا) الرائحة الطيبة وشبه طيب رائحتها بطيب نسيم هبت على رياض القرنفل واتت بريا ثم لما وصفها بالجمال وطيب النشر وصف حاله بعدها في الاشعار الآتية ۱۲

مصراع اول	نمبر	مصراع ثانی
فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَيْنِ مِنِّيْ صَبَابَةً (سالت ۱۲ — رقۃ الشوق)	۱	عَلَى النَّحْرِ حَتّٰى بَلَّ دَمْعِيْ مِحْمَلِيْ (اسفل الصدر ۱۲)
اَلَا رُبَّ يَوْمٍ كَانَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ	۲	وَلَا سِيَّمَا يَوْمٍ بِدَارَةِ جُلْجُلِ
وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارٰى مَطِيَّتِيْ (مبنی علی الفتح للاضافۃ ۱۲)	۳	فَيَا عَجَبًا مِنْ كُوْرِهَا الْمُتَحَمَّلِ (الالف بدل من یاء المتکلم ۱۲)
فَظَلَّ الْعَذَارٰى يَرْتَمِيْنَ بِلَحْمِهَا (الباء للتعدیۃ)	۴	وَشَحْمٍ كَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ الْمُفَتَّلِ (ریشم سپید ۱۲ — بافتہ ۱۲)
وَيَوْمَ دَخَلْتُ الْخِدْرَ خِدْرَ عُنَيْزَةٍ (عطف علی یوم عقرت ۱۲ — بدل من الخدر الاول ۱۲ — التنوین للضرورۃ)	۵	فَقَالَتْ لَكَ الْوَيْلَاتُ اِنَّكَ مُرْجِلِيْ (جمع ویلۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ پس عشق کی وجہ سے میری آنکھ کے آنسو بہانتک سینہ پر بہے کہ میرے آنسوں نے میری (تلوار کے) پرتلہ کو تر کردیا۔ **مطلب** یہ ہے کہ دوستوں کی یاد میں اسقدر رویا کہ سیلِ اشک نے تلوار کے پرتلہ کو بھی تر کردیا۔

(۲) ترجمہ۔ سنو بہت سے دن ان (حسین عورتوں) کی جانب سے بہت اچھے تھے خصوصًا وہ دن جو دارۃ جلجل میں گذرا۔ **مطلب**۔ شاعر چونکہ پہلے دردِ عشق کی داستان بیان کرچکا ہے اسلئے اب بمقتضائے حکایت دردناک اپنے نفس سے خطاب کرتے ہوئے کچھ ایام گذشتہ کے عیش کا ذکر کرتا ہے کہتا ہے کہ اے امرؤالقیس اگر تجھے ان دوستوں سے رنج و غم پہنچا تو کیا مضائقہ انہی سے بہت سی مرتبہ تو مسرت وصال بھی حاصل کرچکا ہے۔ خاصکر دارۃ جلجل میں وہ دن بہت کیف افزا گذرا۔

(۳) ترجمہ۔ اور (یہ وہ) دن تھا کہ جب میں نے دوشیزہ لڑکیوں کیلئے اپنی ناقہ ذبح کردی تھی تو اے لوگو میری حیرت کو دیکھو جو اس (ناقہ) کے (اس) کجاوہ سے (پیدا ہوئی) جو (دوسری ناقہ پر) لدا ہوا تھا۔ **مطلب** دارۃ جلجل میں امراء القیس نے جب اپنی ناقہ دوشیزہ عورتوں کیلئے ذبح کردی تو اس کا کجاوہ عورتوں کے ایک اونٹ پر لادا گیا اور عنیزہ نے بمجبوری امراء القیس کو اپنی اونٹنی پر سوار کرلیا۔ آگے اسی کا ذکر ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یعنی وہ دوشیزہ عورتیں اسکے گوشت اور اس چربی کو جو بٹے ہوئے ریشم کی جھالر کی طرح تھی (بغایت سرور) آپس میں ایکدوسرے پر پھینکنے لگیں۔

(۵) ترجمہ۔ اور جس دن کہ میں ہودج میں یعنی عنیزہ کے ہودج میں داخل ہوا (وہ کیسا بھلا دن تھا) تو اس نے مجھ سے کہا تیرا برا ہو تو مجھے پیادہ پا کرنیوالا ہے۔ **مطلب** میری ناقہ دو سواریوں کا بوجھ نہ برداشت کرسکے گی اور اس کی کمر زخمی ہوجائیگی تو مجبورًا پیدل چلنا پڑے گا۔

۱۴ واسمہا فاطمۃ قولہ فقالت لک الویلات دعاء علیہ وقیل دعاء لہ فی معرض الدعاء علیہ عرفا بعین الکمال والویلات جمع ویلۃ والویلۃ والویل شدۃ العذاب (المرجل) اسم فاعل من ارجلہ اذا جعلہ ماشیا والمجرد من (س) ویقال من (ن) رجل افصیل ارسلہ مع امہ ۱۲

(۱) فاض فیضا وفیضانا دمن السیل کثر وسال فاضت عینہ سال دمعہا (دموع) جمع دمع (صبابۃ دس) الیہ کلفت بہ الصبابۃ رقۃ الشوق ونصب صبابۃ علی انہا مفعول لہ (النحر) جمعہ نحور (المحمل) علاقۃ السیف جمعہ محامل ۱۲

(۲) (رب) فیہ لغات وقد تلحق التاء فی آخرہا فیقال ربۃ وہی للتقلیل وکم للتکثیر وربما حمل احدہما علی الاخری (السی) المثل یقال ہما سیان ای مثلان ویستعمل لاسیما بمعنی خاصۃ ویجوز فیما بعدہ الرفع والجر فالرفع علی ان ما موصولۃ وتقدیر العبارۃ لا سیما ہو یوم والجر علی ان ما زائدۃ والسی مضاف الی یوم ۱۲

(۳) (یوم) مبنی علی الفتح مع انہ معطوف علی مرفوع او مجرور وہو یوم فی یوم بدارۃ لانہ اضیف الی المبنی وہو قولہ عقرت (والعقر) من (ض) یقال عقر الجمل قطع قوائمہ بالسیف (العذاری) جمع عذراء وہی البکر التی لم تفتض قولہ عجبا اصلہ یا عجبی (الکور) الرحل والجمع اکوار وکیران وایضا یروی من رحلہا المتحمل مکان کورہا ۱۲

(۴) قولہ ظل یقال ظل زید قائما اذا اتی علیہ النہار وہو قائم وبات زید نائما اذا اتی علیہ اللیل وہو نائم وطفق زید یقرء القرآن اذا اخذ فیہ لیلا ونہارا (الارتماء) المراماۃ ای الرمی من بعض الی البعض (الہداب) والہدب اسمان لما استرسل من الشیء نحو ما استرسل من اطراف الثوب واحدہا ہدابۃ وہدبۃ وجمع الہدب الاہداب (الدمقس) والمدقس الابریسم مطلقا وقیل الابیض منہ خاصۃ (المفتل) المفتول الشدید ۱۲

(۵) (الخدر) الہودج والجمع الخدور وہی الستر والحجلۃ منہ قولہم خدرت الجاریۃ ادا ستر (العنیزۃ) اسم عشیقتہ وقیل ہو لقب لہا

تَقُوْلُ وَقَدْ مَالَ الْغَبِيْطُ بِنَا مَعًا امال للتعدیۃ ۱۲	۱	عَقَرْتَ بَعِيْرِيْ يَا امْرَأَ الْقَيْسِ فَانْزِلِ ای ادبرت ظہرہ ۱۲
فَقُلْتُ لَهَا سِيْرِيْ وَاَرْخِيْ زِمَامَهٗ ارسل ۱۲	۲	وَلَا تُبْعِدِيْنِيْ مِنْ جَنَاكِ الْمُعَلَّلِ
فَمِثْلِكِ حُبْلٰى قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ بکسر اللام ۱۲	۳	فَاَلْهَيْتُهَا عَنْ ذِيْ تَمَائِمَ مُحْوِلِ اشغلتہا ۱۲
اِذَا مَا بَكٰى مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهٗ	۴	بِشِقٍّ وَتَحْتِيْ شِقُّهَا لَمْ يُحَوَّلِ
وَيَوْمًا عَلٰى ظَهْرِ الْكَثِيْبِ تَعَذَّرَتْ منصوب بتعذرت ۱۲	۵	عَلَيَّ وَاٰلَتْ حَلْفَةً لَمْ تَحَلَّلِ حال ۱۲ صفۃ حلفۃ ۱۲

(۱) ترجمہ۔ درانحالیکہ ہودج ہم دونوں کو جھکائے دے رہا تھا۔ وہ کہنے لگی اے امرؤ القیس تونے میرے اونٹ کی کمر لنگاڑ دی پس تو اتر پڑ۔

(۲) ترجمہ میں نے اس (عنیزہ) سے کہا کہ چلی چل اور اونٹ کی مہار کو ڈھیلی چھوڑ اور مجھ کو اپنے مکرر چنے ہوئے (یا مجھکو بہلانیوالے) میوہ سے دور نہ کر۔ **مطلب** یعنی جب عنیزہ نے مجھ کو اتر جانے کے واسطے کہا تو میں نے التجا کی کہ ایسا نہ کر اور مجھکو اپنے میوہائے بوسہ وکنار سے لطف اندوز ہونے دے۔

(۳) ترجمہ (معشوقہ کو غرور حسن سے باز رکھنے کیلئے کہتا ہے کہ حسن وجمال میں) تجھ جیسی بہت سی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتیں ہیں جن کے پاس میں رات کے وقت گیا اور انکو تعویذ والے یکسالہ بچہ سے غافل بنادیا **مطلب** عنیزہ کے کنارہ کش ہونے پر اپنی بڑائی جتلاتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نے حاملہ اور مرضعہ تک کو جو جماع سے متنفر ہوتی ہیں اپنی طرف مائل کرلیا۔ عنیزہ کی حاملہ اور مرضعہ سے مثلیت حاملہ اور مرضعہ ہونے میں نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ بہت سی عورتیں جو خوبصورتی اور حسن وجمال میں عنیزہ کے مثل ہونے کے ساتھ ساتھ حاملہ اور مرضعہ بھی تھیں۔

(۴) ترجمہ جب وہ (بچہ) اسکے پیچھے رونے لگتا تھا تو وہ اپنے ایک حصہ کو اسکی طرف پھیر دیتی تھی اور ایک حصہ میرے نیچے رہتا تھا جو نہیں پھیرا جاتا تھا۔ **مطلب** یعنی بدن کا بالائی حصہ دودھ پلانے کے لئے بچہ کی جانب پھیر لیتی تھی اور زیرین حصہ مجھ سے غایت الفت کی بناپر نہیں ہٹاتی تھی۔

(۵) ترجمہ۔ اور ایک روز اس (معشوقہ) نے ایک ریت کے ٹیلے پر مجھ سے سختی کی اور (جدائی کی) ایسی قسم کھائی جس میں کوئی استثنار نہ تھا **مطلب** عنیزہ کے اسوقت سختی کرنے پر شاعر کو اسکی وہ پرانی سختی بھی یاد آگئی جو کسی ٹیلہ پر اسکے ساتھ کی تھی۔ قسم غیر محلل کے معنی یہ ہیں کہ وہ قطعی قسم تھی جس میں انشاء اللہ وغیرہ نہیں کہا گیا تھا اور جس سے گریز کی کوئی شکل نہ تھی۔

م منصوب علی المصدر لانہ بمعنی الفعل کانہ قال آلت ایلاء لم تحلل (التحلل) فی الیمین الاستثناء ۱۲

(۱) (الغبیط) نوع من الھوادج (البعیر) الجمل البازل وجمعہ بعران والبعرۃ وجمع الجمع اباعر واباعیر ۱۲

(۲) (ارخی) ارسلی من ارخاء یقال ارخی الزمام ای ارسلہ (الزمام) مایشد بہ ای القعود وھو حبل یجعل فی عنق البعیر یقبضہ الراکب بمنزلۃ اللجام للفرس، الجمع ازمۃ والفعل من (ن)، (الجنی) اسم لما یجتنی من الشجرۃ والجنی المصدر یقال جنی الثمرۃ (ض) جنیا تناولہا من شجرتہا (المعلل) اسم مفعول او اسم فاعل من تعلیل الاول ماخوذ من علّ یعلّ (ض ون) علا شرب ثانیۃ وبتاما والثانی من عللت الصبی بفاکہۃ ای الہیتہ بہا والشاعر جعل العشیقۃ بمنزلۃ شجرۃ وجعل ما نال من عناقہا وتقبیلہا بمنزلۃ ثمرۃ المعللۃ ۱۲

(۳) (فمثلک) بکسر اللام لاضمار رب کانہ قال رب امرأۃ حبلی الخ (طرقت) من (ن) طروقا ماتیان لیلا ومنہ الطارق للنزیل الذی اتی لیلا وایضا النجم لانہ یطلع فی اللیل (المرضع) التی لہا ولد رضیع والعلم انہا اذا بنیت علی فعل یقال مرضعۃ واذا حملت علی معنی ذات رضاع لم تلحقہا التاء ومثلہا طالق وحامل (الہیت) من الالہاء والمجرد منہ لہا (ن) لہوا لعب وعنہ غفل (تمائم) جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ان صیانۃ الولد من العین سمیت بہا (المحول) صبی تم علیہ الحول وشرع فی الثانی ۱۲

(۴) بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزنا (الانصراف) الرجوع (الشق) من الشیٔ نصفہ والجمع شقوق (التحویل) التغییر ۱۲

(۵) (ظہر الکثیب) اعلی الرمل الکثیر والجمع کثبان واکثبۃ وکثب (التعذر) التشدد والامتناع (الایلاء) والالتواء والتالی الحلف الاسم منہ الیۃ والوۃ (حلفۃ) فعلۃ للمرۃ

أَفَاطِمُ مَهْلًا بَعْضَ هٰذَا التَّدَلُّلِ	۱	وَإِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِي فَأَجْمِلِي
أَغَرَّكِ مِنِّي أَنَّ حُبَّكِ قَاتِلِي	۲	وَأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي الْقَلْبَ يَفْعَلِ
وَإِنْ تَكُ قَدْ سَاءَتْكِ مِنِّي خَلِيقَةٌ	۳	فَسُلِّي ثِيَابِي مِنْ ثِيَابِكِ تَنْسُلِ
وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي	۴	بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ
وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا	۵	تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

(الہمزة للنداء ۱۲ — الہمزة للتقریر ۱۲ — احزنتک ۱۲ — عادة ۱۲ — عزمت ۱۲ — فراقی ۱۲ — اللام بدل من یاء المتکلم ۱۲ — مکسور ۱۲ — صفة ۱۲)

(۱) ترجمہ اے فاطمہ اس ناز و انداز کو ذرا چھوڑ اور اگر تو نے مجھ سے قطع تعلق کا پختہ ارادہ کر لیا ہے تو بھلمنسی کے ساتھ کر۔ **مطلب** یعنی اگر مجھ سے تعلق رکھنا ہے تو ناز و انداز میں کمی کر ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ اور اگر قطع تعلق ہی کرنا مقصود ہے تو وہ بھی بھلائی کے ساتھ ہونا چاہئے۔

(۲) ترجمہ یقیناً میری جانب سے تجھ کو یہ گھمنڈ ہو گیا ہے کہ تیری محبت مجھے قتل کئے دیتی ہے اور یہ کہ جو کچھ تو میرے دل کو حکم دیگی وہ (ضرور) کریگا۔ **مطلب** چونکہ تجھ کو میری مجبوری عشق کا پوری طرح احساس ہو گیا ہے اسلئے تو نے اور زیادہ ستانا شروع کر دیا ہے۔

(۳) ترجمہ اور اگر میری کوئی عادت تجھ کو بری معلوم ہوتی ہے تو اپنے کپڑوں (یا اپنے دل) کو میرے کپڑوں (یا میرے دل) سے کھینچ لے تاکہ جدا ہو جائے۔ **مطلب** ثیاب سے جامہ اور قلب دونوں مراد ہو سکتے ہیں جیسا کہ عنترہ نے اس شعر میں ثیاب سے دل مراد لیا ہے ؎

فشککت بالرمح الاصم ثیابه   لیس الکریم علی القنا بمحرم

خلاصہ یہ کہ میں ہر حال میں تیرا مطیع ہوں اگر تو جدائی پسند کرتی ہے تو میں بھی راضی ہوں اگرچہ وہ میرے لئے ہلاکت کا سبب ہے۔ مصرع۔ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے۔

(۴) ترجمہ تیری دونوں آنکھیں اشکبار نہیں ہوئیں مگر صرف اسلئے کہ تو اپنی دونوں (نگاہوں کے) تیروں کو (میرے) شکستہ دل کے ٹکڑوں میں مارے۔ (ترجمہ ثانی) تیری دونوں آنکھوں نے صرف اسلئے آنسو بہائے تاکہ تو اپنے دونوں تیروں (معلی اور رقیب) کو میرے دل نزار کے دسوں حصوں پر مار کر (مجموعۂ) دل کی مالک بنجائے۔

(۵) ترجمہ اور بہت سی (ایسی) پردہ نشین عورتیں ہیں جنکے خیمہ کا (بھی) قصد نہیں کیا جا سکتا میں نے بہت دیر (تک) دل لگی سے فائدہ اٹھایا۔ (بیضۂ خدر سے حسین عورتیں مراد ہیں)

٭ المذلل من الحب المتقطع من العشق فالمراد من المقتل المذلیل کما یقال قتل الخمر اذا امزجها بالماء وازال سورتها ۱۲

(۵) (بیضة خدر) ای رب امرأة لزمت سترها وتشبیه النساء بالبیض من ثلثة اوجه واحدها بالصحة عن الحیض والثانی فی الصیانة والستر لان الطائر یصون بیضه ویحضنه والثالث فی صفاء اللون ونقائه لان البیض یکون صافی اللون نقیه اذا کان تحت الطائر رام (ن) روما قصد ومنه المرام بمعنی المقصد (الخباء) بیت من وبر او شعر او صوف والجمع الاخبیة (معجل) من عجل اذا اسرع وقوله غیر معجل بالنصب علی الحال من البارز فی تمتعت وبالجر علی انه صفة لهو ۱۲

(۱) (فاطم) فی الاصل فاطمة حذفت التاء للترخیم وهو اسم لعشیقته وعنیزة لقب لها (مهلا) نصب علی المصدریة (وبعض) منصوب لمهلا (التدلل) تغنج المرأة علی زوجها والمجرد (دل) ن دلا ودلالا ۳ (من) یقال دلت المرأة علی زوجها ای اظهرت علیه الخلاف وما بها خلاف (ازمعت) من الازماع وهو عقد القلب علی فعل (الصرم) بفتح الصاد وضمها من (ض) القطع ومن (ک) یقال صرم السیف صرامة صار قاطعا (اجملی) ای احملینی بالجمیل لا تعتدی علی

(۲) (غر) غرورا (ن) خدعه واطمعه بالباطل والهمزة اتی بها للتقریر کما قال الجریر (شعر) الستم خیر من رکب المطایا واندی العالمین بطون راح (القلب) الفؤاد والجمع قلوب سمی به لانه یتقلب کما قال الشاعر (شعر) وما سمی الانسان الا لانسه وما القلب الا انه یتقلب والجمع قلوب ۱۲

(۳) ساء یسوء سوءا (ن) مساءة الامر فلانا احزنه او فعل به ما یکرهه وسوأ الشئ قبح یقال سارت سریرته (الخلیقة) السجیة والجمع خلائق (سلی) مؤنث امر حاضر من سل (ن) سلا الشئ اخرجه برفق (تنسل) من النسول (ض ن) وهو سقوط الریش والشعر یقال نسل ریش الطائر ای سقط والنسیل الساقط ۱۲

(۴) (ذرفت العین (ض) ذرفا وتذرافا سالت دموعها (السهم) القدح مطلقا او قدح المیسر خاصة والجمع سهام استعاره ههنا للحظ عینیها ودمعها لتاثیرهما فی قلوب العشاق تاثیر السهام فی الاجسام ویمکن ان یراد بسهمین المعلی والرقیب من سهام المیسر کانت عادة العرب عند المقامرة بقسمة الجزور علی عشرة اجزاء وذلک بان للمعلی سبعة اجزاء وللرقیب ثلثة فمن فاز بهذین القدحین فقد فاز بالجمیع والسهام الاخری الفذ والتوأم والحلس والنافذ والمسبل والسفیح والمنیح والوغد فعلی الاول قوله (اعشار) ماخوذ من قولهم برمة اعشار اذا کانت قطعا ولا واحد لها من لفظها وعلی الثانی جمع عشیر (والقلب المقتل) المذلل ٭

تَجَاوَزْتُ أَحْرَاسًا إِلَيْهَا وَمَعْشَرًا	۱	عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْ يُسِرُّونَ مَقْتَلِي
إِذَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	۲	تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ
فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لِنَوْمٍ ثِيَابَهَا	۳	لَدَى السِّتْرِ إِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ
فَقَالَتْ يَمِينَ اللّٰهِ مَا لَكَ حِيلَةٌ	۴	وَمَا إِنْ أَرَى عَنْكَ الْغَوَايَةَ تَنْجَلِي
خَرَجْتُ بِهَا تَمْشِي تَجُرُّ وَرَاءَنَا	۵	عَلَى أَثَرَيْنَا ذَيْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ

(۱) ترجمہ ایسے نگہبانوں اور قبیلہ سے بچکر اس تک جا پہنچا جو میرے متعلق اسکے خواہشمند تھے کہ کاش وہ پوشیدہ طور سے مجھکو قتل کر ڈالیں۔ **مطلب** پوشیدہ طور سے قتل کی تمنا اسوجہ سے کرتے تھے کہ یہ شہزادہ تھا جس کو علی الاعلان نہیں قتل کیا جا سکتا تھا۔

(۲) ترجمہ (میں اسکے پاس ایسے وقت پہنچا) جبکہ ثریا کے کنارے آسمان پر اسطرح ظاہر ہوگئے تھے جیسے کہ (تھوڑے تھوڑے) فصل سے پروئے ہوئے موتیوں کے ہار کے کنارے۔ **مطلب**۔ وشاحِ مفصّل سے وہ ہار مراد ہے جس میں آبدار موتیوں کے درمیان سیاہ پوتھ کے دانے پرو دئیے گئے ہوں۔ ثریا کی تشبیہ ایسے ہار سے نہایت لطیف ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ستاروں کے درمیان تاریکی حائل ہوتی ہے۔

(۳) ترجمہ میں اسکے پاس ایسے وقت میں پہنچا جبکہ وہ چلمن کے پاس جامۂ خواب کے علاوہ سونے کیلئے اپنے (سب) کپڑے نکال چکی تھی۔ **مطلب** وہ چلمن کے پاس میرے انتظار میں تھی اور کپڑے محض اہل قبیلہ کو یہ جتلانے کیواسطے آتار دئیے تھے کہ سونے کا ارادہ کر رہی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (جب میں اسکے پاس پہنچا) تو وہ بولی خدا کی قسم تیرے لئے اب کوئی عذر نہیں اور میں نہیں خیال کرتی کہ تجھ سے یہ (عشق کی) گمراہی زائل ہو جائے گی۔ **مطلب** "مالک حیلۃ" کا ایک یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ اب میرے پاس تجھے ٹلانے کا کوئی حیلہ اور بہانہ نہیں ہے۔ اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اگر تو اسوقت یہاں گرفتار ہو گیا اور اہل قبیلہ جاگ اٹھے تو اپنے یہاں آنیکا (یا بچنے کا) کوئی حیلہ و تدبیر نہیں کر سکے گا۔ یہ شعر شاعر کے بہترین اشعار میں سے سمجھا گیا ہے اس قصیدہ میں بھی اسکی نظیر نہیں۔

(۵) ترجمہ۔ میں اسکو ایسے حال میں لیکر نکلا کہ وہ چل رہی تھی اور ہم دونوں کے نشانات (قدم) پر ہمارے پیچھے منقش چادر کے دامن کو کھینچ رہی تھی۔ **مطلب** وہ اپنی چادر کے پلو کو زمین پر کھینچتی ہوئی چل رہی تھی تاکہ کوئی ہمارے پیروں کے نشانات سے پتہ نہ لگا سکے کیونکہ عرب علم قیافہ میں کمال رکھتے تھے۔

م ثوب مرحل وفی ہذا الثوب ترحیل ۱۲

---

(۱) الاحراس جمع حارس کصاحب واصحاب ایضاً یجمع علی حُرّاس ککافر وکفار وعلی حرسۃ کطالب وطلبۃ والفعل من (ض، ن) (المعشر) الرہط (حراص) جمع حریص والفعل من (س) ۱۲

(۲) (الثریا) تصغیر ثروی مونث اثری مشتق من الثروۃ وہی الکثرۃ وہی کواکب مجتمعۃ تطلع نصف اللیل (تعرض) ابدا عرض الشئی والعرض الناحیۃ (والاثناء) جمع ثنی بمعنی الوسط والطرف (الوشاح) نوع من العقد والجمع وُشُح و اوشحۃ ووشائح (المفصل) منہا فصّل بین جواہرہ بالذہب او غیرہ ۱۲

(۳) نضّ الثیاب ینضو ہا (ن) نضواً اذا خلعہا و نضّاہا تنضیۃ اذا اراد المبالغۃ فی النضو کما فی الشعر (لدی) من الظروف (الستر) جمعہ استار (لبسۃ) حالۃ اللابس وہیئۃ لبسہ الثیاب کالجلسۃ (المتفضل) اللابس ثوباً واحداً اذا اراد الخفۃ فی العمل والفضلۃ والمفضل اسمان لذلک ۱۲

(۴) (الیمین) الحلف کان فی الاصل للید الیمنی ثم استعمل فی الحلف (الحیلۃ) الحذق وجودۃ النظر والقدرۃ علی التصرف فی الاشغال جمعہ حیل واصلہا حولۃ فابدلت الواو یاءً لسکونہا وانکسار ما قبلہا (وان) فی قولہ ما ان زائدۃ وہی تزاد مع ما النافیۃ وقولہ یمین منصوب علی اضمار قسم او مرفوع علی انہ مبتدا وخبرہ محذوف ای یمین اللّٰہ قسمی (الغوایۃ والغی) الضلالۃ والفعل غوی (ض) اغوایۃ ویروی العمایۃ وہی العمی ۱۲

(۵) (خرجت بہا) افادت الباء تعدیۃ الفعل والمعنی اخرجتہا من خدرہا (الاثر) ما بقی من رسم الشئی جمعہ آثار واثور (الذیل) جمعہ ذیول واذیال (المرط) کساء معلم من صوف او خز والجمع مروط (المرحل) المنقش بنقوش تشبہ رحال الابل یقال م

فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحٰى	۱	بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِيْ حِقَافٍ عَقَنْقَلِ
هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رَأْسِهَا فَتَمَايَلَتْ	۲	عَلَيَّ هَضِيْمَ الْكَشْحِ رَيَّا الْمُخَلْخَلِ
مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غَيْرُ مُفَاضَةٍ	۳	تَرَائِبُهَا مَصْقُولَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ
كَبِكْرِ الْمُقَانَاةِ الْبَيَاضَ بِصُفْرَةٍ	۴	غَذَاهَا نَمِيْرُ الْمَاءِ غَيْرُ مُحَلَّلِ

جواب لما من الشعر الاول عند البصريين ۱۲ مالت ۱۲ — صیغہ مفعول ۱۲ — الماء القراح ۱۲

(۱) ترجمہ بس جب ہم قوم کی آبادی سے نکل گئے اور ایک وسیع ریگستان کے درمیان میں جو ٹیلوں والا تھا پہنچے۔ (لما کا جواب اگلے شعر میں ہے)

(۲) ترجمہ۔ تو میں نے اس کی دو زلفوں کے ذریعہ (اسکو اپنی طرف) جھکایا۔ چنانچہ وہ باریک کمر، گداز پنڈلی والی (معشوقہ) میری طرف جھک آئی۔

مطلب۔ میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا وہ بلا عذر میری طرف کھنچ آئی۔ باریک کمر اور گداز پنڈلی ہونا معشوقہ کی بہترین خوبیوں میں سے ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ معشوقہ نازک کمر، خوبرو گٹھے ہوئے بدن کی ہے۔ اس کا سینہ آئینہ کیطرح درخشاں ہے۔

مطلب۔ معشوقہ کے واسطے لوازم حسن ثابت کرتا ہے اور ترائب کو بلفظ جمع لانے سے مقصود سینہ کی وسعت کی طرف اشارہ کرنا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) اس موتی کی طرح ہے جس میں زردی اور سفیدی ملی ہوئی ہو جسکو (ایسے) صاف پانی نے سیراب کیا ہو جس پر لوگ نہ اترے ہوں۔

مطلب۔ چونکہ عورتوں میں سفید رنگ جو زردی کی طرف مائل ہو زیادہ پسندیدہ ہے اس وجہ سے محبوبہ کو ایسے موتی سے تشبیہ دی گئی ہے تمیر الماء غیر محلل کی تخصیص اس بنا پر ہے کہ رنگ کی خوبی میں صاف پانی کو بہت زیادہ دخل ہے اگر گدلا پانی پیا جائے تو رنگ نہیں نکھرتا۔ شعر کے دوسرے معنی بھی بیان کئے گئے ہیں جس کی طرف عربی کے حل میں اشارہ کر دیا گیا ہے۔

۴ یقال قانیت بین الشیئین اذا خالطت احدہما بالاخر والمقاناۃ فی البیت صیغۃ المفعول دون المصدر (النمیر) الماء النامی فی الجسد (المحلل) قیل انہ من الحلول فعلی ہذا ما غیر محلل معناہ لم یکثر حلول الناس علیہ فیکدرہ وقیل انہ من الحلال ۱۲

(۱) (اجزنا) ای قطعنا یقال اجزت المکان وجزتہ اذا قطعتہ اجازۃ وجوازا (الساحۃ) تجمع علی ساحات وساح وسوح (الحی) القبیلۃ والجمع احیاء (الانتحاء) الاعتماد علی الشئی (البطن) مکان مطمئن حولہ اماکن مرتفعۃ والجمع ابطن وبطون (والخبت) ارض مطمئنۃ (حقاف) جمع حقف رمل مشرف معوج ویجمع ایضا علی الاحقاف (العقنقل) الرمل المنعقد المتلبد اصلہ من العقل وہو الشد ۱۲

(۲) (ہصرت) من ہصر (ن) جذب (فودا) تثنیۃ فود ہو جانب الراس (تمایلت) ای مالت (ہضیم الکشح) ضامر الکشح والکشح منقطع الاضلاع والجمع کشوح واصل الہضم الکسر وانما قیل لضامر البطن ہضیم الکشح لانہ یدق ذلک الموضع من جسدہ (ریا) تانیث الریان ہو ضد العطشان (المخلخل) موضع الخلخال من الساق کمقرط موضع القرط من الاذن عبر عن کثرۃ لحم الساقین وامتلائہما بالری ۱۲

(۳) (المہفہفۃ) اللطیفۃ الخصرۃ الضامرۃ البطن (المفاضۃ) المرأۃ العظیمۃ البطن المسترخیۃ اللحم (ترائب) جمع تریبۃ وہی موضع القلادۃ من الصدر (السقل والصقل) ازالۃ الصداء والدنس والفعل منہ صقل یصقل (ن) (السجنجل) المرآۃ لغۃ رومیۃ وقیل بل ہو قطع الذہب والفضۃ ۱۲

(۴) (البکر) من کل الشئی ما لم یسبقہ مثلہ و فی تفسیرہ فی البیت ثلثۃ اقوال قیل ان المعنی کبکر البیض التی تونی بیاضہا بصفرۃ وقیل ان المعنی کبکر الصدفۃ التی خولط بیاضہا بصفرۃ الثالث انہ اراد کبکر البردی التی شاب بیاضہا صفرۃ (المقاناۃ) المخلط

مصرع اول		مصرع ثانی
تَصُدُّ وَتُبْدِیْ عَنْ اَسِیْلٍ وَّتَتَّقِیْ	۱	بِنَاظِرَةٍ مِّنْ وَّحْشِ وَجْرَةَ مُطْفِلٖ
وَجِیْدٍ کَجِیْدِ الرِّئْمِ لَیْسَ بِفَاحِشٍ	۲	اِذَا هِیَ نَصَّتْهُ وَلَا بِمُعَطَّلٖ
وَفَرْعٍ یَّزِیْنُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ	۳	اَثِیْثٍ کَقِنْوِ النَّخْلَةِ الْمُتَعَثْکِلٖ
غَدَائِرُهَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَی الْعُلٰی	۴	تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِیْ مُثَنًّی وَّمُرْسَلٖ

(حواشی بین السطور: تعرض ۱۲ — خد طویل ۱۲ — جیدو — بالعین ۱۲ — موضع ۱۲ — عنق ۱۲ — رفعته ۱۲ — معطوف علی ناظرة ۱۲ — موصوف معطوف علی اسیل ۱۲ — الظهر والجمع متون ۱۲ — صنف نرماء ۱۲ — ضفائرها ۱۲ — مرتفعات ۱۲ — تغیب ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ وہ اعراض کرتی ہے اور ایک دراز رخسار ظاہر کرتی ہے اور مقام وجرہ کے بچہ والے وحشی (ہرن) کی آنکھ کے ذریعہ بچتی ہے **مطلب** جب وہ ہم سے روگردانی کرتی ہے تو اس کا ایک حسین دراز رخسار ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ لیکن اپنی مست نگاہوں کے ذریعہ ہمیں محو حیرت بنا کر اپنے دیدار سے محروم کردیتی ہے۔ معشوقہ کی چشم مست کو وجرہ کے وحشی ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیگئی ہے وجرہ کے ہرن عموماً زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ اور پھر جبکہ ہرن بچہ والا ہو اور اپنے بچہ کو دیکھے تو اسکی آنکھ میں ایک خاص کیف محسوس ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے شاعر نے ان قیودات کا اضافہ کیا ہے۔ اسی مضمون کو ایک اردو کے شاعر نے ادا کیا ہے جس سے اس شعر کے سمجھنے میں زیادہ سہولت ہوگی ؎

اونشیلی آنکھ والے تیری آنکھیں دیکھکر خود بتادے اس بھری محفل میں کسکو ہوش ہے

(۲) ترجمہ۔ اور ایک ایسی گردن (کو ظاہر کرتی ہے) جو گردن آہو کی مثل ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے تو لمبی (بے ڈول) اور بے زیور نہیں ہے۔ **مطلب** ہرن کی گردن کے ساتھ تشبیہ دینے سے جو شبہ پیدا ہوتا تھا اس کو "لیس بفاحش" اور "لا بمعطل" کے ذریعہ سے دور کردیا یعنی محبوبہ کی گردن مناسب درازی اور زیور سے مزین ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور ایسے بال (دکھاتی ہے) جو کمر کو زینت دیتے ہیں سخت سیاہ ہیں اتنے گھنے ہیں جیسے پھلدار کھجور کا خوشہ۔ **مطلب** محبوبہ کے بالوں کی درازی، سیاہی اور کثرت کو بیان کیا ہے۔ بالوں میں یہ تین صفتیں نہایت حسن افزا ہوتی ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ اس (محبوبہ) کی مینڈھیاں اوپر کو چڑھی ہوئی ہیں۔ جوڑا گندھے ہوئے اور چھوٹے ہوئے بالوں میں غائب ہوجاتا ہے **مطلب**۔ عورتیں عموماً بالوں کو تین حصوں میں منقسم کرتی ہیں۔ سر کے اگلے چھوٹے چھوٹے بالوں کو بٹ لیتی ہیں جنکو غدائر کہا جاتا ہے اور سر کے اگلے لمبے بال مرسل کہلاتے ہیں۔ پچھلے بڑے بڑے بالوں کا جوڑا باندھا جاتا ہے جسکو عقیصہ کہتے ہیں مقصد یہ ہے کہ سر کے اگلے بال گندھے اور بلاگندھے اسقدر کثرت سے ہیں کہ جب محبوبہ ان کو سر کے پچھلے حصہ پر ڈالتی ہے تو جوڑا غائب ہوجاتا ہے۔

... (المثنی) من الشعر المثنی (والمرسل) خلافه ۱۲

(۱) (الصد والصدود) الاعراض والصد ایضا الصرف والدفع والفعل منه صد (ن) صد اصرفه ومنعه والامداد الصرف ایضا (والابداء) الاظهار (الاسالة) امتداد وهو طول فی الخد والقدر والفعل اسل (ک) اسالة وسل اسلانا واستوی وطال فهو (اسیل) ای طویل (الاتقاء) الحجز بین شیئین یقال اتقیته بترس ای جعلت الترس حاجزا بینی وبینه (الوحش) جمع وحشی مثل زنج وزنجی وروم ورومی (وجرة) موضع بین مکة والبصرة (والمطفل) التی لها طفل ۱۲

(۲) (الجید) العنق (والرئم) الظبی الابیض الخالص البیاض والجمع آرام (الفاحش) هو المتجاوز عن الحد حتی یخرج عن الحد المحمود (والنص) الرفع ومنه سمی ما تجلی علیه العروس منصة ومنه النص فی السیر وهو حمل البعیر علی سیر شدید ونصصت الحدیث انصه نصا رفعته (والتعطیل) التخلیة عن الحلی ۱۲

(۳) (الفرع) الشعر التام والجمع فروع ومنه افرع لرجل ذو اشعار طویلة وامراة فرعاء (والفاحم) الشدید السواد مشتق من الفحم یقال هو فاحم بین الفحومة (والاثیث) الکثیر یقال اث (ن) اثا الشعر والنبت کثر (والقنو) العنقود والجمع اقناء وقنوان (العثکول والعثکال) قد یکونان بمعنی القنو وقد یکونان بمعنی قطعة من القنو (النخلة المتعثکلة) التی خرجت عثاکیلها ای قنوانها ۱۲

(۴) (الغدائر) جمع غدیرة وهی الخصلة من الشعر (والاستشزار) الارتفاع والرفع جمیعا فیکون الفعل منه مرة لازما ومرة متعدیا فمن روی مستشزرات بکسر الزاء جعله من اللازم ومن روی بفتح الزاء جعله من المتعدی (فتأمل) (والعقاص) جمع عقیصة وهی الخصلة المجموعة من الشعر

مصرع اول		مصرع ثانی
وَكَشْحٍ لَطِيفٍ كَالْجَدِيلِ مُخَصَّرٍ	۱	وَسَاقٍ كَأُنْبُوبِ السَّقِيِّ الْمُذَلَّلِ
وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	۲	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ
وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	۳	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ
تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا	۴	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ
إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	۵	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

(۱) ترجمہ اور ایسی نازک کمر جو مہار (شتر) کی طرح ہے اور پنڈلی جو نرم اور تر بانسی کی پوری کی طرح ہے (دکھاتی ہے) مطلب محبوبہ کی کمر کو مہار شتر اور پنڈلی کو سبز و شاداب نَے سے تشبیہ دی جو عرب کے ذوق کے موافق نہایت خوب ہے۔

(۲) ترجمہ وہ (سوتے سوتے) دن چڑھا دیتی ہے در آنحالیکہ مشک کے ٹکڑے اسکے بستر پر پڑے ہوتے ہیں چاشت کے وقت تک خوب سونے والی ہے اور اُس نے (کام دھندے کیلئے) معمولی کپڑے پہننے کے بعد پٹکا نہیں باندھا مطلب زیادہ دیر تک سوتے رہنا یہ بھی ایک ریاست کی شان ہے مشک کے ریزوں کا بستر پر ہونا ناز و نعمت میں زندگی گذارنے کی علامت ہے۔ اور آخری مصرعہ میں بھی اسی کا اثبات مقصود ہے کیونکہ میلے لباس پر پٹکا خدام باندھتے ہیں نہ کہ مخدوم۔

(۳) ترجمہ۔ وہ ایسی نرم و نازک (انگلیوں) سے (چیزیں) پکڑتی ہے گویا کہ وہ (انگلیاں) (مقام) ظبی کے کینچوے یا اسحل (درخت) کی مسواکیں ہیں مطلب۔ انگلیوں کو مقام ظبی کے کینچوؤں سے تشبیہ دی جن کے سر سرخ اور بقیہ جسم سفید ہوتا ہے۔ اور اسحل کی مسواکوں کو بھی نعومت و نرمی میں اُن کا مشابہ قرار دیا۔

(۴) ترجمہ (حسین چہرہ کے ذریعہ) شام کیوقت تارکی کو روشن کر دیتی ہے گویا کہ وہ تارک الدنیا راہب کا شام کا چراغ ہے مطلب راہب لوگ رات کے وقت کسی بلند جگہ پر آگ روشن کر دیتے تھے تاکہ گم گشتہ راہ مسافروں کی رہنمائی ہو۔

(۵) ترجمہ اس جیسی محبوبہ کی طرف بُرد بار (انسان بھی) عشق کی وجہ سے نظر جما کر دیکھتا ہے جبکہ وہ قمیص پہننے والی (عورتوں) اور کُرتی پہننے والی (بچیوں) کے درمیان کھڑی ہو۔ مطلب محبوبہ کا حسن و جمال اتنا تقوی شکن ہے کہ عقلمند سے عقلمند انسان بھی اسکو دیکھکر محو تماشا ہو جاتا ہے ثانی مصرعہ کی غرض یہ ہے کہ محبوبہ کا سن موزوں و متوسط ہے نہ کامل السن عورتوں کی صف میں داخل ہے اور نہ بالغ بچیوں کی بلکہ اسکی اُبھرتی جوانی ہے۔ اس ہی مضمون کو ایک ہندی شاعر بیان کرتا ہے ؎

کون رکھتا ہے بھلا ایسا جگر دیکھیں تو　　　یار ہو سامنے دیکھے نہ ادھر دیکھیں تو

(۱) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح (لطیف) دقیق، منتقل من دک، (الجدیل) خطام تخذ من الادم والجمع جُدُل (المختصر) الدقیق الوسط و منہ نخل مختصرۃ (الانبوب) ما بین العقدتین من القصب وغیرہ والجمع انابیب (السقی) بمعنی المسقی کالجریح بمعنی المجروح و یجی بمعنی الجنی ہو صفت لمحذوف والتقدیر کانبوب البردی المسقی المذلل بالارواء ۱۲

(۲) (تضحی) من الاضحاء و ہو الدخول فی الضحوۃ و قد یکون بمعنی صار (فتیت) و الفتات) اسم لدقاق الشی الحاصل بالفت ای الکسر (الانتطاق) ہو شد النطاق (تفضل) لبس الفضلۃ و ہی ثوب واحد یلبس للخفۃ فی العمل (عن) بمعنی بعد کما یقال استغنی فلان عن فقرہ ای بعد فقرہ ۱۲

(۳) (تعطو) من العطو و ہو التناول والفعل من (ن) (الرخص) اللین الناعم صفۃ لمحذوف ای ببنان رخص (الشثن) الخشن الغلیظ والفعل من (ک) (الاساریع) جمع اسروع و ہی دود تکون فی الاماکن الندیۃ (مساویک) جمع مسواک و ہو آلۃ السواک (الاسحل) شجرۃ تدق اغصانہا فی استواء تشبہ الاصابع بہا فی الدقۃ و الاستواء ۱۲

(۴) (تضئی) من الاضاءۃ و ہی الانارۃ والمجرد من (ن) (العشی) اول الظلام وقیل من المغرب الی العتمۃ او آخر النہار (منارۃ) مسرجۃ والجمع المنائر والمناور (ممسی) الامساء والمساء جمیعاً (راہب) لقب لکل عالم نصرانی والجمع رہبان وقد یکون الرہبان واحداً ویجمع حینئذ علی الرہابین والرہابنۃ کما یجمع السلطان علی السلاطنۃ والسلاطین (متبتل) المنقطع عن الناس الی عبادۃ

(۵) (یرنو) (ن) رنو ادیہ اذا ادام النظر الیہ بسکون الطرف (الحلیم) الکامل العقل (صبابۃ) (س) صبّ الیہ کلف بہ (الاسبکرار) ہو الطول والامتداد (الدرع) قمیص المرأۃ و ہو مذکر و درع الحدید مؤنثۃ والجمع ادرع (المجول) ثوب تلبسہ الجاریۃ الصغیرۃ قولہ بین درع و مجول تقدیرہ بین لابسۃ درع ۲

۲ ولابسۃ مجول حذف المضاف و اقیم المضاف الیہ مقامہ ۱۲

تَسَلَّتْ عَمَايَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا	۱	وَلَيْسَ فُؤَادِي عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ
أَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِيكِ أَلْوَى رَدَدْتُهُ	۲	نَصِيحٍ عَلَى تَعْذَالِهِ غَيْرِ مُؤْتَلِ
وَلَيْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَرْخَى سُدُولَهُ	۳	عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الْهُمُومِ لِيَبْتَلِي
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا تَمَطَّى بِصُلْبِهِ	۴	وَأَرْدَفَ أَعْجَازًا وَنَاءَ بِكَلْكَلِ
أَلَا أَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيلُ أَلَا انْجَلِي	۵	بِصُبْحٍ وَمَا الْإِصْبَاحُ مِنْكَ بِأَمْثَلِ

(۱) ترجمہ۔ لوگوں کی نوخیز عمری کی (عاشقانہ) گمراہیاں زائل ہوگئیں مگر اے محبوبہ! میرا دل تیری محبت سے جدا ہونے والا نہیں ؎

مرکر بھی ہمارا دل بے تاب نہ ٹھہرا ۔۔۔ گشتہ بھی ہوا تب یہ سیماب نہ ٹھہرا

(۲) ترجمہ سُن! تیرے (عشق کے) معاملہ میں بہت سے مخالف سخت جھگڑالو اپنی ملامت گری میں خیرخواہ (بننے والے) اور کوتاہی نہ کرنے والے (ایسے ہیں کہ) میں نے ان کو (ناکام) واپس لوٹا دیا (اور ان کی ایک نہ سنی) مطلب۔ اپنے عشق کا استحکام جتا کر محبوبہ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور بہت سی موج دریا کی طرح (خوفناک) راتیں ہیں جنہوں نے اپنے پردے طرح طرح کے غموں سمیت میرے اوپر چھوڑ دیئے تاکہ (وہ مجھے) آزمائیں۔

(۴) ترجمہ۔ تو میں نے اس (رات) سے اسوقت کہا جبکہ اس نے اپنی کمر دراز کی اور سرین پیچھے کو نکالے اور سینہ کو بھارا (قلت کا مقولہ اگلے شعر میں ہے) مطلب۔ شب ہجراں کی درازی کو بیان کرتا ہے۔ رات کو حیوان قرار دیکر جو حیوان کے جسم کی کیفیت انگڑائی لیتے وقت ہوتی ہے رات کیلئے ثابت کی۔ کیونکہ انگڑائی لیتے وقت حیوان کے جسم میں لمبا پن اور لمبائی بہت زیادہ پیدا ہوجاتی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (میں نے اس شب سے کہا) اے (ہجر کی) شب دراز صبح بنکر روشن ہوجا؛ پھر ہوش میں آکر کہتا ہے) اور صبح بھی تجھ سے کچھ بہتر نہیں ہے۔ مطلب۔ غیر ذوی العقول سے خطاب کرنا عاشق کی انتہائی مدہوشی پر دال ہے۔ ابتداءً رات سے صبح بن جانے کی فرمائش کرتا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ میرے لئے تو صبح بھی شب ہجراں ہی کی طرح ہے۔ وہی مصائب شبینہ دن کو بھی موجود ہیں ؎

جسے نصیب ہو روز سیاہ میرا سا ۔۔۔ وہ شخص دن نہ کہے رات کو تو کیونکر ہو

۵ يقال جلوته فانجلى اي كشفته فانكشف (الاصباح) الدخول في الصبح (الامثل) الافضل والمثلى والاماثل الافاضل ۱۲

(۱) تسلت يقال تسلى فلان عن فلان تسليا وتسلى انسلاء وسلا يسلو (ن) سلوا وسلي (س) سليا زال حبه عن قلبه او زال جزعه عنه (العماية) والعمى واحد والفعل عمي (س) تج وعوى (الصبا) والصبا الصغر ويقال رأيته في صباه اوفي صبائه اي في صغره (الفؤاد) القلب الجمع افئدة (الهوى) هو الميل والعشق قيل في البيت تقلب والتقدير تسلت الرجال عن عمايات الصبا اي خرجوا من ظلماتها وزعم البعض ان عن في البيت بمعنى بعد تقديره بطلت وانكشفت ضلالات الرجال بعد مضي صباهم ۱۲

(۲) الخصم قيل لايجمع ولايثنى كما في التنزيل هل اتاك نبؤ الخصم اذ تسوروا المحراب وقيل يجمع على الخصام الخصوم (الالوى) الشديد الخصومة كانه يلوي خصمه عن دعواه (النصيح) الناصح (التعذال) والعذل اللوم والفعل عذل (ن) (مؤتل) من الائتلاء وهو الالو التقصير والفعل ائتلى يأتلي والالا يألو (ن) ۱۲

(۳) (الموج) جمعه امواج (البحر) جمعه ابحر وبحور وبحار (ارخى) ارخاء ارسل الستر والسدول جمع سدل وهو الستر (الهموم) جمع الهم بمعنى الحزن (ويبتلي) تقصد الابتلاء الاختبار

(۴) (تمطى) اي تمدد ويجوزان يكون تمطى ماخوذ من المطا وهو الظهر فيكون تمطى مد الظهر ويمكن ان يكون منقولا من التمطط نقلبت احدى الطائين ياء كما قالوا تظنى والاصل تظنن (والصلب) فيه ثلث لغات احدها بضم الصاد وسكون اللام والثاني بضم اللام ايضا والثالث بفتحها وتدجار صالب ايضا (اردف) اتبع (اعجاز) الماخير جمع عجز (ناء) (ن) بعد مقلوب نأى كما قالوا راء بمعنى رأى (الكلكل) الصدر والجمع كلاكل ۱۲

(۵) (انجلي) من الانجلاء بمعنى الانكشاف ۱۲

فَيَالَكَ مِنْ لَيْلٍ كَأَنَّ نُجُومَهُ	۱	بِأَمْرَاسِ كَتَّانٍ إِلَى صُمِّ جَنْدَلِ
وَقِرْبَةِ أَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا	۲	عَلَى كَاهِلٍ مِنِّي ذَلُولٍ مُرَحَّلِ
وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهُ	۳	بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِي كَالْخَلِيعِ الْمُعَيَّلِ
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا عَوَى إِنَّ شَأْنَنَا	۴	قَلِيلُ الْغِنَى إِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ
كِلَانَا إِذَا مَا نَالَ شَيْئًا أَفَاتَهُ	۵	وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِي وَحَرْثَكَ يَهْزُلِ

(۱) ترجمہ۔ اے رات تجھ پر تعجب ہے، گویا کہ اس کے ستارے ٹسر کے رسّوں کے ذریعہ ٹھوس تپھروں سے باندھ دیئے گئے ہیں۔ مطلب یعنی ستارے اپنی جگہ سے نہیں ٹلتے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رسّی سے بندھے کھڑے ہیں۔ اسی وجہ سے رات دراز ہے صبح ہونے میں نہیں آتی۔

(۲) ترجمہ۔ قوموں کے بہت سے ایسے مشکیزے ہیں جن کی جوتی کو میں نے اپنے مطیع اور بارکش کاندھے پر اٹھایا ہے۔ مطلب شاعر اپنے خادم القوم ہونے پر فخر کرتا ہے۔ کیونکہ قوم کا خادم ہی قوم کا سردار ہوتا ہے۔ (سید القوم خادمہم)

(۳) ترجمہ۔ میں نے بہت سے ایسے جنگلوں کو (سفر میں) قطع کیا جو گدھے کے پیٹ کی طرح یا حمار بن مویلع کے جنگل کی طرح خالی تھے۔ ان میں بھیڑیا ہارے ہوئے کثیر العیال جواری کی طرح رو رہا تھا۔ (اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے)

(۴) ترجمہ۔ جب وہ (بھیڑیا) چلّایا تو میں نے اس سے کہا ہم دونوں کی شان بے مائگی ہے بشرطیکہ تو (اب تک تنہی) تو انگر نہ ہوا ہو (بھیڑیئے کے چلّانے کو کم مائگی پر محمول کر کے اپنی بے مائگی دکھلا کر اسکو دلاسا دیتا ہے)

(۵) ترجمہ۔ ہم دونوں میں سے جب کسی کے کوئی چیز ہاتھ لگتی ہے تو وہ کھو بیٹھتا ہے جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا (ضرور) لاغر ہو جائیگا۔ مطلب میں اور تو یکساں آزاد منش ہیں جہاں کچھ حاصل ہوا خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اسلئے ایسے آزاد لوگوں کو افلاس سے دوچار ہونا پڑیگا ۔ قرار در کفِ آزادگاں نہ گیرد مال ؎ نہ صبر در دلِ عاشق نہ آب در غربال ۔

۴ بعد التوحید فاحرق اللہ اموالہ وو ادیہ الذی کان یسکن فیہ لم ینبت بعدہ شیئا فشبہ امرؤ القیس ہذا الوادی ل فی الخلاء عن الانس والنبات۔

من صوت (الشان) ما عظم من الامور والاحوال او مطلق الامر والحال والجمع شئون (لما تموّل) لما ن فی الاصل تتمول بالتائین حذفت احداہما للثقالۃ فی صدر الکلمۃ (لمّا) ہہنا بمعنی لم کما فی القرآن ۱۲ (۵) (نال) ینیل وینال نیلا ونالا المطلوب اصابہ فہو نائل والنیل العطیۃ (الحرث) فی ق اصلاح الارض والقاء البذر فیہا ثم یستعار للسعی والکسب کقولہ تعالیٰ من کان یرید حرث الآخرۃ۔ لم یرو جمہور الائمۃ ہذہ الابیات من قولہ قربۃ اقوام الی ہذا الشعر وزعموا انہا لتأبط شرا او بہزل (من رک س) ہزل الاشعار ضعیفا ونحیفا ۱۲

(۱) (نجوم) جمع نجم وہو الکوکب (الامراس) جمع مرس وہو الحبل وقد یکون المرس جمع مرسۃ وہو الحبل ایضا فتکون الامراس حینئذ جمع الجمع وقولہ بامراس کتان من اضافۃ البعض الی الکل کقولہم باب حدید وخاتم فضۃ (الکتان) نبات لہ زہر ازرق تنسج منہ الثیاب ولبذر یعتصر منہ الزیت (صم) جمع اصم الصلب۔ (الجندل) الصخرۃ والجمع جنادل ۱۲

(۲) (القربۃ) ہی وعاء الماء (العصام) وکاء القربۃ والجمع العُصُم (الکاہل) اعلی الظہر عند مرکب العنق والجمع کواہل (ذلول) صیغۃ المبالغۃ من الذل بمعنی المروض (مرحل) صیغۃ مفعول من الترحیل مبالغۃ الرحل یقال رحلتہ اذا کررت رحلہ ۱۲

(۳) (الوادی) الصحراء او مسیل الماء منہا فاشتُق والجمع اودیۃ واودیات (الجوف) باطن الشئ والجمع اجواف (العیر) الحمار والجمع اعیار۔ (القفر) المکان الخالی والجمع القفار یقال اقفر المکان اذا خلی ومنہ خبز قفار لا ادام معہ (الذئب) یجمع علی الذئاب والذؤبان (یعوی) من العواء یقال عوی (ض) الکلب او الذئب لوی خطمہ وہو مقدم فمہ ثم صوت او مدّ صوتہ (الخلیع) الذی خلعہ اہلہ لخبثہ وقیل المراد فی الشعر القامر المغلوب (المعیل) الکثیر العیال زعم صنف من الائمۃ انہ شبہ الوادی فی خلائہ عن الانس ببطن العیر وہو الحمار الوحشی اذا خلا من العلف وقیل بل شبہ فی قلۃ الانتفاع بہ بجوف العیر لانہ لا یرکب ولا یکون لہ ذرّ وزعم صنف انہ اراد بجوف الحمار فعبّر بلفظ العیر الی ما وافقہ فی المعنی لاقامۃ الوزن وزعموا ان حمارا کان رجلا من بقیۃ قوم عاد وکان متمسکا بالتوحید فسافر بنوہ فاصابہم صاعقۃ فاہلکتہم فاشرک باللہ وکفر ۴

وَقَدْ اَغْتَدِیْ وَالطَّیْرُ فِیْ وُکُنَاتِهَا	۱	بِمُنْجَرِدٍ قَیْدِ الْاَوَابِدِ هَیْکَلِ
مِکَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	۲	کَجُلْمُوْدِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّیْلُ مِنْ عَلِ
کُمَیْتٍ یَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهِ	۳	کَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ
عَلَی الذَّبْلِ جَیَّاشٍ کَاَنَّ اهْتِزَامَهُ	۴	اِذَا جَاشَ فِیْهِ حَمْیُهُ غَلْیُ مِرْجَلِ
مِسَحٍّ اِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَی الْوَنٰی	۵	اَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْکَدِیْدِ الْمُرَکَّلِ

(۱) ترجمہ۔ میں اتنے سویرے اٹھکر کہ پرندے اسوقت اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں ایک ایسے کم بال والے گھوڑے کو لیکر سفر کرتا ہوں جو وحشی جانوروں کی قید اور نہایت قوی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ بیک وقت بڑا حملہ آور تیزی سے پیچھے ہٹنے والا۔ آگے بڑھنے والا پشت پھیرنیوالا ہے اس پتھر کی طرح جس کو سیلاب (کے بہاؤ) نے اوپر سے گرایا ہو مطلب نہایت تیز وچالاک گھوڑا ہے اسقدر پھرتی سے ضرورت کے وقت آگے پیچھے ہٹتا بڑھتا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ صفات متضادہ ایک ہی وقت میں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اسقدر تیزی سے دوڑتا ہے جیسے سیل کے دباؤ سے پتھر اوپر سے نیچے گرتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ کمیت (رنگ کا اور ایسی چکنی کمر والا) ہے کہ نمدہ کو کمر سے اسطرح پھسلا دیتا ہے جیسے چکنا سخت پتھر بارش کو مطلب چونکہ اسکی پشت نہایت پر گوشت اور چکنی ہے اس لئے نمدہ اس پر نہیں جمتا۔ کمر کا ان صفات سے متصف ہونا گھوڑے کی قوت پر دال ہے۔

(۴) ترجمہ۔ باوجود چھریرے پن کے نہایت گرم رو ہے جب اسمیں اسکی گرمی (رفتار) جوش مارتی ہے تو اسکی آواز ہانڈی کے ابال کی طرح (سنائی دیتی ہے۔ مطلب گھوڑے کے گرم (رفتار) ہوجانے پر جو کیفیت آواز پیدا ہوتی ہے اس کو ہانڈی کے جوش سے تشبیہ دی جو نہایت مناسب ہے۔

(۵) ترجمہ۔ جب تیز رو گھوڑیاں تھکن کیوجہ سے سخت روندی ہوئی زمین میں غبار اڑانے لگیں (تب بھی وہ) باران رفتار ہے۔ (یعنی پے درپے مختلف چالیں دکھاتا ہے)۔

(۱) (الاغتداء) والغدار واحد ای سار غدوۃ وہی اول النہار (الطیر) مصدر او جمع طائر وقد یقع علی الواحد (الوکنات) عشوش الطیر واحدتہا وکنۃ وتقلب الواو ہمزۃ فیقال اکنۃ ثم یجمع الوکنۃ علی الوُکُنات بضم الفاء والعین والوُکَنات بضم الفاء وفتح العین وعلی الوُکْنات بضم الفاء وسکون العین (المنجرد) الماضی فی السیر وقیل ہو قلیل الشعر (الاوابد) الوحوش وقد ابد الوحش یابد ابوداً ومنہ تابد الموضع اذا توحش وخلا عن القطان (الہیکل) قال ابن درید ہو الفرس العظیم الجسیم والجمع ہیاکل ۱۲

(۲) (مکر) مِفعَل من کرّ (ن) کرّاً وکروراً یقال کر فرسہ علی عدوہ ای عطفہ ومِفعل یتضمن مبالغۃ کقولہم فلان مسعر حرب فلان مِقول ومِقصع وانما جعلوہ متضمناً مبالغۃ لان مِفعل قد یکون من اسماء الادوات نحو مکتل ومِغزل ومِنجل کانہ اداۃ لکرور وآلۃ لسعر الحرب وغیر ذلک (المفر) مِفعَل من الفر والکلام فیہ مثل الکلام فی مکر (جلمود) والجلمد الحجر العظیم الصلب والجمع جلامد وجلامید (الصخر) الحجر الواحدۃ صخرۃ وجمع الصخر صخور (الحط) القاء الشئ من علو الی سفل (من عل) ای من فوق ۱۲

(۳) (الکمیت) من الفرس ما کان لونہ بین الاسود والاحمر (الزل) الزلق والمصدر زل (ض) زلیلاً (اللبد) ما یجعل علی ظہر الفرس تحت السرج والجمع لبود والباد (الحال) مقعد الفارس من ظہر الفرس (المتن) الظہر والجمع متون (الصفواء) والصفوان والصفا الحجر الصلب الاملس (المتنزل) المراد منہ المطر النازل وقیل الانسان النازل علیہا۔

(۴) (الذبل) والذبول واحد وہو ان یکون الفرس بین الہزال والسمن ذبل (ن ک) الفرس ضمر (جیاش) مبالغۃ جائش وہو ۱۲

۴ فاعل من جاشت القدر (ض) جیشاً وجیشاناً اذا غلت (الاہتزام) صوت جری الفرس (الحمی) حرارۃ الغیظ وغیرہ والفعل حمی یحمی (س) حمیاً حمیت النار اشتد حرہا (المرجل) القدر من صفر او حدید او نحاس والجمع المراجل ۱۲ (۵) (مسح) ہو من الفرس ما یصب الجری والعدو صباً بعد صب مِفعَل من سح (ن) سحاً صب ویتضمن للمبالغۃ کما فی المکر والمفر (السابحات) جمع سابحۃ مؤنث سابح ہو الخیل الذی یمد یدیہ فی عدوہ شبہ بالسابح فی الماء (الونی) الفتور والفعل ونی (ض) ونیاً (الکدید) الارض الصلبۃ المطمئنۃ (المرکل) من الرکل وہو الدفع بالرجل والضرب بہا والفعل رکل (ن) رکلاً والترکیل التکریر والتشدید فالمرکل الذی یرکل مرۃ بعد اخری ۱۲

یُزِلُّ الْغُلَامَ الْخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهِ	۱	وَیُلْوِیْ بِأَثْوَابِ الْعَنِیْفِ الْمُثَقَّلِ
دَرِیْرٍ کَخُذْرُوْفِ الْوَلِیْدِ أَمَرَّهُ	۲	تَتَابُعُ کَفَّیْهِ بِخَیْطٍ مُوَصَّلِ
لَهُ أَیْطَلَا ظَبْیٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ	۳	وَإِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِیْبُ تَتْفُلِ
ضَلِیْعٍ إِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ	۴	بِضَافٍ فُوَیْقَ الْأَرْضِ لَیْسَ بِأَعْزَلِ
کَأَنَّ سَرَاتَهُ لَدَی الْبَیْتِ قَائِمًا	۵	مَدَاکُ عَرُوْسٍ أَوْ صَلَایَةُ حَنْظَلِ

(۱) ترجمہ۔ تنگتن لڑکے کو اپنی کمر سے پھسلا دیتا ہے اور بھاری کرٹیل سوار کے کپڑے پھینکدیتا ہے
مطلب استقدر تیز رَو ہے کہ ناتجربہ کار تو اس کی پشت پر جم ہی نہیں سکتا۔ اور تجربہ کار شہسوار
کو بھی کپڑے سنبھالنے اور سمیٹنے کی مہلت نہیں دیتا۔
(۲) ترجمہ۔ استقدر تیز دکاوے کاٹتا ہے جیسے بچے کی پھرکی جسکو اس بچہ کی پے درپے ہاتھوں کی
حرکت نے بٹے ہوئے دھاگے کے ذریعہ گھمایا ہو۔ مطلب گھوڑے کو سرعت رفتار میں پھرکی سے
تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) ترجمہ۔ اسکی کوکھیں ہرن کی سی ہیں اور پنڈلیاں شترمرغ کی سی۔ بھیڑیے کا سا دوڑنا ہے
اور لومڑی کے بچہ کا سا پویا۔ مطلب گھوڑے کی کوکھوں کو ہرن کی کوکھوں سے اور پنڈلیوں کو
شترمرغ کی پنڈلیوں سے اور بھاگنے کو بھیڑیے کی دوڑ سے اور پویا چلنے کو لومڑی کے بچہ کے
پویا سے تشبیہ دی ہے۔ بغرض ایک شعر میں چار تشبیہیں جمع کردی ہیں۔
(۴) وہ گھوڑا چوڑے سینہ والا ہے۔ جب تم اسے پیچھے سے دیکھو تو وہ اپنی ٹانگوں کی درمیان
کی کشادگی کو ایسی دُم سے پُر کردیتا ہے جو گھنی اور زمین سے تھوڑی اونچی ہے (اور وہ) کجدُم
نہیں ہے۔ مطلب سینہ کی کشادگی، اور دُم کے گھنے اور طویل ہونے کو بیان کرتا ہے۔ یہ
دونوں باتیں گھوڑے میں بہت زیادہ پسند کی گئی ہیں۔
(۵) ترجمہ۔ جب وہ گھر کے پاس کھڑا ہوا ہوتا ہے تو اسکی کمر دُلہن کی خوشبو پیسنے کے پتھر
یا حنظل توڑنے کی سل (کی طرح معلوم ہوتی) ہے۔ مطلب۔ گھوڑے کی پشت کو مضبوطی،
چوڑائی، اور چکناہٹ میں اس سل سے جس پر دُلہن کیلئے خوشبوئیں پیسی جاتی ہیں۔ یا اس
چوڑی سل سے جسپر اندرائن توڑا جائے تشبیہ دی ہے۔

۴ ۔ لبتدأ محذوف ای ہو والنصب علی المدح وکذلک القول فیما قبلہ من الابیات ۱۲

(۵) (السراۃ) اعلی کل شئ وہہنا الظہر (قائما) منصوب علی الحال من الضمیر فی سراتہ (المداک) الحجر الذی یسحق بہ الطیب وغیرہ والذی یسحق علیہ ایضا مداک والدوک السحق و یفعل منہ داک (ن) دوکا (العروس) الرجل او المرأۃ مادا ما فی عرسہما (الصلایۃ) الحجر الاملس الذی یسحق علیہ شئ کحب الحنظل ۱۲

(۱) (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان وغلمۃ (الخف) الخفیف (صہوات) جمع صہوۃ ہی مقعد الفارس من الفرس (الوی یلوی) بالشئ رمی بہ والوی بہ ذہب بہ (العنیف) ضد الرفیق وانما قال عن صہواتہ بلفظ الجمع ولایکون لہ الا صہوۃ واحدۃ لانہ لالبس فیہ فجری الجمع والتوحید مجری واحد الان اضافتہا الی ضمیر الواحد تزیل اللبس کما یقال رجل عظیم المناکب ولایکون لہ الا المنکبان ۱۲

(۲) (الدریر) السریع یقال دَرَّ (ض) دریرا الفرس عدا شدیدا (الخذروف) خلیدۃ مثقوبۃ مدورۃ یجعل الصبیان فیہا خیطان موصولان کلما جذبہا الصبی باصابعہ دارت ولہا دوی یسمع او حصاۃ مثقوبۃ یجعل الصبی فیہا خیطا ویدیرہا علی راسہ فیصوت والجمع خذاریف۔ (الولید) الصبی والجمع الولدان (الامرار) احکام الفتل (الموصل) صیغۃ مفعول من وصل الشئ بالشئ لاَمَہ ای ربطہ بہ ۱۲

(۳) (الایطل والاطل) الخاصرۃ والجمع ایاطل (الظبی) یجمع علی اظب وظباء (الساق) جمعہ اسوق وسوق (النعامۃ) تجمع علی النعامات والنعائم (الارخاء) ضرب من عدو الذئب یشبہ خبب الدواب (السرحان) الذئب (التقریب) وضع الرجلین موضع الیدین فی العدو (التتفل) ولد الثعلب ۱۲

(۴) (ضلیع) الفرس العظیم الاضلاع والجمع ضلعاء (الاستدبار) اتیان من جانب دبر الشئ (الفرج) ما بین فخذی الفرس من الفضاء (الضافی) التام الکثیر وہو صفۃ لموصوف محذوف ای بذنب ضاف (فویق) تصغیر فوق وفیہ بیان انہ واقعۃ بعیدۃ عن الغلو (الاعزل) الذی یمیل عظم ذنبہ الی جانب وہو عیب فی الفرس قولہ ضلیع نعت لمنجرد وایضا یجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ

كَأَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهِ	۱	عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ
فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَأَنَّ نِعَاجَهُ	۲	عَذَارَى دُوَارٍ فِي مُلَاءٍ مُذَيَّلِ
فَأَدْبَرْنَ كَالْجَزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهُ	۳	بِجِيدٍ مُعَمٍّ فِي الْعَشِيرَةِ مُخْوَلِ
فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُونَهُ	۴	جَوَاحِرُهَا فِي صَرَّةٍ لَمْ تُزَيَّلِ
فَعَادَى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ	۵	دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

ای متتابعًا ہو حال موضع ای الحال بتادیل الصفۃ ۱۲ ای عرق ۱۲

(۱) ترجمہ۔ (گلے کے) اگلے وحشی جانوروں کا خون جو اس کے سینہ پر لگ گیا ہے کنگھی کئے ہوئے سفید بالوں میں مہندی کے عرق کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ مطلب یعنی گھوڑا اتنا تیز رو ہے کہ جب گاوانِ وحشی کے گلہ پر اس کو چھوڑا جاتا ہے تو سب سے اگلے جانوروں سے جا ملتا ہے۔ اور شکار کرتے وقت اُن جانوروں کے خون کی چھینٹیں اس کی چھاتی پر پڑتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ ہمارے سامنے ایک ایسا ریوڑ آیا جس کی گاوانِ وحشی گویا دراز دامن چادروں میں (ملبوس) دُوار (بت) کی دوشیزہ عورتیں ہیں (جو اس کے گرد گھومتی ہیں) مطلب بقرات وحشی کو دُوار بت کی باکرہ حسین لڑکیوں سے تشبیہ دی ہے اور اُن کی دُم و گردن کے کثیر بالوں کو دراز چادروں سے۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گاوانِ وحشی ایسے حال میں پلٹ کر بھاگیں گویا وہ خرمہروں کا ایسا ہار ہے جس کے درمیان اور موتیوں سے فصل کیا گیا ہے اور جو کنبہ میں سے ایسے بچہ کے گلے میں پڑا ہے جو ننہال اور ددھیال کے اعتبار سے شریف ہے۔ مطلب مُہرۂ یمانی کے دونوں کنارے سیاہ ہوتے ہیں اور باقی سفید، اسیطرح گاوانِ وحشی کے پاؤں اور گردن سیاہ اور باقی بدن سفید ہوتا ہے اسلئے یہ تشبیہ بہت لطیف ہے، بچہ کے نجیب الطرفین ہونے سے اسکے نازپروردہ ہونے کیطرف اشارہ ہے اسلئے اسکی گردن میں جو ہار ہوگا اسکے موتی بہت زیادہ خوبصورت و بیش قیمت ہونگے۔

(۴) ترجمہ۔ تو اس (گھوڑے) نے ہمیں گلہ کے گاوانِ پیشرو سے اتنی جلد ملا دیا کہ پچھلی گائیں ایسی جماعت میں تھیں جو متفرق نہ ہونے پائی تھی۔ مطلب اس گھوڑے نے ایسی برق رفتاری کیساتھ گلے گاوانِ وحشی کو جا دبایا کہ پچھلوں کو متفرق ہونے اور بھاگنے کا ہوش بھی نہ آیا تھا۔

(۵) ترجمہ۔ اس نے پے در پے ایک ہی جھپٹ میں ایک نر گاؤ اور ایک مادہ گاؤ کو دبا لیا اور اتنا پسینہ نہ لایا کہ نہا جاتا۔ مطلب اتنا قوی تھا کہ باوجود پے در پے دو جانوروں کو شکار کرنے کے بھی وہ نہ گرمایا۔

۲ یقال عدا الفرس عدوًا و عداءً و احدًا ای طلقًا او شوطًا و احدًا (الثور) جمعہ ثیران و ثیرۃ و ثورۃ۔ (الدراک) المواصل و ہو مصدر منصوب علی الحال وجملۃ ولم ینضح الخ حال من ضمیر عادی (النضح) الرشح والمراد من الماء العرق ۱۲

(۱) (الدم) یثنیٰ بالدمان والدمیان والجمع دماء (الہادیات) المتقدمات والاوائل وسمی المتقدم ہادیًا لان ہادی القوم یتقدم ومنہ قیل لعنق الفرس ہادٍ (عصارۃ) ما خرج من الشئی بعد عصرہ (المرجل) المسترج بالمشط والترجیل تسریح الشعر ۱۲

(۲) (عنّ) من عنّ عنًا وعنن الشئی ظہر امامہ واعترض (السرب) القطیع من الظباء او النساء او القطا او المہا او البقر او الخیل والجمع الاسراب (النعاج) اسم لاناث الضان وبقر الوحش وشاء الجبل الواحد نعجۃ وجمع التصحیح نعجات والمراد بالنعجات فی ہذا البیت اناث بقر الوحش (العذاریٰ) جمع عذراء وہی البکر التی لم تمس (الدوار) صنم کان اہل الجاہلیۃ ینصبونہ ویطوفون حولہ تشبہا بالطائفین حول الکعبۃ اذا نائوا عن الکعبۃ (الملاء) جمع ملاءۃ وہی ثوب یلبس علی الفخذین او ریطۃ ذات لفقین (المذیل) الذی اطیل ذیلہ وارخی ۱۲

(۳) (الجزع) الخرز الیمانی وہو الذی فیہ سواد وبیاض (الجید) العنق والجمع اجیاد ورجل اجید ای طویل العنق وجمعہ جید (المعم) الکریم الاعمام (المخول) الکریم الاخوال یقال اعم الرجل واخول اذا کرم اعمامہ واخوالہ وہما من الشواذ لان قیاسہما مفعل بفتح العین والقیاس مفعل بکسرہا ۱۲

(۴) (الحق الشئی بالشئی) اتبعہ بہ (الہادیات) الاوائل المتقدمات (الجواحر) المتخلفات جمع جاحرۃ یقال جحر الخیر عنا ای تخلف عنا۔ (الصرۃ) الجماعۃ والصرۃ الصیحۃ ومنہ صریر القلم (التزیل والانزیال) التفرق والزیل والتزییل التفریق ۱۲

(۵) (عادیٰ) یعادی معاداۃ وعداءً بین الصیدین تابع بصرع احدہما علی اثر الآخر فی طلق واحد (العداء) الطلق الواحد

صدر	#	عجز
فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ	۱	صَفِيفَ شِوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ
وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُونَهُ	۲	مَتَىٰ مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيهِ تَسَهَّلِ
فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلِجَامُهُ	۳	وَبَاتَ بِعَيْنِي قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ
أَصَاحِ تَرَىٰ بَرْقًا أُرِيكَ وَمِيضَهُ	۴	كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِي حَبِيٍّ مُكَلَّلِ
يُضِيءُ سَنَاهُ أَوْ مَصَابِيحُ رَاهِبٍ	۵	أَمَالَ السَّلِيطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ

مباخ ۱۲ — من قبیل اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ۱۲ — رجعنا بالعشی ۱۲ — حال من ضمیر رحنا ۱۲ — شرط ۱۲ زائدۃ ۱۲ — جواب الشرط ۱۲ — خبر مقدم ۱۲ مبتدا ۱۲ مؤخر والجملۃ حال سدّ مسد الخبر ۱۲ — الہمزۃ للندا ۱۲ — لمعانہ ۱۲ — متعلق بو میض ۱۲ — الضوء ۱۲ للشک ۱۲ عطف علی سناہ ۱۲ — الباء للتعدیۃ ۱۲

(۱) ترجمہ۔ قوم کے گوشت پکانے والے انگاروں یا گرم پتھروں پر پھیلائے گوشت کو کباب کرنے والوں یا ہانڈی کے جلد پکائے ہوئے گوشت کے پکانے والوں میں منقسم ہوگئے مطلب شکار کے گوشت کی اسقدر کثرت تھی۔ کہ ہر شخص نے اپنے مذاق کے موافق اسکو پکانا شروع کردیا۔ بعض نے انگاروں یا پتھروں پر کباب بنانے شروع کردئے۔ اور جو زیادہ بھوکے تھے انھوں نے بہت سا گوشت جلد اور بیک وقت پکانے کے لئے ہانڈیاں چڑھادیں۔

(۲) ترجمہ۔ اور (کھاپی کر) ہم شام کو لوٹے۔ درانحالیکہ ہماری نگاہ اسپر نہیں جمتی تھی جب نظر اوپر کو جاتی تھی تو فوراً نیچے اتر آتی تھی مطلب باوجود تمام دن کی دوڑ دھوپ کے پھر بھی گھوڑے کے حسن وجمال کی یہ کیفیت تھی کہ اسپر نظر نہیں جمتی تھی۔ جب ہم اسکا بالائی حصہ دیکھتے تھے تو فوراً اسکے زیرین حصہ کے دیکھنے کے مشتاق ہوجاتے تھے۔ گویا ہماری نظر اوپر سے پھسلتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گھوڑا رات بھر اس حالت میں رہا کہ اس کا لگام اور زین اسی پر (کسا ہوا) تھا اور وہ تمام شب میرے سامنے ایسے حال میں کھڑا رہا کہ (اسکو چراگاہ میں) نہیں چھوڑا گیا تھا مطلب گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کے ساتھ اسکے ہر وقت آمادۂ سفر رہنے کو بیان کرتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اے یار (کیا) تو بجلی کو دیکھ رہا ہے (آ) تجھے میں اس بجلی کی تہ بتہ ابر میں دونوں ہاتھوں کی حرکت کی طرح چمک دکھاؤں مطلب بجلی کے چمکنے اور کوندنے کو ہاتھوں کی حرکت سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ دیکھیا یہ بجلی کی روشنی چمک رہی ہے یا اس راہب کا چراغ جس نے بٹی ہوئی بتی پر تیل جھکادیا ہے مطلب بجلی کے کوندنے کی تشبیہ سابق شعر میں گذری۔ اس شعر میں اسکی روشنی کو راہب کے چراغوں کی روشنی سے تشبیہ دیتا ہے۔

ص وانما سمیا سلیطا لاضاءتہا السراج ومنہ السلطان لوضوح امرہ (الذبال) جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ وقد تثقل فیقال ذبّال زعم اکثر الناس ان فی البیت قلبا تقدیرہ امال الذبال بالسلیط وقیل الباء بمعنی مع ای امال السلیط مع الذبال فیضیئ ۱۲

(۱) (طہاۃ) جمع طاہ کقضاۃ جمع قاض وکفاۃ جمع کاف والفعل طہا یطہو (ن) انضج والانضاج یشمل معنی طبخ اللحم وشیہ (الصفیف) المصفوف علی الحجارۃ او الجمر لینضج (القدیر) اللحم المطبوخ فی القدر (المعجل) المطبوخ علی عجلۃ ومن للتفصیل والجار والمجرور فی محل نصب علی انہ خبر ظلّ ونصب صفیف بمنضج ۱۲

(۲) (رحنا) من الرواح وہو الرجوع بالعشی (الطرف) اسم لما یتحرک من اشفار العین (قصر (ن)) عجز (الترقی) والارتقاء والرقی واحد والفعل رقی (س) رقیا الجبل وفیہ والیہ صعد (التسہل) النزول الی الارض المنخفضۃ ۱۲

(۳) (بات) (ض) بیتا وبیتوتۃ قضی لیلہ (السرج) للفرس بمنزلۃ الرحل للبعیر (اللجام) ما یجعل فی فم الفرس من الحدید مع الحکمتین والعذارین والسیر والجمع لُجُم ولُجْم وأَلْجِمَۃ (قائما) نصب علی الحالیۃ من المستکن فی بات وکذلک غیر مرسل بعد ذلک شرع فی وصف البرق والمطر علی ما کان دأب الجاہلیۃ ۱۲

(۴) (اصاح) اراد اصاحب ای یا صاحب فرخم کما تقول فی ترخیم حارث یا حار وفی ترخیم مالک یا مال والہمزۃ لندا القریب ویا للندا القریب والبعید (الومیض) اللمعان تقول ومض (ض) البرق واومض اذا لمع وتلألأ (اللمع) التحریک والتحرک جمیعا (الحبی) السحاب المتراکم سمی بذلک لانہ حبا بعضہ الی بعض فتراکم وجعلہ (مکللا) لانہ صار اعلاہ لاسفلہ کالاکلیل ومنہ قولہم کللت الرجل اذا توجتہ وکللت الجفنۃ بقطعات اللحم اذا جعلتہا کالاکلیل لہا ۱۲

(۵) (السنا) بالقصر الضوء والسناء بالمد الرفعۃ (السلیط) الزیت ودہن السمسم ص

قعدت له وصحبتي بين ضارج	۱	وبين العذيب بعد ما متأمل
على قطن بالشيم أيمن صوبه	۲	وأيسره على الستار فيذبل
فأضحى يسح الماء فوق كتيفة	۳	يكب على الأذقان دوح الكنهبل
ومر على القنان من نفيانه	۴	فأنزل منه العصم من كل منزل
وتيماء لم يترك بها جذع نخلة	۵	ولا أطما إلا مشيدا بجندل
كأن ثبيرا في عرانين وبله	۶	كبير أناس في بجاد مزمل

(۱) ترجمہ۔ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ضارج اور عُذیب کے درمیان غور کرنے کے بعد بجلی کا نظارہ کرنے کے لئے بیٹھ گیا۔

(۲) ترجمہ دیکھنے سے اس اَبر کی بارش کی دائیں جانب کوہِ قطن اور بائیں جانب کوہِ ستار اور یذبل پر معلوم ہوتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ تو وہ اَبر پانی کو مقام کتیفہ پر اس زور شور سے برسانے لگا کہ کنہبل کے درختوں کو اوندھا گرا دیا۔

(۴) ترجمہ۔ اس اَبر کے کچھ چھینٹے کوہِ قنان پر بھی پڑے۔ تو اس نے کوہِ قنان کی ہر جگہ سے بکروں کو نیچے اُتار دیا۔ (اس خوف سے کہ کہیں مینہ زور کا نہ برسنے لگے)۔

(۵) ترجمہ۔ قریۂ تیمار میں اس اَبر نے کسی کھجور کے تنہ اور عمارت کو (سالم) نہ چھوڑا مگر (صرف وہ عمارت) جسکو پتھر اور چونے سے مضبوط چنا گیا ہو۔ (یعنی صرف چونے اور پتھر کی بنی ہوئی عمارتیں سالم رہ گئیں۔ خام عمارتیں سب منہدم ہو گئیں)۔

(۶) ترجمہ۔ کوہِ ثبیر اس اَبر کی ابتدائی موٹی موٹی بوندوں والی بارش میں گویا انسانوں کا بڑا سردار ہے جو دھاری دار کملی میں لپٹا ہوا ہے مطلب بارش کی کثرت کو بیان کرتا ہے کہ کوہِ ثبیر پر جب بارش ہوئی تو نالیوں سے اس کے اطراف میں پانی بہنے سے بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی بڑا سردار دھاری دار چادر اوڑھے ہوئے بیٹھا ہے۔ ثبیر کو کبیر اناس سے اور نالیوں سے جو پانی بہ رہا تھا اس کو چادر کی دھاریوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) (تیماء) قریة عادیة فی بلاد العرب (الجذع) جمعه اجذاع وجذوع (النخلة) والجمع النخیل والنخلات النخل (الاطم) القصر والجمع آطام (المشید) من شاد (ض) رفع البنیان والشید الجص (الجندل) الصخرة العظیمة الصلبة ۱۲

(۶) (ثبیر) جبل بعینه (عرانین) جمع عرنین هو الانف وقال جمهور الائمة هو معظم الانف ثم استعار العرانین لاوائل المطر لان الانوف تتقدم الوجوه (الوبل) والوابل المطر الشدید (البجاد) کساء مخطط والجمع بجد (المزمل) الملفوف فی الثیاب یقال زملته بثیاب فتزمل بها ای لففته فتلفف بها وجر مزمل لجواره بجاد الا فالقیاس یقتضی رفعه لانه صفة کبیر کما فی جحر ضب خرب والقیاس خرب ۱۲

(۱) (الصحبة) جمع صاحب (الضارج والعذیب) موضعان (بعد) من الظروف الزمانیة متعلق بقعدت (التأمل) مصدر میمی وهو الخوض فی الامر وقال بعضهم ان (ما) فی البیت بمعنی الذی تقدیره وبعد ما هو متأمل فحذف المبتدا ای الذی هو هو وتقدیره علی هذا القول بعد السحاب الذی هو متأمل ۱۲

(۲) (علی قطن) کما فی المتن فلفظة علی حرف جر ویروی علا قطنا فعلا فعل ماض من علا (ن) علوا (قطن) جبل وکذلک (الستار ویذبل) جبلان وبینهما وبین قطن مسافة بعیدة (الشیم) مصدر شام (ض) ای نظر الی السحاب این یمطر (الایمن) ای جانبه الایمن وکذلک (الایسر) (الصوب) اصله مصدر صاب (ن) ای نزل من علو الی سفل ویطلق علی المطر ۱۲

(۳) (اضحی) ای صار السحاب (یسح) سح (ن) سحا الماء صبه صبا متتابعا (کتیفة) کجهینة موضع (یکب) کب (ن) القی الشیء علی وجهه واما الاکباب فهو خرور الشیء علی وجهه وهذا من النوادر لان اصله متعد الی مفعول به ثم لما نقل بالهمزة الی باب الافعال قصر عن الوصول الی المفعول به وهذا عکس القیاس المطرد ونظیره عرض واعرض (الاذقان) جمع ذقن مجتمع اللحیتین والاذقان فی البیت للشجر (دوح) جمع دوحة وهی شجرة عظیمة (الکنهبل) بفتح الباء وضمها ضرب من شجرة البادیة ۱۲

(۴) (القنان) جبل لبنی اسد (النفیان) ما یتطایر من قطر المطر وقطر الدلو ومن الرمل عند الوطء وغیر ذلک (العصم) جمع اعصم وهو الذی فی احدی یدیه البیاض من الاوعال او غیرها (المنزل) موضع الانزال (منه) المجرور اما یرجع الی القنان فعلی هذا تقدیر العبارة من کل منزل منه واما الی نفیان فعلی هذا من للسبب ۱۲

كَأَنَّ ذُرَى رَأْسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً	١	مِنَ السَّيْلِ وَالْغُثَاءِ فَلْكَةُ مِغْزَلِ
وَأَلْقَى بِصَحْرَاءِ الْغَبِيطِ بَعَاعَهُ	٢	نُزُولَ الْيَمَانِي ذِي الْعِيَابِ الْمُحَمَّلِ
كَأَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً	٣	صُبِحْنَ سُلَافًا مِنْ رَحِيقٍ مُفَلْفَلِ
كَأَنَّ السِّبَاعَ فِيهِ غَرْقَى عَشِيَّةً	٤	بِأَرْجَائِهِ الْقُصْوَى أَنَابِيشُ عُنْصُلِ

(١) ترجمہ۔ ٹیلہ مجیمر کے سر کی چوٹیاں بہاؤ۔ اور جھاگ وغیرہ کی وجہ سے صبح کے وقت گویا تکلے کا دمڑکا تھیں۔ مطلب کثرت سیلاب کی وجہ سے تمام ٹیلہ غرق آب ہوگیا اور چاروں طرف پانی ہی پانی ہونے کی وجہ سے چوٹیاں دمڑکے کی طرح نظر آتی تھیں۔

(٢) ترجمہ۔ دشت غبیط میں اس ابر نے اپنا تمام بوجھ لاؤ الا جس طرح کہ یمنی تاجر بھاری گٹھریوں والا اترتا ہے۔ مطلب بارش کی وجہ سے اس جنگل میں مختلف قسم کے بیل بوٹے اگ آئے تو تمام جنگل میں یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی یمنی تاجر نے اپنے رنگ برنگ کے کپڑے پھیلادیے ہیں۔

(٣) ترجمہ۔ گویا کہ مقام جوار کی چہچہانے والی سفید چڑیاں صبح کے وقت صاف شراب فلفل آمیز پلادی گئی تھیں۔ مطلب۔ مقام جوار کے سفید پرندے اسقدر مستی میں چہچہاتے تھے کہ معلوم ہوتا تھا کہ انھیں مرچ ملی ہوئی صبوحی پلادی گئی ہے۔ فلفل آمیز کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ بولنے والے پرندوں کو جب گرم اور تیز چیز کھلادی جاتی ہے تو وہ زیادہ چہچہاتے ہیں اور آواز بھی صاف ہوجاتی ہے۔

(٤) ترجمہ۔ پانی میں ڈوبے ہوئے درندے شام کے وقت جوار کے اطراف بعیدہ میں ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے جنگلی پیاز کی جڑیں۔ مطلب۔ اس قدر کثرت سے بارش ہوئی کہ درندے بکثرت مرگئے۔ مردہ درندوں کو جنگلی پیاز کی جڑوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(١) (الذرى) جمع ذروة وهي اعلى الشئ (المجيمر) اكمة بعينها (الغثاء) والغثاء ما جاء به السيل من الحشيش والشجر والكلأ والتراب وغير ذلك الجمع اغثاء (فلكة المغزل) هنة في اعلاه مستديرة والجمع فلك (المغزل) آلة الغزل الجمع مغازل والفعل غزل (ض) غزلا الصوف مده وفتله خيطا ١٢

(٢) (الصحراء) الجمع على الصحارى والصحراوات والصحاري (الغبيط) ههنا اكمة قد انخفض وسطها وارتفع طرفاها وسمي غبيطا تشبيها بغبيط البعير (البعاع) الثقل (العياب) جمع عيبة الثياب (المحمل) اسم فاعل من التحميل واسم مفعول ١٢

(٣) (المكاكي) جمع مكاء كرمان طائر ابيض يكون بالحجاز اصغير وخشن وهو ماخوذ من المكاء لانه يصفر كثيرا (الجواء) الوادي بجلس بعينه (غدية) تصغير غدوة او غداة (صبحن) من الصبح وهو سقي الصبوح والاصطباح والتصبح شرب الصبوح وهي خمر تشرب صباحا۔ (السلاف) اجود الخمر وهو ما انعصر من العنب من غير عصر (الرحيق) والرحاق الخمر الصافي (المفلفل) الخمر التي القي فيها الفلفل يقال فلفلت الشراب فلفلة ١٢

(٤) (السباع) جمع سبع (غرقى) جمع غريق كمرضى جمع مريض (الارجاء) جمع الرجا وهو الطرف والناحية (القصوى) مؤنث اقصى هو الابعد (الانابيش) جمع انبوشة وهي اصل الشجر لانه ينبش عنها (العنصل) البصل البري ١٢

المعلقة الثانية

یہ معلقہ طرفہ بن العبد البکری کا ہے جو شعر گوئی میں بڑا ماہر اور شریف الاصل تھا۔ امرء القیس کے بعد شعرائے عرب میں کوئی اس کے مثل نہ تھا عین حالت شباب میں بیس سال کی عمر میں قتل کرادیا گیا۔ مفضل بن محمد بن یعلی ضبی کی روایت اسکے بارے میں یہ ہے کہ عبد عمرو بن بشر بن عمرو بن مرثد قبیلہ کا سردار اور شاہ عمرو بن ہند کا مقرب تھا۔ طرفہ کی بہن اس سے منسوب تھی بہن نے ایک روز شوہر کے متعلق کوئی شکایت اپنے بھائی طرفہ سے کی۔ طرفہ نے بہنوئی کی ہجو میں کچھ اشعار کہدیئے جن میں سے دو یہ ہیں :۔

ولا خیر فیہ غیر ان لہ الغنی — وان لہ کشحا اذا قام اھضما

تظل نساء الحی یعکفن حولہ — یقلن عسیب من سراۃ ملھما

یہ اشعار شاہ عمرو بن ہند تک پہنچ گئے۔ اسکے بعد ایک روز بادشاہ عبد عمرو بن بشر کے ساتھ شکار کیلئے نکلا۔ ایک گورخر شکار کر کے عبد عمرو سے ذبح کرنے کیلئے کہا عبد عمرو نے کوشش کی مگر شکار قابو میں نہ آیا۔ بادشاہ نے یہ دیکھا تو ہنس کر کہا کہ طرفہ نے تیرے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور ہجو یہ اشعار سنائے۔ اس سے پیشتر طرفہ عمرو بن ہند کی ہجو بھی کرچکا تھا عبد عمرو نے بادشاہ سے اشعار سُن کر عرض کیا کہ حضور طرفہ نے جو کچھ آپکی شان میں کہا ہے وہ اس سے بھی سخت ہے اور وہ اشعار سنادیئے جن میں سے ایک شعر یہ ہے :۔

فلیت لنا مکان الملک عمرو — رغوثا حول قبتنا تخور

بادشاہ کو یہ سنکر طیش آگیا اور فرمایا کہ کیا وہ اس حد کو پہنچ گیا ہے کہ میرے بارے میں ایسا کہتا ہے۔ بعد کو بحرین میں علی نامی شخص کو جو قبیلہ عبد قیس سے تعلق رکھتا تھا حکم لکھوادیا کہ وہ طرفہ کو قتل کردے۔ پھر بعض مشیر کاروں نے مشورہ دیا کہ متلمس جو بڑا ناگھاک اور طرفہ کا دوست ہے طرفہ کے قتل کے بعد اس سے ہجو کا خطرہ ہے اسلئے دونوں کو قتل کرادیا جائے۔ چنانچہ بادشاہ نے طرفہ اور متلمس دونوں کو بلایا اور ان کو دو سربند لفافے عامل بحرین کے نام دیئے جن میں ان دونوں کے قتل کا حکم تھا۔ مگر ظاہر کیا کہ ان خطوط میں تمہارے لئے انعام واکرام کا حکم ہے بادشاہ نے خود بھی اسوقت انکو ہدیے دیئے چنانچہ یہ دونوں سچ سمجھکر روانہ ہوگئے۔ بمقام حیرہ میں پہنچے تو متلمس نے بادشاہ کے بے سبب اظہار کرم سے کھٹک کر طرفہ سے کہا کہ مجھے تو کچھ دال میں کالا نظر آتا ہے۔ بلاوجہ یہ عزت و احترام نہیں ہے میں ایسا خط لیکر نہ جاؤنگا جسکے متعلق مجھے معلوم نہ ہو کہ اس میں کیا لکھا ہے طرفہ نے کہا۔ تم بے وجہ بادشاہ کیطرف سے بدگمانی کرتے ہو۔ ڈر کی کیا بات ہے انعام اگر ملا فبہا ورنہ واپس آجائینگے لیکن متلمس نہ مانا اور خط کی مہر کھولدی اور اہل حیرہ میں سے ایک غلام سے پڑھوایا۔ غلام نے خط دیکھکر کہا "تو متلمس ہے" اُسنے جوابدیا "ہاں" کہا بچ نکل ورنہ تیرے قتل کا حکم ہے۔ متلمس نے خط لیکر دریا میں پھینکدیا اور طرفہ سے کہا کہ یقین کر بخدا جو میرے خط کا مضمون ہے وہی تیرے خط کا ہے۔ طرفہ نے کہا کہ یہ کوئی ضروری نہیں کہ تیرے لئے حکم قتل ہو تو میرے لئے بھی ہو۔ طرفہ نے جب متلمس کا کہنا نہ مانا تو وہ فوراً واپس ہوگیا۔ اور طرفہ عامل بحرین کے پاس خط لیکر پہنچا۔ عامل نے کہا کہ اے طرفہ! تُو تو ایک شریف الاصل انسان ہے علاوہ ازیں تیرے خاندان والوں سے میرے اچھے تعلقات ہیں۔ مجھکو تیرے قتل کا حکم دیا گیا ہے بس ابھی بھاگ نکل ورنہ اگر خط کھول لیا گیا تو سوائے قتل کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔ لیکن طرفہ اب بھی نہ مانا اور یہ خیال کیا کہ عامل انعام دینے سے بچنے کیلئے ایسا کہہ رہا ہے۔ بہر حال خط پڑھا گیا اور طرفہ کی خواہش کے مطابق شراب پلا کر پہلے اسکو مست بنادیا گیا اور پھر قتل کردیا گیا۔ یہانتک تو مفضل کی روایت تھی مگر عتبی نے قتل کا دوسرا سبب بیان کیا ہے اور وہ یہ کہ ایکروز طرفہ عمرو بن ہند کے ساتھ شراب نوشی میں مصروف تھا عمرو بن ہند کی بہن اوپر سے جھانکی اسکا عکس طرفہ نے اپنے جام میں دیکھا اور شعر کہا ؎ الا یا ثانی الظبی الذی یبرق شنفاہ۔ ولولا الملک القاعد قد الثمنی فاہ۔ اس سے بادشاہ کے دل میں کینہ بیٹھ گیا اور مذکورہ بالا تدبیر سے قتل کرادیا۔

۱	لِخَوْلَةَ أَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ	تَلُوحُ كَبَاقِي الْوَشْمِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ
	اسم امرأة ۱۲ رسوم ۱۲	تلمع ۱۲ اضافة صفة الى الموصوف ۱۲ ای ما بقی ۱۲
۲	وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ	يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ
	حال من ضمير فی تلوح ۱۲ مفعول لوقوف ۱۲	مفعول للنفی ۱۲ ای صبرا ۱۲
۳	كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً	خَلَايَا سَفِينٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ
	ای غداة رحيل ۱۲	ای من سفينين ۱۲
۴	عَدَوْلِيَّةٌ أَوْ مِنْ سَفِينِ ابْنِ يَامِنٍ	يَجُورُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِي
	بالرفع والجر على انها صفة خلايا او سفين ۱۲	الباء للتعدية ۱۲ ای يهتدی بها طورا ۱۲

(۱) ترجمہ۔ ثہمد کی پتھریلی زمین میں خولہ کے گھر کے نشانات ہیں جو کہ پشت دست پر گودھنے کے باقیماندہ نشان کی طرح چمک رہے ہیں۔ مطلب خولہ کے گھر کے کھنڈر کو گودھنے کے اُن نشانوں سے تشبیہ دی گئی ہے جو زمانہ کے گذرنے سے کچھ کچھ باقی رہ جاتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ (وہ نشان اس حال میں چمک رہے تھے کہ میرے یار احباب میری وجہ سے اُن کھنڈرات میں اپنی سواریوں کو تھامے ہوئے کہہ رہے تھے کہ غم فراق سے ہلاک نہ ہو اور صبر و ہمت سے کام لے۔

(۳) ترجمہ۔ (کوچ کی) صبح کو محبوبہ مالکیہ کے کجاوے وادی دَد کے وسیع اطراف میں گویا کہ بڑی بڑی کشتیاں تھیں۔ مطلب اُن اونٹوں کو جن پر ہودج تھے بڑی کشتیوں سے تشبیہ دی ہے یا اگر دَد کے معنے لہو کے کئے جائیں تو مطلب یہ ہوگا کہ فرط نشاط کی وجہ سے وہ اونٹنیاں بڑی کشتیاں نظر آتی تھیں۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ کشتیاں) عدولی ہیں یا ابن یامن کی (بنائی ہوئی) کشتیوں میں سے ہیں کہ ان کو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا۔ مطلب چونکہ وہ سواریاں راستہ کے غیر مستقیم ہونے کی وجہ سے سیدھی نہیں چل رہی تھیں۔ لہذا ان کو ایسی کشتیوں سے تشبیہ دیتا ہے جنکو ملاح کبھی سیدھا کھیتا ہو اور کبھی ٹیڑھا۔

(۱) (خولة) اسم امرأة كلبية وهي عشيقته (اطلال) وطلول جمع طلل هو ما ارتفع من رسوم الدار (البرقة) والابرق والبرقاء مكان اختلط ترابه بحجارة او حصى والجمع الابارق والبرق (ثهمد) اسم موضع (تلوح) تلمع من لاح (ن) لوحا اذا لمع (الوشم) غرز ظاهر اليد وغيره بالابرة وحشو المغارز بالنيلج وايضا الوشم اسم لتلك النقوش والفعل منه من (ض) فالواشمة هي التي تشم اليد والمستوشمة هي التي يفعل بها ذلك ثم تبالغ فتقول وشم يوشم اذا اكثر ذلك منه وكثر (ظاهر اليد) اعلاها ۱۲

(۲) تفسير البيت ههنا كتفسيره في قصيدة امرئ القيس (التجلد) تكلف الجلادة وهو العم

(۳) (الحدوج) والاحداج جمع حدج وهو مركب من مراكب النساء والحداجة مثلها وجمعها حدائج (المالكية) هي الخولة منسوبة الى بني مالك قبيلة من كلب (الخلايا) جمع الخلية هي السفينة العظيمة (السفين) جمع سفينة ثم يجمع السفين على السفن وايضا تجمع السفينة على السفائن (النواصف) جمع ناصفة وهي اماكن تتسع من نواحي الاودية (دد) قيل اسم واد في هذا البيت وقيل دَدٌ كيد ودَدًا كعصا وددن كبدن وهذه الثلاثة بمعنى اللهو واللعب ۱۲

(۴) (عدولى) قبيلة من اهل البحرين (ابن يامن) رجل من اهلها كان يتخذ السفن (يجور) (ن) جورا وهو العدول عن الطريق (الملاح) النوتي وايضا يقال لبائع الملح او صاحبه (طورا) بمعنى مرة وحينا ويجمع على اطوار ۱۲

یَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَیْزُوْمُهَا بِهَا	۱	کَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَائِلُ بِالْیَدِ
وَفِی الْحَیِّ اَحْوٰی یَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ	۲	مُظَاهِرُ سِمْطَیْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ
خَذُوْلٌ تُرَاعِیْ رَبْرَبًا بِخَمِیْلَةٍ	۳	تَنَاوَلُ اَطْرَافَ الْبَرِیْرِ وَتَرْتَدِیْ
وَتَبْسِمُ عَنْ اَلْمٰی کَاَنَّ مُنَوَّرًا	۴	تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدِ

(۱) ترجمہ۔ اُس کشتی کا سینہ پانی کی پٹاروں کو اس طرح پھاڑ رہا ہے جس طرح کوڑی چھیول کھیلنے والا (بچہ) مٹی کو ہاتھ سے (دو حصوں میں) تقسیم کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ قبیلہ میں ایک گندم گوں ہونٹوں والی نوجوان ہرنی ہے جو (گردن اونچی کرکے گویا) پیلو کے پھل جھاڑتی ہے اور موتیوں اور زبرجد کے دو ہار اوپر تلے پہنے ہوئے ہو مطلب محبوبہ کو ہرن سے تعبیر کرکے اس کیلئے ہرن کی گردن کے مانند طول اور ہونٹوں کی گندم گونی ثابت کی دوسرے مصرع سے اس امر کو صاف کردیا کہ ہرن سے مراد محبوبہ ہے نہ کہ حقیقی ہرن۔

(۳) ترجمہ (وہ معشوقہ ایسی ہرنی ہے جو) اپنے بچوں سے بچھڑی ہوئی ہے اور گلہ آہو کے ہمراہ ایک سبزہ زار میں چر رہی ہے۔ پیلو کے پھلوں کو توڑتی ہے اور (کبھی اسکے پتوں کی) چادر اوڑھتی ہے مطلب تناول اطراف البریر الخ یہ قید اسلئے بڑھائی گئی کہ پیلو کے پھل توڑتے وقت ہرن جب گردن اُبھارتا ہے تو گردن کا پورا طول اور حسن ظاہر ہوجاتا ہے یعنی معشوقہ کی گردن بھی ایسی ہی دراز اور حسین ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) گندم گوں ہونٹوں والے (آبدار) دانت ظاہر کرکے مسکراتی ہے گویا کہ (اسکے دانت) ایسا پُر غنچہ درخت بابونہ ہے جس کا نمناک ٹیلہ خالص ریتے کے بیچ میں آگیا ہے۔ مطلب ٹیلہ کو نمناک اور ریت کو خالص قرار دینے سے مقصود یہ ہے کہ ایسے مقام کا گُلِ اقحوان نہایت ہی شاداب اور تر و تازہ ہوگا۔

(۴) (تبسم) یقال بسم (ض) بسما و تبسم ابتساما ضحک قلیلا من غیر صوت (المیٰ) الذی یضرب لون شفتیہ الی السواد والانثی لمیاء والجمع لُمیٌ واستعمالہ من (ضرب) (المنور) من الشجر الذی خرج نوره ای زہره (حر الرمل) خالص منہ (الدعص) الکثیب من الرمل (الندی) البلل یقال ندی الشئی یندی اذا ابتل فہو ندٍ قولہ عن المیٰ ای عن ثغر المیٰ الشفتین فحذف الموصوف واقیمت الصفۃ مقامہ وکذلک القول فی منورا ای اقحوانا منورا وہو اسم کان و جملۃ تخلل صفۃ منورا وخبر کان محذوف وہو ثغرہا وندٍ صفۃ دعص تقدیر الکلام کان اقحوانا منورا تخلل دعص لہ ندٍ حر الرمل ثغرہا ہذا ما قال الشراح عامۃ وعندی ان مفاد الشعر تشبیہ لطیفۃ منتزعۃ عن تبسم المحبوبۃ عن ثغر المیٰ الشفتین بہیئۃ منتزعۃ عن اقحوان تخلل دعصہ الندی حر الرمل فعلی ہذا خبر کان جملۃ تخلل وکان مع الاسم والخبر صفۃ لمصدر محذوف تقدیر العبارۃ تبسم عن ثغر المیٰ الشفتین تبسما کان الخ

(۱) (الحباب) جمع حُبابۃ وہی موج البحر (الحیزوم) الصدر والجمع حیازیم (الترب) والتراب والترباء والتورب والتوراب واحد ثم یجمع التراب علی اتربۃ وتربان وتربات ویجمع الترباء علی الترب ذکر ہذا کلہ ابن الانباری (المفائل) ہو من یلعب بالفئل وہو ضرب من اللعب بان یجمع التراب فیدفن فیہ شئی ثم یقسم التراب نصفین ویُسأل عن الدفین فی ایہما ہو فمن اصاب قمر ومن اخطا قُمِر یقال فائل ہذا الرجل یفایل مفایلۃ وفیالا اذا لعب بہذا اللعب شبہ الشاعر شق السفن الماء بشق المفایل التراب المجموع بیدہ ۱۲

(۲) (الحی) القبیلۃ والجمع احیاء (الاحویٰ) الذی فی شفتیہ سمرۃ او حمرۃ تضرب الی السواد والمؤنث الحواء (ینفض) نفضا (ن) تحریک الشجر لیسقط الثمر (المرد) بفتح الاول ثمر الاراک (الشادن) الظبی الذی استغنی عن امہ (مظاہر) اللابس عقدا فوق عقد او ثوبا فوق ثوب یقال ظاہر فلان بین ثوبیہ اذا طابق منہما (سمطی) تثنیۃ سمط حذفت النون للاضافۃ وہو خیط ما دام فیہ الجوہر والجمع سموط و سلک خیط بعد لنظم الجواہر سواء کانت فیہ او لم یکن والخیط اعم منہ سواء کان لنظم الجواہر او للخیاطۃ (الزبرجد) حجر کریم یشبہ الزمرد اشہرہ الاخضر الجمع زبارج ۱۲

(۳) (خذول) ای قد خذلت اولادہا او تخلفت عن صواحبہا وانفردت عن القطیع خذل (ن) خذلا و خذلانا (تراعی ربربا) ای ترعی معہ (الربرب) القطیع من الظباء والبقر الوحش (الخمیلۃ) ہی ارض سہلۃ ذات اشجار والجمع الخمائل (البریر) ثمر الاراک المدرک البالغ الواحدۃ بریرۃ (الارتداء) والتردی لبس الرداء ۱۲

سَقَتْهُ إِيَاةُ الشَّمْسِ إِلَّا لِثَاتِهِ شعاعها ۱۲	۱	أُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِإِثْمِدِ حذف المفعول به لعمومه ۱۲ — متعلق باسف ۱۲
وَوَجْهٌ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِدَاءَهَا ای ضیاءها ۱۲	۲	عَلَيْهِ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ صفة وجه ۱۲ — صفة ثانیة لوجه ۱۲
وَإِنِّي لَأُمْضِي الْهَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِهِ حضوره ۱۲	۳	بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي ای ناقة عوجاء ۱۲
أَمُونٍ كَأَلْوَاحِ الْإِرَانِ نَصَأْتُهَا صفة عوجاء ۱۲ — جمع لوح ۱۲	۴	عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ
جُمَالِيَّةٍ وَجْنَاءَ تَرْدِي كَأَنَّهَا ای ہی کالجمل ۱۲ — تعدو ۱۲	۵	سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ ای ظلیم ازعر ۱۲

(۱) ترجمہ (محبوبہ کے) دانتوں کو آفتاب کی شعاع نے سیراب کیا ہے مگر مسوڑھوں کو چھوڑ کر، اور ان پر سفوف اثمد چھڑک دیا گیا ہے اور (اسکے بعد) محبوبہ نے دانتوں سے کچھ چبایا نہیں **مطلب**:۔ محبوبہ کے دانت اتنے روشن ہیں کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید آفتاب نے اپنی شعاعیں عاریت پر دیدی ہیں مسوڑھوں کے استثناء کی وجہ یہ ہے کہ انکا حسن سیاہی مائل ہونے ہی میں ہے۔ اسی لئے سفوف اثمد عرب میں اور ہندوستان میں مسّی کا استعمال ہے جسکی وجہ سے دانتوں کی تابانی میں اضافہ ہو جاتا ہے لم تکدم کی قید بھی اسی لئے لگائی ہے کہ کسی چیز کے دبانے یا چبانے سے رنگ میں تغیر نہیں ہوا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ وہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے جو صاف رنگ ہے اس پر جھرّیاں نہیں۔ گویا کہ سورج نے اپنی (نور کی) چادر اس پر ڈالدی ہے **مطلب**۔ اس کا چہرہ آفتاب عالمتاب کی طرح چمکتا دمکتا ہے اس پر کسی قسم کا نہ داغ ہے نہ دھبہ۔

(۳) ترجمہ۔ ارادہ ہو جانے پر اسکو ایسی متبختر انہ چلنے والی اونٹنی کے ذریعہ ضرور پورا کرتا ہوں جو سب سے زیادہ دوڑنے والی ہے اور شام و صبح چلتی پھرتی رہتی ہے۔ **مطلب** اگر کسی وقت میرا ارادۂ سفر مصمم ہو جاتا ہے تو اس ارادہ کو ایک تیز رو اونٹنی کے ذریعہ پورا کر لیا کرتا ہوں۔

(۴) ترجمہ (وہ اونٹنی) ٹھوکر کھانے سے محفوظ۔ بڑے صندوق کے تختوں کی طرح (سپاٹ سینہ اور چوڑی کمر والی) ہے میں نے اسے ایک ایسے وسیع راستہ پر دوڑایا جو دھاریدار کملی کی پشت کیطرح تھا **مطلب** وسیع راستہ کو دھاریدار چادر کے سیدھے رُخ سے تشبیہ دیکر اپنی تجربہ کاری اور راستوں سے واقفیت کو بیان کیا ہے اسلئے کہ راستہ جب مختلف اور کثیر سڑکوں پر مشتمل ہو جیسا کہ اسکو مخطط چادر سے تشبیہ دینے سے معلوم ہوتا ہے۔ تو راہگیر کا ایسے راستہ پر سواری کو دوڑاتے ہوئے گذر جانا اور نہ بھٹکنا یقیناً اسکے کثرت اسفار اور راستوں سے واقفیت کی دلیل ہے۔

(۵) ترجمہ۔ وہ اونٹنی (قوت میں) اونٹ جیسی ہے بڑے کلّے جبڑے کی ہے اسطرح دوڑتی ہے کہ گویا وہ ایک شتر مرغی ہے جو خاکستری رنگ، کم بال والے شتر مرغ کے سامنے آگئی ہے (شتر مرغ مستی میں اسکا پیچھا کرتا ہے اور جسقدر وہ بھاگتا ہے اس سے بچنے کیلئے اس سے زیادہ تیزی سے وہ شتر مرغی دوڑتی ہے)۔

(۱) (سقتہ) ای اشربتہ (ایاۃ الشمس) وایاۃ الشمس شعاعہا (لثات) جمع لثۃ وہی مغرز الاسنان (اسف) من الاسفاف وہو ذر الشیء (تکدم) من کدم (ض) الشیء عضہ (الاثمد) حجر الکحل والہاء فی قولہ سقتہ للثغر وکذا ضمیر لثاتہ ونصب لثاتہ علی الاستثناء ۱۲

(۲) (وجہ) مجرور عطف علی الثغر المتقدم ویجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ تقدیرہ ولہا وجہ والمراد من رداء الشمس نورہا وضیاءہا قولہ (نقی اللون) ای صافی اللون وہو صفۃ وجہ (لم یتخدد) ای لم یہزل من التخدد وہو التشنج والہزال ۱۲

(۳) (امضی) من الامضاء وہو الانفاذ (الہم) الحزن والقصد والجمع ہموم (احتضار) حضور واحد (العوجاء) الناقۃ التی لا تستقیم فی سیرہا لفرط نشاطہا ماخوذ من عوج (س) اعوجاجا اذا انحنی (المرقال) مبالغۃ المرقل من الارقال وہو بین السیر والعدو (تروح) من راح (ن) رواحا اذا ذہب فی الرواح وہو العشی (تغتدی) من اغتدی علیہ اذا اتاہ بکرۃ ۱۲

(۴) (الامون) التی یؤمن عثارہا (الاران) التابوت العظیم (نصأتہا) بالعصا زجرتہا من نصأہ (ف) نصأ الرجل زجرہ ودفعہ ونسأتہا بالسین ای ضربتہا بالمنسأۃ وہی العصا (اللاحب) الطریق الواسع یقال طریق لحب ولاحب ای واسع (البرجد) کساء غلیظ مخطط ۱۲

(۵) (الجمالیۃ) الناقۃ التی تشبہ الجمل فی وثاقۃ الخلق (الوجناء) الناقۃ المکتنزۃ اللحم ماخوذ من الوجین وہی الارض الصلبۃ وقیل من الوجنۃ وہی ما ارتفع من الخد فالوجناء ناقۃ عظیمۃ الوجنات (تردی) من الردیان (ض) عدو الحمار بین متمرغہ وآریہ ثم یستعمل للعدو مطلقا (السفنجۃ) النعامۃ (البری) والانبراء الاعتراض (الازعر) من الظلیم القلیل الشعر (الاربد) الذی لونہ کلون الرماد ۱۲

تُبَارِي عِتَاقًا نَاجِيَاتٍ وَأَتْبَعَتْ	۱	وَظِيفًا وَظِيفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُعَبَّدِ
تَرَبَّعَتِ الْقُفَّيْنِ فِي الشَّوْلِ تَرْتَعِي	۲	حَدَائِقَ مَوْلِيِّ الْأَسِرَّةِ أَغْيَدِ
تَرِيعُ إِلَى صَوْتِ الْمُهِيبِ وَتَتَّقِي	۳	بِذِي خُصَلٍ رَوْعَاتِ أَكْلَفَ مُلْبِدِ
كَأَنَّ جَنَاحَيْ مَضْرَحِيٍّ تَكَنَّفَا	۴	حِفَافَيْهِ شُكَّا فِي الْعَسِيبِ بِمِسْرَدِ

(۱) ترجمہ۔ (وہ ناقہ) تیز رو اور اصیل اونٹنیوں سے (تیز رفتاری میں) مقابلہ کرتی ہے اور (یا درانحالیکہ) راہ جاری میں (پچھلے) قدم کو (اگلے) قدم پر برابر رکھتی جاتی ہے۔ مطلب ناقہ کی اصالت اور تیز روی کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ ناقہ ہمیشہ دوسری اچھی نسل والی قوی اور چالاک اونٹنیوں پر مقابلہ میں غالب رہتی ہے اور چلتے ہوئے اسکا پچھلا قدم اگلے قدم کی جگہ پڑتا ہے جو تیز روی کی خاص علامت ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ نے موسم بہار مقام قُفّین میں ایسی خشک تھن والی اونٹنیوں کے ہمراہ چرتے ہوئے گذارا جو اس وادی کے باغات میں چر رہی تھیں جسکی زمین (بوجہ سیرابی) نرم تھی اور سبزہ زار باران دوم سے سیراب کئے جا چکے تھے۔ مطلب یعنی وہ ناقہ تمام موسم بہار میں آزادی سے عمدہ سبزہ زاروں میں چرتی رہتی ہے جس کی وجہ سے نہایت موٹی قوی اور جاندار ہے فی الشول ترتعی الخ کی قید کا یہ فائدہ ہے کہ جب وہ اپنے ساتھ کی اونٹنیوں کو چرتے دیکھے گی تو اسمیں چرنیکا زیادہ جذبہ پیدا ہوگا۔

(۳) اپنے پکارنے والے چرواہے کی پکار کی طرف (فوراً) لوٹتی ہے (یعنی بڑی چوکنی ہے) اور عُنّابی رنگ میلے کچیلے مست اونٹ کے پریشان کن حملوں سے گچھے دار دُم کے ذریعہ بچتی ہے۔ مطلب یعنی ناقہ اتنی سدھی ہوئی اور چوکنی ہے کہ چرواہے کی آواز پر فوراً پہنچتی ہے اور مست اونٹ جب اُس سے جُفتی کھانا چاہتا ہے تو اپنی دُم بیچ میں حائل کر لیتی ہے اور اسکو قابو نہیں پانے دیتی تاکہ حمل کی وجہ سے ضعیف نہ ہوجائے۔ خلاصہ یہ کہ غیر حاملہ ہونے کی وجہ سے اس ناقہ کے تمام قُویٰ مجتمع ہیں اور بدن پُر گوشت اور قوی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ گویا کہ سفید گدھ کے دو بازو (اس اونٹنی کی) دُم کی دونوں جانب ہو گئے ہیں اور دُم کی ہڈی میں سُتالی کے ذریعہ سی دئے گئے ہیں۔ مطلب ناقہ کے دُم کے بالوں کی کثرت بیان کرنا مقصود ہے یعنی بال اسقدر گھنے اور کثیر ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کرگس کے دو بازو دُم کی ہڈی کی دائیں۔ بائیں جانب سُتالی سے چھید کر کے سی دئے گئے ہیں۔

(۱) (تباری) من المباراۃ وہی المعارضۃ یقال بارٰث الرجل ای فعلت مثل فعلہ مغالبۃ لہ (العتاق) جمع عتیق وہو الکریم (الناجیات) جمع ناجیۃ ہی الناقۃ المسرعۃ من نجی ینجو (ن) نجاءً اذا اسرع فی السیر (الوظیف) ما بین الرسغ الی الرکبۃ (المور) الطریق المستوی الذی لا ینقطع اکثر الاوقات (المعبد) المذلل من التعبید ہو التذلیل والتاثیر ۱۲

(۲) (تربعت) من التربع وہو رعی الربیع والاقامۃ بالمکان واتخاذہ ربعًا (القف) ما غلظ من الارض وارتفع ولم یبلغ ان یکون جبلًا والجمع قفاف والمراد من القفین ہہنا القفین المعینین (الشول) النوق التی خفت ضروعہا وقلت البانہا الواحدۃ شائلۃ بالتاء او غیرہا واما الشول جمع شائل من شال البعیر (ن) شولًا بذنبہ اذا رفعہ ویعدی بالباء والاشالۃ الرفع (ترتعی) من الارتعاء ہو الرعی واحدا الحدائق جمع حدیقۃ وہی کل ارض ارتفعت اطرافہا وانخفض وسطہا والحدیقۃ البستان ایضًا لاحداق الحائط بہا والاحداق الاحاطۃ (المولی) الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنۃ سمی بہ لانہ یلی الاول والاول وسمی لانہ یسم الارض بالنبات (الاسرۃ) جمع سِر وہی الارض الکریمۃ الطیبۃ (الاغید) الناعم ومؤنثہ غیداء والجمع الغید ۱۲

(۳) (تریع) من راع (ض) ریعًا اذا رجع (الاہابۃ) دعاء الابل وغیرہا یقال اہاب بناقتہ اذا دعاہا (فالمہیب) ہو الراعی (تتقی) من الاتقاء ہو الحجز بین شیئین یقال اتقی قرنہ بترسہ اذا جعلہ حاجزا (الخصل) جمع خصلۃ وہی قطعۃ من الشعر (روعات) جمع روعۃ وہی فعلۃ من الروع وہو الافزاع (الاکلف) الاحمر الذی یضرب الی السواد (الملبد) ذو وبر متلبد من البول والثلط وغیرہ ۱۲

(۴) (جناحی) تثنیۃ جناح وہو ما یطیر بہ الطائر والجمع اجنح واجنحۃ (المضرحی) النسر الطویل الجناح وقیل ہو الابیض من النسور (تکنفا) من التکنف الکون فی کنف الشئی وہو ناحیتہ (الحفاف) الجانب والجمع الاحفۃ (الشک) الغرز (العسیب) ہو عظم الذنب والجمع العُسُب (المسرد) ما یخرز ویثقب بہ ۱۲

۱	فَطَوْرًا بِهٖ خَلْفَ الزَّمِيْلِ وَتَارَةً	عَلٰى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُجَدَّدِ
۲	لَهَا فَخِذَانِ اُكْمِلَ النَّحْضُ فِيْهِمَا	كَاَنَّهُمَا بَابَا مُنِيْفٍ مُمَرَّدِ
۳	وَطَيُّ مَحَالٍ كَالْحَنِيِّ خُلُوْفُهٗ	وَاَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَاْيٍ مُنَضَّدِ
۴	كَاَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا	وَاَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ
۵	لَهَا مِرْفَقَانِ اَفْتَلَانِ كَاَنَّمَا	تَمُرُّ بِسَلْمَيْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

(حواشی زیر ابیات: ۱ صفت ۲ صفت — ۳ معطوف علی فخذان ۱۲، الجلد صفۃ ۱۲، معطوف علی فخذان ۱۲ — ۴ ظہر ۱۲ — ۵ متباعدان عن الجنب ۱۲، الباء بمعنی مع ۱۲، قوی ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ کبھی (وہ ناقہ) اُس دُم کو ردیف کے پیچھے (اپنے سُرین پر) مارتی ہے اور کبھی اپنے سوکھے سمٹے تھنوں پر جو پُرانے مشکیزہ کی طرح ہیں یعنی اُن کا دودھ خشک ہو گیا ہے۔
مطلب۔ فرطِ انشاط سے دُم ہلاتی ہوئی چلتی ہے۔ کبھی اوپر اٹھا کر سُرین پر مارتی ہو اور کبھی اپنے پستان پر۔ دودھ سے خالی پستان کو پُرانے مشکیزہ سے تشبیہ دی ہے۔
(۲) ترجمہ۔ اسکی دو ایسی رانیں ہیں جن میں گوشت پُر کر دیا گیا ہے۔ گو یا کہ وہ دونوں (رانیں) چکنے۔ بلند محل کے دروازہ کے دو کواڑ ہیں۔ مطلب رانوں کو پُر گوشت اور چوڑی چکلی ہونے میں قصرِ عالی کے دروازہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) ترجمہ۔ اسکی کمر کے مُہرے پیچیدہ (گُتھے ہوئے ہیں) جن کی پسلیاں کمانوں کی طرح (خمیدہ) ہیں اور اسکی گردن کا اگلا حصہ گردن کے تہ بتہ مُہروں سے (مضبوطی کے ساتھ) چپٹا دیا گیا ہے۔ مطلب ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ نہایت مضبوط اور پسلیاں کمانوں کی طرح کڑی اور خمدار ہیں۔ گردن نہایت مضبوطی کے ساتھ مُہروں میں جُڑی ہوئی ہے۔
(۴) ترجمہ۔ گو یا جھڑ بیری کی (دبی ہوئی) ہرن کی دو خوابگاہوں نے اس ناقہ کو (دائیں بائیں جانب سے) گھیر لیا ہے اور خمدار کمانیں مضبوط پشت کے نیچے ہیں۔ مطلب پُشت نہایت مضبوط ہے اور اسکے نیچے پسلیاں خمیدہ کمانیں ہیں۔ اور وسعت کی وجہ سے اسکے دونوں پہلو ہرنوں کی دو خوابگاہیں معلوم ہوتی ہیں۔
(۵) ترجمہ۔ اس ناقہ کی دو مضبوط کہنیاں پسلیوں سے اسقدر جُدا ہیں گو یا کہ وہ قوی ڈول والے کے دو ڈول لئے ہوئے گذر رہی ہے۔ مطلب جب قوی انسان دو بھاری ڈول لیکر چلتا ہے تو اسکے ہاتھوں اور پہلوؤں کے درمیان کافی فاصلہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ناقہ کے ہر دو دست کے درمیان کافی فاصلہ ہے۔

(۱) (فطوراً بہ) ای تارۃ تضرب بالذنب (الزمیل) الردیف (الحشف) الاخلاف التی جف لبنہا فتشنجت والواحد حشفۃ وہو مستعار من حشف التمر او من الحشف وہو الثوب الخلق (الشن) القربۃ الخلق والجمع الشنان (ذاو) ای ذابل والذوی الذبول والفعل ذوی یذوی (ض) (المجدد) الذی جد لبنہ ای قطع الجدد من (ن) ۱۲
(۲) (الفخذ) والفخذ والفخذ ما بین الرکبۃ والورک والکلمۃ مؤنثۃ والجمع افخاذ (النحض) اللحم (بابا منیف) ای بابا قصر منیف فحذف الموصوف واقیمت الصفۃ مقامہ والمراد بالباب مصراعان (المنیف) العالی من الاناف وہی العلو (الممرد) المملس من قولہم وجہ امرد وغلام امرد لاشعر علیہ وشجر امرد لا ورق لہا والممرد المطول ایضا ۱۲
(۳) (طی) مصدر بمعنی المفعول مطویۃ (محال) جمع محالۃ ای فقار الظہر والاضافۃ فی قولہ طی محال من قبیل جرد قطیفۃ فالتقدیر لہا محال مطویۃ (الحنی) القسی الواحد حنیۃ (الخلوف) جمع الخلف ہو اقصر اضلاع الجنب (اجرنۃ) جمع جران وہو باطن العنق (لزت) ای شدت و استعمال اللزدن لز الشیٔ بالشیٔ شدہ والصقہ (الدأی) فقار الظہر والعنق واحد تہا دأیۃ و یقال للغراب ابن دایہ لملازمتہ بہا عند الدبرۃ (المنضد) من التنضید ہو وضع الشیٔ علی الشیٔ علی سبیل المبالغۃ ۱۲
(۴) (الکناس) بیت یتخذہ الوحشی فی اصل الشجر والجمع کنس و الفعل کنس (ض) الظبی کنسا وکنوسا دخل کناستہ (الضالۃ) السدر البری والجمع الضال (یکنفانہا) من کنف (ن) الشیٔ کنفا صار فی ناحیتہ واحاطہ (الاطر) العطف واراد باطر قسی قسیا معطوفۃ الانتطار انعطاف (المؤید) المقوی ۱۲

ص والتایید التقویۃ من الاید ہو القوۃ ۱۲ (۵) (المرفق) موصل الذراع فی العضد ومرفق افتل بین الفتل وہو التباعد بین المرفقین عن جنبی البعیر (السلم) الدلو لہا عروۃ (دالج) الذی یاخذ الدلو من رأس البیر فیفرغہا فی الحوض (المتشدد) القوی ۱۲

كَقَنْطَرَةِ الرُّومِيِّ أَقْسَمَ رَبُّهَا	۱	لَتُكْتَنَفَنْ حَتَّى تُشَادَ بِقَرْمَدِ
صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُونِ مُوجَدَةُ الْقَرَا	۲	بَعِيدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ
أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَأُجْنِحَتْ	۳	لَهَا عَضُدَاهَا فِي سَقِيفٍ مُسَنَّدِ
جَنُوحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ أُفْرِعَتْ	۴	لَهَا كَتِفَاهَا فِي مُعَالًى مُصَعَّدِ
كَأَنَّ عُلُوبَ النِّسْعِ فِي دَأَيَاتِهَا	۵	مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِي ظَهْرِ قَرْدَدِ

(۱) ترجمہ وہ اونٹنی رومی کے اس پل کی طرح (مضبوط) ہے جس کے مالک نے یہ قسم کھائی ہو کہ اسوقت تک اسکی ضرور حفاظت کیجائے گی جبتک کہ اس کی لیائی چونہ سے کیجائے۔ مطلب جبکہ مالک خود اس پل کی نگرانی کی قسم کھاچکا ہے تو ظاہر ہے کہ اس کی تعمیر نہایت مضبوط ہوگی۔ ناقہ کو ایسے پل سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس کی ٹھوڑی کے نیچے بال سرخی مائل ہیں، کمر کی مضبوط ہے، لمبے قدم رکھنے والی تیز رفتار ہے۔

(۳) ترجمہ بجنوا دھاگا بٹنے کی طرح اسکے دونوں ہاتھ (گویا) مضبوط بٹ دئے گئے ہیں اور اسکے دونوں بازو تہ بتہ (اینٹوں والی) چھت میں جھکا کر لگا دئے گئے ہیں۔ **مطلب** جس تاگے کو الٹا بٹ دیا گیا ہو وہ نہایت مضبوط ہوجاتا ہے ہردو بازوئے ناقہ کو ایسے مضبوط دھاگے سے تشبیہ دی۔ اسکے اگلے دھڑ کو سقفِ مسند سے تشبیہ دیکر بتایا کہ اسکا دھڑ ہردو دست پر اس طرح ٹھہرا ہوا ہے جیسے ستونوں پر چھت۔ بازوؤں کے مفتول ہونے سے یہ غرض بھی ہے کہ وہ گتے ہوئے ہونے کی وجہ سے سینہ کے اس سخت حصہ سے الگ رہینگے جس پر اونٹ بیٹھتا ہے۔

(۴) ترجمہ (نشاط سے) ٹیڑھی ہوکر چلتی ہے، اچھلنے کودنے والی۔ بڑے سر کی ہے پھر اسکے دونوں شانے بلند اونچی کمر میں ابھار کر لگا دئے گئے ہیں **مطلب** مستی اور نشاط کی حالت میں کود کر اور منہ موڑ کر چلنا قوت پر دال ہے جو ناقہ کی خوبی کی علامت ہے۔

(۵) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کی کمر کے جوڑوں میں اس چکنے پتھر کی نالیاں ہیں جو سخت زمین پر (پڑا) ہے۔ **مطلب** جن تسموں سے کجاوہ کسا جاتا ہے ان کے نشانات کو پتھر کی نالیوں سے اور سپاٹ کمر کو چکنے پتھر سے اور جسم کو سخت زمین سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۱) (القنطرة) الجسر (رومی) ای رجل رومی (رب القنطرة) صاحبها و مالكها (لتكتنفن) من الاكتناف وهو الاحاطة وهو جواب القسم ای والله لتكتنفن (تشاد) من الشيد هو الرفع والطلی بالجص (القرمد) الآجر وقيل هو الصاروج والواحدة قرمدة ۱۲

(۲) (صهابية) ای فيها صهبة وهو بياض يخالط حمرة مرفوع على انه خبر لمبتدأ محذوف تقديره هی صهابية ويجوز الجر على الصفة بعوجاء (العثنون) شعيرات طوال تحت لحی البعير۔ (موجدة) المقواة من آجده الله ای قواه ومنه بعير اجد ای شديد الخلق قوی (القرى) الظهر والجمع الاقراء (الوخد) ضرب من سير البعير وهو ان يرمی بقوائمه كمشی النعام (الموارة) مبالغة مائرة من المور وهو الذهاب والمجیء وناقة موارة اليد ای سريعة ۱۲

(۳) (امرت) من الامرار وهو احكام الفتل (الشزر) من الفتل ما كان الى فوق خلاف دور المغزل (اجنحت) من الاجناح هو الامالة (السقيف) السقف واحد الجمع سقف (المسند) الذی اسند بعضه الى بعض وقول فتل شزر منصوب على المصدرية بامرت لا على لفظ الفعل ۱۲

(۴) (الجنوح) مبالغة الجانحة التی تميل فی احدی الشقين لنشاطها فی السير (الدفاق) المندفقة فی سيرها ای المسرعة غاية الاسراع (العندل) العظيمة الراس (افرعت) اعليت (معالى) ای خلق معالى او ظهر معالى حذف الموصوف لدلالة الصفة عليه (المصعد) من صعد به اذا ارتقاه ويجوز فی الجنوح الرفع والجر على ما مر فی صهابية وكذا فی دفاق وعندل ۱۲

(۵) (العلوب) جمع العلب وهو الاثر يقال علب (ن) علبا الشیء حزه ووسمه واثر فيه ۱۲ و خدشه (النسع) سير على هيئة العنان تشد الرحال (الدأيات) جمع دأية هی فقرة الظهر (الموارد) جمع مورد هو الطريق الى الماء (الخلقاء) الملساء واراد صخرة خلقاء فحذف الموصوف لدلالة الصفة عليه (قردد) الارض الغليظة الصلبة ۱۲

تلاقی و احیانا تبین کانھا	۱	بنائق غر فی قمیص مقدد
و اتلع نھاض اذا صعدت بہ	۲	کسکان بوصی بدجلۃ مصعد
و جمجمۃ مثل العلاۃ کانما	۳	وعی الملتقی منھا الی حرف مبرد
و خد کقرطاس الشامی و مشفر	۴	کسبت الیمانی قدہ لم یحرد
و عینان کالماویتین استکنتا	۵	بکھفی حجاجی صخرۃ قلت مورد[عه]

(۱) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کے (چلنے میں) کبھی باہم مل جاتے ہیں (بند ہو جاتے ہیں) کبھی کھل جاتے ہیں گویا وہ لمبے پھٹے ہوئے کرتے کی سفید کلیاں ہیں۔ مطلب ناقہ کے چلنے میں کھال کے کھنچنے اور ڈھیلا پڑنے سے وہ نشانات کبھی بند ہو جاتے ہیں اور کبھی جدا ہو جاتے ہیں اسلئے وہ پھٹی ہوئی قمیص کی کلیوں کی طرح معلوم ہوتے ہیں جو کبھی ہوا سے ملجاتی ہیں اور کبھی الگ الگ ہو کر اڑنے لگتی ہیں گلی کی تخصیص اسلئے کی ہے کہ اسکا سرا باریک اور نیچے کا حصہ وسیع ہوتا ہے اسیطرح مختلف تسمے جو کجاوے کے مختلف حصوں میں باندھے گئے ہیں وہ مجتمع ہو کر شکم پر ایک حلقہ میں آ ملے ہیں۔

(۲) ترجمہ اسکی گردن لمبی اور بار بار اٹھنے والی ہے جب وہ ناقہ (چلتے وقت) اسکو خوب اٹھا لیتی ہے تو وہ دریائے دجلہ میں رواں کشتی کے دنبالہ کی طرح معلوم ہوتی ہے مطلب لمبی اور سریع الحرکت گردن کو رواں کشتی کے دنبالہ سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اسکی کھوپری سندان کے مانند (سخت) ہے گویا کہ اس کھوپری کا جوڑ سوہان (کے مانند سخت ہڈی) سے ملگیا ہے مطلب کھوپری کو سختی اور مضبوطی میں لوہار کے گھن سے تشبیہ دی جس پر لوہا کوٹا جاتا ہے اور سر کے اس حصہ کو جس سے کھوپری ملی ہوئی ہے سوہان (ریتی) کے کناروں سے سختی میں اور دھار دار ہونے میں تشبیہ دی ہے۔

(۴) ترجمہ اسکا رخسار شامی (کاریگر کے) کاغذ کے مانند (چکنا اور صاف) ہے اور اسکا ہونٹ یمنی (تاجر کی) نری کی طرح (نرم) ہے جسکی تراش ٹیڑھی نہیں کی گئی۔ مطلب شام میں کاغذ عمدہ بنتا تھا اسلئے رخسار کو قرطاس سے تشبیہ دی اور ہونٹ کو سیدھے قطع کئے ہوئے یمنی چمڑے سے تشبیہ دی یمن کا چمڑا مشہور تھا اسلئے اسکی تخصیص کی۔

(۵) ترجمہ۔ اور اس ناقہ کی دونوں آنکھیں دو آئینوں کے مانند (چمکدار) ہیں جو پتھر کے یعنی پانی کے گڑھے والے پتھر کے (بنے ہوئے) انکو انہائے ابرو کے دو غاروں میں جاگزیں ہیں مطلب آنکھوں کو آئینوں اور اس پانی سے جو پتھر کے گڑھے میں ہوتا ہے تابانی میں تشبیہ دی اور حلقہائے چشم کو غاروں سے، اور ابرو کی ہڈیوں کو سختی میں پتھر سے تشبیہ دی ہے۔

(۱) (تلاقی) اصلہ تتلاقی حذف احد التائین و فیہ ضمیر للعلوب قولہ کانھا بنائق غر جملۃ فی موضع النصب علی الحال من ضمیر تبین (البنائق) بتقدیم الموحدۃ علی النون قال صاحب التبیان البنائق جمع بنیقۃ ہی زہ قمیص یقال لہا فی الہندیۃ کلی (الغر) البیض (الواحد اغر) (المقدد) المشقق طولا و قولہ فی قمیص متعلق بمحذوف صفۃ لبنائق ۱۲

(۲) (الاتلع) الطویل العنق (نھاض) مبالغۃ الناھض المسرع بالحرکۃ (صعدت بہ) الباء فیہ للتعدیۃ فالمعنی اصعدتہ (السکان) ذنب السفینۃ فی الفارسیۃ دنبال کشتی (البوصی) ضرب من السفن و قولہ اتلع و نھاض صفتان لموصوف محذوف و ھو عنق ۱۲

(۳) (الجمجمۃ) عظم الراس المشتمل علی الدماغ و الجمع جماجم (العلاۃ) السندان جمع علوات و علاء وثا یعنی و عیا الشیء جمعہ و حواہ و الوعی الاجتماع و الانضمام ایضا (الحرف) الطرف و الجمع احرف و حروف (مبرد) آلۃ البرد سوہان ۱۲

(۴) (الخد) جمعہ خدود (القرطاس) الصحیفۃ من ای شیء کانت الجمع قراطیس (الشامی) نسبۃ الی الشام (المشفر) للبعیر بمنزلۃ الشفۃ للانسان الجمع مشافر (السبت) جلود البقر المدبوغۃ بالقرظ (القد) ہو الشق طولا (الیمانی) نسبۃ الی الیمن کیمنی (لم تحرد) لم تعوج من التحرید ہو التعویج الشامی و الیمانی صفتان لموصوف محذوف ای الرجل ۱۲

(۵) (الماویتین) تثنیۃ الماویۃ و ہی المرآۃ کانھا منسوبۃ الی الماء فی البریق و اللمعان (استکنتا) ای صارتا فی کن (الکہف) ہو کالبیت المنقور فی الجبل فاذا صغر فھو الغار جمعہ کہوف (حجاجی) تثنیۃ حجاج و ھو العظم الذی ینبت علیہ الحاجب (القلت) النقر فی الصخرۃ یجتمع فیھا الماء (المورد) ہہنا الماء و فی الاصل المشرب الذی یرد علیہ الابل قولہ استکنتا صفۃ ثانیۃ للعینین و یمکن ان یکون حالا من قولہ کالماویتین و قولہ قلت مورد بدل من صخرۃ او ۱۲

عه عطف بیان علی روایۃ الجر و ان کان مرفوعا فھو خبر مبتدأ محذوف و ھو کل واحد من الکہفین ۱۲

طَحُوْرَانِ عُوَّارَ الْقَذٰى فَتَرَاهُمَا	۱	كَمَكْحُوْلَتَيْ مَذْعُوْرَةٍ اُمِّ فَرْقَدِ
وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرٰى	۲	لِهَجْسٍ خَفِيٍّ اَوْ لِصَوْتٍ مُنَدَّدِ
مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِيْهِمَا	۳	كَسَامِعَتَيْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ
وَاَرْوَعُ نَبَّاضٌ اَحَذُّ مُلَمْلَمٌ	۴	كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِيْ صَفِيْحٍ مُصَمَّدِ
وَاَعْلَمُ مَخْرُوْتٌ مِنَ الْاَنْفِ مَارِنٌ	۵	عَتِيْقٌ مَتٰى تَرْجُمْ بِهِ الْاَرْضَ تَزْدَدِ

(۱) ترجمہ (اس ناقہ کی دونوں آنکھیں) خس و خاشاک کو دفع کرنے والی ہیں (جسکی وجہ سے وہ نہایت ستھری اور صاف ہیں) پس تو اُن کو اس حال میں دیکھے گا کہ وہ بچہ والی (صیاد سے) خوف زدہ نقرہ وحشیہ کی دو سرمگیں آنکھوں کی طرح (خوبصورت معلوم ہوتی) ہیں۔ مطلب۔ ناقہ کی آنکھوں کو بقرہ وحشیہ کی آنکھوں سے تشبیہ دی اور مذعورة وام فرقد کی قیود کا اضافہ کر کے مشبہ بہ میں حسن کا اضافہ کیا ہے۔ اسلئے کہ اس حالتِ خاص میں نیل گائے کی آنکھ میں ایک خاص چمک اور تیز نگاہ ہوتی ہے اور بچے کی حفاظت کیلئے سب سے زیادہ محتاط نظروں سے دیکھتی ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ کے دو ایسے کان ہیں جو رات کے چلتے وقت کھسکاہٹ سُننے کے اندر (نہایت) سچے ہیں خواہ آہستہ آواز ہو یا زور کی۔ مطلب ناقہ کا نوں کی سچی ہے یعنی بہت جلد ہر قسم کی آواز صحیح سُن لیتی ہے یعنی بڑی حاضر حواس ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اُس کے دونوں کان باریک نوکدار ہیں جن میں تو آثار عمدگی نسل معلوم کرے گا اور وہ مقام حومل کے یکہ و تنہا نرگاؤ کے کانوں کے مثل ہیں۔ مطلب نرگاؤ کو خصوصاً جبکہ وہ تنہا ہو معمولی سی آہٹ کو سُن لیتا ہے اسی طرح وہ ناقہ ہر وقت چوکنی اور ہوشیار رہتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اس کا دل ذکی، تیز حرکت، ہلکا اور سریع، سخت و قوی ہے۔ جیسے چوڑے پتھروں میں پتھر کا (دبا ہوا) ایک سنگ شکن اوزار ہو۔ مطلب ناقہ کے دل کو مضبوطی میں سنگ شکن پتھر سے اور اسکی چوڑی اور مضبوط پسلیوں کو پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے۔

(۵) ترجمہ اس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہے: ناک کا بانسہ چھدا ہوا ہے۔ ایسی اصیل ہے جب ناک زمین پر مارتی ہے (سونگھتی ہے) تو زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ مطلب سفر پیشہ اونٹ زمین کو سونگھ کر یہ معلوم کر لیتے ہیں کہ پانی کسقدر دور ہے اگر پانی زیادہ دور ہوتا ہے تو رفتار تیز کر دیتے ہیں۔

۵ (العتیق) الکریم یقول ولہا مشفر مشقوق ومارن انفہا مثقوب وہی متی ترم الارض بانفہا ور اسہا ازدادت فی سیرہا ۱۲

(۱) (الطحور) مبالغة الطاحر من الطحر ہو الطرح والدحر واحد والفعل طحر (ت) طحر العین قذاہا رمت بہا فہی طحورة (العوار) القذی والجمع عواویر اراد بالمکحولتین العینین ولا کحل بقر الوحش ولکن العین محل الکحل علی الاطلاق (مذعورة) من الذعر ہو الاخافة (الفرقد) ولد البقر الوحشیة والجمع فراقد نصب عوار بطحورین ۱۲

(۲) (التوجس) التسمع الی صوت خفی کما فی القاموس (السری) السیر فی اللیل من سری (ض) سری سار لیلا فہو سار والجمع سراة (الہجس) الصوت الخفی (المندد) من التندید ورفع الصوت یقول ولہا اذنان صادقتا الاستماع وقت سیر اللیل لصوت خفی او لصوت رفیع وقولہ صادقتا صفة لمحذوف وتقدیر العبارة لہا اذنان صادقتا الخ ۱۲

(۳) (المؤلل) من التاسیل ہو التحدید والتدقیق والدقة والحدة تحمدان فی آذان الابل (العتق) الکرم والنجابة (السامعتان) الاذنان (الشاة) الثور الوحشی (الحومل) موضع بعینہ ۱۲

(۴) (الاروع) الذی یرتاع لکل شیء لفرط ذکائہ (النباض) الکثیر الحرکة مبالغة النابض من نبض (ن) اذا تحرک (الاحذ) الخفیف السریع (الململم) المجتمع الخلق الشدید الصلب (المرداة) آلة الردی وہی الصخرة التی تکسر بہا الصخور (الصفیح) جمع الصفیحة الحجر العریض وایضا تجمع علی الصفائح (المصمد) المحکم الموثق قولہ اروع صفة لموصوف محذوف ای قلب اروع واضافة المرداة الی الصخر بمعنی من وان کان فی موضع رفع نعت للململم ۱۲

(۵) (الاعلم) المشقوق الشفة العلیا (المخروت) المثقوب من الخرت ہو الثقب (المارن) ما لان من الانف والجمع موارن ۱۲

وَاِنْ شِئْتُ لَمْ تُرْقِلْ وَاِنْ شِئْتُ اَرْقَلَتْ	۱	مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ
وَاِنْ شِئْتُ سَامٰى وَاسِطَ الْكُوْرِ رَأْسُهَا	۲	وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ
عَلٰى مِثْلِهَا اَمْضِيْ اِذَا قَالَ صَاحِبِيْ	۳	اَلَا لَيْتَنِيْ اَفْدِيْكَ مِنْهَا وَاَفْتَدِيْ
وَجَاشَتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ	۴	مُصَابًا وَلَوْ اَمْسٰى عَلٰى غَيْرِ مَرْصَدِ
اِذَا الْقَوْمُ قَالُوْا مَنْ فَتًى خِلْتُ اَنَّنِيْ	۵	عُنِيْتُ فَلَمْ اَكْسَلْ وَلَمْ اَتَبَلَّدِ
اَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيْعِ فَاَجْذَمَتْ	۶	وَقَدْ خَبَّ اٰلُ الْاَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

(۱) ترجمہ اگر تو چاہے (کہ وہ تیز نہ دوڑے) تو نہ بھاگے گی اور اگر تو چاہے (کہ وہ دوڑے) تو ایک مضبوط تسمے کے بنے ہوئے اور بٹے ہوئے کوڑے کے خوف سے دوڑ کر چلے گی مطلب بہت شائستہ ہے سوار کے قبضہ میں رہتی ہے اسقدر تیز ہے کہ کوڑا مارنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسکا خوف ہی اسکو دوڑانے کیلئے کافی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور اگر تو چاہے تو اس کا سر پالان کی اگلی لکڑی سے بلند ہو جائیگا اور اپنی دونوں بازوؤں کے ذریعہ شتر مرغ کی تیز روی کی طرح تیرے گی (تیز چلنے لگے گی) مقدم رحل سے سر کا بلند ہو جانا خاص تیز رفتاری کے وقت ہوتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جب میرا ساتھی یہ کہنے لگے کہ اے کاش اس مصیبت سے فدیہ دیکر میں تجھے چھڑا لیتا اور میں بھی چھوٹ جاتا تو اس جیسی ناقہ پر (سوار ہو کر) سفر کر جاتا ہوں مطلب سخت مصیبت میں ساتھی گھبرا اٹھتا ہے تو میں نہیں گھبراتا بلکہ باہمت رہکر ایسی اونٹنی کے ذریعہ سے سفر کرتا رہتا ہوں۔

(۴) ترجمہ۔ (میں اس ناقہ کے ذریعہ اسوقت سفر کر جاتا ہوں جبکہ) خوف کی وجہ سے میرے رفیق کا دل ہلجائے اور اپنے آپکو قریب ہلاک سمجھنے لگے اگرچہ وہ غیر خطرناک راستہ پر چلے مطلب اس ناقہ پر سوار ہو کر ایسے خطرناک جنگل طے کر ڈالتا ہوں جنھیں دیکھکر رفیق سفر گھبرا جائے اور اپنے آپکو موت کے منہ میں سمجھتا ہو اگرچہ وہاں ڈاکوؤں کا کچھ خوف نہ ہو۔

(۵) ترجمہ جب (بھی) قوم نے یہ پکارا کہ "نوجوان کون ہے" تو میں نے سمجھا کہ میں ہی مراد ہوں پھر نہ میں نے کاہلی کی اور نہ تردد مطلب لفظ نوجوان سے قوم کا مقصود میں اپنے آپ ہی کو سمجھتا ہوں اسلئے کہ کوئی دوسرا اس خطاب کا مستحق ہی نہیں پس جب کبھی قوم کسی حادثہ کے وقت اس لفظ کے ذریعہ پکارتی ہے فوراً مقصد سمجھ جاتا ہوں اور مدد کیلئے پہنچ جاتا ہوں ذرا بھی پس و پیش نہیں کرتا۔

(۶) ترجمہ میں (قوم کی آواز سنکر) کوڑا لیکر اس ناقہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ نہایت تیزی سے چلی جبکہ چمکدار سنگستان کا سراب موجزن تھا مطلب سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ سے ریت آب متحرک معلوم ہوتا تھا۔ شدت گرما میں اپنی اور ناقہ کی بادیہ پیمائی کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (لم ترقل) من الارقال ہو دون العدو و فوق السیر (الملوی) باسم مفعول المعنی المطوی من لوی (واویۃ العین یائیۃ اللام) یلوی لیا الحبل فتلہ وہو صفت لسوط محذوف (القد) السیر یقد من جلد ہذا اذا کان بکسر القاف واذا کان بفتحہا فمعناہ جلد السخلۃ والجمع قدود (المحصد) المحکم ۱۲

(۲) (سامی) من المساماۃ ہی المباراۃ (واسط الکور) مقدم کالقربوس للسرج (الکور) الرحل والجمع اکوار وکیران (عامت) من العوم ہو السباحۃ والفعل عام (ن) عوما (الضبع) العضد (النجاء) الاسراع منصوب علی المصدریۃ من فعل مقدر تقدیرہ نجت نجاء مثل نجاء الخفیدد (الخفیدد) الظلیم ۱۲

(۳) یقول علی مثل ہذہ الناقۃ امضی فی اسفاری حین قال صاحبی الا لیتنی افدیک من مشقۃ ہذا السفر البعید فخلصتک منہا وتخلصت نفسی یریدان صاحبہ لم یشک فی ہلاکہ ۱۲

(۴) (جاشت) (ض) جیشا وجیشانا وجیوشا نفس الجبان ہمت بالفرار وزال تقلب عن مستقرہ ارتفع لاجل الخوف (خالہ مصابا) ای ظنہ ہالکا الخیلولۃ الظن (المرصد) الطریق الذی یرتقب والجمع مراصد وکذلک مرصاد (لو امسی علی غیر مرصد) ای ان کان علی غیر طریق یخاف قطاع الطریق ۱۲

(۵) (عنیت) من قولہم عنی فیہ من (ض) عنیا بمعنی اراد ومنہ قولہم یعنی کذا ای یریدہ ومنہ المعنی وہو اسم والجمع معان (الکسل) التثاقل عن الامر (التبلد) التحیر یقول اذا القوم قالوا من فتی لکفایۃ اہتم ودفع الشر ظننت انہم یعنونی فلم اکسل فی کفایۃ اہمہ ودفع الشر عنہم ولم اتحیر فیہما ۱۲

(۶) (احلت) من الاحالۃ ہو الاقبال ہہنا (القطیع) السوط (اجذمت) من الاجذام ہو الاسراع فی السیر (خب) (ن) خبا وخبابا وخبیبا الجری والجمع (الآل) ما یری شبہ الماء طرفی النہار والسراب ما یری فی نصف النہار (الامعز) بالمیم وتعین المہملۃ۔ الزاد

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ	۱	تُرِي رَبَّهَا اَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ
وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً	۲	وَلٰكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ اَرْفِدِ
وَاِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِي	۳	وَاِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَدِ
مَتَى تَاْتِنِي اَصْبَحْكَ كَاْسًا رَوِيَّةً	۴	وَاِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ
وَاِنْ تَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيعُ تُلَاقِنِي	۵	اِلَى ذُرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصَمَّدِ

(تبخترت ۱۲ — اى الرقاصة ۱۲ — اى صاحبها ۱۲ — الراتب ۱۲ — ثوب ممدود ۱۲ — اى على خوف الاضياف ۱۲ — اى لا تجدنى الا فى الحوانيت ۱۲ — تطلبنى ۱۲ — تجدنى ۱۲ — اسقيك صباحا ۱۲ — اعلى ۱۲ — المقصود ۱۲)

(۱) ترجمہ بس وہ ناقہ تبخترانہ انداز سے اس طرح چلی جیسے کہ مجلس کی وہ رقاصہ چلتی ہے جو سفید دراز چادر کے دامن (لٹکاکر) اپنے مالک کو دکھاتی ہو۔ مطلب ناقہ کی رفتار کو رقاصہ کے کہرودے سے تشبیہ دی ہے اور درازدُم کو چادر کے دامنوں سے۔ اس خاص قسم کے رقص میں جسکو کہرودہ کہا جاتا ہے۔ رقاصہ پشواز کے دامن اُٹھا اُٹھا کر مختلف انداز سے ناظرین کو دکھاتی ہے۔ دوسرے مصرعہ میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور میں (کسی کے) خوف سے ٹیلوں پر فروکش ہونے والا نہیں ہوں مگر (بات یہ ہے کہ) جب قوم مجھ سے مدد مانگتی ہے تو میں (انکو) مدد دیتا ہوں۔ مطلب یعنی مہمانوں کی ضیافت یا دشمنوں سے جنگ کرنے کے خوف سے میں کہیں نہیں چھپتا ہوں بلکہ قوم کی ہر اعانت کے لئے تیار ہوں خواہ ضیافتِ مہمانان ہو یا مقابلہ اعداء۔

(۳) ترجمہ اگر تو مجھ کو قوم کی مجلس میں ڈھونڈیگا تو مجھکو (وہاں) پائیگا اور اگر شراب کی بھٹیوں میں مجھکو پکڑنا چاہیگا تو (وہاں بھی) پکڑلیگا۔ مطلب اپنے جامع جِدّ و ہزل ہونیکو بیان کرتا ہے کہ مجالسِ قوم میں بھی میرا حصہ نمایاں ہوتا ہے اسلئے کہ صاحبِ حزم و رائے ہوں اور شرابخانے بھی مجھ سے آباد ہیں اسلئے کہ صاحبِ بذل و سخا اور پینے پلانے والا ہوں۔

(۴) ترجمہ جب (بھی) تو میرے پاس آئیگا تجھ کو شرابِ صبوح کا چھلکتا پیالہ پلاؤنگا اور اگر تو اس سے بے رغبت ہو تو بے رغبت رہ اور (اپنی بے رغبتی میں) اضافہ کرتا رہ۔ مطلب یعنی میں تو شراب کا متوالا ہوں اگر اے مخاطب تو پینا چاہتا ہے تو جب تیرا جی چاہے آ اور چھلکتے پیمانے مجھ سے لیکر پی۔ اور اگر تجھ کو رغبت نہیں ہے تو یہ تجھے مُبارک ہو۔

(۵) ترجمہ۔ اگر تمام قبیلہ (فخرِ نسبی کے اظہار کے واسطے) مجتمع ہو تو مجھ کو تو ایسے حال میں پائے گا کہ میں شریف اور مقصود (نظر) خاندان کی بلندی سے نسبت رکھتا ہوں۔ مطلب شرافتِ نسبی میں تمام قبیلہ و قوم پر اپنی برتری کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (ذالت) تذیل ذیلا اسجت ذیلہا تبخترا (الولیدۃ) الشبابۃ واراد بولیدۃ المجلس الجاریۃ الرقاصۃ (ربہا) ای صاحبہا وسیدہا (اذیال) جمع ذیل (السحل) الثوب الابیض من القطن وغیرہ (الممدد) الطویل من التمدد والمجرد من (ن) ۱۲

(۲) (الحلال) مبالغۃ الحال من حل (ن) حلولا المکان وبالمکان نزل فیہ (التلاع) جمع التلعۃ وہی من الارض ما ارتفع من مسیل الماء وانخفض عن الجبال وتجمع علی التلعات ایضا (الرفد) والارفاد الاعانۃ (والاسترفاد) الاستعانۃ ۱۲

(۳) (تبغنی) من بغی (ض) بغاء ای طلب (الحلقۃ) تجمع علی الحلَق بفتح اللام والحاء وہذا من الشواذ بل تجمع علی الحلَق مثل بدرۃ وبدر (تلقنی) من اللقاء ہو الوجدان (تقتنصنی) من الاقتناص ہو الاصطیاد واحد (الحوانیت) جمع حانوت وہو دکان الخمار والدکان عموما یذکر ویؤنث ۱۲

(۴) (اصبحک) ای اسقک من الصبوح (الکاس) اناء یشرب منہا الخمر ولا یقال لہا کاس حتی یکون فیہا الخمر والجمع کؤوس وکاسات واکؤس وکئاس (رویۃ) من روی (س) ریا وریا وروی یقال شرب شربا رویا ای تاما مشبعا وماء روی ای کثیر مرو وکذلک کاس رویۃ ای ملئ مرویۃ ۱۲

(۵) (الذروۃ) والذروۃ اعلی الشئ والمکان المرتفع وایضا الشیب لانہ غایۃ العمر ونہایتہ (المصمد) المقصد من التصمید ہو قصد الشئ بالمبالغۃ والمجرد من (ن وض) ومنہ الصمد المکان المرتفع والجمع اصماد وصماد (الی ذروۃ) متعلق بمحذوف ای انتسب والجملۃ حال من یاء المتکلم ۱۲

نَدَامَایَ بِیْضٌ کَالنُّجُوْمِ وَقَیْنَةٌ	۱	تَرُوْحُ اِلَیْنَا بَیْنَ بُرْدٍ وَمُجْسَدِ
رَحِیْبٌ قِطَابُ الْجَیْبِ مِنْهَا رَقِیْقَةٌ	۲	بِجَسِّ النَّدَامٰی بَضَّةُ الْمُتَجَرَّدِ
اِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِیْنَا انْبَرَتْ لَنَا	۳	عَلٰی رِسْلِهَا مَطْرُوْقَةً لَمْ تَشَدَّدِ
اِذَا رَجَّعَتْ فِیْ صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا	۴	تَجَاوُبَ اَظْآرٍ عَلٰی رُبَعٍ رَدِیْ
وَمَا زَالَ تَشْرَابِی الْخُمُوْرَ وَلَذَّتِیْ	۵	وَبَیْعِیْ وَاِنْفَاقِیْ طَرِیْفِیْ وَمُتْلَدِیْ

(حواشی: ای مغنیة ۱۲ ۔ ای مصبوغ بالزعفران ۱۲ ۔ وسیع ای قطاب جیبہا رحیب ۱۲ ای چاک گریبان ۱۲ ای ہی رقیقۃ ۱۲ ۔ ای بلمس الاحباء ۱۲ ای الاعضاء المستورة ۱۲ ۔ اعترضت لنا ۱۲ ۔ وقارہا ۱۲ بغیر سختی ۱۲ ۔ ظننت ۱۲ ۔ ای نوق ذات الاولاد ۱۲ فصیل ۱۲ ہالک ۱۲ ۔ ای شربی ۱۲ ۔ المال الحادث ۱۲ المال القدیم ۱۲)

(۱) ترجمہ میرے یاران جلسہ ستاروں کی طرح سفید (روشن رُو دوست) ہیں اور ایک مغنیہ ہے جو سرِ شام دھاریدار چادر اور زعفرانی کپڑوں میں (ملبوس ہوکر) ہمارے پاس آتی ہے۔ مطلب میرے ہمنشین نہایت باعزت اور شریف لوگ ہیں جن کے چہرے ستاروں کی مانند چمکتے ہیں اور ایک رقاصہ بھی شریک جلسہ رہتی ہے جو سرِ شام ہماری مجلس میں آتی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس (رقاصہ) کے گریبان کا چاک وسیع ہے دوستوں کی چھیڑ چھاڑ کے وقت نرم خو ہے اسکے بدن کا کپڑوں سے عریاں رہنے والا حصہ نرم و نازک ہے مطلب نہایت خوش خلق ہے جب یارانِ جلسہ مذاق کرتے ہیں تو کج خلقی نہیں کرتی ہے۔ بدن کا کھلا ہوا حصہ جب نرم ہے تو کپڑوں میں ڈھکے چھپے اعضاء کا تو کیا ہی کہنا۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم اس سے کہتے ہیں کہ کچھ سناؤ تو وہ نہایت نرم رفتار سے نیچی نگاہیں کئے ہوئے، بغیر سختی کے، ہمارے سامنے آتی ہے مطلب نہایت باوقار اور شرمیلی ہے۔ شوخ و شنگ اور بے سلیقہ نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب وہ اپنی آواز میں گنگناتی ہے تو تو اسکی آواز کو موسم ربیع کے پیدا شدہ مُردہ بچہ پر چند اونٹنیوں کا ملکر رونا خیال کریگا۔ مطلب مغنیہ کی اس آواز کو جو وہ گلے میں گھماتی ہے اُن اونٹنیوں کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو ملکر بچہ پر نوحہ کررہی ہوں چونکہ اِن اونٹنیوں کی آواز میں نرمی اور حُزن ہوگا لہذا یہ تشبیہ بلیغ ہے۔ اس قسم کی آواز بڑی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ سعدیؒ فرماتے ہیں ؎

چہ خوش باشد آوازِ نرم و حزیں بگوشِ حریفانِ مستِ صبوح

(۵) ترجمہ میرا شراب پینا اور مزے اڑانا اور خود پیدا کردہ اور موروثی مال کو بیچنا اور خرچ کرنا برابر جاری رہا۔

۵ والطارف المال الجدید (المتلد) والتالد المال القدیم الموروث یقول وما زال شربی الخمور علی کثرة واشتغالی باللذات وبیعی الاشیاء و اتلافہا واتلافی المال الحدیث والقدیم ۱۲

(۱) (ندامای) الیاء للمتکلم والندامی جمع الندمان وھو الندیم وجمع الندیم ندام وندماء (بیض) جمع ابیض ووصفہم بالبیاض اشارة الی انہم احرار ولذا تہم حرائر ولم تعرف الاماء فیہم فتورثہم الرائہن او لان عزرہم تتلالا فی الاندیة والفلاة اذ لم یلحقہم عار فتتغیر الوانہم او لنقائہم من العیوب او لاشتہارہم لان الفرس الاغر مشہور فیما بین الخیل (القینة) المغنیة والجمع القینات والقیان (المجسد) الثوب المصبوغ بالجساد وہو الزعفران وقال جماعة من الائمة بل المجسد الثوب الذی یلی الجسد والجمع المجاسد ۱۲

(۲) (الرحیب) والرحب الواسع والفعل رحب (ک وس) رحبا ورحابة (قطاب الجیب) مخرج الراس من القمیص وقولہ رحیب خبر لمبتداء مؤخر وہو قطاب الجیب منہا والجملة نعت لقینة (الجس) المس (البضة) الرقیقة الجلد الناعمة البدن (المتجرد) حیث تجرد من البدن ۱۲

(۳) (اسمعی) من الاسماع ہو التغنی (انبرت) من الانبراء ہو الاعتراض للشیٔ والاخذ فیہ (علی رسلہا) ای علی وقارہا (المطروقة) التی بہا ضعف ہذا اذا کان بالقاف ویروی مطرفة بالفاء وہی التی اصیب طرفہا بشیٔ (لم تشدد) کان فی الاصل تم تتشدد بالتائین فحذفت احدی التائین استثقالا لہما فی صدر الکلمة ومثلہ تنزل الملئکة ونارا تلظی ۔ ۱۲

(۴) (رجعت) من الترجیع ہو تردید الصوت وتغریدہ (الاظآر) جمع ظئر وہی التی لہا ولد (الربع) (الفصیل) ینتج فی الربیع وہو اول النتاج (الردی) الہالک ویمکن ان یراد بالاظآر النساء وبالربع ولد الانسان ۱۲

(۵) (التشراب) الشرب تفعال من اوزان المصادر مثل التقتال بمعنی القتل والتنقاد بمعنی النقد (الخمور) جمع خمر (الطریف) ۔۔۔

اِلٰی اَنْ تَحَامَتْنِی الْعَشِیْرَۃُ کُلُّھَا	۱	وَاُفْرِدْتُ اِفْرَادَ الْبَعِیْرِ الْمُعَبَّدِ
رَاَیْتُ بَنِیْ غَبْرَاءَ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ	۲	وَلَا اَھْلُ ھٰذَاکَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ
اَلَا اَیُّھٰذَا اللَّائِمِیْ اَحْضُرَ الْوَغٰی	۳	وَاَنْ اَشْھَدَ اللَّذَّاتِ ھَلْ اَنْتَ مُخْلِدِیْ
فَاِنْ کُنْتَ لَا تَسْطِیْعُ دَفْعَ مَنِیَّتِیْ	۴	فَدَعْنِیْ اُبَادِرْھَا بِمَا مَلَکَتْ یَدِیْ
فَلَوْلَا ثَلٰثٌ ھُنَّ مِنْ لَذَّۃِ الْفَتٰی	۵	وَجَدِّکَ لَمْ اَحْفِلْ مَتٰی قَامَ عُوَّدِیْ

(۱) ترجمہ۔ یہاں تک کہ تمام خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی اور میں خارشتی تارکول ملے ہوئے اونٹ کی طرح یکہ و تنہا کر دیا گیا۔ مطلب میری بلا کی مے نوشی اور فضول خرچی کو دیکھکر تمام خاندان نے میرا بائیکاٹ کر دیا اور میں خارشتی اونٹ کی طرح کہ اس کے پاس کوئی شتر آنے نہیں دیا جاتا بالکل اکیلا رہ گیا۔

(۲) ترجمہ۔ میں دیکھتا ہوں کہ فقراء (چونکہ میں اُن پر احسان کرتا ہوں) اور اُن بڑے خیموں کے باشندے (چونکہ وہ میری صحبت کو مغتنم خیال کرتے ہیں) مجھے اوپرا نہیں سمجھتے (بلکہ خوب جانتے ہیں) مطلب اگر خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی تو کیا مضائقہ ہے مجھے اسکی کوئی پرواہ نہیں۔ تمام دنیا کے فقراء اور امراء مجھ سے واقف ہیں اور میری عزت کرتے ہیں۔

(۳) ترجمہ اے مجھے جنگ میں حاضر رہنے اور لذات میں موجود رہنے پر ملامت کرنے والے ذرا سُن! (اگر میں ان باتوں سے باز آجاؤں) تو کیا تو مجھے حیات جاودانی دے سکتا ہے مطلب جبکہ لڑائی اور لذت کے موقع پر نہ جانا بھی دوامِ حیات کا سبب نہیں بن سکتا تو پھر کیوں اس چند روزہ زندگی میں رزم اور بزم سے کنارہ کشی کیجائے لطف اور نام کیوں نہ حاصل کر لیا جائے۔

(۴) ترجمہ پس اگر تو میری موت نہیں ٹال سکتا تو میرا پیچھا چھوڑ۔ تاکہ مرنے سے قبل میں اپنا مال کو صرف کر ڈالوں مطلب جبکہ مال و دولت انسان کو مرنے سے نجات نہیں دلا سکتا تو پھر اسکا جمع کرنا فضول ہے انسان کو چاہئے کہ زندگانی عیش و عشرت سے بسر کرے۔

(۵) ترجمہ۔ پس اگر وہ تین چیزیں نہ ہوتیں جو ایک (شریف) نوجوان کے واسطے باعثِ لذت ہیں تو تیرے نصیب کی قسم مجھے اسکی کچھ پرواہ نہ ہوتی کہ میرے پرسانِ حال (میری زندگی سے مایوس ہوکر) کب (میری بالین سے) اُٹھ کھڑے ہوئے۔ مطلب اگر یہ لذائذِ ثلاثہ (جو آئندہ اشعار میں مذکور ہیں) نہ ہوتے تو مجھے اپنے مرنے کی کوئی پرواہ نہ ہوتی۔ محض انہی تین چیزوں کے آسرے پر زندگانی ہے۔

۵ حفلاً وحفولاً یقال ما حفلہ وحفل بہ ای ما بالی بہ ولا اہتم لہ (العود) جمع العائد من العیادۃ استعمالاً عاد ان عیادۃ المریض زارہ فہو عائد ۱۲

(۱) (الی) للغایۃ (تحامتنی) من التحامی ہو الاجتناب (العشیرۃ) القبیلۃ والجمع العشائر (افردت) ای جعلت منفرداً (البعیر المعبد) المذلل المطلی بالقطران یقول ما زال دأبی ہکذا الی ان اجتنبت عنی عشائری کلہا وافردت مثل البعیر المطلی بالقطران ای لما رأوا انی لا اکف عن اتلاف المال ترکونی منفرداً ۱۲

(۲) (الغبراء) من الغبرۃ وہی الکدرۃ صفۃ الارض جعلت کالاسم لہا (بنی غبراء) الفقراء وہو لاء لما لم تعرف لہم نسبۃ نسبوا الی الارض لانہا اصل لجمیع الناس (لا ینکروننی) ای یعرفوننی (ولا اہل) معطوف علی ضمیر الفاعل فی لا ینکرون وجاز ذلک بسبب الفصل بلا (الطراف) بیت من الادم یکون للاغنیاء والجمع الطروف وکنی بتمدیدہ عن عظمہ ۱۲

(۳) کلمۃ الا للتنبیہ (الوغی) اصلہ صوت الابطال فی الحرب ثم جعل اسماً للحرب اراد بقولہ احضر الوغی علی ان احضر الوغی فحذف ان ثم اضمرات لدلالۃ ما بعدہ علیہ وہو ان اشہد (الخلود) البقاء والفعل خلد (ن) والاخلاد والتخلید الابقاء یقول الا ایہا الانسان الذی یلومنی علی حضور الحرب وحضور اللذات ہل تخلدنی ان کففت عنہا ۱۲

(۴) (تستطیع) لغۃ فی تستطیع حذفوا التاء استثقالاً لہا مع الطاء (المنیۃ) الموت والجمع المنایا (دعنی) اترکنی من ودع (ف) ودعا اذا ترک (ابادر) من المبادرۃ ہی المسابقۃ والمجرد بدر (ن) بدوراً الی الشئ اسرع یقول فان انت لا تقدر علی دفع موتی فاترکنی ابادر الموت بانفاق ملکی ۱۲

(۵) (الفتی) الشاب الحدث وفتیا وفتیان وفتوان والجمع فتیان وفتیۃ وفتوۃ (الجد) الحظ والبخت والجمع جدود وجد وبجدک قسم معناہ وحظک وقیل وابیک وقیل وبختک (احفل) من الحفل ہو المبالاۃ واستعمالہ حفل (ض) حفلاً

فَمِنْهُنَّ سَبْقِى الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ	۱	كُمَيْتٍ مَتٰى مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ
فالاول من الثلث ۱۲ — الائمات ۱۲		ای خمر ۱۲ — ترة ۱۲
وَكَرِّى إِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُحَنَّبًا	۲	كَسِيْدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ
ای الثانیة منهن عطف ۱۲ — ای المظلوم ۱۲ — ای فرسا		ای کذئب الذی یسکن تحت شجرة الغضا ۱۲ — ای طالب للماء ۱۲
وَتَقْصِيْرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ	۳	بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ
ای الثالثة منهن ۱۲ — المطر الکثیر ۱۲		متعلق بتقصیر ۱۲ — ای المرفوع ۱۲
كَأَنَّ الْبُرِيْنَ وَالدَّمَالِيْجَ عُلِّقَتْ	۴	عَلٰى عُشَرٍ أَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ
الجملة صفة ببهکنة ۱۲ — ای الخلاخل ۱۲		شجرة ۱۲ — شجرة ۱۲ — لم یقطع ۱۲

(۱) ترجمہ منجملہ اُن (تین چیزوں) کے (ایک تو) ملامت گروں (کی بیداری) سے قبل میرا ایسی سُرخ سیاہی مائل شراب اڑا جانا ہے (جو اسقدر تُند اور تیز ہے) کہ جب اس میں پانی ملایا جاوے تو جھاگ دینے لگے۔

(۲) ترجمہ (دوسرا امر جو میری زندگی کا سہارا ہے) جب کوئی مظلوم مدد کیلئے پکارے تو ایک فراخ گام گھوڑے کو (اس مظلوم کی جانب بغرض حمایت) میرا پھیر لینا ہے جو اس بھیڑیئے کی طرح (تیز رَو) ہے جو درخت غضا کے نیچے رہتا ہو (اور جو شدتِ پیاس میں پانی پینے کے لئے) گھاٹ پر اُترنے والا ہو اور جسکو تو نے ہلکار دیا ہو۔ مطلب درختِ غضا کے نیچے رہنے والا بھیڑیا پہلے ہی بڑا تیز و تُند اور خوفناک ہوتا ہے مزید برآں بحالتِ تشنگی گھاٹ پر جاتے ہوئے اسکو ہلکار دیا گیا ہو تو اسکی تیزی رفتار کا کیا ٹھکانا ہو گا۔ ایسے تیز رفتار بھیڑیئے سے گھوڑے کو تیز روی میں تشبیہ دی ہے۔ یعنی بعجلت تمام ایسے تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر اس مظلوم کی حمایت کے لئے پہنچ جاتا ہوں۔

(۳) ترجمہ (تیسری چیز جو جینے کا سہارا ہے) ابرو باران کے دن کو اس حالت میں کہ (آ شفتہ دلوں کو وہ) بارش خوب بھاتی ہو ایک حسین نازک اندام محبوبہ کے ذریعہ بلند خیمہ کے نیچے کوتاہ کر دینا ہے۔ مطلب دن کو کوتاہ کرنا بایں معنی ہے کہ لذت و سرور میں دن کا پتہ نہیں چلتا گویا صبح سے شام مِلی ہوئی ہے جیسا کہ ایک شاعر نے کہا ہے ؎

آیام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے ۔۔۔ دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے

(۴) ترجمہ (محبوبہ اسقدر نازک اندام ہے کہ اسکے ہاتھ پاؤں میں زیورات دیکھکر یہ معلوم ہوتا ہے کہ) گویا پازیب اور بازو بند ان ترشے مَدار یا ارنڈ پر لٹکا دیئے گئے ہیں۔ مطلب اس کے ہاتھ پیر نزاکت میں مَدار اور ارنڈ کی نرم شاخوں کی طرح ہیں۔ لم یخضد کی قید اسلئے لگائی کہ شاخیں چھٹ جانیکے بعد درخت میں پہلی سی نرمی لچک اور ضخامت باقی نہیں رہتی۔

(۱) قولہ (سبقی) مبتدء مقدم الخبر (العاذلات) جمع عاذلة ای اللائمة (الشربة) المرة من شرب مایشرب نفثة واحدة (الکمیت) من اسماء الخمر لما فیہا من سواد و حمرة (تعل) من الاعلاء (تعل بالماء) ای تمزج بہ (تزبد) من ازبد الشراب اذا قذف بالزبد ۱۲

(۲) (الکر) العطف والکرور الانعطاف (المضاف) الخائف والمذعور والملجاء الذی احیط بہ الحرب (المحنب) من الفرس الذی فی یدیہ انحناء وہو ممدوح اذا لم یفرط (السید) الذئب والجمع السیدان۔ (الغضا) شجر من اشجار البادیة (المتورد) طالب الماء شدید العطش وجملة نبہتہ صفة لمحذوف وہو بدل من سید الغضا شبہ فرسا محنبا بذئب اجتمع فیہ ثلث خصال احدہا انہ ذئب الغضا وہو اخبث الذئاب والثانیة اثارة الانسان ایاہ والثالثة ارادتہ الماء وہما یزیدان فی عدوہ ۱۲

(۳) (تقصیر) یقال قصرت الشئ اذا جعلتہ قصیرا (الدجن) المطر الکثیر او الغیم المطبق المظلم آفاق السماء والجمع دجن ودجان یقال یوم دجن ویوم دجن ای کثیر المطر (معجب) ای یعجب الناس وقولہ (والدجن معجب) جملة معترضة (البہکنة) المرأة الشابة الحسنة السمینة الناعمة (الخباء) مایعمل من وبر او صوف او شعر للسکنی والجمع الاخبیة (المعمد) المرفوع بالعماد ۱۲

(۴) (البرین) جمع البرة نصبا وجرا ورفعا جمعہا برون والبرة حلقة من صفر او شبہ او غیرہما تجعل فی انف الناقة واستعارہا للاسورة والخلاخل (الدمالیج) جمع دملج ہو والدملوج المعضد (العشر) شجر املس فی نہایة اللین والنعومة یشبہ بہ الناعمة من النساء (الخروع) کرنج شجر یشبہ بہ النساء فی النعومة (لم یخضد) من التخضید ہو التشذیب من الشجر والاوراق ۱۲

کَرِیمٌ یُرَوِّی نَفْسَهُ فِی حَیَاتِهِ	۱	سَتَعْلَمُ اِنْ مُتْنَا غَدًا اَیُّنَا الصَّدِی
اَرٰی قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِیْلٍ بِمَالِهِ	۲	کَقَبْرِ غَوِیٍّ فِی الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ
تَرٰی جُثْوَتَیْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَیْهِمَا	۳	صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِیْحٍ مُنَضَّدِ
اَرَی الْمَوْتَ یَعْتَامُ الْکِرَامَ وَیَصْطَفِی	۴	عَقِیْلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ
اَرَی الْعَیْشَ کَنْزًا نَاقِصًا کُلَّ لَیْلَةٍ	۵	وَمَا تَنْقُصِ الْاَیَّامُ وَالدَّهْرُ یَنْفَدِ

(۱) ترجمہ میں ایک ایسا بھلا آدمی ہوں جو اپنے آپکو اپنی زندگی میں (شراب سے) سیراب کرتا ہے (اے ملامت گر) اگر ہم کل کو مرے تو عنقریب تو جان لیگا کہ ہم میں سے (درحقیقت) کون پیاسا ہے مطلب یعنی ہم سیراب ہو کر مرینگے اور ہماری نیت تیری طرح ڈانواڈول نہ ہوگی۔ اردو کا کیا خوب شعر ہے ؎

لطف مے تجھ سے کیا کہوں زاہد ہائے کمبخت تونے پی ہی نہیں

(۲) ترجمہ میں کنجوس اپنے مال پر بخل کرنے والے کی قبر، گمراہ لہو ونشاط (اور) اپنے مال کو بگاڑنے والے (انسان) کی قبر کے مثل دیکھتا ہوں مطلب مرنے کے بعد جبکہ دونوں کی قبر کا یکساں حال ہے تو پھر بخل سے کیا فائدہ؟ اور مال کو شراب نوشی اور مہمانوں کی ضیافت وغیرہ میں کیوں صرف کردیا جائے۔

(۳) ترجمہ (ان دونوں کے مرنیکے بعد) تو مٹی کے دو ڈھیر دیکھے گا جن پر پتھر کی چوڑی چکلی سلوں میں سے کچھ ٹھوس اور سخت سلیں اوپر تلے رکھی ہوئی ہونگی۔ مطلب مرنیکے بعد بخیل اور سخی میں کوئی امتیاز نہیں دونوں کی قبریں یکساں حالت میں ہوتی ہیں اسلئے بخل کرکے مال جوڑنے سے کیا فائدہ؟ بخیل کی قبر پر بھی پتھر ہی ہونگے۔ سونے چاندی کی سلیں تو ہونے سے رہیں۔

(۴) ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ موت سخی لوگوں (کی جان) کو (فنا کیلئے) منتخب کرتی ہے اور سخت بخیل آدمی کے نفیس مال کو (چھانٹ چھانٹ کر) فنا کرتی ہے۔ مطلب یعنی سخی کے پاس صرف جان ہے اسلئے موت اسکی جان ہی لے سکتی ہے اور سخی کو جان دینے میں بھی کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔ ہاں بخیل کو جان سے زیادہ مال پیارا ہے۔ تو گو موت اسکی جان کو بھی نہ چھوڑیگی مگر زندگی میں ہی اسکے نفیس مال کو فنا کرکے اسکو جان کنی سے بھی زیادہ تکلیف پہنچاتی ہے۔ اب دیکھ لو راحت میں کون ہے اور رنج میں کون؟ بعض شارحین نے شعر کا مطلب یہ بیان کیا ہے۔ سخی کو جان عزیز ہے اور بخیل کو مال۔ موت ہر ایک کی عزیز چیز کو چھین لیتی ہے۔ زوزنی نے یہ توجیہ کی ہے کہ موت سخی کی جان کو فنا کیلئے اور بخیل کے مال کو موت کے بعد باقی رہجانے کیلئے منتخب کرتی ہے۔

(۵) ترجمہ میں زندگی کو ایک ایسا خزانہ سمجھتا ہوں جو ہر شب (کچھ نہ کچھ) گھٹتا رہتا ہے اور زمانہ اور (دو) ایام جس چیز کو گھٹاتا ہے وہ (ایک روز ضرور) فنا ہو جائے گی۔ مطلب عمر ناقابل بقا چیز ہے۔

(۱) (الکریم) جمعہ کرام (یروّی) من الترویۃ ہی الاسقاء علی المبالغۃ (الصدی) العطشان والخطاب فی ستعلم للعاذل یقول انا کریم یروّی نفسہ ایام حیاتہ بالخمر ستعلم ان متنا غدا اینا العطشان یرید انہ یموت ریان وعاذلہ یموت عطشان ۱۲

(۲) (النحام) البخیل الشحیح الحریص علی جمع المال (غوی) والغاوی الضال یقال غوی (ض) غوایۃ اذا ضل یقول اری قبر حریص علی الجمع بخیل بمالہ کقبر غوی فی البطالۃ مفسد بمالہ فی اللذات والضیافات یعنی لافرق بین البخیل والجواد بعد الممات ۱۲

(۳) (الجثوۃ) الکومۃ من التراب وغیرہ والجمع جثی (تراب) ما نعم من الارض والجمع اتربۃ وتربان (الصفیحۃ) الحجر العریض والجمع صفیح وصفائح (صم) جمع اصم ہو الصلب (المنضد) المنضود وللمبالغۃ یقول تری قبری البخیل والجواد قطعتین مجتمعتین من تراب علیہما حجارۃ عراض صلاب فیما بین حجارۃ عراض قد نضد بعضہا علی بعض

(۴) (یعتام) من الاعتیام ہو الاختیار (الکرام) جمع کریم (یصطفی) من الاصطفاء ہو الاختیار (عقیلۃ) من کل شیء اکرمہ (الفاحش المتشدد) الذی جاوز الحد فی البخل یقول اری الموت یختار الکرام ویاخذ اکرم مال البخلاء ای یعمہما فالجواد اولی لانہ احمد ۱۲

(۵) (الکنز) کل مجموع مدخر یتنافس فیہ والجمع کنوز (نقص) (ن) نقصا الشیء ذہب منہ شیء بعد تمامہ ونقصہ جعلہ ناقصا (الدہر) الزمان الطویل ویستعمل مرادفا للعصر والجمع ادہر ودہور (نفد) (س) نفدا ونفادا الشیء افرغ وانقطع وفنی یقال نفد زاد القوم ۱۲

لَعَمْرُكَ إِنَّ الْمَوْتَ مَا أَخْطَأَ الْفَتَىٰ	۱	لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخَىٰ وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ
فَمَا لِي أَرَانِي وَابْنَ عَمِّيَ مَالِكًا	۲	مَتَىٰ أَدْنُ مِنْهُ يَنْأَ عَنِّي وَيَبْعُدِ
يَلُومُ وَمَا أَدْرِي عَلَامَ يَلُومُنِي	۳	كَمَا لَامَنِي فِي الْحَيِّ قُرْطُ بْنُ أَعْبَدِ
وَأَيْأَسَنِي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهُ	۴	كَأَنَّا وَضَعْنَاهُ إِلَىٰ رَمْسِ مُلْحَدِ
عَلَىٰ غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتُهُ غَيْرَ أَنَّنِي	۵	نَشَدْتُ فَلَمْ أُغْفِلْ حَمُولَةَ مَعْبَدِ

(قسم ۱۲ — جواب القسم ۱۲ — الحبل ۱۲ — طرفاه ۱۲ — اقرب ۱۲ — بحذف الیاء لانہ جواب امتی ۱۲ — الرہط ۱۲ — ای علی ای شئ ۱۲ — صفۃ خیر ۱۲ — ای ابل ۱۲ — مدفن ۱۲ — تیئلنی ۱۲ — موصوف ۱۲ — صفۃ ۱۲ — ای لکننی ۱۲ — طلبت ۱۲ — لم اہمل ۱۲)

(۱) ترجمہ تیری جان کی قسم! بے شبہ موت جوان سے خطا کرنے کے زمانہ میں ڈھیلی رسّی کی طرح ہے درانحالیکہ اسکے دونوں کنارے (کھینچ لینے والے شخص کے) ہاتھ میں ہوں مطلب زندگی ایک مہلت اور ڈھیل کا زمانہ ہے جس میں ہر وقت موت کا کھٹکا لگا ہوا ہے جیسے کسی چوپایہ کے پاؤں میں رسّی باندھکر چراگاہ میں چھوڑ دیا جائے اور رسی کے دونوں کنارے ہاتھ میں پکڑ لئے جائیں جس کے ذریعہ ہر وقت اسکو چرنے سے باز رکھا جا سکتا ہے۔

(۲) ترجمہ (جبکہ دنیاوی زندگانی چند روزہ ہے) تو مجھے کیا ہو گیا ہے کہ اپنے آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو (اس حالت میں) دیکھتا ہوں کہ میں جتنا اس سے قریب ہوتا ہوں اسقدر وہ مجھ سے الگ ہوتا جاتا ہے اور دور بھاگتا ہے۔ مطلب جبکہ دنیا فانی اور زندگی چند روزہ ہے تو پھر لڑنا جھگڑنا مناسب نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ وہ (مالک) مجھے ملامت کرتا رہتا ہے جیسا کہ (ایک مرتبہ) اعبد کے بیٹے قرط نے قبیلہ میں مجھ کو ملامت کی تھی اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ وہ کس بنا پر مجھے ملامت کرتا ہے مطلب جیسا کہ قرط ابن اعبد کی شکایت بیجا تھی اسی طرح مالک کی شکایت بیوجہ ہے۔

(۴) ترجمہ اس (مالک) نے ہر اس بھلائی سے مجھے مایوس کر دیا جو میں نے اس سے چاہی تو گویا کہ ہم نے اسے مردے کی قبر میں دفن کر دیا۔ مطلب اب میں اس سے اس طرح ناامید ہوں جس طرح کہ مردے سے۔ کما فی قولہ تعالیٰ کَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ؎

(۵) ترجمہ بدون کسی بات کے جو میں نے اسکو کہی ہو (وہ مجھے ملامت کرتا ہے) لیکن میں نے (اپنے بھائی) معبد کے اونٹ ڈھونڈ دئے اور انھیں بے نشان نہ چھوڑا۔ مطلب۔ اگر اس کی ناراضی کا سبب ہو سکتا ہے تو صرف یہ کہ میں نے اپنے بھائی کے گمشدہ اونٹ تلاش کر دئے تھے اور یہ کوئی ناراضی کی وجہ نہیں ہو سکتی۔

۵ نشد أو نشد انا ونشد الضالة ناد ی وسأل عنها وطلبها وعرفها (اغفل) من الاغفال ہو الترک (الحمولة) الابل التی یحمل علیہا (معبد) ہو اخوہ یروی ان ابل معبد اخی طرفۃ ضلت فسأل طرفۃ ابن عمہ مالکا ان یعینہ فی طلبہا فلامہ ولم یعنہ ۱۲

(۱) (العمر) الحیاۃ والجمع اعمار۔ الدین فی القسم یقال لعمرک بفتح العین ای لدینک و لعمر اللہ وعمر اللہ (اخطأ) اخطأ و خاطئۃ الرامی الغرض لم یصبہ (الطول) کعنب الحبل الذی یطول للدابۃ فترعی (الثنی) الطرف وما فی قولہ ما اخطأ الفتی مصدریۃ زمانیۃ تقدیرہ ان الموت مدۃ اخطائہ الفتی فحذف الظرف وخلفتہ ما وصلتہا وقولہ کالطول المرخی فی موضع رفع خبر ان واللام للتاکید وجملۃ ثنیاہ بالید فی موضع الحال من الطول ۱۲

(۲) (ادن) صیغۃ المتکلم من الدنو ہو القرب وکان فی الاصل ادنو بالواو حذفت الواو التی لاستعمالہ (دان) یدنو دنوا ودناوۃ المشی ومنہ دانیۃ قرب فہو دان والجمع دناۃ ومنہ الدنیا للحیوۃ الحاضرۃ نقیض الآخرۃ والجمع دنی (نای) ینای نأیا (ف) فلانا ونای عن فلان بعد عنہ فہو نأء (البعد) النای وجمع بینہما للتاکید واثبات القافیۃ کقول الشاعر (:) وہند اتی من دونہا النای والبعد ۱۲

(۳) (یلوم) من لام (ن) لوما وملامۃ فی کذا وعلی کذا عذلہ (ادری) من دری (ض) درایۃ الشیء بالشیء توصل الی علمہ (علام) علی جارۃ وما استفہامیۃ حذفت الالف للتخفیف فصار علام ومثلہ حتام (قرط ابن اعبد) اسم رجل وکان قد لام الشاعر علی ما لا یجب ان یلام علیہ ۱۲

(۴) (آیسنی) اوقعنی فی الیاس وہو القنوط نقیض الرجاء (الرمس) القبر واللحد جمعہ رموس وارماس استعمالہ رمس (ض ن) رمسا غطاہ ودفنہ فی القبر (الملحد) المدفون من قولہم الحد و لحد المیت اذا ہو فلو (؟) فی اللحد ۱۲

(۵) (علی غیر شیء) متعلق بمحذوف ای یلومنی (غیر انی) استثناء منقطع وتقدیرہ لکننی نشدتہ من ان ۱۲

؎ جیسا کہ کفار مردوں سے مایوس ہو گئے ۱۲

وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبٰی وَجَدِّكَ إِنَّهٗ	۱	مَتٰی یَكُ أَمْرٌ لِلنَّكِیثَةِ أَشْهَدِ
وَإِنْ أُدْعَ فِي الْجُلّٰی أَكُنْ مِنْ حُمَاتِهَا	۲	وَإِنْ یَأْتِكَ الْأَعْدَاءُ بِالْجُهْدِ أَجْهَدِ
وَإِنْ یَقْذِفُوا بِالْقَذْعِ عِرْضَكَ أَسْقِهِمْ	۳	بِكَأْسِ حِیَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ
بِلَا حَدَثٍ أَحْدَثْتُهٗ وَكَمُحْدِثٍ	۴	هِجَائِي وَقَذْفِي بِالشَّكَاةِ وَمُطْرَدِي
فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ امْرَأً هُوَ غَیْرَهٗ	۵	لَفَرَّجَ كَرْبِي أَوْ لَأَنْظَرَنِي غَدِي
وَلٰكِنَّ مَوْلَايَ امْرُؤٌ هُوَ خَانِقِي	۶	عَلَی الشُّكْرِ وَالتَّسْآلِ أَوْ أَنَا مُفْتَدِ

(۱) ترجمہ (اگرچہ رشتہ دار مجھ سے دور بھاگے) لیکن رشتہ داریوں کی وجہ سے میں پاس لگا رہا تیرے بخت کی قسم (تجھ سے بھی قطع تعلق منظور نہیں) جب کوئی سخت کوشش کرنے کی بات (پیش) آئے گی میں حاضر ہونگا۔ مطلب اگرچہ تو اور دوسرے رشتہ دار کتنا ہی قطع تعلق کریں لیکن میں پھر بھی سب کا شریک رنج وغم رہوں گا۔

(۲) ترجمہ اگر میں کسی بڑی مصیبت کے وقت بلایا جاؤں گا تو میں اس (تیرے حرم سرا) کے محافظوں میں سے ہونگا اور اگر تیرے اوپر دشمن چڑھ آئینگے تو ان کے مقابلہ میں (تیری جانب) سے مدافعت کرتے ہوئے، پوری کوشش کروں گا۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ (دشمن) تیری آبرو پر فحش کاری کا دھبہ لگائینگے تو ڈرانے دھمکانے سے قبل ہی میں انکو موت کی حوضوں کا پیالہ پلادوں گا (یعنی دھمکی سے قبل ہی انکو مار ڈالوں گا۔)

(۴) ترجمہ۔ (مالک کا) میری برائی کرنا اور مجھے شکایت کا نشانہ بنانا اور دھکے دینا بدون کسی بات کے ہے جو میں نے کی ہو اور ہے مثل خطاکار کے (ساتھ طرز عمل کے)۔ مطلب مالک خواہ مخواہ مجھے مورد الزام بنا رہا ہے میں نے اسکے ساتھ کوئی بھی برائی نہیں کی۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میرا چچازاد بھائی اسکے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا تو وہ میری مصیبت دور کرتا یا (کم ازکم) مجھے کل تک کی مہلت دیتا۔ مطلب لیکن اس نے کچھ نہ کیا اور بلاوجہ ایکدم مجھے ستانا شروع کر دیا۔

(۶) ترجمہ لیکن میرا چچازاد بھائی ایسا آدمی ہے جو ہر حالت میں میرا گلا دباتا ہے خواہ اس کا شکریہ ادا کروں یا اس سے معافی چاہوں یا اسے کچھ دیکر جان چھڑاؤں۔

۴ من الانظار بمعنی الامهال والنظرة اسم بمعنی الانظار ۱۲

(۶) (الخانق) من خنقه (ن) خنقا شد على حلقه حتى یموت (التسآل) مصدر بمعنی السوال كالتذكار بمعنی الذكر (مفتدی) من الافتداء وهو استنقاذ الرجل من الاسر بمال والجرد مثله یقول هو لایزال یضیق علی سواء شكرته علی آلائه او سألته برّه وعطفه او طلبت تخلیص نفسی منه ۱۲

(۱) (القربی) جمع قرابة وقیل هو اسم من القرب والقرابة وهو صحیح القولین (وجدك) ای قسم ابیك او بحتك اودینك (النكیثة) المبالغة فی الجهد واقصی الطاقة یقال بلغت نكیثة البعیر ای اقصی ما یطیق من السیر یقول قربت نفسی بالقرابة واقسم بحتك انه متی حدث له امر یجهد فیه غایة الجهد احضره وانصره ۱۲

(۲) (الجلی) تانیث الاجل وهی الخطة الكبیرة والجلاء بفتح الجیم والمد لغة فیها (الحماة) جمع الحامی هو المانع استعمال الحمی (من الحمایة) (الاعداء) جمع عدو وتجمع علی الاعادی (الجهد) والجهد والجهود الطاقة والاستطاعة یقال بذل جهده ومجهوده ای طاقته ویقال اقسموا بالله جهد ایمانهم ای بالغوا الیمین اجتهدا ۱۲

(۳) (یقذفوا) من القذف هو اساءة القول وههنا الرمی كما یدل علیه قوله عرضك (العرض) الخلیقة المحمودة ما یصونه الانسان من نفسه او سلفه ما یفتخر الانسان به من حسب او شرف والجمع اعراض (القذع) الفحش والقذر وقذعه (ف) قذعا شتمه ورماه بالفحش وسوء القول (الكأس) القدح والجمع كاسات وكؤوس واكؤس (الحیاض) جمع حوض هو مجمع الماء (التهدد) التخویف ۱۲

(۴) (الحدث) الامر الجدید والجمع احداث (قذف) بكذا رماه به یقال هم بین حاذف وقاذف ای ضارب بالعصا ورام بالحجارة (الشكاة) الشكایة (المطرد) مصدر میمی من قولهم اطردته اذا جعلته طریدا وقوله هجائی مع معطوفه مبتدأ مؤخر وخبره بلا حدث الخ ۱۲

(۵) (مولی) ابن العم والجمع موالی (فرج) وفرج (ض) فرجا الشیء فتحه، وفرج الله الغم عنه اذهبه وكشفه (الكرب) والجمع كروب الكربة جمعها كرب والمعنی الحزن والمشقة (انظرنی) ۱۲

مصرع اول		مصرع ثانی
وَظُلْمُ ذَوِي الْقُرْبَىٰ أَشَدُّ مَضَاضَةً	۱	عَلَى الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ
(ای الاقرباء ۱۲)		(السیف القاطع ۱۲)
فَذَرْنِي وَخُلْقِي إِنَّنِي لَكَ شَاكِرٌ	۲	وَلَوْ حَلَّ بَيْتِي نَائِيًا عِنْدَ ضَرْغَدِ
(اترکنی)		(بعیدا ۱۲ — جبل ۱۲)
فَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ	۳	وَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ عَمْرَو بْنَ مَرْثَدِ
(سید بنی شیبان ۱۲)		(سید بنی بکر ۱۲)
فَأَصْبَحْتُ ذَا مَالٍ كَثِيرٍ وَزَارَنِي	۴	بَنُونَ كِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ
(صرت ۱۲)		(یعنی بنفسه ۱۲)
أَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِي تَعْرِفُونَهُ	۵	خَشَاشٌ كَرَأْسِ الْحَيَّةِ الْمُتَوَقِّدِ
(الخفیف اللحم ۱۲)		(الماضی فی الامور ۱۲)
وَآلَيْتُ لَا يَنْفَكُّ كَشْحِي بِطَانَةً	۶	لِعَضْبٍ رَقِيقِ الشَّفْرَتَيْنِ مُهَنَّدِ
(اقسمت ۱۲)		(ای سیف ۱۲)

(۱) ترجمہ رشتہ داروں کا ظلم آدمی پر ہندی قاطع تلوار کے وار سے بھی کاٹ میں زیادہ سخت ہے، مطلب انسان ہندی تلوار کی ضرب برداشت کر سکتا ہے لیکن رشتہ داروں کا ظلم نہیں سہا جا سکتا۔

(۲) ترجمہ پس مجھے میرے حال پر چھوڑ دے میں (ہر حالت میں) تیرا شکر گذار ہوں خواہ میرا گھر دور ہوتے ہوتے ضرغد کے قریب ہو جائے۔ مطلب جب تیری اور میری طبیعت میں بون بعید ہے تو بس اب مجھے معاف کر میں ہر حال میں تیرا شکر گذار ہوں خواہ تیرے قریب ہوں یا تجھ سے بہت دور کوہ ضرغد پر جا بسوں۔

(۳) ترجمہ اگر میرا پروردگار چاہتا تو میں قیس ابن عاصم یا عمرو بن مرثد بن جاتا مطلب یعنی انکی جیسی دولت اور کثرت اولاد مجھ کو بھی میسر ہوتی۔

(۴) ترجمہ تو میں بہت بڑا مالدار ہو جاتا اور میری زیارت کو آتے ایک سردار کے (یعنی میرے) سردار اور شریف بیٹے۔ مطلب شاعر ان سرداروں کے مثل متمول اور کثیر الاولاد ہو جانے کی تمنا اس وجہ سے کرتا ہے کہ اکثر لوگوں کی ناراضی اور لڑائی جھگڑے محض افلاس اور عدم انصار کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ عمرو بن مرثد نے طرفہ کے یہ اشعار سنکر اپنے دسوں بیٹوں کو بلایا اور ہر ایک سے اسکے مال کا دسواں حصہ طرفہ کو دلوا کر ان کے برابر اسکو مالدار بنا دیا۔

(۵) ترجمہ میں ایک ایسا چست و چالاک آدمی ہوں جس سے تم خوب واقف ہو۔ کاموں میں اس طرح گھس جانے والا ہوں جیسے سانپ کا چمکتا ہوا پھن (کہ تنگ سے تنگ سوراخ میں گھس جاتا ہے)۔

(۶) ترجمہ میں نے قسم کھالی ہے کہ میرا پہلو ہمیشہ ایک ہندی باریک دو دھاری تیز تلوار کا استر بنا رہے گا۔ (یعنی ایک تیز تلوار ہمیشہ میرے پہلو سے بندھی رہے گی)۔

۴ الالوة والالوة والالیة القسم (الکشح) من الجسم ما بین السرة ووسط الظهر والجمع کشوح (البطانة) خلاف الظهارة فارسیتها آستر (العضب) السیف القاطع وشفرة السیف حده ونصب بطانة علی انه خبر لا ینفک ۱۲

(۱) (القربیٰ) جمع قرابة (مضاضة) مصدر مض (س) ألم من وقع المصیبة (الحسام) السیف القاطع فعال من الحسم هو القطع (المهند) السیف المصنوع فی الهند او علی طبع الهند یقول ظلم الاقارب اشد تاثیرا فی تهییج نار الحزن والغضب من وقع السیف القاطع ۱۲

(۲) (ذر) امر من وذر یذر (ض) الشئ ترکه لا یستعمل فی هذا المعنی الا المضارع والامر (الخُلق) بسکون اللام والخُلُق بضمتین السجیة والطبیعة والجمع اخلاق (حل) من الحلول هو النزول (النائی) البعید (ضرغد) اسم جبل ۱۲

(۳) (قیس ابن عاصم من بنی شیبان وعمرو بن مرثد من بنی بکر بن وائل وکان سیدین من سادة العرب مذکورین بوفور المال وفی روایة قیس ابن خالد وهو سید بنی ربیعة یقول لو شاء الله لبلغنی منزلتهما وقدرهما ۱۲

(۴) (زارنی) من زاره یزوره زیارة ومزارا اتاه بقصد الالتقاء به فهو زائر والجمع زائرون وزور وزوار (الابن) الولد الذکر الجمع بنون وابناء وتصغیره بُنَیّ والنسبة الیه ابنی علی اللفظ وبنوی علی رد المحذوف واسقاط همزة الوصل (کرام) جمع کریم (سادة) جمع سید هو ذو السیادة وقد یخفف فیقال سَیْد ویجمع ایضا علی اسیاد وسیائد (المسود) صیغة المفعول من سوّد یقال سوّد الرجل اذا جعله سیدا وهو صفة لموصوف محذوف ای لرجل مسود یعنی بنفسه ۱۲

(۵) (الضرب) الرجل الماضی الندب الخفیف اللحم (الخشاش) الماضی من الرجال وقوله خشاش خبر مبتدء مقدر وهو انا یقول انا الرجل الخفیف اللحم الذی عرفتموه وانا ماض فی الامور کرأس الحیة المتوقدة الشاعر شبه سرعته وتیقظه بسرعة رأس الحیة وتوقده ۱۲

(۶) (آلیت) آلی ایلاء وتألی وائتلی حلف ۴

حُسَامٍ إِذَا مَا قُمْتُ مُنْتَصِرًا بِهٖ	۱	كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدِ
أَخِي ثِقَةٍ لَا يَنْثَنِي عَنْ ضَرِيبَةٍ	۲	إِذَا قِيلَ مَهْلًا قَالَ حَاجِزُهٗ قَدِي
إِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِي	۳	مَنِيعًا إِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِهٖ يَدِي
وَبَرْكٍ هُجُودٍ قَدْ أَثَارَتْ مَخَافَتِي	۴	بَوَادِيَهَا أَمْشِي بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ
فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ	۵	عَقِيلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيلِ يَلَنْدَدِ

(۱) ترجمہ ایسی قاطع تلوار (کو اپنے پہلو سے لٹکائے رکھنے کی قسم کھائی ہے) کہ جب میں اسکے ذریعہ بدلہ لینے کھڑا ہوں تو اس کا پہلا وار دوسرے وار سے کفایت کرے اور (درخت کاٹنے کی) درانتی (کے مثل) نہ ہو یعنی ایسی تلوار جو پہلے وار میں خاتمہ کردے دوسرے وار کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔

(۲) ترجمہ (اور جو) بھروسہ کی ہو نشانہ سے نہ اُچٹے جب (اس کے چلانے والے سے) کہا جائے کہ ٹھہر! تو اس کا روکنے والا (جس پر وہ پڑ رہی ہے) کہے میرے ختم کرنے کیواسطے پہلا وار کافی ہے۔ (یعنی میں تو پہلے ہی ضرب سے نہ بچ سکوں گا اب روکنے سے کیا فائدہ)

(۳) ترجمہ (کسی حادثہ کے وقت) جب قوم (اپنے اپنے) ہتھیار لینے دوڑے تو جسوقت اُس (تلوار) کے قبضہ پر میرا ہاتھ جم جائے تو تو مجھ کو ہی غالب پائے گا۔ (یعنی جنگ میں میں اس تلوار کی وجہ سے سب پر حاوی رہوں گا)۔

(۴) ترجمہ بہت سے سوتے ہوئے اونٹ جب میں ننگی تلوار لیکر (انکی طرف) چلا تو میرے ڈرنے اُن میں سے اگلے اونٹوں کو بھڑکا دیا۔ مطلب یعنی مجھکو تلوار ہاتھ میں لئے اپنی طرف آتا دیکھکر اونٹ اس خوف سے بھاگے کہ یہ ذبح کرنے کے لئے آرہا ہے۔

(۵) ترجمہ (مجھ سے ڈر کر بھڑکنے کی حالت میں) ایک بڑی موٹی بڑے بڑے تھنوں والی ناقہ (میرے پاس سے) گذری جو ایک ایسے سخت جھگڑالو بڈھے کا نفیس مال تھی جو (بڑھاپے کیوجہ سے سوکھ کر) لٹھ کی طرح (ہوگیا) تھا۔ مطلب ایسے سخت خو بڈھے کی عمدہ اونٹنی میرے سامنے آئی جسکو میں نے اپنے ندیموں کیلئے بیخوف ذبح کردیا۔ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے جس کا قرینہ آئندہ تیسرے شعر میں موجود ہے۔

(۱) (الحسام) السيف القاطع فُعَالٌ من الحسم هو القطع وهو بدل من عضب في الشعر السابق او نعت له (منتصرا) من الانتصار هو الانتقام (العود) المراد منه الضربة الثانية (البدء) الضربة الاولى (المِعْضَد) سيف يقطع به الشجر وهو ارداء السيوف وهو اسم آلة من عضد (ن) عضداً الشجرة قطعها بالمعضد ونثر ورقها الابله ۱۲

(۲) (الثقة) الوثوق واخي ثقة ملازمها كما يقال اخو الحرب لمن يلازم الحرب (لا ينثني) الثني هو الصرف والفعل ثنى (ض) ثنيا والانثناء الانصراف (الضريبة) ما يضرب بالسيف والجمع الضرائب والرمية ما يرمى بالسهم والجمع رمايا (مهلا) اى كفّ وهو مصدر لفعل محذوف اى امهل مهلاً (الحاجز) المانع من حجزه (ض ن) حجزاً وحجازة منعه وكفه واراد بالحاجز اما العدو الذي يضرب به فانه يكفه عن نفسه باليد او السلاح او صاحبه الضارب (قد) اسم فعل معناه حسبي وكفاني والياء ضمير المتكلم ۱۲

(۳) (ابتدر القوم) استبقوا (السلاح) اسم جامع لآلات الحرب والقتال يذكر ويؤنث والجمع اسلحة وسُلُحٌ وسُلحان (المنيع) الذي لا يُقهر ولا يُغلب (بلّت) من بلّ (س) بللا بكذا ظفر به وادركه كقوله " اذا بلّت بقائمه يدي" اي ظفرت به (قائمة السيف) مقبضه ۱۲

(۴) (البرك) الابل البارکة والواحد بارك (الهجود) جمع هاجد هو النائم (اثارت) من اثاره هو وثوره واستثاره هيّجه وغوره هيج (مخافتي) مصدر مضاف الى المفعول (البوادي) الاوائل والسوابق وهو جمع البادية ۱۲

(۵) (كهاة والجلالة) الناقة السمينة الضخمة (الخيف) جلد الضرع والجمع اخياف (عقيلة) كريمة المال والنساء والجمع عقائل (الوبيل) العصا الغليظة (اليلندد) والالندد ۔

م وَالالدّ الشديد الخصومة وقد لدّ الرجل يلدّ (ن) لدّا ولدادا ولدًا اذا خاصم خصومة شديدة وقد لدّه لدًّا غلبته بالخصومة ۱۲

يَقُولُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيفُ وَسَاقُهَا	۱	أَلَسْتَ تَرَىٰ أَنْ قَدْ أَتَيْتَ بِمُؤْيِدِ
وَقَالَ أَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ	۲	شَدِيدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهُ مُتَعَمِّدِ
وَقَالَ ذَرُوهُ إِنَّمَا نَفْعُهَا لَهُ	۳	وَإِلَّا تَكُفُّوا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ
فَظَلَّ الْإِمَاءُ يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا	۴	وَيُسْعَىٰ عَلَيْنَا بِالسَّدِيفِ الْمُسَرْهَدِ
فَإِنْ مُتُّ فَانْعَيْنِي بِمَا أَنَا أَهْلُهُ	۵	وَشُقِّي عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا ابْنَةَ مَعْبَدِ

(۱) ترجمہ وہ (بڈھا)، اس حالت میں کہ ناقہ کی پنڈلی اور اگلا پاؤں کٹ چکا تھا (مجھ سے) کہہ رہا تھا کہ کیا تو نہیں دیکھا کہ (ایسی عمدہ ناقہ کو ذبح کر کے) تو نے (میرے) ایک بڑی مصیبت لا ڈالی ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (بڈھے) نے (اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہوکر) کہا ذرا سنو! تم (مجھکو) کیا مشورہ دیتے ہو کہ ایک ایسے شرابی کیساتھ کیا کیا جائے جسکی سرکشی قصداً ہم پر سخت رہو گئی ہو۔

مطلب شارب سے مراد طرفہ ہے یہ سوال محض شارب خمر کی تحمیق و تجہیل کے واسطے تھا چنانچہ بدون انتظار جواب پھر خود یہ کہتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور (پھر) اُس نے کہا اس (شرابی) کو چھوڑ دو۔ اُس (ناقہ یا اونٹوں) کا نفع اسی کیواسطے ہے (اسلئے کہ یہی میرا وارث ہے) اور (ہاں) اگر دُور کے اونٹوں کو (اس سے) نہ بچاؤگے تو یہ انکو بھی ذبح کر ڈالیگا۔ (یعنی خیر ایک ناقہ کا تو کچھ نہیں مگر اب اورنکو بچاؤ)۔

(۴) ترجمہ تو چھوکریاں اس ناقہ کے (پیٹ میں سے نکلے ہوئے) بچہ کو چنگاریوں پر (اپنے لئے) بھوننے لگیں اور اس کافربہ کوہان (یا فربہ کوہان کے ٹکڑے) ہمارے لئے جلد جلد لائے جانے لگے یا (خدام) لانے لگے۔ مطلب وہ ناقہ حاملہ اور بہت زیادہ قیمتی تھی اسکو ذبح کرنے کے بعد اچھا گوشت ہمنے کھایا اور بقیہ گوشت چھوکریوں کے حصہ میں آیا۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میں مرجاؤں تو اے معبد کی بیٹی (میری بھتیجی) میری مَوت کی خبر اس طریقہ سے (لوگوں کو) سُنانا جس کا میں مستحق ہوں اور میرے اوپر (سوگ میں) گریبان چاک کرنا مطلب عرب کا دستور تھا کہ مرنے والے کی شان و حیثیت کے مطابق خبر مرگ سُنائی جاتی تھی اور نوحہ گری بھی ہر ایک کی حالت کے موافق کی جاتی تھی۔ چنانچہ رؤسا کے مرنے پر سال سال بھر تک رونے والی عورتوں کو اُجرت دیکر نوحہ کرایا جاتا تھا۔ اسی لئے شاعر اپنی بڑائی کے مطابق سوگ اور ماتم کرنے کی وصیت کرتا ہے۔

۵ فانعینی خبر موتی وانذبی معی ثنائی الذی استوجبہ وشقی جیبک معی یا ابنۃ اخی ۱۲

(۱) (تر) بالفوقانیۃ والراء المھملۃ (ن) ترّا و تروراً العظم انقطع وسقط (الوظیف) مستدق الذراع او الساق من الخیل او الابل جمعہ وُظُفٌ و اوظفۃ (المؤید) الداھیۃ العظیمۃ الشدیدۃ والجمع موائد و مآوِد ۱۲

(۲) (ترون) من الرأی ای اذا ماتشیرون (بشارب) متعلق بمحذوف تقدیرہ ان نفعل بشارب وقولہ شدید علینا نعت لشارب وکذا متعمد وقولہ بغیہ مرفوع لشدید یقول وقال الشیخ للحاضرین ای شیئ ترون ان نفعل بشارب خمر اشتد بغیہ علینا بعقر کرائم اموالنا ونحرھا عن عمد وقصد یرید ان الشیخ استشار اصحابہ فی شأنی ونفی ۱۲

(۳) (ذروہ) ای اترکوہ امر من وذر ولا یستعمل فی ہذا المعنی الا الامر والمضارع والماضی منہا غیر مستعمل عند الجمھور (تکفوا) من الکف ھو المنع واستعمال کف (ن) کفا منع (قاصی البرک) ای ماتباعد من ہذہ الابل وقولہ الا اصلہ ان لا ادغم حرف الشرط فی لا وتکفوا مجزوم بالشرط و یزدد جواب الشرط ۱۲

(۴) (الاماء) جمع امۃ (یمتللن) ہن الامتلال ہو و الملل جعل الشیئ فی الملۃ وہی الجمر والرماد الحار (الحوار) للناقۃ بمنزلۃ الولد للانسان یعم الذکر والانثی (السدیف) شحم السنام وقیل قطع السنام المقطوع والجمع سداف و اسداف (المسرھد) السمین وقولہ تسعی علینا خبر لمبتدأ مقدر وھو المجذم وفی روایۃ یُسعی علی صیغۃ المجہول وھو اقرب وبالسدیف فی محل الرفع لکونہ نائبا مناب الفاعل ۱۲

(۵) (انعینی) مؤنث مخاطب الامر من نعی (ف) الیہ فلانا نعیا ونعیًّا ونعیانا اخبر بوفاتہ الشاعر لما فرغ عن تعداد مفاخرہ اوصی ابنۃ اخیہ معبد بالندب یقول ان ہلکت

وَلَا تَجْعَلِیْنِیْ کَامْرِئٍ لَیْسَ هَمُّهُ	۱	کَهَمِّیْ وَلَا یُغْنِیْ غَنَائِیْ وَمَشْهَدِیْ
بَطِیْءٍ عَنِ الْجُلّٰی سَرِیْعٍ اِلَی الْخَنَا	۲	ذَلُوْلٍ بِاَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ
فَلَوْ کُنْتُ وَغْلًا فِی الرِّجَالِ لَضَرَّنِیْ	۳	عَدَاوَةُ ذِی الْاَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ
وَلٰکِنْ نَفٰی عَنِّی الرِّجَالَ جَرَاءَتِیْ	۴	عَلَیْهِمْ وَاِقْدَامِیْ وَصِدْقِیْ وَمَحْتِدِیْ
لَعَمْرُكَ مَا اَمْرِیْ عَلَیَّ بِغُمَّةٍ	۵	نَهَارِیْ وَلَا لَیْلِیْ عَلَیَّ بِسَرْمَدِ
وَیَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاکِهَا	۶	حِفَاظًا عَلٰی عَوْرَاتِهِ وَالتَّهَدُّدِ

(۱) ترجمہ اور مجھے اُس شخص کی طرح نہ کر دینا جس کی ہمت میری ہمت کی طرح نہیں اور نہ (وہاں) میں، میری طرح اس کی کارپردازی ہے اور نہ میری طرح اس کا لڑائیوں میں حاضر ہونا ہے۔ (غرض کم مرتبہ لوگوں کی طرح مجھے نہ بنا دینا)۔

(۲) ترجمہ (میری موت اُس آدمی کی طرح نہ کر دینا جو) بڑے کاموں میں سست اور بُرے کام میں چُست ہو لوگوں کے دھول دھپّوں کی وجہ سے ذلیل اور (مجالس میں سے) دھکیلا ہوا ہو۔

(۳) ترجمہ اگر میں لوگوں میں کمینہ ہوتا تو یقیناً جتھے والے یا تنہا شخص کی دشمنی مجھے نقصان پہنچاتی مطلب. لیکن چونکہ میں نہایت بہادر اور نڈر ہوں لہذا اب مجھے کسی کی پرواہ نہیں۔

(۴) ترجمہ لیکن لوگوں پر میری جرأت نے اور (جنگ میں) پیشقدمی، اور راست بازی اور نسلی شرافت نے لوگوں کی مخالفت کو مجھ سے دور کر دیا اب بڑے سے بڑا آدمی بھی مجھ سے نظر نہیں ملا سکتا)۔

(۵) ترجمہ تیری جان کی قسم میرا کوئی کام دن میں مجھے تردد میں نہیں ڈالتا اور نہ میری رات میرے اوپر (رنج و فکر کی وجہ سے) دراز ہے مطلب پست ہمتی کی وجہ سے انسان اپنے کاموں میں متردد ہوتا ہے اور رنج و غم کی وجہ سے رات دراز ہو جاتی ہے۔ لیکن اولو العزم اور بہادر لوگ ان دونوں باتوں سے ناآشنا ہوتے ہیں۔

(۶) ترجمہ بہت سے ایسے دن ہیں کہ جنہیں میں نے قتل و قتال کے وقت اپنی آبرو کی حفاظت اور دشمنوں کی دھمکی کے خیال سے اپنے نفس کو تھامے رکھا۔ (اور دل کو گھبرانے نہ دیا)۔

۵ امر مبہم ملتبس (السرمد) الدائم الشاعر یمدح نفسه لمضاء العزیمة وذکاء الطبیعة ۱۲

(۶) (العراک) والمعارکة القتال واصلها من العرک هو الدلک واستعماله (عرک) ن عرکا الادیم دلکه ومن دس، کان شدید البطش فی القتال (الحفاظ) المحافظة علی ما تجب حفاظته من حمایة الحوزة والذب عن الحرم ودفع الذم عن الاحساب (العورة) کل امر یمکن للستر وکل خلل یتخوف منه فی حرب وکل عضو یستره الانسان من جسده انفة وحیاء جمعها عورات وعَوَرات ۱۲

(۱) (الهم) والهمة اسم للداعیة النفس لحب الفعل والنحو (الغناء) الکفایة (المشهد) هو المشهود ای لا یغنی غنائی مثل غنائی ولا یشهد الوقائع شهودی مثل شهودی یرید لا تسوی فی الندب البکاء امثی وبین من لا یساوینی فی هذه الخصال ۱۲

(۲) (بطیء) ضد سریع من بطؤ ک بطؤا و بطاء ابطاء فهو اسریع فهو بطیء والجمع بطاء (الجلی) مؤنث الاجل والمراد الخطة العظیمة (الخنا) الفحش (ذلول) السهل الانقیاد والجمع اذلة وذُلُل (اجماع) جمع جُمع وهو ان تضم اصابعك وتجمعها فی کفك (ملهد) من التلهید هو مبالغة اللهد وهو الدفع بجمع الکف یقال لهده یلهده لهدا اذا دفعه والبیت کله من صفة امرئ ینهی ابنة اخیه ان تعدل غیره ۱۲

(۳) (الوغل) الضعیف الدنی المقتصر الداخل علی القوم فی طعامهم وشرابهم من غیر ان یُدعی جمعه اوغال ویستعار للئیم مطلقا (المتوحد) المنفرد یقول لو کنت ضعیفا من الرجال لضرتنی معاداة ذی الاتباع والمنفرد الذی لا تابع له ۱۲

(۴) قوله نفی عنی الرجال ای نفی عنی معارضة الرجال فحذف المضاف واقیم المضاف الیه مقامه (الجراءة) والجرأة واحد والفعل جرؤ ک والنعت جریء وقد جرأه علی کذا ای شجعه علی کذا (المحتد) الاصل یقول نفی عنی مخاصمة الرجال شجاعتی واقدامی فی الحروب وصدق صبری وکرم اصلی ۱۲

(۵) (الغمة) والغم واحد واصله التغطیة والفعل غم ن ومنه الغمام لانه یغم السماء ای یغطیها ومنه الاغم والغماء لان کثرة الشعر تغطی الجبین والقفا والمراد بامر غمة ۵

عَلٰی مَوْطِنٍ یَّخْشَی الْفَتٰی عِنْدَہُ الرَّدٰی	۱	مَتٰی تَعْتَرِکْ فِیْہِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ
اَرَی الْمَوْتَ اَعْدَادَ النُّفُوْسِ وَلَا اَرٰی	۲	بَعِیْدًا غَدًا مَّا اَقْرَبَ الْیَوْمَ مِنْ غَدِ
وَاَصْفَرَ مَضْبُوْحٍ نَّظَرْتُ حِوَارَہٗ	۳	عَلَی النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُہٗ کَفَّ مُجْمِدِ
سَتُبْدِیْ لَکَ الْاَیَّامُ مَا کُنْتَ جَاہِلًا	۴	وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ
وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تَبِعْ لَہٗ	۵	بَتَاتًا وَّلَمْ تَضْرِبْ لَہٗ وَقْتَ مَوْعِدِ

(۱) ترجمہ ایسے مقام پر (نفس کو قابو میں رکھا) جہاں بہادر کو (بھی) ہلاکت کا ڈر ہو اور جب (گھمسان کی لڑائی میں) شانہ سے شانہ رگڑ کھائے تو (گھبراہٹ سے) کپکپانے لگے مطلب ایسے دن میں نفس کو قابو میں رکھا جہاں بڑے بڑے بہادر لرزہ براندام ہو جاتے ہیں
(۲) ترجمہ میں موت کو جانوں کی تعداد میں سمجھتا ہوں (جتنے نفوس ہیں اتنی ہی موتیں ہر نفس کے لئے موت ہے، جو آج نہ مرا کل مریگا) اور کل (بھی) دور نہیں۔ آج سے کل کس قدر قریب ہے (تو پھر موت سے ڈرنا اور گھبرانا فضول ہے)۔
(۳) ترجمہ بہت سے جھلسے ہوئے زرد (رنگ) تیر (جوئے کی بازی لگانے کیلئے) ہارنے والے جواری کے ہاتھ میں دئے اور (ہاتھ پیر تاپنے کے لئے) آگ پر بیٹھ کر میں نے اس کے جواب کا انتظار کیا۔ مطلب اپنی قمار بازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ایام سرما (قحط) میں ہارنے والے جواری کے ہاتھ سے جوا کھلواتا ہوں۔
(۴) ترجمہ تیرے لئے زمانہ ان چیزوں کو ظاہر کریگا جن سے تو بالکل غافل ہے اور تجھے وہ شخص خبریں لاکر سنائے گا جسکو تونے کوئی توشہ نہیں دیا (غرض غیر متوقع طریقہ سے زمانہ تیرے سامنے واقعات پیش کرے گا)
(۵) ترجمہ تجھے وہ شخص خبر لاکر سنائے گا جسکے لئے تونے کوئی زاد سفر نہیں خریدا اور نہ اس کے لئے کوئی ملاقات کا وقت متعین کیا۔ (زمانہ انسان پر ان واقعات کا انکشاف کرتاہے جن کا اسے کوئی سان وگمان بھی نہ تھا)۔

۴ ضرب اللہ مثلا ای بیّن واوضح یقول سینقل الیک الاخبار من لم تشتر لہ متاع المسافر ولم تبیّن لہ وقتا انتقل الاخبار الیک ۱۲

(۱) (الموطن) موضع الحرب والجمع مواطن قولہ علی موطن متعلق بحبست (الردی) الہلاک والفعل ردی (س) ردی ہلک والارداء الاہلاک (تعترک) من الاعتراک ہو والتعارک الازدحام (الفرائص) جمع فریصۃ وہی لحمۃ بین الجنب والکتف ترعد عند الفزع ویقال اُرعدت فرائصہ عند الفزع ای اخذتہا الرعدۃ
(۲) (الاعداد) جمع عدد یقول انّی اری الموت بمقدار نفوس الناس ولا اری الغد بعیدا ما الذی تجل الیوم متعجلا من الغد وہذا البیت من روایۃ ابی عبیدۃ اما الاصمعی فلم یعرف منہ الا الشطر الاخیر عن جریر فقط قال حدثنی رجل من اصلاخ قال قدم علینا جریر فقلنا لہ من اشعر الناس قال الذی یقول بعیدا غدا ما اقرب الیوم من غد قال الاصمعی لم یات بہذا البیت غیر جریر ۱۲
(۳) (الاصفر) المراد منہ قدح المیسر لان النار تجعلہ اصفر (المضبوح) الذی غیّرتہ النار وانما یفعل ذلک بالسہم لیصلب ویصفر واستعمالہ ضبح (ف) ضبحا النار العود غیّرت لونہ (الحوار) والمحاورۃ مراجعۃ الحدیث واصلہ من قولہم حار (ن) یحور اذا رجع ومنہ قول لبید وما المرا الا کالشہاب وضوئہ یحور رمادا بعد اذ ہو ساطع۔ (انظر) الانتظار (استودعتہ) ای اودعتہ (المجمد) الذی لا یفوز واصلہ من الجمود ۱۲
(۴) (من لم تزود) ای لم تعط زادا وہو طعام یتخذ للسفر یقول ستظہر لک الایام ما کنت غافلا عنہ وینقل الیک الاخبار من لم تزودہ ۱۲
(۵) (تبع) ای تشتری من البیع وہو من الاضداد (البتات) الزاد ومتاع المسافر (لم تضرب لہ) ای لم تبیّن لہ کقولہ تعالٰی ۴

المعلقة الثالثة

شعر	نمبر	شعر
بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ	۱	أَمِنْ أُمِّ أَوْفَىٰ دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ
مَرَاجِيعُ وَشْمٍ فِي نَوَاشِرِ مِعْصَمِ	۲	وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَأَنَّهَا

یہ معلقہ زہیر ابن ابی سلمیٰ مُزنی کا ہے۔ زہیر کا نام ربیعہ بن رباح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے کچھ پہلے گذرا ہے۔ اِس قصیدہ میں حارث بن عوف بن ابی حارثہ مُرّی اور ہرم بن سنان بن ابی حارثہ مرّی کی اسوجہ سے مدح کرتا ہے کہ انھوں نے قبیلہ عبس اور ذبیان کے مابین صلح پایۂ تکمیل کو پہنچادی تھی اور دیت کا تمام بار اپنے سر لے لیا تھا۔ واقعہ اس طرح ہے کہ ایک عبسی شخص ورد بن حابس نامی نے ہرم بن ضمضم کو جنگ عبس وذبیان میں صلح ہونے سے قبل قتل کردیا تھا۔ اسکے بعد دونوں قبیلوں میں صلح ہوگئی۔ مگر ہرم بن ضمضم کا بھائی حصین بن ضمضم صلح میں شامل نہوا اور قسم کھالی کہ جبتک اپنے بھائی کے قاتل یا بنی عبس میں سے خاص بنی غالب کے کسی شخص کو قتل نہ کرلونگا اپنا سر نہ دھوؤنگا۔ حصین بن ضمضم کے اس عہد کی کسی کو خبر نہ ہوئی۔ اسکے بعد ایک عبسی شخص اسکے ہاں بطور مہمان آیا۔ حصین نے اس سے دریافت کیا کہ تو کس خاندان کا ہے۔ اسنے کہا عبسی ہوں پوچھا کہ بنی عبس میں سے کس خاندان کا؟ اسی طرح پوچھتے پوچھتے یہ معلوم کرلیا کہ وہ بنی غالب سے منسوب ہے، اور قتل کردیا۔ اس واقعہ کی خبر حارث بن عوف اور ہرم ابن سنان کو ملی تو اُنپر بہت شاق گزرا۔ اور بنی عبس کو خبر ہوئی تو وہ آمادۂ جنگ ہوکر حارث کی طرف روانہ ہوگئے۔ حارث نے اُن کے آمادۂ پیکار ہونے کی خبر سنکر سو اونٹ اور اپنا بیٹا اُن کے پاس بھیجدیا اور قاصد کے ذریعہ سے کہلا بھیجا کہ دیت میں اونٹ لے لینا پسند کرتے ہو یا قصاص میں میرے بیٹے کا قتل، ربیعہ بن زیاد نے قوم کو حارث کا یہ پیغام سُنادیا۔ بنی عبس نے کہا کہ نہیں ہم اونٹ لیکر باہم صلح کرنے کیلئے آمادہ ہیں۔ اس طرح یہ صلح پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

(۱) ترجمہ کیا یہ کوڑا کباڑ ڈالنے کی جگہ جس نے بات چیت نہیں کی اُمّ اوفی (کے گھر) کی ہے جو دراج اور متثلم کی پتھریلی زمین میں واقع ہے۔ مطلب چونکہ عرصہ دراز کے بعد دیار محبوبہ پر گذر ہوا تو بطور دردمندی یا شک کے اُن کے متعلق سوال کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (اُمّ اوفی) کا ایک گھر (صمان کے) دو باغوں کے درمیان ہے جس کے نشانات گویا کہ پہنچے کے ظاہر حصہ پر دوبارہ گودنے کے نشانات ہیں۔ مطلب۔ سیلابوں کی وجہ سے مٹی بہہ کر مکان کے جو نشانات دوبارہ نمودار ہوگئے ہیں انھیں گودنے کے نشانوں سے جو مکرر ہوئے ہوں تشبیہ دی ہے۔

(۱) (اُمّ اوفی) کنیۃ عشیقتہ وقیل مرأتہ کانت من بنی اسد فغارت علی عنزاتہا فطلّقہا زہیر ثم ندم فذکرہا فی ہذہ الاشعار کما کانت عادۃ العرب (الدمنۃ) ما اسودّ من آثار الدار بالبعر والرماد وغیرہما والجمع الدمن والدمنۃ ایضاً الحقد والسرجین والاول ہو المراد فی البیت (الحومانۃ) الارض الغلیظۃ قولہ من ام اوفی یرید امن منازل ام اوفی فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (تکلم) جزم بلم ثم حرک بالکسر لیستقیم الوزن والتصریع والاستفہام للشک ای ہذہ الدار لہا ام لا ولا اظہار التفجع ۱۲

(۲) (الرقمتان) روضتان احداہما قریبۃ من البصرۃ والاخری قریبۃ من المدینۃ فارادہا محل الموضعین عند الانتجاع لانہا تسکنہما جمیعاً لان بینہما مسافۃ بعیدۃ (المراجیع) جمع المرجوع ای ما کُرّر وجُدّد من الوشم من قولہم رجعہ رجعاً اذا کرّرہ ومنہ فی التنزیل فارجع البصر کرتین (النواشر) جمع الناشر وقیل الناشرۃ وہی عرق فی باطن الذراع (المعصم) موضع السوار من الید والجمع المعاصم قولہ ودار لہا المراد دار لہا فاجتزأ بالواحد لزوال اللبس للعلم ان الدار الواحدۃ لا تکون فی موضعین بینہما مسافۃ بعیدۃ وقولہ کانہا اراد کان رسومہا واطلالہا فحذف المضاف وقیل اراد بالرقمتین الروضتان بناحیۃ الصمان وہو قریب من المتثلم وعلی ہذا لا حاجۃ الی ان یقال انہ اراد داران واکتفی علی الواحد الخ وعلی ہذا معناہ ما قلت فی الہندیۃ ۱۲

بِہَا الْعِیْنُ وَالْاٰرَامُ یَمْشِیْنَ خِلْفَۃً	۱	وَاَطْلَاءُ ہَا یَنْہَضْنَ مِنْ کُلِّ مَجْثَمِ
البقرات الوحشیۃ ۱۲ الظباء ۱۲ حال من فاعل یمشین		اولادہا ۱۲ ظرف ۱۲
وَقَفْتُ بِہَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِیْنَ حِجَّۃً	۲	فَلَأْیًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَہُّمِ
		حال ۱۲ ذوالحال ۱۲ حال ۱۲
اَثَافِیَّ سُفْعًا فِیْ مُعَرَّسِ مِرْجَلٍ	۳	وَنُؤْیًا کَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ یَتَثَلَّمِ
بدل من الدار ۱۲ صفۃ اثافی ۱۲		معطوف علی اثافی ۱۲ حال ۱۲
فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِہَا	۴	اَلَا انْعِمْ صَبَاحًا اَیُّہَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ
تَبَصَّرْ خَلِیْلِیْ ہَلْ تَرٰی مِنْ ظَعَائِنٍ	۵	تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْیَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ
زائدۃ ۱۲ موصوف ۱۲		الجملۃ فی موضع الصفۃ ۱۲ ماء ۱۲

(۱) ترجمہ ان مکانات میں نیل گائیں اور ہرن آگے پیچھے (بکثرت) پھرتے ہیں اور ان کے بچے (دودھ پینے کیلئے) ہر جگہ سے اٹھتے ہیں **مطلب** غرض اب وہاں وحشی جانوروں کی کثرت ہے اور وہ مکان بالکل ویران ہو گئے ہیں۔

(۲) ترجمہ میں اس مکان پر بیس سال کے بعد ٹھہرا تو تامل کے بعد مشقت سے ان گھروں کو پہچانا **مطلب** چونکہ نشانات بالکل مٹ چکے تھے اور عرصہ دراز کے بعد ان مکانات پر گذر ہوا تھا۔ اسلئے بہت دیر میں تامل بسیار کے بعد ان کو پہچان سکا۔

(۳) ترجمہ سیاہ پتھروں کو جو کہ ہانڈی رکھنے کی جگہ میں تھے اور نالی کو جو کہ اصل حوض کی طرح تھی اور ٹوٹی نہ تھی (میں نے تامل کے بعد) پہچانا **مطلب** بہت غور و خوض کے بعد دارِ محبوبہ کے ان علامات کی شناخت کی۔

(۴) ترجمہ۔ پس (تامل کے بعد) جب گھر کو پہچان لیا تو میں نے اسکے گھر کو (مخاطب کر کے) کہا کہ اے دارِ حبیب تو صبح کے وقت خدا کرے خوش عیش رہے اور (لوٹ مار سے) سالم و محفوظ رہے۔

(۵) ترجمہ اے میرے دوست نظر جما کر دیکھ کیا تو ان ہودج نشین عورتوں کو دیکھتا ہے جو جرثم سے اوپر بلند مقام میں اونٹوں پر سوار ہو کر جا رہی ہیں۔ (یا غایت مدہوشی کی وجہ سے صرف میری نظروں میں یہ سماں بندھ گیا ہے)۔

۴ صباحک من النعمۃ وہی طیب العیش وخص الصباح بہذا الدعاء لان الغارات والکرائہ تقع صباحا وفیہا اربع لغات الاولی انعم صباحا بفتح العین من نعم ینعم مثل علم یعلم والثانیۃ انعم صباحا من نعم ینعم مثل حسب یحسب ولم یات من الصحیح علی وزنہما سواہما والثالثۃ عم صباحا من وعم یعم مثل وضع یضع والرابعۃ عم صباحا من وعم یعم مثل وعد یعد ۱۲

(۵) (تبصر) من التبصر وہو النظر (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امرأۃ فی ہودجہا لانہا تظعن مع زوجہا من الظعن وہو الارتحال (العلیا) الارض المرتفعۃ (جرثم) ماء لبنی اسد (تحملن) ای ترحلن یرید الشاعر ان الوجد برح بہ والصبابۃ الحت علیہ حتی ظن المحال لفرط ولہ وا تعالان کونہن بحیث یراہن خلیل بعد مضی عشرین سنۃ محال ۱۲

(۱) العین جمع العیناء وہی واسعۃ العین صفۃ لمحذوف ای البقر العین والعین ایضا سعۃ العین (الآرام) جمع رئم وہو الظبی الابیض الخالص البیاض (خلفۃ) ای یخلف بعضہا بعضا اذا مضی قطیع منہا جاء قطیع آخر ومنہ قولہ تعالی وہو الذی جعل اللیل والنہار خلفۃ یریدان کلا منہما یخلف صاحبہ فاذا ذہب اللیل جاء النہار واذا ذہب النہار جاء اللیل (الاطلاء) جمع الطلاء ہو ولد الظبی والبقرۃ الوحشیۃ ویستعار لولد الانسان ویکون ہذا الاسم للولد من حین یولد الی شہر او اکثر منہ (المجثم) موضع الجثوم والجمع مجاثم یقال جثم (ض ون) جثما وجثوما الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم والجمع جثم ۱۲

(۲) (الحجۃ) ہی السنۃ والجمع الحجج (اللأی) الابطاء والجہد والمشقۃ وکذلک اللأواء ویقال لأی یلأی لأیا ای ابطأ واحتبس ونصب لأیا علی الحال من ضمیر عرفت یقول وقفت بدار العشیقۃ بعد مضی عشرین سنۃ فعرفتہا مبطئا مجتہدا ای معرفتہا بعد توہم یرید انہ لم یعرفہا الا بعد جہد ومشقۃ لبعد العہد بہا واندراس اعلامہا ۱۲

(۳) (الاثافی) جمع اثفیۃ وہی حجر یوضع علیہ وان کان من الحدید فیسمی منصبا مناصب (السفع) مثل السود جمع الاسفع بمعنی الاسود والسفاع السواد (المعرس) موضع التعریس ہو النزول فی آخر اللیل ثم استعیر للمکان الذی ینصب فیہ القدر (المرجل) القدر (النؤی) حفیرۃ حول الخباء تمنع السیول التی تنصب من البیت عند المطر والجمع الآناء (الجذم) الاصل (لم یتثلم) لم یتہدم ۱۲

(۴) (الربع) الدار کانت العرب تقول فی تحیتہا (انعم صباحا) ای طاب عیشک فی

عَلَوْنَ بِأَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَكِلَّةٍ	۱	وِرَادٍ حَوَاشِيهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ
وَوَرَّكْنَ فِي السُّوبَانِ يَعْلُونَ مَتْنَهُ	۲	عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ
بَكَرْنَ بُكُورًا وَاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ	۳	فَهُنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ
وَفِيهِنَّ مَلْهًى لِلَّطِيفِ وَمَنْظَرٌ	۴	أَنِيقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ
كَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِي كُلِّ مَنْزِلٍ	۵	نَزَلْنَ بِهِ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

(ابار السعدیۃ ۱۲) (الرابیا ۱۲)

(۱) ترجمہ (اُن زنانِ ہودج نشین نے ہودجوں کے) اوپر اونی عمدہ کپڑے اور (اُن پر زیبائش کے لئے) ایک ایسا باریک پردہ ڈالدیا ہے جس کے اطراف خون کے مثل سُرخ ہیں یا جن کے کناروں کا رنگ دُمُ للاخرین کے مانند ہے)۔

(۲) ترجمہ مقام سوبان میں چڑھتے ہوئے جبکہ اُن پر ناز پروردہ (معشوق) کی سی ادائیں تھیں (گویا) وہ ہودج نشین عورتیں سواریوں کے پُٹھوں پر سوار (معلوم ہوتی) تھیں مطلب چڑھائی پر اونٹ کا کجاوہ اسکے سُرینوں کی طرف جُھک جاتا ہے۔ اسکو لفظ ورّکن سے تعبیر کیا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ صبح سویرے اُٹھیں اور تڑکے سے چل دیں پس وہ وادیِ رس کیلئے (قصد کُناں اسطرح تھیں) جیسے کہ ہاتھ مُنہ کیلئے۔ مطلب صبح سویرے اُٹھکر سیدھی وادئی رس میں اسطرح پہنچیں جیسے کھانا کھاتے وقت بدون کسی غلطی اور تکلف کے ہاتھ سیدھا مُنہ میں پہنچتا ہے۔

(۴) ترجمہ ان میں لطیف الطبع انسان کیلئے خوش طبعی کی جگہ ہے اور تاڑنے والے نظر باز کی آنکھ کیلئے بہترین منظر ہے۔ مطلب یعنی وہ عورتیں نہایت حسین ہیں۔

(۵) ترجمہ جس مقام پر وہ جاکر اُتریں ان کے ٹکڑے اُس مکوہ کی طرح (معلوم ہوتے) تھے جو (درخت سے) نہ توڑی گئی ہو۔ مطلب یعنی اس رنگی ہوئی اون کے ٹکڑوں کو جو ہودجوں کی زیب و زینت کیلئے آویزاں کئے گئے تھے اور جو راستہ میں گرگئے ہیں مکوہ سے تشبیہ دی گئی ہے اور لم یحطم کی قید اسوجہ سے لگائی ہے کہ درخت سے ٹوٹنے کے بعد مکوہ میں آب و تاب باقی نہیں رہتی۔

(۱) (انماط) جمع نمط ہو ما یُبسط من صنوف الثیاب (العتاق) الکرام جمع عتیق (الکلۃ) الستر الرقیق والجمع الکِلَل (الوراد) جمع ورد ہو الاحمر الذی یضرب لونہ الی الحمرۃ (حواشیہا) اطرافہا (المشاکہۃ) المشابہۃ ویروی فی المصرع الاخیر وراد الحواشی لونہا لون عندم والعندم دم الاخوین ۱۲

(۲) (ورّکن) من التوریک ہو رکوب راک الدابۃ ای اکفالہا (السوبان) اسم لارض مرتفعۃ (الدل) الغنج یقال دل (ن) دلا ودللا اذا تغنج (النعمۃ) طیب العیش ومنہ (الناعم) (المتنعم) المتکلف فی النعمۃ وجملۃ یعلون متنہ فی موضع الحال من ضمیر ورّکن ۱۲

(۳) (بکرن) ای سرن بکرۃ من (ن) یقال بکر وابتکر وبکّر وابکر ای سار بکرۃ (استحرن) ای خرجن سحرا (السُحرۃ) الاسم للسحر ولا ینصرف سحرۃ وسحر اذا عنیتہما من یومک الذی انت فیہ وان عنیت سحرا من الاسحار صرفتہا (وادی الرس) اسم واد بعینہ یقول انہن خرجن بکرۃ وسرن بسُحرۃ وہن قاصدات لوادی الرس کالید القاصدۃ للفم ای انہن لا یخطئن الرس الید لا تخطی الفم ۱۲

(۴) (ملہی) اللہو او موضعہ من لہا (ن) (اللطیف) المتأنق الحسن المنظر (الانیق) المعجب ہو فعیل بمعنی المفعل کالحکیم بمعنی المحکم ومنہ الایناق بمعنی الاعجاب (المتوسم) ہو متتبع محاسن الشی کما فی قولہ تعالیٰ وفیہ آیات للمتوسمین ۱۲

(۵) (الفتات) اسم لما انفت من الشی ای تقطع وتفرق واصلہ من الفت ہو التقطیع والتفریق والفعل فتّ (ن) بمعنی تطع وفرق (العہن) الصوف

المصبوغ والجمع عہون (الفنا) عنب الثعلب وہو شجر حبہ اکثرہ احمر شدید الحمرۃ واقلہ اسود شدید السواد یتخذ منہ القلائد (لم یحطم) من التحطیم ہو التکسیر وجملۃ لم یحطم فی موضع الحال من حب الفنا ۱۲

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهُ	۱	وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ
ظَهَرْنَ مِنَ السُّوبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهُ	۲	عَلٰى كُلِّ قَيْنِيٍّ قَشِيبٍ وَّمُفَأَّمِ
جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَمِينٍ وَّحَزْنَهُ	۳	وَكَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُّحِلٍّ وَّمُحْرِمِ
فَأَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الَّذِىْ طَافَ حَوْلَهُ	۴	رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَّجُرْهُمِ
يَمِينًا لَنِعْمَ السَّيِّدَانِ وُجِدْتُمَا	۵	عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنْ سَحِيْلٍ وَّمُبْرَمِ
سَعٰى سَاعِيَا غَيْظِ بْنِ مُرَّةَ بَعْدَ مَا	۶	تَبَزَّلَ مَا بَيْنَ الْعَشِيْرَةِ بِالدَّمِ

(۱) ترجمہ جب وہ عورتیں اُس پانی پر اُتریں جس کی گہرائیاں نیلگوں (معلوم ہوتی) تھیں۔ تو انھوں نے خیمہ نصب کرنے والے شہری کی طرح لاٹھیاں رکھدیں مطلب لاٹھیوں کا رکھدینا اقامت سے کنایہ ہے یعنی وہ اس کثیر پانی پر مقیم ہو گئیں۔

(۲) ترجمہ وہ عورتیں وادیٔ سُوبان سے نکلیں پھر (دوبارہ) اس سُوبان کو ہر نئے وسیع کجاوہ پر (بیٹھکر) قطع کیا مطلب یہ وادی دو مرتبہ اُن کے راستہ میں پڑی اور وہ عورتیں دوبارہ اسمیں سے گذریں۔

(۳) ترجمہ۔ اُن عورتوں نے کوہ قنان اور اسکی پتھریلی زمین کو داہنی جانب چھوڑا اور قنان میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا خون (دشمنی کی بنا پر ہمارے لئے) حلال ہے اور بہت سے ایسے ہیں۔ جن کا خون (دوستی کی وجہ سے) حرام ہے۔

(۴) ترجمہ پس میں نے اُس گھر کی قسم کھائی جس کے گرد قبیلہ قریش اور جرہم کے اُن لوگوں نے طواف کیا جنہوں نے اسکو بنایا (یعنی خانۂ کعبہ کی قسم کھائی)۔

(۵) ترجمہ میں خانۂ کعبہ کی قسم کھاتا ہوں کہ ہر قوت و ضعف کی حالت میں تم (ہی) دونوں دو بہترین سردار پائے گئے (یعنی ہر حال میں تم مستحق مدح و ثنا ہو)

(۶) ترجمہ قبیلہ غیظ بن مُرّہ کے دو کوشش کرنے والے شخصوں نے صلح کرانے کی کوشش کی اس کے بعد کہ باہمی خونریزی کی وجہ سے خاندانی علاقوں اور رابطوں کا شیرازہ پریشان ہو چکا تھا۔ (جنگ عبس و ذبیان میں صلح کرانے والے ہرم بن سنان اور حارث بن عوف تھے جیساکہ آگے بیان کرتا ہے)۔

(۱) (وردن) ای نزلن علی الماء من ورد (ض) ورد الماء خلاف صدر عنہ فہو وارد (الزرق) جمع الازرق ماخوذ من الزرقۃ وہی لون کلون السماء (ماء ازرق) صاف عن الکدورات واستعمالہ من (س) (الجمام) جمع الجم وہو ما اجتمع من الماء فی البئر وغیرہا (العصی) کالعصیّ جمع عصا و (وضعن العصی) ای القین ووضع العصا ھہنا کنایۃ عن الاقامۃ لان المسافرین اذا اقاموا وضعوا عصیّہم (الحاضر) خلاف البادی کائن من الحضارۃ وہی خلاف البداوۃ (المتخیم) المتخذ الخیمۃ للاقامۃ ۱۲

(۲) (السوبان) اسم لارض مرتفعۃ (جزعنہ) ای قطعنہ من الجزع وہو القطع استعمالہ من (ف) الجزع ای قطعوا (القینی) منسوب الی القین وہو عند العرب کل صانع کالحداد و النجار واصل القین الاصلاح والفعل منہ قان یقین (ض) ووضع المصدر موضع اسم الفاعل وجعل کل صانع قینا لانہ یصلح وقولہ علی کل قینی ای رحل قینی حذف الموصوف واقام الصفۃ مقامہ ویروی علی کل حیری منسوب الی الحیرۃ وہی بلدۃ (القشیب) الجدید (المفام) الموسع

(۳) (القنان) اسم جبل لبنی اسد (الحزن) الارض الغلیظۃ (المحل) من لا عہد لہ ولا ذمۃ (المحرم) من لہ حرمۃ العہد والذمۃ یعنی ترکت الظعائن ہذا الجبل وما غلظ من الارض التی تلی الجبل عن ایمانہن واکثر ما استقر بہذا الجبل من اعدائنا الذین یحل لنا قتلہم ومن اولیائنا الذین یحرم علینا قتلہم ۱۲

(۴) (الجرہم) قبیلۃ قدیمۃ تزوج فیہا اسمٰعیل علیہ السلام فغلبوا علی الکعبۃ والحرم بعد وفاتہ علیہ السلام وضعف امر اولادہ ثم استولی علیہ بعد جرہم خزاعۃ الی ان عادت الی قریش و (قریش) ہو اسم لولد النضر بن کنانۃ واراد بالبیت الکعبۃ زادہا اللہ شرفا ۱۲ (۵) (یمینا) منصوب علی المصدریۃ من اقسمت (السیدان) ہما ہرم بن سنان والحارث بن عوف (السحیل) من الحبل الذی یفتل فتلا واحدا کما یفتل الخیاط خیطہ (المبرم) الذی جمع بین مفتولین ففتلا حبلا واحدا ثم السحیل ہہنا کنایۃ عن الرخاء والمبرم عن الشدۃ یقول اقسمت قسما لنعم السیدان وجدتما فی کل حال یعنی وجدتما کاملین مستوفیین للشرف فی الرخاء والشدۃ ۱۲

(۶) (غیظ بن مرۃ) حی من ذبیان وہو غیظ بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان (تبزل) ای تشقق وقولہ (ساعیا) اراد ساعیان فحذف النون للاضافۃ ویعنی بالساعیین ہرم بن سنان وحارث بن عوف و قولہ بالدم ای بسفک الدم حذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲

مصرع اول		مصرع ثانی
تَدَارَكْتُمَا عَبْسًا وَذُبْيَانَ بَعْدَمَا (تلافیتما ۱۲)	۱	تَفَانَوْا وَدَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمِ (انی بعضہم بعضا ۱۲)
وَقَدْ قُلْتُمَا إِنْ نُدْرِكِ السِّلْمَ وَاسِعًا	۲	بِمَالٍ وَمَعْرُوفٍ مِنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ
فَأَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلَى خَيْرِ مَوْطِنٍ (انضم للسلم ۱۲)	۳	بَعِيدَيْنِ فِيهَا مِنْ عُقُوقٍ وَمَأْثَمِ
عَظِيمَيْنِ فِي عُلْيَا مَعَدٍّ هُدِيتُمَا (نصب علی الحال ۱۲، ای فی الرتبۃ العلیا ۱۲)	۴	وَمَنْ يَسْتَبِحْ كَنْزًا مِنَ الْمَجْدِ يُعْظَمِ (ای یستاصل ۱۲)
تُعَفَّى الْكُلُومُ بِالْمِئِينَ فَأَصْبَحَتْ (الجروح ۱۲، ای من الابل ۱۲)	۵	يُنَجِّمُهَا مَنْ لَيْسَ فِيهَا بِمُجْرِمِ (ای فی الحروب ۱۲، مذنب ۱۲)
يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِقَوْمٍ غَرَامَةً (یودیہا نجما نجما ۱۲)	۶	وَلَمْ يُهَرِيقُوا بَيْنَهُمْ مِلْءَ مِحْجَمِ (لم یسفکوا ۱۲، مقدار ۱۲)

(۱) ترجمہ تم دونوں نے عبس وذبیان کی حالت درست کی اسکے بعد کہ وہ آپس میں کٹ مرے تھے اور منشم (نامی عورت) کا (منحوس) عطر آپس میں لگا لیا تھا (یعنی آخری دم تک لڑنے کیلئے آمادہ تھے مگر مذکور الصدر دونوں سرداروں نے بیچ میں پڑکر صلح کرادی)۔

(۲) ترجمہ اور بیشک تم نے اچھی بات کہی کہ اگر ہم کامل صلح بذریعہ صرف مال اور کلام مستحسن پالینگے تو آپس کی خونریزی سے مامون ہوجائینگے۔

(۳) ترجمہ۔ تو (واقعی) تم صلح کے بہتر مقام پر پہنچ گئے اور صلح کے بارے میں نافرمانی اور گناہ سے بچے رہے (یعنی صلۂ رحم کا خیال کرتے ہوئے اپنا کثیر مال خرچ کرکے دونوں قبیلوں میں صلح کرادی)۔

(۴) ترجمہ (صلح کرانے میں تم کامیاب ہوئے) درآنحالیکہ تم دونوں معد کے بلند رتبہ میں بڑی شخصیتوں کے مالک تھے۔ خدا تمہیں ہدایت اور استقامت دے اور جو شخص (آباؤ اجداد کی) بزرگی کے خزانہ کو مباح پالیگا وہ (ضرور) بلند قدر ہوجائیگا **مطلب** تم دونوں معد بن عدنان میں عظیم المرتبہ انسان ہو اسلئے کہ تمھارے آباؤ اجداد کی بزرگی کے خزانہ تمہیں مل گئے۔

(۵) ترجمہ (چونکہ دلوں کے) زخم اونٹوں کے سینکڑوں کے ذریعہ مٹائے جاتے ہیں تو (اب) وہ شخص ان اونٹوں کو قسط وار ادا کر رہا ہے جو (جنگ کے بارے میں) بے قصور ہے **مطلب** یعنی تم نے آپس کا اختلاف دیت کے ذریعہ مٹایا اور بدون کسی جرم کے اسکی ادائیگی کا بار تم نے اپنے ذمہ لے لیا۔ دیت قسط وار ادا کیجاتی ہے۔

(۶) ترجمہ ایک قوم دوسری قوم کو تاوان میں ان اونٹوں کو قسط وار ادا کر رہی ہے حالانکہ انھوں نے ایک سینگی بھر خون بھی آپس میں نہیں بہایا۔

(۶) (غرامۃ) ہی ما یلزم اداؤہ من الدیۃ اوغیرہا (لم یہریقوا) ای لم یسفکوا وقد مضی تحقیقہ (الملأ) ما یاخذہ الاناء اذا امتلأ (المحجم) آلۃ الحجام وہو ما یمتص بہ الدم والجمع محاجم ۱۲

(۱) (تدارکتما) من التدارک ہو التلافی ای تدارکتما امرہما (تفانوا) ای تشارکوا فی الفناء (منشم) اسم امرأۃ عطارۃ کانت بمکۃ اشتری منہا قوم شیئا من العطر وتحالفوا علی ان یقاتلوا عدوہم وجعلوا آیۃ الحلف غمس الایدی فی ذلک العطر فقاتلوا حتی قتلوا عن آخرہم فتطیرت العرب بعطرہا وسیر المثل بہ یقال اشأم من عطر منشم ۱۲

(۲) (السلم) والسلم الصلح یؤنث ویذکر یقول قد قلتما ان ادرکنا الصلح واسعا ای ان اتفق لنا اتمام الصلح بین القبیلتین ببذل المال واسداء معروف من الخیر سلمنا من تفانی العشائر ۱۲

(۳) قولہ علی خیر موطن فی موضع خبر اصبح وقولہ بعیدین الخ حال من اسم اصبح او خبر ثان والہاء فی منہا وفیہا للسلم (العقوق) العصیان وقطیعۃ الرحم ومنہ قولہ علیہ السلام لا یدخل الجنۃ عاق لابویہ (المأثم) الاثم یقال اثم الرجل من (س) اذا اقدم علی اثم واثمہ یأثمہ من (ض) اثما اذا جازاہ فہو آثمہ اثاما اذا صیرہ ذا اثم وتأثم الرجل جانب الاثم مثل تحنث وتحرب اذا تجنب الحنث والحرب ۱۲

(۴) (العلیا) تانیث الاعلی وجمعہا العلیات (معد) ہو ابن عدنان جد العرب (ہدیتما) دعاء لہما (یستبح) من الاستباحۃ ہی اخذ الشیء مباحا وجعل الشیء مباحا (الکنز) المال المدفون فی الارض وکل مجموع مدخر یتنافس فیہ والجمع الکنوز (یعظم) من الاعظام بمعنی التعظیم ۱۲

(۵) (تعفی) من التعفیۃ ہی التحیۃ من قولہم عفا یعفو (ن) الشیء انمحی واندرس (الکلوم) جمع کلم وہو الجرح واستعمالہ کلم (ن وض) کلما جرحہ یقال ہذا مما یکلم العرض والدین (ینجمہا) من التنجیم ہو اداء الدین بالاقساط والنجم الوقت الذی یحل فیہ اداء الدین لانہم کانوا یعرفون اوقات السنۃ بالانواء (المجرم) المذنب ۱۲

فَاَصْبَحَ یُحْدٰی فِیْہِمْ مِنْ تِلَادِکُمْ	۱	مَغَانِمُ شَتّٰی مِنْ اِفَالٍ مُزَنَّمِ (الغنائم ۱۲ المتفرقۃ ۱۲)
اَلَا اَبْلِغِ الْاَحْلَافَ عَنِّیْ رِسَالَۃً	۲	وَذُبْیَانَ ھَلْ اَقْسَمْتُمْ کُلَّ مُقْسَمِ
فَلَا تَکْتُمُنَّ اللّٰہَ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ (ای لا تخفوا ۱۲)	۳	لِیَخْفٰی وَمَہْمَا یُکْتَمِ اللّٰہُ یَعْلَمِ (لام کے ۱۲ شرط ۱۲ جزاء ۱۲)
یُؤَخَّرْ فَیُوْضَعْ فِیْ کِتَابٍ فَیُدَّخَرْ (ای جزاءہ ۱۲)	۴	لِیَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ یُعَجَّلْ فَیُنْقَمِ (یوم القیامۃ ۱۲ فی العذاب ۱۲ فی الدنیا ۱۲)
وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوْا (ای علمتموہ ۱۲ ای ذقتموہ ۱۲)	۵	وَمَا ھُوَ عَنْہَا بِالْحَدِیْثِ الْمُرَجَّمِ

(۱) ترجمہ تو اب کنکٹے اونٹ کے بچوں کی متفرق غنیمتیں تمہارے موروثی مال ہی سے اُن (اولیاء مقتولین) کیطرف ہکائی جارہی ہیں۔ مطلب تمہارے عمدہ قسم کے اونٹوں میں سے متفرق دیتیں ورثاء مقتولین کو دیجارہی ہیں۔

(۲) ترجمہ سن (اے مخاطب) میرا یہ پیغام معاہدوں (بنی اسد وغطفان) اور ذبیان کو پہنچادے کہ تم نے مکمل قسم کھائی ہے (لہذا اس پر قائم رہو)۔

(۳) ترجمہ پس خدا سے ہرگز اپنے دلوں کی بات اسلئے نہ چھپاؤ کہ وہ چھپے رہیگی (کیونکہ) جب بھی اللہ سے کوئی بات چھپائی جاتی ہے وہ اسکو جان لیتا ہے۔ مطلب خدا دلوں کا بھید جانتا ہے اس سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا لہذا نقض عہد اور غدر کا ارادہ دل میں بھی نہ رکھو۔

(۴) ترجمہ (غدر کی سزا) مؤخر کیجاویگی اور نامۂ اعمال میں رکھدی (لکھدی) جاویگی پھر قیامت کے دن کیلئے ذخیرہ کرلیجاویگی یا جلدی کیجاویگی تو (فوراً دنیا میں) سزا دیجائیگی۔ مطلب غرض بُرائی کا بدلہ ضرور ملے گا کسی طرح چھٹکارا نہیں۔ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عہد جاہلیت کا شاعر جزاء و سزا اور قیامت کا قائل تھا۔

(۵) ترجمہ لڑائی وہی شئے ہے جسکو تم جان چکے اور (جس کا مزہ) چکھ چکے ہو۔ یہ بات لڑائی کے بارے میں (جو میں کہہ رہا ہوں) اٹکل پچو نہیں ہے۔ مطلب اگر پھر نقض عہد ہوا اور لڑائی کی نوبت آگئی تو پھر سابق تکالیف میں مبتلا ہو جاؤ گے اسلئے عہد شکنی سے باز رہو۔

۴ (ض وس) نقماً من فلان عاقبہ۔ یرید ان لا مناص من الذنب عاجلاً او آجلاً ۱۲

(۵) (ما علمتم) ای اللذی علمتموہ فحذف العائد (ذقتم) من الذوق (وہو التجربۃ) (الحدیث المرجم) الذی یرجم فیہ بالظنون ای یحکم فیہ بظنونہا ولا یوقف علی حقیقۃ الحال یقول لیست الحرب الا ما علمتموہ وجربتموہ وما الخبر الذی اقولہ عن الحرب بحدیث مرجم بل ہو ما شاہدتموہ وجربتموہ فایاکم والعود فیہا ۱۲

(۱) (یحدی) من حدا (ن) حدواً وحداءً وحُداءً رفع صوتہ بالحداء الابل وبالابل ساقہا وغنّی لہا فہو حادٍ والجمع حداۃ (التلاد) والتلید المال القدیم الموروث (المغانم) جمع المغنم وہو الغنیمۃ (شتّی) جمع شتیت ہو المتفرق (الافال) جمع افیل وہو الصغیر السن من الابل (المزنم) من التزنمۃ وہی شئ یقطع من اذن البعیر فیترک معلقاً یفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر مزنم وزنم وروی ابو عبیدۃ من افال مزنم بالاضافۃ فعلی ہذا المزنم اسم فحل معروف ۱۲

(۲) (الاحلاف) والحلفاء الجیران جمع حلیف کنجیب وانجاب وشریف واشراف واراد بالاحلاف اسداً وغطفان (اقسمتم) ای حلفتم والقسم الحلف والجمع اقسام وکذلک القسمۃ (ہل اقسمتم) ای قد اقسمتم کما فی قولہ تعالیٰ ہل اتی علی الانسان ای قد اتی علی الانسان والمقسم بضم المیم القسم ۱۲

(۳) (لا تکتمن) من کتم (ن) کتماً وکتماناً الشئ اخفاہ (النفوس) جمع نفس بالسکون بمعنی الروح والدم واما النفَس محرکۃ فالمعنی نسیم الہواء وریح یدخل ویخرج من فم الحی ذی الرئۃ والجمع انفاس وفی بعض النسخ مقام فی نفوسکم ما فی صدورکم فالصدور جمع صدر ہو ما فوق البطن وقولہ یکتم اللہ ای یکتم من اللہ یرید ان اللہ علیم بالسر فلا یخفیٰ علیہ شئ فلا تضمروا شیئاً من الغدر ونقض العہد فی نفوسکم ۱۲

(۴) (یؤخر) مجزوم علی البدلیۃ من قولہ تعلم (کتاب) جمعہ کُتُب وکُتْب (یدخر) من الادخار ہو الاذخار بمعنی الذخر واستعمالہ فی المجرد ذخر (ف) الشئ خباہ لوقت الحاجۃ (یوم الحساب) ای یوم القیامۃ (ینقم) من نقم ۲

۴

(۱) مَتٰی تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِیْمَةً ۔۔۔ وَتَضْرٰی اِذَا ضَرَّیْتُمُوْهَا فَتَضْرَمِ

(۲) فَتَعْرُكُكُمْ عَرْكَ الرَّحٰی بِثِفَالِهَا ۔۔۔ وَتَلْقَحْ كِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ

(۳) فَتُنْتِجْ لَكُمْ غِلْمَانَ اَشْاَمَ كُلُّهُمْ ۔۔۔ كَاَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ

(۴) فَتُغْلِلْ لَكُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِاَهْلِهَا ۔۔۔ قُرًی بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِیْزٍ وَّدِرْهَمِ

(۵) لَعَمْرِیْ لَنِعْمَ الْحَیُّ جَرَّ عَلَیْهِمِ ۔۔۔ بِمَا لَا یُوَاتِیْهِمْ حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

(حواشی بین السطور: ای الحرب ۱۲ — حال ۱۲ — الطاحون ۱۲ — تلقح ۱۲ — جملۃ ۱۲ — الضمیر للقری ۱۲ — تلتہب ۱۲ — تحمل ۱۲ — متوالیا ۱۲ — خبرہ ۱۲)

(۱) ترجمہ جب بھی تم اُس لڑائی کو برانگیختہ کروگے تو اس حال میں برانگیختہ کروگے کہ وہ مذموم (انجام والی) ہوگی اور جب تم اُس لڑائی کو حرص دلاؤگے تو اسکی حرص شدید ہوگی پھر وہ شعلہ زن ہو جائیگی مطلب غرض لڑائی ہر حال میں بری ہے اسکو نہ بھڑکانا چاہئے اور صلح و آشتی سے زندگی بسر کرنی چاہئے۔

(۲) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اس طرح پیس ڈالے گی جس طرح چکی اپنے فرش چرمیں پر رہکر (دانہ کو پیس ڈالتی ہے) اور (جنگ) ہر سال حاملہ ہوگی پھر بچے دیگی تو جوڑواں جنے گی مطلب لڑائی کے مضرات بکثرت ہونگے اور تم سب لڑائی کی چکی میں دانے کی طرح دلے جاؤگے میدانِ جنگ کے ہنگامۂ ہلاکت آفریں کو چکی پیسنے سے تشبیہ دی اور اسکے نقصانات کی کثرت کو ایسی ماں کی اولاد سے تشبیہ دی ہے جو ہر سال حاملہ ہوتی ہو اور دو بچے جنتی ہو۔

(۳) ترجمہ پھر اُس لڑائی سے تمہارے لئے ایسے بچے جنے جائیں گے جو سب عاد کے احمر کی طرح منحوس ہونگے پھر انھیں دودھ پلائے گی پھر دودھ چھڑائے گی مطلب لڑائی سے اس قدر نتائج بد بکثرت پیدا ہونگے جن کی نحوست قدار کی طرح ہوگی کہ اس نے حضرت صالح کی ناقہ کے کونچے کاٹ دئے جس کی وجہ سے ساری قوم ہلاک ہوئی۔ ارضاع اور افطام سے نتائج حرب کا ہولناک اور کامل ہونا مراد ہے۔

(۴) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اسقدر پیداوار دیگی کہ عراق کے دیہات (باوجود سرسبزی اور شادابی کے) قفیز اور درہم کی پیداوار اپنے مالکوں کو نہیں دیتے۔

(۵) ترجمہ میری زندگانی کی قسم وہ قبیلہ نہایت بھلا ہے جس پر حصین ابن ضمضم نے ایسے گناہ کا بار ڈالا جس میں وہ اُن کے ہمرائے نہ تھا مطلب حصین ابن ضمضم نے اُن کی رائے کے خلاف عبسی کو مار ڈالا جس کا تاوان اس قبیلہ نے برداشت کیا۔

۴ ہذہ الحرب تزید علی المنافع المتولدۃ من ہذہ القری ۱۲

(۵) (جر علیہم جریرۃ) ای جنی علیہم جنایۃ (یواتیہم) من المواتاۃ ہی الموافقۃ وہذا اشارۃ الی ما فصلنا ہ فی اول الباب من ان ورد بن حابس قتل ہرم بن ضمضم قبل ہذا الصلح فلما اصطلحت القبیلتان عبس و ذبیان استتر و تواری حصین بن ضمضم لئلا یطالب بالدخول فی الصلح وکان ینتہز الفرصۃ حتی ظفر برجل من عبس بواز باخیہ فشد علیہ فقتلہ فرکب عبس فاستقر الدیۃ بین القبیلتین علی عقل القتیل ۱۲

(۱) (تضری) یقال ضری (س) ضریا وضراوۃ بالشئی لہج بہ (ضریتموہا) من التضریۃ ہی الحمل علی الضراوۃ (تضرم) من ضرمت (س) ضرما واضطرمت وتضرمت النار التہبت ونصب ذمیمۃ علی الحال من المفعول فی تبعثوہا کانہ یحذرہم سوء عاقبۃ الحرب ویحثہم علی التمسک بالصلح ۱۲

(۲) (تعرککم) من العرک یقال عرک (ن) عرکا الشئی دلکہ (الرحی) مؤنثۃ الطاحون مثنا ہا رحوان ورحیان والجمع ارحاء وارح ورحی وقولہ عرک الرحی صفۃ لمصدر محذوف ای عرکا مثل عرک الرحی (ثفال الرحی) خرقۃ او جلدۃ تبسط تحتہا لتقع علیہا الطحین والباء فی قولہ بثفالہا بمعنی مع وہو فی موضع الحال (تلقح) یقال لقحت الناقۃ (س) لقحا قبلت ماء الفحل (الکشاف) ان تلقح الناقۃ سنتین متوالیتین او ان تنتج النجوفی السنۃ مرتین وقولہ کشافا ایضا صفۃ لمحذوف ای لقاحا کشافا (تنتج) من انتجت الناقۃ انتاجا حین اذا ولدت (تتئم) من الاتئام ہو ان تلد الانثی توءمین

(۳) (تنتج) علی صیغۃ المجہول من انتجت الناقۃ اذا اتت بولد (غلمان) منع من الصرف للضرورۃ وہو جمع غلام بمعنی الطار الشارب ایضا یجمع علی غلمۃ وغلمۃ (اشام) افعل من الشوم ہو ضد الیمن وجمعہ شائم (کاحمر عاد) اراد کاحمر ثمود وہو لقب لعاقر ناقۃ صالح علیہ السلام اسمہ قدار بن سالف وانما قال احمر عاد لاقامۃ الوزن وقیل ان ثمود یقال لہا عاد الآخرۃ (ترضع) یقال ارضعوا ای جعلہ یرضع ای یمتص ثدی امہ (تفطم) من فطم الرضیع وہو ان یفطم من الرضاعۃ ۱۲

(۴) (تغلل) من اغلت الارض تغل ای اعطت الغلۃ (القری) جمع قریۃ علی غیر قیاس و القیاس قراء کظبی وظباء یقول تغلی لکم تلک الحرب حینئذ ضروبا من الغلات لا تغلی قری بالعراق لاہلہا من قفیز ودرہم یرید ان المضار المتولدۃ من

وَكَانَ طَوٰى كَشْحًا عَلٰى مُسْتَكِنَّةٍ	۱	فَلَا هُوَ اَبْدَاهَا وَلَمْ يَتَقَدَّمِ
وَقَالَ سَاَقْضِيْ حَاجَتِيْ ثُمَّ اَتَّقِيْ	۲	عَدُوِّيْ بِاَلْفٍ مِنْ وَرَائِيْ مُلْجَمِ
فَشَدَّ وَلَمْ يُفْزِعْ بُيُوْتًا كَثِيْرَةً	۳	لَدٰى حَيْثُ اَلْقَتْ رَحْلَهَا اُمُّ قَشْعَمِ
لَدٰى اَسَدٍ شَاكِي السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ	۴	لَهُ لِبَدٌ اَظْفَارُهُ لَمْ تُقَلَّمِ
جَرِيٍّ مَتٰى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهٖ	۵	سَرِيْعًا وَاِنْ لَمْ يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ
رَعَوْا ظِمْأَهُمْ حَتّٰى اِذَا تَمَّ اَوْرَدُوْا	۶	غِمَارًا تَفَرّٰى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

(زیرِ سطور حواشی: مستترۃ ۱۲ — اظہرہا ۱۲ — حمل ۱۲ — الموت ۱۲ — ای تام السلاح ۱۲ — ای لیس بضعیف ۱۲ — ای وثابا سریعا ۱۲ — الماء الکثیر ۱۲)

(۱) ترجمہ اس (حصین) نے ایک ارادہ پوشیدہ کر رکھا تھا تو نہ اس نے اس ارادہ کو (کسی پر) ظاہر کیا اور نہ (قبل از وقت) پیش قدمی کی (بلکہ موقع پا کر عبسی کو مار ڈالا)۔

(۲) ترجمہ اور اس (حصین) نے (دل میں) کہا کہ میں عنقریب (بھائی کا بدلہ لیکر) اپنی حاجت پوری کر لوں گا پھر اپنے دشمن سے ایک ہزار اسپ سوار یا لگام لگائے ہوئے گھوڑوں کے ذریعہ جو میری پشت پر ہیں بچ جاؤں گا۔

(۳) ترجمہ اس (حصین) نے اس جگہ (تنہا) حملہ کیا جہاں کہ موت نے اپنا کجاوہ ڈالدیا اور اس نے بہت سے گھرانوں کو گھبراہٹ میں نہ ڈالا (یعنی اس نے تن تنہا حملہ کیا اور اپنے قبیلے کے دوسرے لوگوں کو شریک نہ کیا یا صرف ایک ہی عبسی پر حملہ کیا اسکے تمام قبیلہ کو پریشان نہ کیا)

(۴) ترجمہ عبسی کے قتل کا واقعہ ایک ایسے شیر (حصین) کے پاس ہوا جو پورا ہتھیار بند ہے پے در پے لڑائیوں میں شریک ہوتا ہے اور اس کی گردن پر بال ہیں اور اس کے ناخن نہیں تراشے گئے۔ (وہ ضعیف نہیں ہے)

(۵) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے جب اس پر ظلم کیا جائے فوراً اپنے ظلم کا بدلہ لے لیتا ہے اور اگر اس پر ظلم کی ابتدا نہ کیجائے تو وہ (خود) ظلم کرتا ہے۔ (یعنی بہر حال وہ جنگ کا خواہاں ہے)

(۶) ترجمہ (صلح کے بعد ان کے جنگ کرنے کی مثال ایسی ہے کہ گویا) انھوں نے اپنے اونٹ پانی پلانے کی دو باریوں کے درمیانی وقت میں چرائے یہاں تک کہ جب یہ وقت پورا ہو گیا تو (اونٹوں کو) ایسے گہرے پانی پر لیگئے جو ہتھیاروں اور خون (ریزی) سے کھل گیا تھا۔ مطلب ایک عرصہ تک صلح رہی اور پھر جنگ میں مصروف ہو گئے جس طرح اونٹوں کو چرانے کے بعد پانی پر لیجاتے ہیں۔

(۶) (رعوا) یقال رعت الماشیۃ الکلأ ورعیت الماشیۃ الکلأ ایضا (الظمأ) ما بین الوردین وہو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ والجمع اظماء (الغمار) جمع غمر ہو الماء الکثیر (تفری) ای تشق اصلہ تتفری فحذفت احدی التائین تخفیفا وہو صفۃ غمار او صیغۃ ماض فلا حذف ۱۲

(۱) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح وکلاشح الکشح العداوۃ فی کشحہ وقیل بل ہو من قولہم کشح کشحا اذا ادبر وولی وانما سمی العدو کاشحا لاعراضہ عن الود والوفاق ویقال طوی کشحہ علی کذا ای اضمرہ فی صدرہ (مستکنۃ) من استکن ہو الاستتار وذکر (مستکنۃ) ای علی نیۃ مستکنۃ اقام الصفۃ مقام الموصوف (فلا ہو ابداہا) ای لم یظہرہا ۱۲

(۲) (ملجم) من الجم الفرس ای جعل ذا زمام فمن قرأ بفتح الجیم اراد بالف فرس ملجم ومن کسرہ اراد بالف فارس ملجم فرسہ یقول قال حصین فی نفسہ ساقضی حاجتی من قتل قاتل اخی او قتل رجل من بنی عبس ثم اجعل بینی وبین عدوی الف فرس ملجم او الف فارس ملجم فرسہ ۱۲

(۳) (شد علیہ) ای حمل (ولم یفزع) من افزع ہو الاخافۃ (بیوتا) اراد اہل بیوت فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (حیث القت رحلہا) ای موضع القائہا الرحل (وام قشعم) کنیۃ الموت وہو فاعل القت یقول حمل حصین علی الرجل الذی اراد قتلہ ولم یفزع بیوتا کثیرۃ عند منزل نزلت فیہ المنیۃ لمن قتلہ حصین ۱۲

(۴) (شاکی السلاح) وشائک السلاح وشاک السلاح ای التام السلاح کلہ من الشوکۃ وہی الحدۃ والقوۃ (المقذف) الذی یقذف کثیرا الی الوقائع من التقذیف ہو مبالغۃ القذف (اللبد) جمع لبدۃ وہی الشعر المتراکم بین کتفی الاسد (الاظفار) جمع ظفر (لم تقلم) من التقلیم ہو القطع شدد للکثرۃ ورجل مقلم الاظفار ومقلوم الاظفار ای ضعیف ۱۲

(۵) (جری) نعت للاسد من الجرأۃ ہی الجرأۃ بمعنی الشجاعۃ یقال جرؤ ککرم جراءۃ ای صار شجاعا (لم یبد) مجزوم بالشرط وعلامۃ جزمہ طرح الہمزۃ المسہلۃ الفا (یظلم) جواب الشرط ۱۲

۱	فَقَضَوْا مَنَايَا بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَصْدَرُوا	إِلَى كَلَأٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخَّمِ
۲	لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ	دَمَ ابْنِ نَهِيكٍ أَوْ قَتِيلِ الْمُثَلَّمِ
۳	وَلَا شَارَكَتْ فِي الْمَوْتِ فِي دَمِ نَوْفَلٍ	وَلَا وَهَبٍ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ
۴	فَكُلًّا أَرَاهُمْ أَصْبَحُوا يَعْقِلُونَهُ	صَحِيحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرِمِ
۵	لِحَيٍّ حِلَالٍ يَعْصِمُ النَّاسَ أَمْرُهُمْ	إِذَا طَرَقَتْ إِحْدَى اللَّيَالِي بِمُعْظَمِ
۶	كِرَامٍ فَلَا ذُو الضِّغْنِ يُدْرِكُ تَبْلَهُ	لَدَيْهِمْ وَلَا الْجَانِي عَلَيْهِمْ بِمُسْلَمِ

(۱) ترجمہ۔ (پانی کے گھاٹ یعنی لڑائی کے میدان میں اتر کر) انھوں نے آپس میں خوب قتل و قتال کیا۔ پھر اونٹوں کو ایسی گھاس کی طرف لوٹا کر لائے جو جسم کیلئے ناموافق اور غیر منہضم تھی۔

(۲) ترجمہ۔ تیری جان کی قسم اُن کے نیزوں نے نہیک عبسی کے بیٹے کا یا مقام مثلم کے مقتول (شخص) کا خون اُن پر عائد نہیں کیا۔

(۳) ترجمہ۔ اور نہ اُن کے نیزے نوفل اور وہب اور مخزم کے بیٹے کے خون میں شریک ہوئے۔ مطلب ممدوحین اِن مقتولین کے خون سے بالکل بری ہیں۔ اُن کے قتل میں اُن کا کوئی ہاتھ نہ تھا محض صلح کے خاطر تاوان برداشت کر رہے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ میں اُن سب کو دیکھتا ہوں کہ وہ عمدہ قوی مال (اونٹوں) کی دیت دے رہے ہیں جو (قوت کی وجہ سے) پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جانے والے ہیں۔

(۵) ترجمہ (یہ عمدہ اونٹ) ایسے قبیلہ کے (مملوک) ہیں جو مقیم ہیں (افلاس کی وجہ سے سفروں میں مارے مارے نہیں پھرتے) جب کوئی شب مصیبت عظیم لا ڈالے تو اُن کا حکم (یا تدبیر) لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ۔ ایسے شریف ہیں کہ کینہ ور اُن سے اپنا کینہ نہیں نکال سکتا اور نہ اُن کے سہارے پر زیادتی کرنے والا شخص دشمنوں کے حوالہ کیا جاتا ہے (بلکہ یہ لوگ اُنکی حمایت کرتے ہیں اور اس کی جانب سے تاوان ادا کر دیتے ہیں۔

(۱) (تقضوا بینہم منایا) ای انفذوا (اصدروا) ای رجعوا اضداد وردوا (المستوبل) الذی لا یستمرأ ای ما لا یوافق البدن وکذلک المتوخم یقول قتل کل واحدۃ من القبیلتین رجالا من الاخری ثم اصدروا ابلہم الی عشب وبیل تتوخم یعنی اقلعوا عن القتال واشتغلوا بالاستعداد لہ ثانیا فجعل عزمہم علی الحرب ثانیۃ والاستعداد لہا بمنزلۃ الکلاء الوبیل الوخیم ثم اضرب عن ہذا الکلام وعاد الی مدح السیدین فی الاشعار الآتیۃ ۱۲

(۲) یقول اقسم بحیاتک ان رماحہم ما جنت علیہم بسفک دماء ہولاء المسمین ای لم یتعلق رماحہم احد منہم وانما تبرعوا بالدیات طلبا للصلح بینہم ۱۲

(۳) (شارکت) ثانیۃ للرماح (نوفل وہب ابن المخزم) کلہا اسماء المقتولین یعنی رماحہم لم تقع لہا شرکۃ فی قتل ہؤلاء المذکورین ۱۲

(۴) (یعقلونہ) ای یؤدون عقلہ وہی الدیۃ سمیت الدیۃ عقلا لانہا تعقل الدم عن السفک وتحبسہ وقیل بل سمیت عقلا لان القاتل یأتی بالابل الی فناء القتیل فیعقلہا ہناک بعقلہا فیعقل علی ہذا القول بمعنی المعقول ثم سمیت الدیۃ عقلا وان کانت دنانیر ودراہم والاصل ما ذکرنا (طالعات) یقال طلعت الثنیۃ واطلعتہا علوتہا (المخرم) منقطع انف الجبل والطریق فیہ والجمع المخارم ۱۲

(۵) (حلال) جمع حال بمعنی النازل کصاحب وصحاب (یعصم) من العصمۃ وہی الحفظ (طرقت) من الطروق یقال طرق (ن) طروقا القوم اتاہم لیلا ومنہ الطارق للنازل لیلا وللنجم الثاقب والبارئ فی قولہ (بمعظم) یجوز کونہا بمعنی مع وکونہا للتعدیۃ یقال اعظم الامر ای صار الی حال العظم ۱۲

(۶) (الضغن) او الضغینۃ واحد وہو ما استکن فی القلب من العداوۃ والجمع اضغان وضغائن (التبل) الحقد والجمع التبول (الجانی) صاحب الجنایۃ (مسلم) المخذول من الاسلام ہو الخذلان ویروی ولا الجارم الجانی علیہم بمسلم ۱۲

صدر	#	عجز
سَئِمْتُ تَكَالِيفَ الْحَيٰوةِ وَمَنْ يَّعِشْ	۱	ثَمَانِيْنَ حَوْلًا لَّا اَبَا لَكَ يَسْأَمِ
وَاَعْلَمُ مَا فِي الْيَوْمِ وَالْاَمْسِ قَبْلَهٗ	۲	وَلٰكِنَّنِيْ عَنْ عِلْمِ مَا فِيْ غَدٍ عَمِ
رَاَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَاءَ مَنْ تُصِبْ	۳	تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ
وَمَنْ لَّا يُصَانِعْ فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ	۴	يُضَرَّسْ بِاَنْيَابٍ وَّيُوْطَأْ بِمَنْسِمِ
وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ	۵	يَفِرْهُ وَمَنْ لَّا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ
وَمَنْ يَّكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهٖ	۶	عَلٰى قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

(۱) ترجمہ زندگی کے شدائد سے میں اُکتا گیا اور جو (شخص) اسی سال تک زندہ رہے گا "تیرا باپ نہ ہو" وہ ضرور ملول ہو جائے گا (طولِ عمر رنج و تکلیف کا سبب ہوتی ہے) دونوں سرداروں کی تعریف سے فارغ ہو کر قدیم شعراء کے طرز کے موافق تجربوں اور نصیحت آمیز باتوں کا ذکر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں آج اور کل گذشتہ کی بات جانتا ہوں لیکن کل آئندہ کی بات سے غافل ہوں۔

(۳) ترجمہ میں نے موتوں کو دیکھا کہ وہ اندھی اونٹنی کی طرح اندھا دھند چلتی ہیں جس کو پہنچ جاتی ہیں اُس کو مار ڈالتی ہیں اور جس سے چوک جاتی ہیں اس کی عمر طویل ہو جاتی ہے پس وہ بوڑھا ضعیف ہو جاتا ہے۔ مطلب غرض زمانہ کا کوئی کام بھی راحت اور مسرت لئے ہوئے نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ جو بہت سی باتوں میں بناوٹ نہیں کریگا وہ کچلیوں سے چبایا اور پیروں سے روندا جائے گا۔ مطلب دُنیا میں محض سادگی سے زندگی بسر کرنا دشوار ہے۔ دُنیا میں رہ کر کچھ دُنیا داری سے بھی کام لینا پڑتا ہے۔

(۵) ترجمہ جو احسان کو اپنی آبرو کے لئے آڑ بنائے گا تو وہ آبرو کو بڑھالیگا (اسکی آبرو بنی رہیگی) اور جو دوسروں کو گالی دینے سے نہ بچے گا تو اسکو بھی گالی دیجائیگی۔

(۶) ترجمہ جس شخص کے پاس ضرورت سے زیادہ مال ہو اور وہ اپنی قوم پر اپنے زائد مال میں بخل کرے تو اُس سے بے پروائی برتی جائے گی اور اسکی مذمت کیجائیگی۔ مطلب صاحبِ فضل و مال کو چاہیئے کہ وہ ضرورت کے وقت قوم کے کام آئے جب ہی اس کا اقتدار باقی رہ سکتا ہے ورنہ لوگ اُس کی مذمت کرنے اور اس سے مُنہ موڑنے لگینگے۔

(۶) (یذمم) اظہر التضعیف علی لغۃ اہل الحجاز لان لغتہم اظہار التضعیف فی محل الجزم والبناء علی الوقف یقول من کان ذا فضل و مال فیبخل بہ استغنی عنہ وذم ۱۲

(۱) (سئمت) یقال سئم (س) سأمۃ وسآمۃ الشیء ومنہ مللہ فہو سؤوم (تکالیف) المشاق والشدائد (الحول) السنۃ (لا ابا لک) دعاء علیہم وفی الصحاح ہو مدح یعنی انک شجاع ماجد مستغن عن الاب قلت والمراد بہ ہہنا التنبیہ والاعلام ۱۲

(۲) (قبلہ) حشو (عم) کان فی الاصل عمی بکسر المیم وہو صفۃ مشبہۃ من عمی عن امر اذا غاب عنہ یقول یحیط علمی بالحاضر والماضی وغیر لکننی عن علم ما ہو آت فی غد جاہل ۱۲

(۳) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (الخبط) الضرب بالید ومنہ (خبط عشواء) للناقۃ التی لا تبصر اماما لیلا فہی تخبط بیدیہا کل شیء حتی ربما وطئت سبعا او حیۃ والفعل خبط (ض) خبطا وخبط عشواء مصدر وقع موقع المفعول الثانی لرأیت تقدیرہ تخبط خبطا مثل خبط عشواء (من تخطئ) ای من تخطئہ فحذف المفعول وحذفہ شائع (یعمر) من التعمیر ہو تطویل العمر (یہرم) من ہرم (س) ضعف وبلغ اقصی العمر فہو ہرم قال تعالیٰ ومن نعمرہ ننکسہ فی الخلق ۱۲

(۴) (لا یصانع) من المصانعۃ ہی الرفق والمداراۃ (یضرس) من التضریس مبالغۃ الضرس ہو العض الشدید بالاضراس وہی الاسنان (انیاب) جمع ناب یجمع علی النیوب ایضا (المنسم) للبعیر بمنزلۃ السنبک للفرس والجمع مناسم ۱۲

(۵) (المعروف) الصنیع والاحسان یقال ارض معروفۃ ای طیبۃ العرف (العرض) بالکسر الخلیقۃ المحمودۃ ما یصونہ الانسان جمعہ اعراض (یفرہ) من وفر (ض) وفرۃ المال کثرہ واتمہ ووفر عرض فلان اذا صانہ ولم یشتمہ (یشتم) من الشتم یقال شتمہ (ن ض) اذا سبہ ۱۲

وَمَنْ يُوْفِ لَا يُذْمَمْ وَمَنْ يُهْدَ قَلْبُهُ	۱	إِلَى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ
وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهُ	۲	وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ
وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ	۳	يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ
وَمَنْ يَعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهُ	۴	يُطِيعُ الْعَوَالِي رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ
وَمَنْ لَا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهِ بِسِلَاحِهِ	۵	يُهَدَّمْ وَمَنْ لَا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ
وَمَنْ يَغْتَرِبْ يَحْسِبْ عَدُوًّا صَدِيقَهُ	۶	وَمَنْ لَا يُكَرِّمْ نَفْسَهُ لَا يُكَرَّمِ

(حواشی بین السطور: لا يتردد في الكلام ۱۲ — سنان طويل ۱۲ — لا يدفع ۱۲ — كناية عن الحريم ۱۲ — لا يقهر ۱۲ — يسافر ۱۲)

(۱) ترجمہ اور جو شخص وعدہ پورا کرتا ہے اُس کی مذمت نہیں کیجاتی۔ اور جس کے دل کو مقام احسان کی ہدایت کردیجائے وہ لچر پوچ باتیں نہیں کرتا (بلکہ صاف اور واضح باتیں کرتا ہے اور لوگ اُن کو دھیان سے سُنتے ہیں)۔

(۲) ترجمہ اور جو شخص موتوں کے اسباب سے ڈرا موتیں اسکو ضرور بکڑ لیں گی اگرچہ وہ سیڑھی کے ذریعہ آسمان کے اطراف پر چڑھ جائے مطلب اُردو میں بھی مثل ہے جو ڈرا سو مرا۔

(۳) ترجمہ جو نا اہل (کمینوں) پر احسان کریگا تو اسکی تعریف مذمت بنجائیگی اور (آخرکار) وہ پشیمان ہوگا مطلب اسی مضمون کو سعدی شیرازی نے یوں ادا کیا ہے ؎

نکوئی با بداں کردن چناں است ۔۔۔ کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

(۴) ترجمہ۔ جو شخص نیزوں کے اطراف کی نافرمانی کریگا (اور صلح پر راضی نہوگا) تو اسے اُن دراز نیزوں کی اطاعت کرنی ہوگی جن پر لمبی لمبی بھالیں چڑھائی گئی ہونگی۔ مطلب یعنی جو شخص صلح کے لئے تیار نہ ہوگا اس کو لڑائی ذلیل و خوار بنا دے گی۔

(۵) ترجمہ جو شخص اپنے حوض سے اپنے ہتھیاروں کے ذریعہ (اپنے دشمنوں کو) دفع نہ کریگا تو (اس کا) حوض ڈھا دیا جائیگا اور جو لوگوں پر دباؤ نہ ڈالیگا تو اسپر ظلم کیا جائیگا مطلب انسان کو رعب داب سے رہنا چاہیئے ورنہ لوگ گھول کر پی جائیں گے۔

(۶) ترجمہ مصرعہ اول (۱) جو شخص سفر کرتا ہے دشمن کو دوست سمجھ بیٹھتا ہے (مسافرانہ زندگی میں دوست دشمن کی شناخت مشکل ہوتی ہے تجربہ کے بعد لوگوں کا حال کھلتا ہے (۲) جو سفر کریگا وہ دوست کو بھی دشمن خیال کریگا (حالت سفر میں دوست پر بھی) اعتماد نہ کرنا چاہیئے اور اپنا سرمایہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے (۳) جو سفر کریگا اسکو دشمن کیساتھ دوستی کا برتاؤ کرنا پڑیگا (سفر میں انسان مجبور محض ہوتا ہے دشمن سے بھی دوستانہ برتاؤ کرنا پڑتا ہے) ترجمہ مصرعہ ثانی جو شخص خود اپنے نفس کا اعزاز نہ کریگا اسکی عزت نہیں کیجائیگی انسان کو خودداری سے رہنا چاہیئے جبھی دوسروں کی نظروں میں اسکی وقعت ہوسکتی ہے ؎

ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق ۔۔۔ باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

(۱) (يوف) من الايفاء يقال اوفيت بالنفاذ ووفيت بالعهد اي بوفاء وهما لغتان جيدتان (مطمئن البر) خالصه (مطمئن) في الاصل مكان المنخفض واستعير للبر لان الشئ اذا وصل الى مكان المطمئن واستقر (لا يتجمجم) اي لا يتردد من التجمجم ومعناه في الاصل التكلم بكلام لا يفهم معناه ۱۲

(۲) (هاب) اي خاف من الهيبة (اسباب) جمع سبب هو ما يتوسل به الى الشئ (المنايا) جمع منية هي الموت (ينلنه) اي يحصلنه (يرق) من رقي (س) اذا صعد (اسباب السماء) اطرافها ونواحيها (السلم) المرقاة جمعه سلالم وسلاليم ۱۲

(۳) يقول من احسن الى من لم يكن اهلا للاحسان اليه والامتنان عليه وضع الذي احسن اليه الذم موضع الحمد اي ذمه ولم يحمده ۱۲

(۴) (الزجاج) جمع زج وهو الحديد المركب في اسفل الرمح (العوالي) جمع عالية وهي ضد سافلة (اللهذم) السنان الطويل اذا التقت فئتان من العرب سددت كل واحد منهما زجاج الرمح نحو صاحبها وسعى الساعون في الصلح فان ابتا الا التمادي في القتال قلبت كل واحد منهما الرماح واقتتلتا بالاسنة ۱۲

(۵) (لا يذد) من الذود وهو الكف والردع يقال ذاد (ن) ذودا اي دفعه وطرده (الحوض) مجتمع الماء والجمع حياض واحواض وحيضان (السلاح) جمعه اسلحة (يهدم) من التهديم هو مبالغة الهدم يقال هدم (ض) اسقطه ونقضه يقول من لم يحم حريمه استبيح حريمه واستعار الحوض للحريم ۱۲

(۶) (يغترب) اي يسافر (العدو) جمعه اعداء (الصديق) ضد العدو والجمع اصدقاء يقول من سافر واغترب حسب الاعداء اصدقاء لانهم لم يجربهم فتوقفه التجارب على ضمائر عدوهم ومن لا يكرم نفسه بتجنب الدنايا لم يكرمه الناس ۱۲

وَمَنْ لَمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهُ (يجعل نفسه راحلة للناس ۱۲)	۱	وَلَا يُعْفِهَا يَوْمًا مِنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ
وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِنْ خَلِيقَةٍ (اسم تكن زائدة ۱۲)	۲	وَإِنْ خَالَهَا تَخْفَى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ (الباء للخليقة ۱۲)
وَكَائِنْ تَرَى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ (موصوف ۱۲ صفته ۱۲)	۳	زِيَادَتُهُ أَوْ نَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ (حال بحذف الواو ۱۲)
لِسَانُ الْفَتَى نِصْفٌ وَنِصْفٌ فُؤَادُهُ	۴	فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صُورَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ (اى لم يبق بعد هما منه الخ ۱۲)
وَإِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ (منه الحلم ۱۲)	۵	وَإِنَّ الْفَتَى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ
سَأَلْنَا فَأَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا فَعُدْتُمْ (اى سألناكم ۱۲ الى السؤال ۱۲ الى الاعطاء ۱۲)	۶	وَمَنْ أَكْثَرَ التَّسْآلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ (السؤال ۱۲ يخاب ۱۲)

(۱) ترجمہ جو شخص ہمیشہ اپنے نفس کو لوگوں کا لادو اونٹ بنائے رکھے گا اور کسی دن بھی اس کو ذلت سے نہ بچائے گا (ضرور) نادم ہوگا۔ (انسان کو خودداری لازم ہے)

(۲) ترجمہ جب کسی آدمی میں کوئی خلقی عادت ہوگی تو ضرور معلوم کر لیجائیگی۔ اگرچہ وہ یہ سمجھے کہ لوگوں سے چھپی رہے گی۔ مطلب انسان کی جبلی اور طبعی عادت کبھی چھپی نہیں رہتی ایک نہ ایک دن ضرور ظاہر ہو کر رہتی ہے۔

(۳) ترجمہ بہت سے خاموش لوگ تجھے بھلے معلوم ہونگے حالانکہ ان کا کمال یا نقصان کلام کرنے کے وقت معلوم ہو سکتا ہے۔ مطلب انسان جبتک خاموش ہے اسکے عیب و ہنر کا پتہ نہیں چلتا بولنے سے حقیقتِ حال معلوم ہوتی ہے ؎

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد

(۴) ترجمہ آدمی کا نصف حصہ زبان ہے اور نصف حصہ اس کا دل۔ بقیہ گوشت اور خون کی ایک صورت ہے۔ مطلب انسان کے جسم میں دو ہی چیزیں قابل قدر ہیں، زبان اور دل۔

(۵) ترجمہ بوڑھے کی بیوقوفی کے بعد بردباری (کا حصول) نہیں (بیوقوف بوڑھا حلیم نہیں ہو سکتا) جوان بیوقوفی کے بعد بردبار بن جاتا ہے۔ مطلب بڑھاپے میں آدمی جب سٹھیا جاتا ہے تو عقل لوٹ کر نہیں آتی۔ اور جوانی کا جنون بڑھاپے میں زائل ہو جاتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے مانگا تم نے دیا۔ ہم نے پھر مانگا تم نے پھر دیا۔ اور جو زیادہ مانگتا رہیگا ایک دن محروم کر دیا جائے گا۔ مطلب روز روز کا سوال انسان کو محروم اور رسوا بنا دیتا ہے۔

(۱) (يسترحل) اى يجعل كالراحلة يقول ومن لم يزل يجعل نفسه كالراحلة للناس ولا يعفها من الذل يندم على ذلك وهذا البيت لم يذكره الزوزنی ۱۲

(۲) (الخليقة) الطبيعة والعادة جمعها خلق (وان خالها) اى وان ظنها (تعلم) اى تظهر على الناس يقول ومهما كان لامرئ خلق وظن انه يخفى على الناس علم ولم يخف يعنی اخلاق المرء لا تخفى وان اخفاها ۱۲

(۳) (كائن) معناها كم فی الخبر والاستفهام وفيها لغتان اخريان كاين وكئن (صامت) ضد ناطق من صمت (ن) صمتا وصموتا اى سكت (معجب) اسم فاعل من اعجبه اى ادخله فی العجب يقول كم صامت يعجبك صمته ولا تظهر زيادته على غيره ونقصانه عن غيره الا عند تكلمه ۱۲

(۴) (لسان) جمعه ألسن وألسنة وألسن ولسانات (الفتى) الشاب (الفؤاد) القلب والجمع افئدة هذا اشارة الى قول العرب المرء باصغريه لسانه وجنانه فاذا تكلم تكلم باللسان واذا قاتل قاتل بالجنان ۱۲

(۵) يقول اذا كان الشيخ سفيها لم يرجع حلمه لانه لا حال بعد الشيب الا الموت والفتى وان كان نزقا سفيها اكسبه شيبه حلما ووقارا وشده قول صالح ابن عبد القدوس

؎ والشيخ لا يترك اخلاقه
حتى يوارى فی ثرى رمسه

(۶) يقول سألناكم رفدكم ومعروفكم فجدتم بها فعدنا الى السؤال وعدتم الى النوال ومن اكثر السؤال حرم يوما لا محالة (التسآل) السؤال والتفعال من ابنية المصادر ۱۲

المُعَلَّقَةُ الرَّابِعَةُ

قال لبید ابن ربیعۃ العامری

یہ معلقہ لبید بن ربیعہ عامری کا ہے۔ انکی کنیت ابوعقیل ہے۔ بہترین شریف النسل شاعر تھے طبیعت میں شجاعت سخاوت اور جسارت کا مادہ بہت زیادہ تھا۔ نابغہ نے بچپن میں ہی اِن کے متعلق کہدیا تھا کہ یہ بچہ بنو ہوازن میں سب سے بڑا شاعر ہوگا۔ اِن کے قبیلہ اور بنی عبس میں نسلی عداوت تھی۔ اتفاقاً دونوں قبیلے نعمان بن منذر کے دربار میں حاضر ہوئے۔ بنو عبس ربیع بن زیاد کی زیر قیادت تھے۔ اور عامری اِن کے چچا ملاعب الاسنۃ کی سرداری میں۔ ربیع ابن زیاد عبسی نعمان بن منذر کا ہم پیالہ و ہم نوالہ تھا۔ اور نعمان بن منذر کو بنو عامر کے خلاف بھڑکا تا رہتا تھا۔ بنو عامر کا یہ وفد جب دربار میں پہنچا تو نعمان بن منذر نے اُن کی طرف سے مُنہ پھیر لیا جس سے قبیلہ کی بڑی تحقیر ہوئی۔ اور پشیمان ہوکر یہ لوگ دربار سے واپس ہوئے۔ لبید چونکہ صغیر السن تھے اسلئے قبیلہ کے سردار، اِن کو دربار میں ساتھ بھی نہ لے گئے تھے۔ جب تمام لوگ واپس ہوئے تو لبید نے اُن سے احوال دریافت کئے۔ اِن کے بچپن کی وجہ سے کسی نے انکو حال بتانا بھی مناسب نہ سمجھا۔ لیکن انھوں نے اصرار کرکے حالات دریافت کئے۔ اور کہا کہ کل کو تم لوگ مجھے بھی دربار میں ساتھ لیجانا۔ میں ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کردوں گا کہ پھر وہ تمام عمر بادشاہ کو مُنہ نہ دکھائے گا۔ چنانچہ اگلے روز جب بنو عامر لبید کو لیکر دربار میں گئے تو انھوں نے ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کیا کہ پھر اُس نے دربار میں آنے کی بھی ہمت نہ کی۔

جب دُنیا میں نورِ نبوّت ظاہر ہوا۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائل کو اسلام کی دعوت دی تو یہ بھی اپنے قبیلہ کے ہمراہ دربارِ نبوی میں پہنچے اور مشرف باسلام ہوگئے۔ نہایت پاکباز انسان بنے۔ قرآن حفظ کیا۔ اور شعر و شاعری کو بالکل ترک کردیا۔ فرمایا کرتے تھے اب ہمارے لئے شاعری کے بجائے قرآن کافی ہے جب فتوحات اسلامی ہوئیں تو خلافتِ فاروقی میں کوفہ میں جا بسے۔ آپ کی وفات سنہ ۴۱ھ میں ہوئی ایکسوتیس سال کی عمر پائی۔

ایک مرتبہ لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ عرب کا سب سے بڑا شاعر کون ہے۔ تو آپنے فرمایا امرؤ القیس۔ لوگوں نے کہا اس کے بعد تو آپ نے کہا طرفہ۔ لوگوں نے کہا اسکے بعد کس کا درجہ ہے۔ تو فرمانے لگے کہ میرا۔ اس قصیدہ میں نعمان بن منذر کے دربار کا واقعہ ذکر فرماتے ہیں اور عہد جاہلیت کے دستور کے مطابق شراب نوشی مہمان نوازی اور شہسواری پر فخر کرتے ہیں۔

===========

۱	عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا	بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا
۲	فَمَدَافِعُ الرَّيَّانِ عُرِّيَ رَسْمُهَا	خَلَقًا كَمَا ضَمِنَ الْوُحِيَّ سِلَامُهَا
۳	دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ أَنِيسِهَا	حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا
۴	رُزِقَتْ مَرَابِيعَ النُّجُومِ وَصَابَهَا	وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا
۵	مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ	وَعَشِيَّةٍ مُتَجَاوِبٍ إِرْزَامُهَا
۶	فَعَلَا فُرُوعُ الْأَيْهُقَانِ وَأَطْفَلَتْ	بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

(۱) ترجمہ: منٰی میں زیادہ دن اور تھوڑے دن ٹھہرنے کے مکانات مٹ گئے اور (کوہ) غول اور رجام کے مکانات وحشت کدہ بن گئے۔ **مطلب** چونکہ محبوبہ اِن دیار سے کوچ کر گئی ہے اسلئے اب مکان کے نشانات بالکل مٹ گئے اور سب ویران ہوگئے۔

(۲) ترجمہ: پھر (کوہ) ریان کی نالیاں (احباب کے چلے جانے کی وجہ سے وحشتناک ہوگئیں) جنکے نشانات درآنحالیکہ وہ پرانے پڑ گئے تھے اس طرح واضح کر دئے گئے جس طرح کہ کندہ پتھر نقوش کتابت کا ضامن ہوتا ہے۔ **مطلب** نالے اَٹ جانیکے بعد بارش اور سیل سے پھر نمودار ہوگئے جس طرح کہ کندہ پتھر کی کتابت عرصہ کے بعد کچھ نمایاں رہ جاتی ہے۔

(۳) ترجمہ: (ان مکانوں کے) ایسے نشان ہیں جن پر اُن کے باشندوں کے زمانہ کے بعد بہت سے مکمل سال یعنی اُن سالوں کے حلال اور حرام مہینے گذرے (تو پھر ویران کیوں نہ ہوتے)۔

(۴) ترجمہ: اُن مکانات پر نچھتروں کی تاثیر سے موسم ربیع کی ابتدائی بارشیں برسائی گئیں اور ابر کڑکنے والے بادلوں کی موسلادھار اور ہلکی مگر دیر تک برسنے والی بارشیں برسیں۔

(۵) ترجمہ: (وہ مکانات) ہر رات کے برسنے والے اور صبح کے وقت برسنے والے تاریک اور شام کے برسنے والے ایسے ابر سے (سیراب کئے گئے) جسکی کڑک آپس میں ایکدوسرے کو جواب دینے والی تھی (بلبلونکی پے درپے کڑک اور گرج ایسی سنائی دے رہی تھی گویا وہ باہم گفت وشنید میں مصروف ہیں)۔

(۶) ترجمہ: پس (زمین کے سیراب ہوجانے کی وجہ سے) جھڑبیری کی شاخیں بڑھ گئیں اور وادی کے اطراف میں ہرنوں نے بچے اور شتر مرغ نے (انڈے) دیدئے۔ **مطلب** بارش کی کثرت سے تمام جنگل شاداب اور ہرے ہوگئے اور وحشی جانوروں نے بچے دیدئے۔

م السحاب ملبس آفاق السماء بظلام لفرط کثافتہ (العشیۃ) السحابۃ التی تنشأ آخر النہار (الارزام) صوت الرعد وہو مرفوع بمتجاوب وقولہ من کل ساریۃ متعلق برزقت او بصابہا ۱۲

(۶) (علا) ارتفع فعل ماض من العلو (الایہقان) ضرب من النبت ہو الجرجیر البری (اطفلت) ای صارت ذوات اطفال (الجلہتین) جانبا الوادی ولا یستعمل الا مثنی کالثقلین (النعام) جنس یعم الذکر والانثی و فعلہ محذوف ای باضت نعامہا او یراد ما ہو اعم منہ علی طریق عموم المجاز ۱۲

(۱) (عفت) (ن) عفاءً لازم ومتعد فی البیت لازم یقال عفت الریح المنزل وعفا المنزل نفسہ یعفو وعفاءً (المحل) من الدیار ما حل فیہ لایام معدودۃ (المقام) منہا ما طالت الاقامۃ بہ (منی) موضع غیر منی الحرم (تابد) توحش (الغول والرجام) جبلان معروفان وقولہ محلہا بدل من الدیار ومقامہا معطوف علی محلہا واراد بغولہا ورجامہا غولہا ورجامہا فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲

(۲) (مدافع) جمع مدفع وہو مسیل الماء الی الاودیۃ من الجبال (الریان) اسم جبل (عُرّی) ای جرد (الوحی) الکتابۃ (سلام) جمع سلمۃ وہی الحجارۃ وقولہ فمدافع معطوف علی غولہا و خلقاً حال من الرسم والضمیر الذی فی سلامہا عائد الی الوحی ۱۲

(۳) (دمن) جمع دمنۃ وہی ما لصق بالارض من آثار الدیار وہی خبر لمبتدا محذوف تقدیرہ وہی ہذہ الدیار دمن (تجرم) ای تکمل وہو فی موضع الصفۃ لدمن (العہد) الملاقات (الحجج) جمع حجۃ وہی السنۃ واراد بالحرام الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب واراد بالحلال الاشہر ما سواہا وقولہ حجج فاعل خلون وحلالہا وحرامہا بدل منہ ۱۲

(۴) (رزقت) ای مطرت الدیار (المرابیع) الامطار التی تجیئ فی اول الربیع الواحد مرباع واراد بالنجوم الانواء وہی منازل القمر الواحد نوء (صابہا) ای صبہا (الودق) المطر (الرواعد) جمع راعدۃ ہی السحابۃ التی فیہا الرعد (الجود) المطر الکثیر (الرہام) المطر الضعیف الدائم وقولہ جودہا فرہامہا بدل من ودق الرواعد ۱۲

(۵) (الساریۃ) السحابۃ التی تمطر لیلاً (الغادی) السحاب الذی یمطر غدوۃً (المدجن) من

وَالْعِيْنُ سَاكِنَةٌ عَلَىٰ أَطْلَائِهَا	۱	عُوْذًا تَأَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِهَامُهَا نصب على الحال من العين ۱۲
وَجَلَا السُّيُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ كَأَنَّهَا	۲	زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَهَا أَقْلَامُهَا الجملة فى موضع النعت لزبر ۱۲
أَوْ رَجْعُ وَاشِمَةٍ أُسِفَّ نَؤُوْرُهَا	۳	كِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَهُنَّ وِشَامُهَا مفعول لاسف ۱۲
فَوَقَفْتُ أَسْأَلُهَا وَكَيْفَ سُؤَالُنَا	۴	صُمًّا خَوَالِدَ مَا يَبِيْنُ كَلَامُهَا جمع اصم ۔ يظهر ۱۲
عَرِيَتْ وَكَانَ بِهَا الْجَمِيْعُ فَأَبْكَرُوْا اى خلت عن القطان ۱۲ ۔ سار بكرة ۱۲	۵	مِنْهَا وَغُوْدِرَ نُؤْيُهَا وَثُمَامُهَا ترك ۱۲

(۱) **ترجمہ**۔ وحشی گائیں درآنحالیکہ وہ نوزائیدہ ہیں اپنے بچوں کے پاس کھڑی ہیں اور اُن کے بچے کھلے میدان میں ریوڑ، ریوڑ (پھرتے) ہیں۔ **مطلب** غرضکہ اب وہ دیارِ حبیب وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے۔

(۲) **ترجمہ**۔ سیلابوں نے کھنڈروں کو (مٹی میں دَب جانے کے بعد) ظاہر کردیا۔ گویا کہ وہ کتابیں ہیں جن کے قلموں نے ان کی کتابت کو دوبارہ چمکا دیا ہے۔ **لطیفہ**۔ فرزدق نے جب یہ شعر سُنا تو سجدہ میں گر گیا۔ لوگوں نے سبب دریافت کیا۔ تو کہنے لگا کہ تم سجداتِ قرآن کو جانتے ہو میں سجدۂ شعر کو پہچانتا ہوں۔

(۳) **ترجمہ**۔ یا گودنے والی کے دوبارہ گودنے کے نشان ہیں جن کے حلقوں میں اس کا کاجل بھر دیا گیا ہے جنپر اسکے گودنے کے نشان ظاہر ہوگئے ہیں۔ **مطلب** کھنڈروں کے ناپید ہونے کو مٹے ہوئے گودنے کے نشانات سے تشبیہ دی اور سیل کی وجہ سے اسکے دوبارہ نمودار ہوجانے کو گودنے کے اُجلے ہوئے نشانات سے تشبیہ دی۔

(۴) **ترجمہ** بس میں ٹھہرا اور اُن کھنڈرات سے (محبوبہ کے احوال) دریافت کرنے لگا حالانکہ باقیماندہ ٹھوس پتھروں سے کہ اُن کی گفتگو ظاہر نہیں ہوتی، کیسے سوال ہو سکتا ہے (دوسرے مصرعہ سے اپنی وارفتگی کا عالم دکھانا مقصود ہے)

(۵) **ترجمہ**۔ وہ گھر (رہنے والوں سے) خالی ہوگئے اور پہلے اس میں سب تھے پس وہ صبح سویرے اُس گھر سے سفر کر گئے اور اسکی نالیاں (جو خیمہ کے اردگرد کھودی جاتی ہیں) اور جھنوا سے (کی باڑیں جو حفاظت کیلئے خیمہ کے چاروں طرف لگا دی جاتی ہیں) چھوڑ دی گئیں۔

۵ (النؤی) نُهَيْرٌ يُحْفَرُ حول البيت لينصبّ اليه الماء من البيت والجمع أنآء وتقلب فيقال آناء (الثمام) ضربٌ من الشجر رخوٌ يسد به خلل البيوت ۱۲

(۱) (العين) جمع اعين البقر الوحشی (الاطلاء) جمع الطلا ولد الوحش حين يولد الى ان ياتى عليه شهر ويستعار لولد الانسان وغيره (العوذ) حديثات النتاج الواحدة عائذ (تاجّل) اى صار اجلاً اجلاً والاجل القطيع من بقر الوحش (البهام) اولاد الضأن جمع بهم البهم جمع بهمة واراد بها اولاد البقر ۱۲

(۲) (جلا) كشف (السيول) جمع سيل مثل شيخ وشيوخ (الطلول) جمع الطلل (الزبر) جمع زبور وهو الكتاب بمعنى المزبور (تجدّ) من الاجداد بمعنى التجديد يشبه كشف السيول عن الاطلال التى غطاها التراب تجديد الكتاب سطور الكتاب الدارس وظهور الاطلال بعد دروسها بظهور السطور بعد دروسها ۱۲

(۳) (الرجع) الترديد (الواشمة) من وشم (ض) وشمًا اليد غرزها بالابرة ثم ذرّ عليها النيلج فصار فيها رسوم وخطوط (النؤور) النفس المتخذ من دخان السراج والنار (كفف) جمع كفة وهى الدارات وكل شئ مستدير كفة بكسر الكاف وكل مستطيل كُفة بضم الكاف (تعرض) ظهر (الوشام) جمع وشم قوله نورها مفعول مالم يسم فاعله لأسف وكففا مفعول ثان له و وشامها فاعل تعرض اضيف الى ضمير الواشمة ۱۲

(۴) (الصم) الصلاب الواحد اصم وصماء (خوالد) البقى البواقى بعد دروس الاطلال (ابان) قد يكون بمعنى ظهر وقد يكون بمعنى اظهر يريد ان سؤال الاطلال لا يجدى لصاحبه نفعا وسوال الاطلال والاحجار مما يدل على فرط الوله وشدة الشغف ۱۲

(۵) (عريت) خلت يقال عرى (س) عريا من ثيابه خلعها (ابكروا) ساروا فى البكرة يقال بكرت (ن) وابتكرت من المكان اى سرت منه بكرة (غودر) ترك من المغادرة هو الترك ومنه الغدير لانه ما ترك السيل ۱۲

شَاقَتْكَ ظُعْنُ الْحَيِّ حِيْنَ تَحَمَّلُوْا	١	فَتَكَنَّسُوْا قُطُنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا
مِنْ كُلِّ مَحْفُوْفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ	٢	زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا
زُجَلًا كَأَنَّ نِعَاجَ تُوْضِحَ فَوْقَهَا	٣	وَظِبَاءَ وَجْرَةَ عُطَّفًا آرَامُهَا
حُفِزَتْ وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا	٤	أَجْزَاعُ بِيْشَةَ أَثْلُهَا وَرِضَامُهَا
بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارَ وَقَدْ نَأَتْ	٥	وَتَقَطَّعَتْ أَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا

(۱) ترجمہ تجھکو قبیلہ کی ہودج نشین عورتوں نے اسوقت (اور زیادہ) مشتاق بنایا جبکہ وہ (روانگی کے لئے) سوار ہوئیں اور وہ نئے ہودجوں میں داخل ہوئیں۔ درآنحالیکہ اُن کے خیموں کی لکڑیاں (جدید ہونے کی وجہ سے) چرچر کر رہی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ جن ہودجوں میں وہ عورتیں جا بیٹھیں اُن میں سے ہر ہودج کپڑوں میں پوشیدہ تھا جسکی لکڑیوں پر ایک ڈبیز پردہ تھا جس پر ایک باریک پردہ اور ایک سرخ منقش کپڑا پڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ (وہ عورتیں) گروہ در گروہ (جب ہودجوں میں سوار ہوئیں تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ) گویا مقام توضح کی وحشی گائیں اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیاں اُن ہودجوں پر سوار ہیں اس حالت میں کہ وہ اپنے بچوں کو پیار سے دیکھ رہی ہیں مطلب عورتوں کو حُسنِ چشم اور خوبی رفتار میں بقراتِ وحش سے اور بنظر ترحم بچوں کی طرف دیکھنے والی ہرنوں سے تشبیہ دی ہے اسلئے کہ ایسی حالت میں انکی گردنوں اور نگاہوں میں ایک خاص حسن ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ وہ سواریاں تیز ہنکائی گئیں اور قطعاتِ سراب اُن سے جدا ہوگئے (یعنی سواریاں اُن میں سے ہوکر نکلیں تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ) گویا وہ وادیٔ بیشہ کے موڑوں پر جھاؤ کے درخت یا پتھر کی چٹانیں ہیں۔ (کثرت اور ضخامت میں سواریوں کو جھاؤ کے درختوں یا پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے)۔

(۵) ترجمہ۔ اب نوار (معشوقہ) کی یاد کیا؟ (اس کا تذکرہ بے سود ہے) جبکہ وہ دور ہوگئی۔ اور اس کے قوی اور ضعیف علائق (دوستی) منقطع ہوگئے۔ **مطلب** محبوبہ کے ہجر اور قطع تعلق کے بعد اس کا ذکر لاحاصل ہے۔

۴ جمع جزع وہو منعطف الوادی (بیشہ) واد بعینہ بطریق الیمامۃ (الاثل) شجر (الرضام) صخور عظام الواحدۃ رضمۃ الکاف فی موضع الحال من ضمیر زایلہا واثلہا بدل من الاجزاع ورضامہا عطف علیہ وضمیر اثلہا ورضامہا لبیشۃ ۱۲

(۵) (نوار) کقطام اسم امرأۃ یشبب بہا (نأت) ای بعدت من النأی ہو البعد (الرمام) جمع رمۃ وہی قطعۃ من الحبل خلقۃ ضعیفۃ۔ اضرب عن الکلام الاول وشرع فی کلام آخر فقال مخاطبا لنفسہ ای شیء تتذکر من نوار والحال انہا بعدت وتقطع اسباب وصالہا ما قوی منہا وما ضعف ۱۲

(۱) (شاقتک) ای دعتک الی الشوق والخطاب لنفسہ (الظعن) جمع ظعینۃ وہی الہودج والمرأۃ ایضا مادامت فی الہودج (تکنسوا) من تکنس اسم ہو الدخول فی الکناس وہو بیت الوحش واراد ہہنا الہودج وضمیر تحملوا وتکنسوا للظعن وذلک جائز عندہم وضمیر خیامہا للقطن ہو ککتب جمع قطان وہو اشجار الہودج کما فی القاموس او جمع قطین بمعنی الجماعۃ کما فی الزوزنی وایضا قال فیہ القطن الثیاب الفاخرۃ عندہم والاول اظہر کما ترجمت فی الہندیۃ (تصر) من الصریر ہو صوت الرحل ونحوہ وجملۃ تصر خیامہا فی موضع الصفۃ للقطن ۱۲

(۲) (محفوف) المغطی یقال حف الہودج بالثیاب ای غطی بہا وحف الناس حول الشیء احاطوا بہ (یظل) یقال اظل الجدار الشیء اذا کان فی ظل الجدار (العصی) ہہنا عیدان الہودج (زوج) ضرب من الثیاب یطرح علی الہودج (الکلۃ) ستر رقیق یجعل فوق الہودج (القرام) ستر فیہ رقوم ونقوش یرسل علی جانب الہودج وقولہ کلۃ مبتدأ مقدم الخبر والجملۃ نعت لزوج والقرام معطوف علی کلۃ والضمیر الذی اضیف الیہ القرام راجع الی الکلۃ ۱۲

(۳) (زجلا) جمع زجلۃ ہی القطعۃ من کل شیء والجماعۃ من الناس (نعاج) اناث بقر الوحش (توضح ووجرۃ) موضعان (العطف) جمع عاطف من العطف بمعنی الترحم او التثنی ونصب زجلا علی الحال من الضمیر فی تحملوا ونصب عطفا علی الحال (الآرام) جمع ریم وہو الظبی الخالص البیاض ورفع آرامہا علی الفاعلیۃ للحال الساد مسد الفعل ۱۲

(۴) (حفزت) ای دفعت (الاجزاع) ۴

مُرِّيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدَ وَجَاوَرَتْ	۱	اَهْلَ الْحِجَازِ فَاَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا
بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ اَوْ بِمُحَجَّرٍ	۲	فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرِجَامُهَا
فَصُوَائِقٌ اِنْ اَيْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ	۳	مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ اَوْ طِلْخَامُهَا
فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ	۴	وَلَخَيْرُ وَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا
وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِيلِ وَصَرْمُهُ	۵	بَاقٍ اِذَا ظَلَعَتْ وَزَاغَ قِوَامُهَا
بِطَلِيحِ اَسْفَارٍ تَرَكْنَ بَقِيَّةً	۶	مِنْهَا فَاَحْنَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ (نوار) مُرِّیَّہ ہے (کبھی مقام) فید میں جا اُتری اور (کبھی) حجازیوں کی پڑوسن بنی سو اب تیرا مقصد (حاصل ہونا) اس سے دشوار ہے مطلب دیار شاعر اور فید و حجاز میں کافی فاصلہ ہے اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب محبوبہ دور و دراز مقامات پر جاگزیں ہے تو اب وصال بہت دشوار ہے۔

(۲) ترجمہ (وہ نوار بنو طی کے دو پہاڑ) آجا و سلمیٰ کے پورب میں (مقیم ہوئی) یا (مقام) محجر میں پھر اسکو (کوہ) فردہ اور اسکے رجام نے اپنے اندر سما لیا۔

(۳) ترجمہ پھر (مقام) صوائق نے (اس نوار کو) اپنی گود میں لیلیا، اور اگر یمن میں آئی تو اسکے متعلق وحاف القہر یا اسکے طلخام کے بارے میں خیال ہے (کہ وہ اسکی فرودگاہ ہونگے)

(۴) ترجمہ جس کا وصل (تعلق) معرض زوال میں ہو اس سے قطع تعلق کرلے۔ دوستی کرنیوالا وہی بہتر ہے جو (ضرورت کیوقت) قطع تعلق کرلے (تاکہ ہجر کے مصائب زیادہ برداشت کرلے نہ پڑیں مطلب بعض کتابوں میں بجائے لخیر واصل کے ولشر واصل الخ ہے تو اس صورت میں اس شخص کی مذمت ہوگی جو دوستی کرکے نہ نبھائے لیکن پہلی روایت اگلے شعر کے مناسب ہے۔

(۵) ترجمہ عمدہ معاملہ کرنے والے کو بہت سا مال (یا دُکھ) دیدے) اور اس سے قطع کرنا (بھی) باقی رہے جبکہ اس دوستی کی رفتار ٹیڑھی اور اصل کج ہوجائے مطلب دوست کیساتھ بڑھکر معاملہ کرو لیکن اگر تعلقات مکدر ہونے لگیں تو پھر فوراً تعلق قطع کردو۔

(۶) ترجمہ سفروں کی وجہ سے درماندہ اونٹنی کے ذریعہ (تعلقات قطع کرو) جس میں سے سفروں نے کچھ تھوڑا حصہ باقی چھوڑا ہو پس (لاغری کی وجہ سے) اسکی پشت اور کوہان سمٹ گئے ہوں۔

۵کما تحمل اذاہ (الجزیل) الکثیر التام یقال جزل دک، جزالۃ الشئ کثرۃ الصرم، القطیعۃ (ظلعت) ای غمزت یقال ظلع (ف) ظلعا البعیر غمز فی مشیتہ (زاغ) من الزیغ ہو المیل (القوام) ما یقوم بہ الشئ وضمیر ظلعت وقوامہا راجعۃ الی الخلۃ ۲ (۶) (طلیح) یقال طلحت (ف) البعیر اذا اعییتہ فہو طلیح وناقۃ طلیح اسفار اذا جہدہا السیر وہزلہا (احنق) من الاحناق ہو الصاق البطن من الہزال (الصلب) عظم الظہر والجمع اصلاب وضمیر ترکن للاسفار ۱۲

(۱) (مُرِّیَّۃ) منسوب الی مرۃ (فید) بلدۃ مؤنثۃ ولم یصرفہا للتانیث والتعریف وصرفہا ایضا جائز لانہا علی اخف اوزان الاسم فعادلت الخفۃ احدی السببین وکذا کل اسم کان علی ثلثۃ احرف ساکن الاوسط نحو ہند یقول ہی من مرۃ حلت واقامت بفید احیانا وجاورت اہل الحجاز احیانا فبعد منک مطلبہا لان بین بلادک وبین فید واہل الحجازۃ مسافۃ بعیدۃ ۱۲

(۲) (المشارق) یتعلق بحلت واراد بالجبلین آجا وسلمی جبلان لطئی (محجر) موضع (فردۃ) جبل آخر لطئی وصرفہا للضرورۃ (الرجام) موضع ہذا اذا کان الرجام بالجیم وان کان بالحاء المہملۃ فہی ارض متصلۃ بفردۃ لذلک اضافہا الیہا ۱۲

(۳) (صوائق) موضع معطوف علی فرجاجہا الخبر المبتدا محذوف ای محلہا (ایمنت) ای اتت الیمن یقال ایمن الرجل اذا اتی الیمن مثل اعرق اذا اتی العراق واخیف اذا اتی خیف منیٰ (مظنۃ الشئ) حیث یظن کونہ فیہ وہو من الظن بالظاء واما قولہم علق مضنۃ ای شئ نفیس یبخل بہ فہو من الضن (وحاف القہر وطلخام) موضعان ۱۲

(۴) (اللبانۃ) حاجۃ اللبن خاصۃ ثم یستعمل لکل حاجۃ (الخلۃ) المودۃ المتناہیۃ ومنہا الخلیل والخل (صرام) مبالغۃ الصارم ہو القاطع من صرم (ض) صرما وصرما الحبل انقطع الشئ قطعہ فلانا ہجرہ ویروی ولشر واصل خلۃ صرامہا یعنی کشرٌ من وصل محبۃ من قطعہا ۱۲

(۵) (واحب) امر من حبوتہ بکذا احبوہ (ن) حباءً اعطیتہ ایاہ (المجامل) المعامل بالجمیل ویروی محامل بالحاء فہو الذی یحمل اذاک مع

وَإِذَا تَغَالَى لَحْمُهَا وَتَحَسَّرَتْ	۱	وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا
فَلَهَا هِبَابٌ فِي الزِّمَامِ كَأَنَّهَا	۲	صَهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا
أَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لِأَحْقَبَ لَاحَهُ	۳	طَرْدُ الْفُحُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا
يَعْلُو بِهَا حَدَبَ الْإِكَامِ مُسَحَّجٌ	۴	قَدْ رَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا
بِأَحِزَّةِ الثَّلَبُوتِ يَرْبَأُ فَوْقَهَا	۵	قَفْرَ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا
حَتَّى إِذَا سَلَخَا جُمَادَى سِتَّةً	۶	جَزْءًا فَطَالَ صِيَامُهُ وَصِيَامُهَا

(۱) ترجمہ۔ جبکہ اس (ناقہ) کا گوشت گھل جائے اور وہ درماندہ ہو جائے اور تھک جانیکے بعد اس کے (موزہ کے) تسمے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ (جواب شرط اگلے شعر میں ہے):۔

(۲) ترجمہ پھر بھی اسکے لئے مہار میں (رہکر) ایسا نشاط ہو گویا کہ وہ سرخ رنگ کا بادل جس میں سے ایک ابر بے باراں نے جنوبی ہوا کے ساتھ حرکت کی ہے۔ مطلب جس ناقہ میں تھک جانیکے بعد بھی پانی سے خالی سرخ ابر کیطرح سرعت سیر ہو اسپر سوار ہو کر بگاڑ کے وقت قطع تعلق کر لینا چاہئے۔

(۳) ترجمہ یا (وہ ناقہ) گورخرنی (کی طرح) ہے جو ایسے گورخر سے حاملہ ہوئی جسکو نروں کے دفع کرنے اور مارنے اور کاٹنے نے بدروپ کر دیا ہو۔ مطلب ناقہ کو ابر سے تشبیہ دینے کے بعد اس گدھی سے تشبیہ دی جسکو مست گورخر بھگائے پھر رہا ہو۔

(۴) ترجمہ زخمی گورخر اس گورخرنی کو ٹیلوں کی بلندی پر بھگائے پھرتا ہے (تاکہ دوسرے نروں سے دور لیجا کر اور تھکا کر اسپر قادر ہو سکے) درآنحالیکہ اس گورخرنی کی نافرمانی اور شہوت نے اسکو شک میں ڈال رکھا تھا (کہ کہیں یہ حاملہ تو نہیں کیونکہ حالت حمل میں گدھی جفتی نہیں کھاتی)۔

(۵) ترجمہ (وہ گدھا اس گدھی کو) ثلبوت کے ٹیلوں پر لے چڑھا (اس حال میں کہ) خالی کمینگاہوں کی دیدبانوں کی طرح دیکھ بھال کرتا تھا (کہ مبادا کوئی صیاد نہ چھپا بیٹھا ہو) ان میں خوف کا باعث پتھر تھے۔ مطلب محض پتھروں کو دیکھ کر بھڑک رہا تھا ورنہ وہاں کسی شکاری کا پتہ تک نہ تھا۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ جب دونوں نے جاڑوں کے چھ مہینے گذار دئے (اور موسم ربیع آگیا یا جمادی الثانیہ گذار دیا) اس حال میں کہ بدون پانی پئے تر گھاس پر اکتفا کرتے تھے پس اس گدھے اور گدھی کا روزہ (پانی سے رکنا) دراز ہو گیا۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

ستۃ منصوب علی البدلیۃ من جمادی وقیل مجرور بالاضافۃ (جمادی) اسم للشتاء سمی بہا لجمود الماء فیہ وقیل المراد من جمادی ستۃ الجمادی الآخرۃ لانہ شہر سادس من المحرم کما یقال للجمادی الاولی جمادی خمسۃ ۱۲

(۱) (تغالی) لحم الناقۃ ای ذہب وارتفع الی رؤس العظام مجرّدہ غلا (ن) یغلو ای ارتفع (تحسرت) ای اعیت من کثرۃ السوق وسقطت (الکلال) التعب یقال کلّ (ض) کلًّا تعب احیاد (الخدام) ککتاب جمع خدم والخدم جمع خدمۃ وہو سیر تشدّ بہا النعال الی ارساغ الابل ۱۲

(۲) (الہباب) النشاط یقال ہبّ یہبّ ہبًّا وہبابا اذا انشط واسرع (الزمام) للبعیر بمنزلۃ اللجام للفرس (الصہباء) السحابۃ التی تضرب لونہا الی الحمرۃ (الجنوب) ریح تقابل الشمال (الجہام) السحاب الذی قد ہراق ماءہ والفاء فی جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۳) (الملمع) الاتان التی قاربت ان تحمل (وسقت) ای حملت یقال وسق (ض) وسقا وسق الشیٔ جمعہ وحملہ واوسقت الناقۃ اذا حملت فہی واسق والجمع واسقات (الاحقب) الحمار الوحشی الذی فی خاصرتیہ بیاض (لاحہ) ای غیّرہ (الکدام) العض یقال کدم (ن و ض) کدما عضہ بمقدم فمہ ۱۲

(۴) (الحدب) ما ارتفع من الارض (الاکام) جمع اکمۃ الجبل الصغیر (مسحج) بتقدیم الحاء المہملۃ علی الجیم المعظم حمار عضّتہ الحمر (رابہ) ای اوقعہ فی الشک (الوحام) شہوۃ الفحل والباء فی بہا للتعدیۃ والباء یرجع الی ملمع ۱۲

(۵) (باحزۃ) الباء تتعلق بیعلو والاحزۃ جمع حزیز وہو ما غلظ من الارض مثل القف (الثلبوت) اسم واد بعینہ (یربؤ) من ربأ (ف) ربأ رقب وحافظ (القفر) الخالی والجمع القفار (المراقب) جمع مرقبۃ وہو موضع یقوم علیہ الرقیب (الآرام) جمع ارم وہو حجر ینصب علی الطریق ۱۲

(۶) (سلخت) الشہر اذا مضیتہ وصرت فی آخرہ بابہ (ف ن) (جزءا) یقال جزأت الابل اذا اکتفت بالکلاء الرطب عن الماء (ستۃ) ۱۲

رَجَعَا بِاَمْرِهِمَا اِلٰى ذِي مِرَّةٍ	۱	حَصِدٍ وَّنُجْحُ صَرِيْمَةٍ اِبْرَامُهَا
وَرَمٰى دَوَابِرَهَا السَّفٰى وَتَهَيَّجَتْ	۲	رِيْحُ الْمَصَايِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا
فَتَنَازَعَا سَبِطًا يَطِيْرُ ظِلَالُهٗ	۳	كَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ يُشَبُّ ضِرَامُهَا
مَشْمُوْلَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ	۴	كَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ اَسْنَامُهَا
فَمَضٰى وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً	۵	مِنْهُ اِذَا هِيَ عَرَّدَتْ اِقْدَامُهَا
فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا	۶	مَسْجُوْرَةً مُتَجَاوِرًا اَقْلَامُهَا

(۱) ترجمہ تو اُن دونوں نے اپنے مقصد کو مستحکم ارادہ کی طرف لوٹایا (پانی پینے کی ٹھانی) اور ارادہ کی کامیابی اُس کے محکم کرنے میں ہے (خام ارادہ میں کامیابی نہیں ہوتی)۔

(۲) ترجمہ (موسم گرما کے آغاز کی وجہ سے) گو کھر وا اُن کے کھروں کے پچھلے حصوں میں چبھنے لگے اور گرمیوں کی ہوا یعنی اُس کا چلنا اور گرمی بھڑک اُٹھی۔

(۳) ترجمہ پس اُن دونوں نے ایسے لمبے غبار میں ایک دوسرے سے (بڑھنے میں) مقابلہ کیا جس کا سایہ اُس روشن آگ کے دھویں کی طرح (اُڑ رہا) تھا جس کی چھپٹیاں خوب بھڑکا دی گئی ہوں۔
مطلب اُڑتے ہوئے غبار کو بھڑکتی ہوئی آگ کے دھویں سے تشبیہ دی ہے۔

(۴) ترجمہ وہ آگ ایسی ہے جس پر بادِ شمالی چلی ہے جس میں (درخت) عرفج کی تر شاخیں ملا دی گئی ہیں اُس کا دھواں اُس آگ کے دھویں کی طرح ہے جس کی لپٹیں بلند ہو رہی ہوں۔ **مطلب** بادِ شمالی سے آگ میں دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ نیز تر شاخوں کا آگ میں ڈال دینا بھی دھوئیں کی زیادتی کا باعث ہے۔

(۵) ترجمہ وہ (گدھا) چلا اور اُس (گدھی) کو اپنے آگے دھر لیا اور اُس گدھے کی یہ عادت تھی کہ جب وہ راستے سے منحرف ہونے کا ارادہ کرتی تو اُس کو آگے کر لیتا تھا۔

(۶) ترجمہ پھر وہ دونوں نہر کے ایک گوشے کے بیچ میں داخل ہوئے اور اُن دونوں نے ایک ایسے لبریز چشمہ کو چیرا جس کی قُلّام گھاس قریب قریب تھی۔

(۱) (بامرہما) الباء فیہ زائدۃ ان جعلت قولہ رجعا من الرجع وان جعلتہ من الرجوع کانت الباء للتعدیہ (المِرّۃ) بالکسر القوۃ (الحصد) المحکم یقال حصد (س) حصدًا الحبل اشتد فتلہ (نجح) والنجاح حصول المراد یقال نجح (ف) بحاجتہ فاز (الصریمۃ) العزیمۃ التی صرمہا صاحبہا عن سائر عزائمہ بالجزم فی امضائہا والجمع صرائم (الابرام) الاحکام ۱۲

(۲) (دوابر) جمع دابرۃ ومعناہا مآخیر الحوافر (السفیٰ) شوک البہمیٰ (تہیّج) الشئ واہتاج وہاج (ض) تحرّک ونشأ (المصائف) جمع مصیف وہو الصیف (السوم) مرّ الریح والفعل سام (ن) وقولہا سومہا بدلٌ من ریح (السہام) شدۃ الحرّ ۱۲

(۳) (السبط) الطویل الممتدّ صفۃ لمحذوف ای غبار قولہ کدخان مشعلۃ ای نارٍ مشعلۃ فحذف الموصوف (یشب) من شبّ النار بمعنیٰ اشعلہا (الضرام) دقاق الحطب واحدہا ضرمٌ وواحد الضرم ضرمۃٌ وقد ضرمت النار واضطرمت وتضرّمت ای التہبت ۱۲

(۴) (مشمولۃ) ای نارٍ قد اصابتہا ریح الشمال (غلثت) من غلث (ض) غلثًا الشئ بالشئ خلطہ (النابت) الغصن الغض (العرفج) شجرٌ (ساطع) مرتفع یقال سطع (ف) سطوعًا وسطوعًا الغبار او الرائحۃ او النور ارتفع وانتشر (اسنام) جمع سنام وہو اعلی الشئ والکاف فی قولہ کدخان فی موضع الخبر تقدیرہ دخانہا کدخان نارٍ الخ ۱۲

(۵) (عرّدت) من التعرید ہو التاخّر لانحراف عن الطریق (الاقدام) بمعنی التقدمۃ ولذا انث قولہ وکانت وقیل قد جاء من العرب تانیث المصدر وتذکیرہ ویقول معنی العیر نحو الماء وقدمہا الاتان لئلا تتاخّر وکانت تقدمۃ الاتان عادۃً من العیر اذا ما تاخّرت ہی ای خاف العیر تاخرہا ۱۲

(۶) (توسّطا) من التوسط ہو الدخول فی وسط الشئ (العُرض) الناحیۃ (السریّ) النہر الصغیر والجمع اسریۃ (صدّعا) من التصدیع ہو التشقیق (المسجورۃ) المملوءۃ من قولہم سجر (ن) التنور ملاءہ وہی صفۃ لموصوف محذوف ای عینا مسجورۃ (القُلّام) ضرب من النبت ۱۲

نمبر		
۱	مَحْفُوفَةٍ وَسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا	مِنْهُ مُصَرَّعُ غَابَةٍ وَقِيَامُهَا
۲	أَفَتِلْكَ أَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوعَةٌ	خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا
۳	خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيرَ فَلَمْ تَرِمْ	عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا
۴	لِمُعَفَّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهُ	غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا
۵	صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَأَصَبْنَهَا	إِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيشُ سِهَامُهَا
۶	بَاتَتْ وَأَسْبَلَ وَاكِفٌ مِنْ دِيمَةٍ	تُرْوِي الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ (نہر) نے کے وسط میں گھری ہوئی ہے اور اُسپر جھاڑی میں سے گری ہوئی اور کھڑی ہوئی نَے سایہ کر رہی ہے مطلب وہ چشمہ نیستاں میں واقع تھا اور اسپر نَے سایہ انداز تھی جس کی وجہ سے اس کا پانی نہایت سرد تھا۔

(۲) ترجمہ پس یہ گورخرنی (میری اونٹنی کے مشابہ ہے) یا وہ بقرۂ وحشیہ جسکے بچہ کو درندوں نے کھالیا ہو جو کہ ریوڑ سے پیچھے رہ گئی تھی درآنحالیکہ گلے کا اگلا جانور محافظ ہوتا ہے۔

(۳) ترجمہ وہ چپٹی ناک والی (بقرہ وحشیہ) ہے جس نے بچہ کو ضائع کردیا (اسکی غفلت سے بھیڑیے کھاگئے) پس پتھریلی زمین کے اطراف میں ہمیشہ اس کا چکر لگانا اور پکارنا رہا مطلب وہ بقرۂ وحشیہ بچہ کی تلاش میں پہاڑ کی گھاٹیوں میں بھاگتی اور بولتی پھری۔

(۴) ترجمہ (اس بقرۂ وحشیہ کا دوڑنا اور پکارنا) زمین پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کی وجہ سے تھا جسکے اعضا میں بھوسلے شکاری بھیڑیوں (یا کتوں) نے چھین جھپٹ کی تھی جنکی روزی منقطع نہیں ہوتی (بلکہ وہ ہمیشہ اسی طرح شکار کرکے پیٹ بھرتے ہیں)۔

(۵) ترجمہ۔ اُن بھیڑیوں (یا کتوں) نے بقرۂ وحشیہ کی غفلت پالی پس اُس غفلت (یا بقرہ) کو پہونچ گئے۔ موتوں کے تیر کبھی خطا نہیں ہوتے (ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں)۔

(۶) ترجمہ (بچہ کے ہلاک ہوجانے کے بعد) بقرہ وحشیہ نے اس حال میں رات گذاری کہ جم کر برابر برسنے والی بارش بہ رہی تھی جس کا دائمی بہاؤ خرم سبزہ زار کو سیراب کر رہا تھا۔

(۱) (محفوفة) من قولهم حفت (ن ض) القوم الرجل استداروا به (اليراع) القصب (المصرع) الملقى على الارض واستعمال صرع (ف) صرعا الشئ طرحه على الارض (الغابة) الأجمة والجمع غاب (قيام) جمع قائم يريدان مائها كان باردا عذبا لان تحفيف اليراع واظلاله اياها يولد برودة الماء وعذوبته ۱۲

(۲) (افتلك) مبتدأ والخبر محذوف اى تشبه ناقتى (المسبوعة) التى اكل السبع ولدها (خذلت) اى تخلفت (الهادية) المتقدمة (الصوار) القطيع من البقر وقوام الامر ملاكه الذى يقوم به امره ۱۲

(۳) (خنساء) البقرة الوحشية والجمع خُنْس يقال خنس (س) خنسا تاخرانفه عن الوجه مع ارتفاع فى الارنبة فهو اخنس (الفرير) ولد البقرة الوحشية والجمع فرار (فلم ترم) اى لم تزل دائفعل رام (ض) ريما المكان ومنه زال عنه وفارقه (العرض) بضم العين وسكون الراء الناحية (الشقائق) جمع شقيقة وهى ارض صلبة بين رملتين تنبت العشب (البغام) صوت رقيق يقال بغم (ض ن ف) بغاما الظبية صوتت صوتا رقيقا ۱۲

(۴) (المعفر) الملقى على العفر اى اديم الارض مفعول من التعفير (القهد) الابيض وبقرة الوحش كلها بيض ما خلا وجوهها واكارعها (الشلو) العضو وقيل بقية الجسد والجمع الاشلاء (الغبس) جمع اغبس هو الذى لونه كلون الرماد (لا يمن) اى لا ينقطع من المن هو القطع وجملة لا يمن طعامها صفة لكواسب ۱۲

(۵) (صادفن) اى وجدن والضمير للذئاب (الغرة) الغفلة (المنايا) جمع منية هى الموت (لا تطيش) اى لا تخطأ يقال طاش (ض) السهم عن الرمية خطأ وعدل (السهام) جمع سهم هو النبل ۱۲ (۶) (باتت) عند ظلت يقال بات (ض) زيد قائما اى قام كل الليل (اسبل) سال (الواكف) المطر المنسبق سحاب وكوف يقطر سيله قليلا قليلا ويستعمل من (ض) (الدية) مطرة تدوم وقلبها نصف يوم وليلة والجمع الديم واصلها دومة قلبت الواو ياء لانكسار ما قبلها (الخمائل) جمع خميلة وهى كل رملة ذات نبت عند الاكثر من الائمة وقال جماعة هى ارض ذات شجر (التسجام) فى معنى السجم والسجوم بمعنى السيلان يقال سجم (ن) سجوما الدمع سال وانصب ۱۲

يَعْلُو طَرِيقَةَ مَتْنِهَا مُتَوَاتِرٌ	۱	فِي لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُومَ غَمَامُهَا
تَجْتَافُ أَصْلاً قَالِصاً مُتَنَبِّذاً	۲	بِعُجُوبِ أَنْقَاءٍ يَمِيلُ هَيَامُهَا
وَتُضِيءُ فِي وَجْهِ الظَّلاَمِ مُنِيرَةً	۳	كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا
حَتَّى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلاَمُ وَأَسْفَرَتْ	۴	بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرَى أَزْلاَمُهَا
عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِي نِهَاءِ صُعَائِدٍ	۵	سَبْعاً تُؤَاماً كَامِلاً أَيَّامُهَا
حَتَّى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ	۶	لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

(۱) ترجمہ اس بقرۂ وحشیہ کے خط پشت پر متواتر بارش ایسی رات میں پڑتی رہی جسکے ابر نے ستاروں کو چھپا رکھا تھا۔ مطلب اس بقرہ نے نہایت بے چینی کی حالت میں یہ شب باد و باراں گذاری۔

(۲) ترجمہ بقرۂ وحشیہ ایسے درخت کی دراز جڑ (کھوکل) میں داخل ہوئی جو ریت کے ٹیلوں کے آخر میں تنہا کھڑا تھا جن کا ریت بہ رہا تھا مطلب سردی بارش سے بچنے کیلئے وہ ایک درخت کی جڑ میں پناہ گزین ہوئی لیکن وہاں بھی اس کو راحت میسر نہ آئی اور باد و باران کیوجہ سے ان ٹیلوں کا ریت گر رہا تھا جن پر وہ درخت کھڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ (شب کی ابتدائی تاریکی میں (وہ بقرۂ وحشیہ) روشن اور چمکدار تھی اس دریائی موتی کی طرح جس کا دھاگا کھینچ لیا گیا ہو (اور وہ گول ہونے کی وجہ سے لڑھکتا پھر رہا ہو) مطلب اس بقرہ کو چین نصیب نہ ہوا برابر بھاگتی پھری۔ بقرۂ وحشیہ کو اس دریائی موتی سے تشبیہ دی ہے جو لڑی سے بکھر گیا ہو۔

(۴) ترجمہ حتیٰ کہ جب (شب کی) تاریکی کھل گئی اور وہ صبح کی روشنی میں داخل ہوئی تو اس حال میں صبح سویرے چلی کہ نمناک ریت سے اسکے پیر پھسل رہے تھے۔

(۵) ترجمہ حیران و پریشان ایک ہفتہ جسکے دن بڑے بڑے تھے صعائد کی حوضوں میں (بچہ کی تلاش میں) گھومتی پھری۔ مطلب کاملا ایامہا سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ایام گرما تھے۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ وہ جب بالکل (بچہ کے ملنے سے) مایوس ہوگئی اور (اسکے) دودھ بھرے تھن خشک ہوگئے جنکو اسکے دودھ پلانے اور چھڑانے نے خشک نہیں کیا تھا (بلکہ بچہ کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ خشک ہوئے تھے)۔

(۶) (یئست) من یئس (س) بمعنیٰ قنط او قطع الامل (اسحق) الضرع ذہب لبنہ وبلی ولصق بالبطن و اخلق (الحالق) بالحاء المہملۃ الضرع الممتلئ لبناً (الفطام) یقال فطم (ض) فطماً الولد فصلہ عن الرضاع وجملۃ لم یبلہ الخ فی موضع صفۃ لحالق وجواب اذا محذوف وہو سلمت عنہ ۱۲

(۱) (یعلو) یرتفع (طریقۃ المتن) خط یکون علی ظہر الدابۃ من الذنب الی العنق (کفر) (ن) کفراً الشیٔ غطاہ (الغمام) جمع غمامۃ ہی السحابۃ و قولہ متواتر صفۃ لمحذوف تقدیرہ مطر متواتر وہو فاعل یعلو ۱۲

(۲) (تجتاف) من الاجتیاف ہو الدخول فی جوف الشیٔ ویروی تحتاب بالباء ای تلبس (القالص) المرتفع الفروع او الطویل (متنبذا) من التنبذ ہو التنحی من النبذۃ ہی الناحیۃ (العجوب) اواخر الرمل جمع عجب علی سبیل الاستعارۃ لان العجب عظم الذنب وذنب الحیوان یکون موخراً (انقاء) جمع النقا ہو الکثیب من الرمل (والہیام) الرمل اللین ۱۲

(۳) (تضیٔ) من الاضاءۃ ہی الانارۃ یتعدی ویلزم وفی الشعر لازم (وجہ الظلام) اولہ (منیرۃ) من الانارۃ ہی الاضاءۃ (الجمانۃ) حبۃ تعمل من الفضۃ کالدرۃ ثم یستعار للدرۃ (سل) من سل (ن) سلا الشیٔ من الشیٔ انتزعہ (النظام) خیط فیہ اللآلی ۱۲

(۴) (انحسر) انکشف ومجردہ حسر (ن) حسوراً الشیٔ انکشف وحسر کشفہ (اسفرت) ای دخلت فی سفر الصبح (بکرت) (ن) بکوراً مشت فی اول الصباح (تزل) (ض) زللاً تزلق وتعثر (الثری) التراب الندی (ازلام) جمع زلم وہو القدح والمراد بہا ہہنا الاقدام وقولہ بکرت جواب اذا وجملۃ تزل عن الثری فی موضع الحال ۱۲

(۵) (علہت) یقال علہ (س) علہا اذا انہمک وتحیر ودہش (النہاء) جمع النہی وفتحہا وہو الغدیر (صعائد) موضع (التوآم) اسم للجمع والواحد توأم وقولہ ایامہا مرفوع بکامل فان جمع التکسیر یجری مجری الاحاد کما فی قولہ تعالیٰ خاشعا ابصارہم ۱۲

١	وَتَوَجَّسَتْ رِزَّ الْاَنِیْسِ فَرَاعَہَا	عَنْ ظَہْرِ غَیْبٍ وَّالْاَنِیْسُ سَقَامُہَا
٢	فَغَدَتْ کِلَا الْفَرْجَیْنِ تَحْسَبُ اَنَّہٗ	مَوْلَی الْمَخَافَۃِ خَلْفُہَا وَاَمَامُہَا
٣	حَتّٰی اِذَا یَئِسَ الرُّمَاۃُ وَاَرْسَلُوْا	غُضُفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُہَا
٤	فَلَحِقْنَ وَاعْتَکَرَتْ لَہَا مَدْرِیَّۃٌ	کَالسَّمْہَرِیَّۃِ حَدُّہَا وَتَمَامُہَا
٥	لِتَذُوْدَہُنَّ وَاَیْقَنَتْ اِنْ لَّمْ تَذُدْ	اَنْ قَدْ اَحَمَّ مِنَ الْحُتُوْفِ حِمَامُہَا

(الصوت ١٢ — الانسان ١٢ — البقرۃ ١٢ — جواب اذا ١٢ — قلائدہا ١٢ — ای الکلاب بالبقرۃ ١٢ — الرمح ١٢ — طولہا ١٢ — مدفعہا ١٢ — موتہا ١٢)

(١) ترجمہ۔ بقرۂ وحشیہ نے غیب سے انسان کی آواز سُنی جس نے اسکو گھبرادیا اور کیوں نہ گھبراتی جبکہ، انسان اسکی بیماری ہے (وہ اس کا شکار کرلیتا ہے تو گویا انسان اس کا مرض الموت ہے)۔

(٢) ترجمہ۔ پس وہ چلی درآنحالیکہ (دست وپائی) دونوں کشادگیوں کو خوف کا زیادہ مستحق سمجھتی تھی (اس کو آگے اور پیچھے سے یکساں خوف تھا) وہ دونوں کشادگیاں اس کا آگا اور پیچھا تھیں۔

(٣) ترجمہ۔ حتّٰی کہ جب تیر انداز مایوس ہوگئے (وہ زد سے نکل گئی) تو انھوں نے دراز کان شکاری کُتّوں کو اسکے پیچھے چھوڑا جن کے پٹے (یا پیٹ) خشک تھے۔

مطلب۔ تیر کی زد سے نکل جانے کے بعد اسکے پیچھے عمدہ نسل کے شکاری کُتّے لگا دئے۔

(٤) ترجمہ پس وہ کُتّے اس بقرۂ وحشیہ کو جا چمٹے اور اُس نے انکی طرف اپنا سینگ گھمایا جو دھار اور درازی میں سمہری نیزے کی طرح تھا۔

(٥) ترجمہ۔ تاکہ وہ (بقرۂ وحشیہ) اُن (کتّوں) کو دفع کرے اور اُس کو اس امر کا پورا یقین ہوگیا تھا کہ اگر اُس نے اُن کو دفع نہ کیا تو (حیوانات کی) اچانک موتوں کے منجملہ اسکی موت قریب آگئی ہے۔ مطلب اس بقرہ کو اپنی ہلاکت کا یقین ہوگیا تھا اسلئے اُن کُتّوں کو سینگ کے ذریعہ دفع کرنے پر مجبور ہوئی۔

م (الحتوف) جمع حتف وہو الموت (الحمام) الموت وقولہ لتذودہن متعلق باعتکرت یقول عطفت البقرۃ لتطرد الکلاب عن نفسہا وایقنت انہا ان لم تطردہا قتلنہا ١٢

(١) (توجست) ای احست (الرز) بتقدیم الراء المہملۃ علی الزاء الصوت الخفی (الانیس) والانس والاناس والناس واحد (راعہا) افزعہا من راع (ن) روعًا اذا افزع (عن ظہر غیب) الظہر فیہ زائد ومعناہ عن غیب وہو متعلق بقولہ توجست او براع (السقام) او السقم داء معروف والفعل سقم (س) سقمًا وک سقامۃ مرض او طال مرضہ ١٢

(٢) (الفرجین) تثنیۃ فرج بسکون الراء و معناہ البعد بین قوائم الدابۃ نفرج بین الرجلین وفرج بین القدمین لذا جاء بالتثنیۃ والجمع فروج وقال ثعلب ان المولٰی فی ہذا البیت بمعنی اولٰی کقولہ تعالٰی مأواکم النار ہی مولاکم ای اولٰی بکم وقال الاصمعی المراد بالمخافۃ الکلاب وبمولاہا صاحبہا وضمیر انہ عائد الٰی کلا لانہ مفرد لفظًا وخلفہا وامامہا خبر مبتدا المحذوف ای ہما خلفہا وامامہا الجملۃ مفسرۃ لکلا الفرجین ١٢

(٣) (یئس) (س) ای قنط (الرماۃ) جمع رامٍ کالقضاۃ جمع قاضٍ (الغضف) من الکلاب المسترخیۃ الآذان (الدواجن) المعلمات (قافلًا) من القفول ہو الیبس والفعل قفل (ن) قفولًا الجلد یبس (الاعصام) القلائد وقیل البطون والواحد عصمۃ ١٢

(٤) (اعتکرت) ای رجعت وعطفت یقال عکر (ن وض) عکرًا وعکورًا واعتکر علیہ اذا کر وحمل وانصرف (المدریۃ) القرون المحددۃ (السمہریۃ) من الرماح منسوبۃ الٰی سمہر رجل کان بقریۃ تسمّٰی خطًّا من قری البحرین وکان مثقفًا ماہرًا فنسبت الرماح الجیدۃ الیہ ١٢

(٥) (لتذودہن) من الذود وہو الدفع والطرد (قد احم) ای قد قرب الاحمام ہو القرب

	#	
فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ ای ہلکت ۱۲	۱	بِدَمٍ وَغُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا نزل ۱۲ — اسم کلب
فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحَى ای الناقۃ التی تشبہ البقر او الاتان ۱۲	۲	وَاجْتَابَ أَرْدِيَةَ السَّرَابِ إِكَامُهَا
أَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا أُفَرِّطُ رِيبَةً	۳	أَوْ أَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا عطف علی ریبۃ ۱۲
أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارِ بِأَنَّنِي اسم امرأۃ ۱۲	۴	وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا القاطع ۱۲
تَرَّاكُ أَمْكِنَةٍ إِذَا لَمْ أَرْضَهَا	۵	أَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا اراد بہ نفسہ ۱۲
بَلْ أَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ [۲] یا نوار ۱۲	۶	طَلْقٍ لَذِيذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا مرفوع بلذیذ ۱۲

(۱) ترجمہ۔ تو اُن میں سے کساب (کتیہ) ہلاک ہوگئی اور خون میں لتھڑ گئی اور اس (کساب) کا (نر) سخام (کتا) میدان میں (بچھڑا ہوا) چھوڑ دیا گیا۔ مطلب اس بقرۂ وحشیہ نے کُتے کے اُس جوڑے کو مار ڈالا۔

(۲) ترجمہ پس ایسی اونٹنی کے ذریعہ (سوار ہوکر) جبکہ چاشت کے وقت متصل بسراب صحرا متحرک (معلوم) ہوں اور ٹیلے سراب کی چادر اوڑھ لیں۔

(۳) ترجمہ۔ میں حاجت پوری کرلیتا ہوں۔ تہمت کے خوف سے یا اس خوف سے کہ ملامتگر ملامت کریںگے حاجت برآری میں کوتاہی نہیں کرتا مطلب ناقہ کو بقرۂ وحشیہ یا گورخرنی سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ جب کبھی سفر درپیش ہوتا ہے اور کوئی ضرورت متعلق ہوجاتی ہے تو دوپہر کی شدید گرمی میں بھی سفر کرجاتا ہوں کسی قسم کا خوف میرے لئے سفر سے مانع نہیں بنتا۔

(۴) ترجمہ کیا نوار (معشوقہ) نہ جانتی تھی کہ میں دوستی کے علائق کو بڑا جوڑنے والا اور توڑنے والا ہوں۔ مطلب نوار قطع تعلق کرکے جلدی شاید اسے خیال نہ تھا کہ میں بھی مستحق دوستی ہی کے تعلقات رکھتا ہوں ناقابل سے فوراً جدائی اختیار کرلیتا ہوں۔

(۵) ترجمہ۔ جبکہ مجھے نہ بھائیں تو (ٹھہرا ہوا) مواضع (قیام) کو چھوڑ دیتا ہوں مگر یہ کہ بعض نفوس یعنے (مجھ سے) موت متعلق ہو جائے (تو پھر موت سے کوئی چارہ نہیں پھر سفر کہاں؟)۔

(۶) ترجمہ۔ بلکہ تو ہی (اے معشوقہ نوار) نہیں جانتی کہ بہت سی نرم گرم راتیں (گذری) ہیں جن کا کھیل کود اور شراب نوشی بہت پرلطف تھی۔ مطلب معشوقہ کی طرف التفات کرنیکے بعد معشوقہ پر اپنی بڑائی جتلاتا ہے۔

۲ لا تعلمین کم من لیلۃ ساکنۃ غیر موذیۃ بحر ولا برد لذیذۃ اللہو والمنادمۃ ۱۲

(۱) (تقصدت) ای ہلکت یقال اقصد وتقصد اذا مات (کساب) مبنیۃ علی الکسرۃ اسم کلبۃ (ضرجت بدم) ای لطخت بدا المکر موضع الکر (سخام) اسم کلب وقولہ کساب فاعل تقصدت یقول فقتلت من الکلاب کساب فلطخت بدم وترک فی موضع الکر سخامہا ۱۲

(۲) (فبتلک) الباء تتعلق بقولہ اقضی فی البیت الذی بعدہ (رقص) (ن) رقصا تنقل ومشی بتقلب وقلاعۃ (اللوامع) الفلوات التی تلی السراب تلمع الواحدۃ لامعۃ یقول فبتلک الناقۃ حین اضطربت اللوامع ولبست اکامہا اردیۃ السراب اقضی حاجتی ورقص اللوامع وکذا لبس الاکام رداء السراب کنایۃ عن التہاب الہاجرۃ وشدۃ حرہا ۱۲

(۳) (اللبانۃ) بمعنی حاجۃ اللبن خاصۃ ثم تستعمل فی مطلق الحاجۃ (افرط) من التفریط ہو التضییع وتقدمۃ العجز (ریبۃ) التہمۃ (لوام) مبالغۃ اللائم یقول اقضی حاجتی ولا افرط فیہا مخافۃ ریبۃ ومخافۃ ان یلومنی لائم ۱۲

(۴) (تدری) من دری (ض) درایۃ علم (نوار) اسم عشیقۃ (الحبائل) جمع حبالۃ وہی مستعارۃ ہہنا للمودۃ والعہد (الجذام) مبالغۃ الجاذم من الجذم ہو القطع ثم رجع الشاعر الی التشبیب بعشیقۃ فقال الخ ۱۲

(۵) (تراک) مبالغۃ التارک (الامکنۃ) جمع مکان (بعض النفوس) اراد الشاعر بہ نفسہ (الحمام) الموت یقول انی تراک اماکن اذا لم ارضہا الی ان ترتبط نفسی بموتہا ۱۲

(۶) (لیلۃ طلق) ولیلۃ طلقۃ لا حر فیہا ولا قر (الندام) جمع ندیم مثل الکرام فی جمع کریم والندام ایضا المنادمۃ مثل الجدال والمجادلۃ والندام فی البیت یحتمل الوجہین اضرب الشاعر عن الاخبار للمخاطبۃ فقال بل انت یا نوار ۱۲

	مصرع اول	مصرع ثانی
۱	قَدْبِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةَ تَاجِرٍ	وَافَيْتُ إِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا
۲	أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ	أَوْجَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا
۳	وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ	بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ إِبْهَامُهَا
۴	بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	لِأُعَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَّ نِيَامُهَا
۵	وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ	قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

(۱) ترجمہ (اپنی خوش بیانی کی وجہ سے) اُن راتوں میں میں قصہ گو رہا اور (شراب کے) تاجروں کے بہت سے جھنڈے ہیں کہ جب وہ بلند کئے گئے اور انکی شراب گراں ہوگئی تو میں (شراب خریدنے کیلئے) انکے پاس پہنچا۔ مطلب شراب کی بھٹی پر جھنڈا نصب کردیا جاتا تھا جسکو دیکھ کر مے نوش خمار کے پاس پہنچ جاتے تھے۔ شاعر اپنی خوش بیانی اور گرانی کے وقت شراب کی خریداری پر فخر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں شراب کی خریداری کو ہر پرانے مشکیزہ (شراب کے) ذریعہ یا اُس سیاہ مٹکے کے ذریعہ جسکی مہر توڑ دی گئی ہو اور اسمیں پیالہ (شراب نکالنے کیلئے) ڈالدیا گیا ہو گراں کردیتا ہوں۔ مطلب شراب کے مشکیزے اور خم کے خم خرید لیتا ہوں۔ لہذا شراب کی کمی کی وجہ سے دام چڑھ جاتے ہیں۔

(۳) ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابیں ہیں (جن سے میں لطف اندوز ہوا) اور ایسے ستار کے ذریعہ مغنیہ کا بجانا کہ جس کی اصلاح اس کا انگوٹھا کرتا ہے (میں اسکو سنکر لطف اندوز ہوا)۔ مطلب اچھا یہ معلوم ہوتا ہے کہ جواب رُبّ محذوف مانا جائے جیسا کہ میں نے ترجمہ میں ظاہر کردیا ہے۔

(۴) میں نے صبح سویرے مرغوں کے بولنے سے قبل شراب کی خواہش پوری کرلی تاکہ جب سونے والے بیدار ہوں تو دوبارہ پی سکوں۔ مطلب ایکمرتبہ شراب نوشی صبح سویرے کرلیتا ہوں تاکہ یارانِ جلسہ کے ہمراہ دوبارہ موقع مل سکے۔

(۵) ترجمہ۔ بہت سی ٹھنڈی اور ہوا والی صبح ہیں جنکی باگ ڈور شمالی ہوا کے ہاتھ میں ہوگئی تھی میں نے اُن کو روکا۔ مطلب ایام قحط میں جبکہ شمالی ہوا چلتی ہے جو عموماً بہت زیادہ سردی کا باعث ہوتی ہے اور اسکی وجہ سے فقراء مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں تو میں اپنی سخاوت کے ذریعہ اُن مصائب کو رفع کرتا ہوں۔

(۵) وزع الجیش حبس اولہم علی آخرہم (قرۃ) ہی البرد معطوف علی ریح (بید الشمال زمامہا) ای تہب فیہا الشمال والجملۃ فی موضع خبر اصبحت وقولہ قد وزعت جواب رب ۱۲

(۱) (السامر) الذی یتحدث لیلا ولا ینوم استمالہ سمر (ن) سمرا وسمورا یقال لا افعلہ ما سمر السمیر ای لا افعلہ ابدا (غایۃ تاجر) رایۃ التی ینصبہا یعرف بہا موضع (التاجر) المراد بالخمار (وافیت) ای آتیتہا (المدام) والمدامۃ الخمر سمیت بہا لانہا ادیمت فی دنہا ولہا اسماء کثیرۃ ذکرت منہا مائۃ وسبعۃ عشر اسما فی الرسالۃ المسماۃ بضرورۃ الادیب ۱۲

(۲) (اغلی) ای اشتری غالیا (السباء) ہو شراء الخمر یقال سباء (ن) سباء اذا اشترى خمرا (الادکن) الزق الذی یضرب لونہ الی السواد (الجونۃ) الخابیۃ السوداء المطلیۃ بالقار (قدحت) من القدح ہو الغرف (فض) من الفض ہو الکسر یقال فض (ن) فضا الشیء کسرہ (الختام) والختم والختام والختوم واحد ۱۲

(۳) (الصبوح) الشراب بالغداۃ (الکرینۃ) الجاریۃ المغنیۃ والجمع الکرائن (موتر) عود لہ اوتار (الائتیال) الاصلاح فی القاموس آل المال اصلحہ وساسہ یقول کم من صبوح من خمر صافیۃ استمتعت باصطباحہا وجذب عوادۃ عودا موترا تعالجہ ابہامہا استمتعت بالاصغاء الی اغانیہا ۱۲

(۴) (بادرت) ای سبقت (الدجاج) اسم جنس یعم الذکر والانثى والمراد ہہنا الدیکۃ (لاعل) ای لاشرب ثانیا یقال عل (ن) علا وعللا وتعلۃ اذا شرب ثانیۃ او تباعا (ہب) من نومہ استیقظ (نیام) جمع نائم کقیام فی جمع قائم ۱۲

(۵) (غداۃ ریح) ای تجری فیہا الریاح (قد وزعت) ای کففت وردت یقال وزع (ف وض) وزعا فلانا کفہ ومنعہ ۱۲

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي	١	فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا
فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلَى ذِي هَبْوَةٍ	٢	حَرِجٍ إِلَى أَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا
حَتَّى إِذَا أَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ	٣	وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا
أَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ	٤	جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا
رَفَّعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ	٥	حَتَّى إِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا
قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَأَسْبَلَ نَحْرُهَا	٦	وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيمِ حِزَامُهَا

(حواشی بین السطور: فی موضع الحال ۱۲ — فاعل ۱۲ — مبتدا ۱۲ — خبر ۱۲ — جزرۃ ۱۲ — ای الشمس ۱۲ — ای غشاہ ۱۲ — ستر ۱۲ — فاعل اجن ۱۲ — نخلۃ ۱۲ — ای نخلۃ ۱۲ — المستتر للفرس ۱۲ — بیت سبعا ۱۲ — منصوب بنزع الخافض ۱۲ — ای سال صدرہا ۱۲)

(۱) ترجمہ میں نے اس حال میں قبیلہ کی حمایت کی جب ایک ایسی تیز رو گھوڑی میرے ہتھیار اٹھائے ہوئے تھی (میں اس پر سوار تھا) کہ جب صبح کو چلا تو اس کا لگام میرا ہار تھا (میرے گلے میں پڑا ہوا تھا)۔

(۲) ترجمہ۔ تو میں (قبیلہ کی حفاظت کیلئے) ایک ایسے ٹیلہ پر چڑھا جو تنگ اور مغبر تھا۔ جس کا غبار ان کے جھنڈوں تک (اڑ رہا) تھا۔

(۳) ترجمہ یہاں تک کہ سورج نے جب اپنے آپکو تاریکی میں ڈالدیا (غروب ہوگیا)، اور سرحد کی خوفناک جگہوں کو ان کی تاریکی نے چھپالیا۔ (یعنی بالکل رات ہوگئی)

(۴) ترجمہ تو میں نیچے اترا اور میری گھوڑی اس پتوں سے ننگی بلند کھجور کے تنہ کی طرح سیدھی کھڑی ہوگئی جسکے پتے یا پھل توڑنے والے (اس کی لمبائی کیوجہ سے) تنگ دل ہوں مطلب غرض میں تمام دن قبیلہ کی حفاظت میں اس ٹیلہ پر مصروف رہا جب بالکل شام ہوگئی اور سرحد کی گھاٹیاں چھپ گئیں تو ٹیلہ سے نیچے اتر آیا اور میری گھوڑی گردن بلند کرکے کھڑی ہوگئی۔

(۵) ترجمہ میں نے اس (گھوڑی) کو شترمرغ جمع کرنے والی رفتار پر دوڑایا بلکہ اس سے بھی زیادہ حتیٰ کہ وہ جب گرم ہوگئی اور اسکی ہڈیاں ہلکی ہوگئیں۔

(۶) ترجمہ۔ اس کا چارجامہ ہلنے لگا اور اس کا سینہ تر ہوگیا اور پسینہ کے جھاگوں سے اسکا تنگ بھیگ گیا۔ مطلب نیچے اتر کر قبیلہ کی دیکھ بھال کیلئے میں نے اسے اتنا دوڑایا کہ وہ پسینہ پسینہ ہوگئی اور کمر کی تری کی وجہ سے اس کا چارجامہ کمر پر نہ جما۔

(۱) (حمیت) من الحمایۃ یقال حمیٰ (ض) حمایۃ الشیٔ من الناس منعہ عنہم (الشکۃ) السلاح (الفرط) الفرس المتقدم السریع الخفیف (الوشاح) والاشاح معقد وا لجمع الوُشُحُ قولہ تحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت وجملۃ وشاحی اذ غدوت لجامہا فی موضع الصفۃ لفرط ۱۲

(۲) (المرتقب) المکان المرتفع الذی یقوم علیہ الرقیب للمحافظۃ والفعل رقب (ن) بمعنیٰ حرسہ وانتظرہ (الہبوۃ) الغبار (الحرج) الضیق جداً (الاعلام) الجبال والرایات (القتام) الغبار یرید انہ کان ربیئۃ الحی علی جبل قریب من جبال الاعداء ۱۲

(۳) (حتی الخ) متعلق بقولہ بعلوت (القت) ضمیرہ للشمس کما فی التنزیل العزیز حتےٰ توارت بالحجاب والمراد بالید النفس کما فی قولہ تعالیٰ ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ (الکافر) اللیل سمی بہ لکفرہ الاشیاء ای سترہ ایاہا یقال کفر (ن) کفرا الشیٔ سترہ وغطاہ (اجن) ای ستر (عورات الثغور) مواضع المخافۃ منہا وضمیر ظلامہا للعورات ۱۲

(۴) (اسہلت) ای اتیت ارضا منخفضۃ (المنیفۃ) العالیۃ (الجرداء) القلیلۃ الغصن (یحصر) من الحصر ہو ضیق الصدر (الجرام) جمع جارم ہو الذی یقطع حمل النخل واستعمالہ جرم (ض) جرما الشیٔ قطعہ وجرامًا النخل قطعہ ثمرہ وقولہ اسہلت جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۵) (رفعتہا) یقال رفع البعیر فی سیرہ اذا بلغ لازم ومتعد (الطرد) الدفع یقال طرد (ن) طردا اذا ابعدہ ویکون طرد النعام لیجتمعوا فے مکان واحد (سخنت) ای حدثت فی جسمہا حرارۃ من السیر استعمالہ سخن (ن وک وس) ۱۲ سخنا ای صار حارا (خفت) (ض) خفۃ ضد ثقل (العظام) جمع عظم ۱۲

(۶) (تقلقت) ای اضطربت استعمالہ قلق (س) قلقا اذا اضطرب (الرحالۃ) شبہ سرج یتخذ من جلود الغنم باصوافہا لیکون اخف فی الطلب والہرب والجہد حائل (اسبل) امطر (ابتل) ای صار ذابلل (الحمیم) العرق (الحزام) ما یشد بہ وسط الدابۃ والجمع حُزُمٌ ۱۲

تَرْقیٰ وَتَطْعَنُ فِی الْعِنَانِ وَتَنْتَحِی	۱	وِرْدَ الْحَمَامَةِ اِذْ اَجَدَّ حَمَامُهَا
وَکَثِیْرَةٍ غُرَبَاءُ هَا مَجْهُوْلَةٍ	۲	تُرْجیٰ نَوَافِلُهَا وَیُخْشیٰ ذَامُهَا
غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُوْلِ کَاَنَّهَا	۳	جِنُّ الْبَدِیِّ رَوَاسِیًا اَقْدَامُهَا
اَنْکَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا	۴	عِنْدِیْ فَلَمْ یَفْخَرْ عَلَیَّ کِرَامُهَا
وَجَزُوْرِ اَیْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا	۵	بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ اَجْسَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ گردن ابھار کر چلتی ہے۔ باگ کو جھٹکے دیتی ہے۔ گردن موڑ کر اس طرح تیز چلتی ہے جس طرح کبوتری پانی پر اترتی ہے جب اس کا نر تیزی دکھا رہا ہو۔ مطلب گھوڑی کی تیز روی کو پیاسی کبوتری کی پرواز سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۲) ترجمہ بہت سے ایسے گھرانے ہیں جن کے مسافر (مہمان) ایک دوسرے سے ناواقف ہیں اور ان کے عطایا کی امید کیجاتی ہے اور ان کے عیب سے بچا جاتا ہے۔ مطلب ان گھرانوں سے بادشاہوں کے گھر مراد ہیں۔ اور ان اشعار میں شاعر اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ربیع کو نعمان ابن منذر شاہ عرب کے دربار میں پیش آیا تھا جس کی تفصیل شروع قصیدہ میں گذر چکی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ (وہ گھرانے) موٹی گردن کے شیر ہیں جو (بہادری کی وجہ سے) آپس میں ایک دوسرے کو اپنے کینوں سے ڈراتے ہیں گویا کہ وہ (مقام) بدی کے جن ہیں جو اپنے قدموں کو جمائے ہوئے ہیں (اور کسی طرح میدان سے نہیں ٹلتے)

(۴) ترجمہ۔ میں نے اس گھر کے باطل (قول) کا انکار کر دیا اور جو میرے نزدیک اس کا حق تھا اس کا اقرار کر لیا تو مجھ پر اس گھر کے شرفاء فخر میں غالب نہ آئے۔

(۵) ترجمہ۔ قمار بازوں کے (مناسب) بہت سے اونٹ ہیں جنکو ذبح کرنے کے لئے ایسے تیروں کے ذریعہ میں نے (یار و احباب کو) بلایا جن کے اجسام ہمشکل تھے مطلب اپنے اونٹوں کے ذبح کرنے پر فخر کرتا ہے۔ بمغالق الخ کا مطلب یہ ہے کہ تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کر کے ذبح کرنے کے لئے ان میں سے منتخب کئے جاتے ہیں۔

م (ن) الرهن لم توجدله ذکاک؟ یقول رب جزور اصحاب میسر دعوت ندمائی لنحرها وعقرها بازلام المتشابه الاجسام وسهام المیسر یشبه بعضها بعضا ۱۲

(۱) (ترقی) من رقی (س) رقیا (الجبل) وفیه والیه صعد (العنان) جمعه اعنة (تنتحی) من الانتحاء وهو الاعتماد علی الجانب الایسر المیلان الیه (الورد) هو النزول علی الماء استعماله من (ض) قوله تطعن فی العنان ای تمده مرة وترخیه اخری (الحمامة) جمعها حمائم شبه الشاعر سرعة عدوها بسرعة طیران الحمام العطشی ۱۲

(۲) (کثیرة) نعت لدار محذوف ومجهولة نعت ثان لها (الغرباء) جمع غریب وهو ابن السبیل (النوافل) جمع نافلة هی العطیة وفی اللغة هی الزائدة سمیت بها لانها زائدة علی الحق الواجب (الذام) والذیم واحد معناه العیب واراد بالدار دار ملوک فان الملوک ترجی عطایاهم وتخشی معائب تلحق فی مجالسهم ۱۲

(۳) (الغلب) جمع اغلب هو من الاسد غلیظ الرقبة (التشذر) هو التهدد (الذحول) جمع ذحل هو الحقد (البدی) موضع معروف (الرواسی) الثوابت وهو حال من جن البدی واقدامها مرفوع برواسی وصرف رواسی للضرورة والاقدام جمع قدم ۱۲

(۴) (انکرت) ای لم اقر (الباطل) هو ضد الحق ای الامر الغیر الثابت (بؤت) من باء بحقه ای اقر به ومنه "ابوء بالنعمة" ای اقر بها لک (لم یفخر علی) ای لم یغلبنی فی الفخر یقال فخره (ن) علیه غلبه فی المفاخرة (الکرام) جمع کریم یقول انکرت باطل دعاوی تلک الرجال الغلب واقررت بما کان حقا منها فی اعتقادی ولم یغلبنی فی الفخر کرامها ۱۲

(۵) (الجزور) الناقة (الایسار) جمع یسر هو صاحب المیسر (الحتف) الموت والجمع حتوف یقال "مات حتف انفه" ای مات من غیر قتل ولا ضرب (المغالق) القداح والواحد مغلق سمیت بها لان بها یغلق الخطر من قولهم غلق

أَدْعُو بِهِنَّ لِعَاقِرٍ أَوْ مُطْفِلٍ	۱	بُذِلَتْ لِجِيرَانِ الْجَمِيعِ لِحَامُهَا
فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيبُ كَأَنَّمَا	۲	هَبَطَا تَبَالَةَ مُخْصِبًا أَهْضَامُهَا (وادی فی الیمن)
تَأْوِي إِلَى الْأَطْنَابِ (جبال الخیمۃ) كُلُّ رَذِيَّةٍ	۳	مِثْلُ الْبَلِيَّةِ قَالِصٍ أَهْدَامُهَا
وَيُكَلِّلُونَ إِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ	۴	خُلُجًا تَمُدُّ شَوَارِعًا أَيْتَامُهَا (مفعول یکللون ۱۲)
إِنَّا إِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ	۵	مِنَّا لِزَازُ عَظِيمَةٍ جَشَّامُهَا (مهتم ۱۲)

(۱) ترجمہ میں اُن تیروں کے ذریعہ بانجھ یا بچہ دار اونٹنی کے لئے بُلاتا ہوں جس کا گوشت تمام ہمسایوں میں تقسیم کیا جاوے۔ مطلب کم درجہ کی اونٹنی ذبح نہیں کرتا بلکہ بیش قیمت ذبح کرتا ہوں۔

(۲) ترجمہ پس مہمان اور اجنبی پڑوسی (گوشت کی کثرت اور فراوانی کی وجہ سے) گویا کہ وادی تبالہ میں جا اُترے جسکے ٹیلے سرسبز ہیں۔ مطلب اُن پر رزق کی اتنی فراوانی ہوئی جیسے وادی تبالہ میں بسنے والوں پر۔

(۳) ترجمہ (میرے یا میری قوم کے) خیموں کے طنابوں کی طرف ہر ایسی ضعیف (عورت) پناہ لیتی ہے جسکے پرانے کپڑے (بھی) بدن سے کوتاہ ہوں اور (قبر پر بندھی ہوئی) اونٹنی کی طرح (لاغر) ہو۔

(۴) ترجمہ جب ہوائیں بالمقابل چلیں (ایام قحط میں جو طرفی ہوائیں چلنے لگیں) تو وہ ایسے بڑے پیالوں کو (جو چھوٹی نہر کے مانند ہیں) اوپر تک پُر کردیتے ہیں جن میں (کھانیکا) اضافہ کیا جاتا ہے اس حال میں کہ اُن کے یتیم (بچے وسعت اور کھانے کی فراوانی کی وجہ سے گویا کہ) تیرتے ہیں۔

(۵) ترجمہ جب جماعتیں ملیں (ایک جگہ جمع ہوں) تو ہمیشہ ہم میں سے بڑے کام کا ذمہ دار اور اسکی تکلیف برداشت کرنیوالا ضرور رہے گا۔ مطلب جب کبھی قبائل کا اجتماع ہوتا ہے تو وہاں ہمارا ایک سردار لازمی طور سے ہوتا ہے جو معاملات طے کرتا ہے۔

۲ یصلح لان یلزبہم ای یقرن بہم لیقہرہم ومنہ لزاز الباب ولزاز الجدار (الجشام) مبالغۃ الجاشم ہو المتکلف فی الامور من جشم (س) جشما الامر تکلفہ علی مشقتہ ۱۲

(۱) (ادعو بہن) ای بمغالق (العاقر) التی لاتلد والجمع عواقر یقال عقرت (ک) المرأۃ عقرا ای صارت عاقرا ای حبس رحمہا فلم تلد (مطفل) التی لہا ولد (جیران) جمع جار (لحام) جمع لحم یقول ادعو بالقداح نحر ناقۃ عاقر او ناقۃ مطفل تبذل لحومہا لجیران الجمیع وذکر العاقر لانہا اسمن وذکر المطفل لانہا انفس ۱۲

(۲) (ضیف) النازل والجمع اضیاف وضیوف (والجنیب) الغریب (ہبطا) (ن وض) ہبوطا من الجبل نزلا (تبالۃ) وادٍ مخصب من اودیۃ الیمن (مخصبا) یقول خصب (ض وس) خصبا المکان کثر فیہ العشب او الخیر (الاہضام) جمع ہضم وہو المطمئن من الارض وایضا یجمع علی الہضوم ۱۲

(۳) (یاوی) ای یرجع یقال اوی (ض) اوی اذا رجع ومنہ المأوی بمعنی المرجع (الاطناب) جمع طنب وہو حبل طویل یشد بہ سرادق البیت (الرذیۃ) الناقۃ التی ترذی فی السفر ای التی تخلف لفرط ہزالہا وکلالہا والجمع الرذایا استعارہا للفقیرۃ (والبلیۃ) الناقۃ التی تشد علی قبر صاحبہا حتی تموت جوعا وعطشا والجمع البلایا (قالصا) یقال قلص (ض) قلوصا الثوب انقبض ونقص (الاہدام) جمع ہدم ہو الثوب البالی ۱۲

(۴) (یکللون) ای یلبسون الاکلیل وہو التاج والجمع اکالیل (تناوحت) ای تقابلت ومنہ قولہم "الجبلان یتناوحان" ای متقابلان و النوائح تتقابلن (الخلج) جمع خلیج وہو نہر صغیر یخلج من نہر کبیر او من بحر (تمد) تزاد (شوارع) جمع شارع من شرع (ف) شرعا فی الماء دخل فیہ و سبح (الایتام) جمع یتیم ۱۲

(۵) (التقت) ای لاقت (المجامع) جمع مجمع ہو الموضع الجمع او الاجتماع (لزاز) ہو الذی یلزم الشیئ ویعتمد علیہ ویقال رجل لزاز الخصم

وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيرَةَ حَقَّهَا	١	وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوقِهَا هَضَّامُهَا
فَضْلاً وَذُو كَرَمٍ يُعِينُ عَلَى النَّدَى	٢	سَمْحٌ كَسُوبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا
مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ	٣	وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا
إِنْ يُفْزَعُوا تَلْقَ الْمَغَافِرَ عِنْدَهُمْ	٤	وَالسِّنَّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا
لَا يَطْبَعُونَ وَلَا يَبُورُ فَعَالُهُمْ	٥	بَلْ لَا تَمِيلُ مَعَ الْهَوَى أَحْلَامُهَا
فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيكُ فَإِنَّمَا	٦	قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

(١) ترجمہ (اور قبائل کے اجتماع کیوقت ہمارا) ایسا سردار ضرور ہوتا ہے جو مال غنیمت تقسیم کرنیوالا ہے جو قبیلہ کو اسکے حقوق دیتا ہے اور ایک ایسا با اختیار سردار ہے جو (ضرورت کیوقت) قبیلہ کے حقوق کیخاطر (اپنی حقوق کم کر دیتا ہے) یا قبیلہ ہی کے حقوق کم کر دیتا ہے اور اسپر کوئی معترض نہیں ہو سکتا۔

(٢) ترجمہ یہ سب کچھ بزرگی کیوجہ سے کرتا ہے اور (ہم میں سے) ایک ایسا صاحب کرم (رہتا ہے) جو سخاوت (کرنے) پر (لوگوں کی) مدد کرتا ہے۔ سخی۔ عمدہ چیزیں کمانے والا اور انکو غنیمت بنانے والا ہے۔

(٣) ترجمہ (یہ سردار) ایسے گروہ سے ہے جسکے واسطے اُنکے آباء نے یہ طریقہ جاری کر دیا ہے اور ہر قوم کا ایک طریقہ اور اُس طریقہ کا رہنما ہوتا ہے مطلب اس سردار نے یہ تمام عمدہ افعال آباء و اجداد سے سیکھے ہیں۔

(٤) ترجمہ اگر وہ لوگ گھبراہٹ میں مبتلا کر دئے جاویں تو تو اُن کے پاس خودوں اور نیزوں سے ملیگا۔ درآنحالیکہ اُن کی زرہیں ستاروں کی طرح چمکتی ہیں مطلب وہ اسقدر بہادر ہیں کہ ہر خوف ومصیبت کا نہایت دلیری سے مقابلہ کرتے ہیں۔

(٥) ترجمہ وہ اپنی آبرو خراب نہیں کرتے اور نہ ان کے کام فاسد ہوتے ہیں بلکہ انکی عقول خواہشات نفسانی کے تابع نہیں ہوتیں۔ مطلب ہر کام عقل کی روشنی میں کرتے ہیں۔ تو نہ انکی آبرو پر کبھی دھبہ آتا ہے اور نہ ان کا کوئی کام خراب ہوتا ہے۔

(٦) ترجمہ تو (اے حاسد) خدائی قسمت پر صبر کر اسلئے کہ عادتوں کو ہمارے درمیان بہت زیادہ جاننے والے نے تقسیم کیا ہے مطلب اگر ہمیں اچھی عادتیں دی گئی ہیں اور تمھیں بُری۔ تو اسپر ہی صبر کرنا چاہئے اسلئے کہ یہ تقسیم کسی انجان کی نہیں ہے بلکہ دانائے راز نے یہ تقسیم کی ہے وہ ہر ایک کو سر ناپ کے ٹوپی عنایت کرتا ہے۔

حم عقولهم مع الهوى ١٢ (٦) (فاقنع) من قنع (س) اذا صبر بما قسم له (المليك) هو الله سبحانه (الخلائق) جمع خليقة هي الطبيعة التي يخلق عليها الانسان (علامها) مبالغة العالم يقول ارض بما قسم المليك فان قسام الطبائع بيننا علامها يريد ان الله تعالى قسم لكل ما استحقه من كمال ونقص ورفعة وضعة ١٢

(١) (المغذمر) الرئيس الذي يسوس عشيرته بما شاء من عدل او ظلم (الهضام) مبالغة الهاضم من هضم (ض) هضما الشيء كسره يقول لم يزل منا رجل مقسم الغنائم يعطي العشيرة حقها وينقص لحقوقها بما شاء من زيادة او نقصان يعني هو رئيسهم يقضي كيف يشاء

(٢) (الفضل) مصدر يستعمل فيما يحمد والفضول فيما لا يحمد وهو منصوب على السببية من يعطي او يعينا على الندى (الجود) (السمح) الجواد (الكسوب) مبالغة الكاسب هو الذي يحصل الاموال الكثيرة (رغائب) جمع رغيبة هي ما يرغب فيه (الغنام) مبالغة الغانم يقال غنم (س) غنما الشيء فاز به ونال بلا بدل

(٣) (المعشر) الجماعة والجمع معاشر (سنتهم) من سن (ن) سنا السنة او الطريقة وضعها (القوم) جمعه اقوام وجمع الاقوام الاقاويم يقول هو من جماعة سنت لهم اسلافهم الاحسان وكسب المعالي واغتنامها ولا عجب فان لكل قوم سنة واماما يقتدى به فيها ١٢

(٤) (يفزعوا) من الافزاع هو الاخافة ويقال في المجرد فزع (ف) فزعا منه خاف (تلق) من اللقاء معروف ومن الالتقاء مجهول (المغافر) جمع مغفر زرد يلبسه المحارب تحت القلنسوة (السن) الرماح من سن الرمح اذا ركب فيه السنان (اللام) جمع لامة هي الدرع والجرور للمغافر وهذا البيت لم يذكره الزوزني ١٢

(٥) (لا يطبعون) اي لا يدنسون من قولهم طبع (س) طبعا دنس في جسمه او خلقه بعيب (لا يبور) اي لا يفسد من البوار هو الفساد والهلاك (فعال) فعل الواحد جميلا كان او قبيحا كذا ذكره ابن الانباري يقول هم لا يدنسون اعراضهم بعار ولا تفسد افعالهم اذ لا تميل م

شعر	نمبر	شعر
وَاِذَا الْاَمَانَةُ قُسِّمَتْ فِیْ مَعْشَرٍ	۱	اَوْفٰی بِاَوْفَرِ حَظِّنَا قَسَّامُهَا
فَبَنٰی لَنَا بَیْتًا رَفِیْعًا سَمْکُهٗ	۲	فَسَمَا اِلَیْهِ کَهْلُهَا وَغُلَامُهَا
فَهُمُ السُّعَاةُ اِذَا الْعَشِیْرَةُ اُفْظِعَتْ	۳	وَهُمْ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُکَّامُهَا
وَهُمْ رَبِیْعٌ لِّلْمُجَاوِرِ فِیْهِمْ	۴	وَالْمُرْمِلَاتِ اِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا
وَهُمُ الْعَشِیْرَةُ اَنْ یُّبَطِّئَ حَاسِدٌ	۵	اَوْ اَنْ یَّمِیْلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

(بین السطور حواشی: ای اعلیٰ کو عطاء ۱۲ — من الشرف والعلی ۱۲ — عظمہ ۱۲ — صعد ۱۲ — لدفع الاهوال ۱۲ — ای زمانہ — تاخر ۱۲)

(۱) ترجمہ جب اقوام (عالم) میں امانت تقسیم کیگئی تو امانت کے قسام (ازل) نے ہمارا کثیر حصہ پورا پورا عنایت فرمایا۔ **مطلب** ازل میں جب امانت تقسیم ہوئی تو ہمیں ہمارے مکمل حصہ کا حامل بنادیا گیا ہے۔ اسلئے ہم تمام قبائل عرب میں بہت زیادہ امین ہیں۔

(۲) ترجمہ خدانے ہمارا (شرف وبزرگی کا) ایک ایسا مکان بنایا جسکی چھت بہت بلند ہے پس قبیلے کے ادھیڑ عمر اور نوجوان اسکی طرف چڑھے۔ **مطلب** خدانے ہمیں بزرگی کا ایک بلند مکان عنایت فرمادیا ہے تو اب قوم کے افراد اسکی بلندی پر نظر آتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ جب قبیلہ کسی خطرناک مصیبت میں مبتلا کردیا جائے تو وہی لوگ کوشاں ہیں اور وہی (جنگ کے وقت) شہسوار اور (جھگڑے نمٹانے کے وقت) حاکم ہوتے ہیں۔ **مطلب** غرض ہر طرح سے قبیلے کے محافظ و نگراں وہی لوگ ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہی لوگ اپنے پڑوسیوں اور بیواؤں کیلئے جب (افلاس کی وجہ سے) انکی عدت دراز ہوجائے (اور گنتی دوبھر ہوجائے) تو موسم ربیع (کا کام دیتے) ہیں۔

(۵) ترجمہ وہی قبیلہ کے مصلح اور مددگار ہوتے ہیں اس خوف سے کہ کہیں حاسد امداد میں تاخیر نہ کرے یا قبیلہ کے کمینے دشمنوں سے میل جول نہ کر بیٹھیں۔ **مطلب** آپس کے اختلاف مٹاکر سب کو باہمی اعانت پر آمادہ کردیتے ہیں۔

(۱) (الاوفر) الکثیر (الحظ) النصیب والجمع حظوظ یقول واذا قسمت الامانة بین اقوام اوفی واکمل قسام الامانة حظنا بالاکثر یرید انہم اوفی الاقوام واکملہم امانة ۱۲

(۲) (بانیہ) بالبیت الشرف والمجد (السمک) السقف او من اعلی البیت الی اسفلہ یقول فبنی اللہ لنا بیت شرف رفیع ارتفاعہ فارتفع الی ذلک الشرف کہول العشیرة وغلمانہا یرید ان کہولہم وشبانہم کلہم منتہون الی المعالی (الکہل) من کان عمرہ بین الثلثین والخمسین والجمع کہول (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان ۱۲

(۳) (السعاة) جمع ساع کالقضاة فی جمع قاض (افظعت) ای اصابہا امر فظیع (الفوارس) جمع فارس ہو ضد راجل یقول اذا اصاب العشیرة امر فظیع سعوا فی دفعہ وہم فرسان العشیرة عند قتالہا وحکامہا عند تخاصمہا ۱۲

(۴) (الربیع) موسم من المواسم معروف بکثرة الخصب (المجاور) ہو الجار (المرملات) النساء اللواتی مات ازواجہن وکانت المرأة فی الجاہلیة اذا مات عنہا زوجہا اعتدت عاما (العام) السنة والجمع اعوام شبہہم بالربیع لعموم نفعہم واحیائہم الارامل بجودہم کما یحیی الربیع الارض بمائہ ۱۲

(۵) (وہم العشیرة) ای ہم مصلحو العشیرة فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (ان یبطئ حاسد) معناہ علی قول البصریین کراہیة ان یبطئ وعند الکوفیین ان لا یبطئ حاسد وان لا یمیل کقولہ تعالی یبین اللہ لکم ان تضلوا ای کراہیة ان تضلوا او یبین اللہ ان لا تضلوا ای کے لا تضلوا ۱۲

المُعَلَّقَةُ الخَامِسَةُ

أَلَا هُبِّي بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِينَا	۱	وَلَا تُبْقِي خُمُورَ الأَنْدَرِينَا
مُشَعْشَعَةً كَأَنَّ الحُصَّ فِيهَا	۲	إِذَا مَا المَاءُ خَالَطَهَا سَخِينَا

معلقہ عمرو بن کلثوم تغلبی کا ہے جسمیں بنی تغلب کی لڑائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فخر کرتا ہے۔ شاعر زمانہ جاہلیت کے شعراء میں ہے اس قصیدہ کے کہنے کا محرک یہ پیش آیا کہ عرب کے شہرۂ آفاق بادشاہ عمرو بن ہند نے ایکروز اپنے مصاحبین اور مقربین سے دریافت کیا کہ کیا آج عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی والدہ میری والدہ محترمہ کی خدمت کو عار سمجھے۔ انھوں نے عرض کیا کہ عمرو بن کلثوم ایک ایسا شخص ہے جسکی والدہ لیلیٰ مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے متعلق اعز من کلیب (کلیب سے بھی زیادہ باعزت ہے) کی مثل مشہور ہے اور اسکا شوہر عرب کا مشہور شہسوار کلثوم بن مالک تھا۔ اس زمانہ میں اسکا بیٹا عمرو بن کلثوم بنی تغلب کا واحد سردار ہے۔ بادشاہ نے یہ معلوم کرکے آزمائش کیلئے عمرو بن کلثوم کے پاس پیغام بھیجا کہ میں آپ سے ملاقات کا متمنی ہوں اور نیز میری والدہ آپکی والدہ سے ملاقات کا اشتیاق رکھتی ہیں۔ اگر ہم دونوں کی یہ آرزوئیں ایک ساتھ پوری ہوجائیں تو بہت مناسب ہو۔ عمرو بن کلثوم نے بادشاہ کا یہ پیغام سنکر اپنے ہمراہ سرداران بنی تغلب اور والدہ کے ساتھ قبیلہ کی شریف عورتیں لیں اور بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا۔ عمرو بادشاہ کے پاس بیٹھا اور اسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ میں فروکش ہوئی۔ عمرو بن ہند نے اپنی والدہ کو پہلے ہی سمجھا دیا تھا کہ عمرو بن کلثوم کی والدہ سے کوئی خدمت لینا اسلئے اس نے باتوں باتوں میں عمرو بن کلثوم کی والدہ لیلیٰ سے کہا کہ ذرا مجھے یہ طبق اٹھادیجئے لیلیٰ نے جواب دیا کہ جسکو ضرورت ہو وہ خود اٹھائے" بادشاہ کی والدہ نے دوبارہ تقاضہ کیا۔ بسپر لیلیٰ نے واذلاہ یالتغلب (وائے ذلت بنی تغلب کی دہائی) کا پرزور نعرہ لگایا۔ یہ الفاظ سنتے ہی عمرو بن کلثوم جو بادشاہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا اور سمجھا کہ والدہ کی کچھ تحقیر ہوئی ہے۔ بادشاہ کی تلوار جو قریب ہی لٹک رہی تھی کھینچکر اسکے سر پر ماری اور اپنی جماعت کو بادشاہ کے گھر کو لوٹ لینے کا حکم دیدیا۔ چنانچہ بادشاہ کے تمام اونٹ اور سارا سازو سامان لوٹ لیا گیا اور وطن واپس آکر عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہا۔ اور آولا عکاظ کے میلہ میں اور ثانیاً مکہ کے موسم حج میں بڑے زور شور سے پڑھا جسکو بنی تغلب کے ہر خورد و کلاں نے ورد زبان کرلیا اور برابر اسی کو پڑھتے رہتے تھے۔ جسپر ایک شاعر بکری نے بنی تغلب کی ہجو میں اس امر کا اظہار بھی کیا ہے ؎ أَلْهَى بَنِي تَغْلِبَ عَنْ كُلِّ مَكْرُمَةٍ ؛ قَصِيدَةٌ قَالَهَا عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ (بنی تغلب کو عمرو بن کلثوم شاعر کے قصیدے نے ہر بھلائی سے غافل کردیا")

(۱) ترجمہ ہاں (اے محبوبہ) بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالہ سے ہمیں شراب پلا اور (مقام) اندرین کی شرابیں (غیر کیلئے) باقی نہ چھوڑ۔

(۲) ترجمہ۔ پانی ملی ہوئی (شراب پلا) جب اس میں گرم پانی ملے تو گویا اس میں زعفران معلوم ہو۔ مطلب یہ ترجمہ تو اسوقت ہے جبکہ سخین بمعنی گرم ہو اور اگر سخینا صیغۂ جمع متکلم ہو تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ پانی ملی ہوئی شراب پلا گویا کہ اسمیں زعفران ہے جب اس میں پانی ملتا ہے تو ہم سخی بن جاتے ہیں اور مال کے خرچ میں کوئی باک نہیں کرتے۔

(۱) (ہبی) صیغۃ مؤنث مخاطب من الامر یقال ہب (ن) ہبًّا اذا استیقظ (الصحن) القدح العظیم والجمع الصحون (اصبحی) من الصبح یقال صبح (ف) القوم سقاہ الصبوح (الخمور) جمع خمر ہی الشراب لانہا تخامر العقل ای تسترہ (الاندرون) قریۃ بالشام کما فی الزوزنی والالف للاشباع ۱۲

(۲) (مشعشعۃ) حال او مفعول بہ لقولہ فاصبحینا وہو من قولہم شعشعت الشراب ای مزجتہ بالماء (الحص) نبت احمر یشبہ الزعفران (خالطہا) ای مزجہا (السخین) الماء الحار من قولہم سخن الماء (ن) سخونۃ اذا صار حارا او منہم من جعلہ فعلا من سخی یسخی سخاوۃ ۱۲

تَجُوْرُ بِذِی اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ	۱	اِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰی یَلِیْنَا
تَرَی اللَّحِزَ الشَّحِیْحَ اِذَا اُمِرَّتْ	۲	عَلَیْهِ لِمَالِهٖ فِیْهَا مُهِیْنَا
صَبَنْتِ الْکَاْسَ عَنَّا اُمَّ عَمْرٍو	۳	وَکَانَ الْکَاْسُ مَجْرَاهَا الْیَمِیْنَا
وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَةِ اُمَّ عَمْرٍو	۴	بِصَاحِبِکِ الَّذِیْ لَا تَصْبَحِیْنَا
وَکَاْسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَکٍّ	۵	وَاُخْرٰی فِیْ دِمَشْقَ وَقَاصِرِیْنَا
وَاِنَّا سَوْفَ تُدْرِکُنَا الْمَنَایَا	۶	مُقَدَّرَةً لَنَا وَمُقَدَّرِیْنَا
قِفِیْ قَبْلَ التَّفَرُّقِ یَا ظَعِیْنَا	۷	نُخَبِّرْکِ الْیَقِیْنَ وَتُخْبِرِیْنَا

(۱) ترجمہ جو صاحب حاجت کو اسکی دلی تمنا سے غافل کر دے جبکہ وہ اسے (ذرا) چکھ لے حتی کہ وہ نرم پڑ جائے (اور بخل کی سختی اس سے یکسر دور ہو جائے)۔

(۲) ترجمہ (ایسی شراب) کہ بخیل کنجوس کے آگے اس کا دور آئے تو اے مخاطب تو اسکو (شراب) کے بارے میں اپنا مال بے دریغ خرچ کرتے دیکھے۔ **مطلب** اسقدر لذیذ شراب پلا کہ بخیل انسان بھی اسکے لئے بے دریغ مال صرف کر ڈالے اور اسکی لذت اسکے مال کی قدر و قیمت کو ہیچ کر دے۔

(۳) ترجمہ اے ام عمرو تو نے ہم سے پیالہ پھیر دیا حالانکہ دور داہنی جانب سے تھا۔

(۴) ترجمہ۔ اے ام عمرو تیرا وہ دوست جسکو تو صبوحی نہیں پلاتی (یعنی میں) ان تینوں سے (جنکو تو شراب پلا رہی ہی) بدتر نہیں (تو پھر اسکے کوئی معنی نہیں کہ تو دوسروں کو پلائے اور میں منہ تکوں)۔

(۵) ترجمہ بہت سے (شراب کے) پیالے میں نے بعلبک میں پیئے اور بہت سے دمشق اور قاصرین میں۔ **مطلب** میں پرانا میخوار ہوں تو اسکی کوئی وجہ نہیں کہ یہاں محروم رہوں۔

(۶) ترجمہ اور ہمیں عنقریب موتیں آ پائیں گی درآنحالیکہ وہ ہمارے لئے مقدر ہیں اور ہم ان کیلئے۔ **مطلب** تو پھر اس چندروزہ زندگی میں یہ بخل اور کشیدگی مناسب نہیں ؎

اے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک رات ہنس کر گذار یا اسے رو کر گذار دے

(۷) ترجمہ اے ہودج نشین (محبوبہ) جدائی سے پہلے (ذرا) ٹھہر تاکہ ہم تجھے یقینی باتوں کی خبر دیں (جن سے فراق کے بعد ہمیں دوچار ہونا ہے) اور تو ہمیں اپنے احوال بتلا۔

(۷) (قفی) امر مخاطب للمؤنث من وقف (ض) وقفا اذا قام (التفرق) البین (یا ظعین) کان فی الاصل یا ظعینة فرخمت تائها للندا والالف فیه للاشباع (نخبرک) مجزوم فی جواب الامر ای نجعلک ذا علم وخبر (الیقین) الامر الواقع ۱۲

(۱) (تجور) من جار (ن) جورا عن الشئ مال عنہ والباء فی قولہ بذی للتعدیۃ (اللبانۃ) فی الاصل حاجۃ اللبن ثم تطلق علی مجرد الحاجۃ (الہوی) میل النفس والجمع اہواء (یلین) ای ینقاد ویطیع والالف للاشباع وقال آخر فی ہذا المعنی ؎ فلا نری ابدا سکران ذا حزن ؛ ولا رأینا صحاۃ یفرحون قط ۱۲

(۲) (اللحز) بتقدیم الحاء علی الزاء البخیل الضیق الصدر یقال لحز (س) لحزا شح وبخل فہو لحز ولحز (الشحیح) البخیل الحریص والجمع الاشحۃ والاشحاء (امرت) ای ادیرت یقول تری الضیق الصدر البخیل الحریص مہینا لمالہ فیہا ای فی شربہا اذا ادیرت الکؤوس علیہ ۱۲

(۳) (صبنت) ای صرفت من قولہم صبن (ض) الشئ کفہ ومنعہ (الکاس) القدح مادام فیہ الخمر والجمع کؤس وکاسات وکئاس (مجراہا) بدل من الکاس یقول صرفت الکاس عنا یا ام عمرو وکان مجری الکاس علی الیمین فاجریتہا علی الیسار ۱۲

(۴) الالف فی لا تصبحینا للاشباع وضمیر المفعول محذوف ای لا تصبحینہ یقول یا ام عمرو لیس بصاحبک الذی لا تسقینہ شر الثلثۃ الذین تسقینہم یعنی انا لست شر اصحابی فکیف اخرتنی وترکت سقی الصبوح ۱۲

(۵) (بعلبک) اسم بلدۃ معروفۃ صرف للضرورۃ (دمشق) بلدۃ معروفۃ یقول رب کاس شربتہا ببعلبک ورب کاس شربتہا فی دمشق وفی قاصرین ۱۲

(۶) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (مقدرۃ لنا) حال من المنایا (ومقدرین) معطوف علی مقدرۃ ای ونحن مقدرین لہا یقول وسوف تدرکنا اجالنا وقد قدرت تلک الآجال لنا ونحن قدرنا لہا ۱۲

قِفِیْ نُسَائِلْکِ هَلْ اَحْدَثْتِ صَرْمًا	۱	لِوَشْکِ الْبَیْنِ اَوْخُنْتِ الْاَمِیْنَا
بِیَوْمِ کَرِیْهَةٍ ضَرْبًا وَّطَعْنًا (ای متعلق بقولہ نخبرک ۱۲)	۲	اَقَرَّ بِهٖ مَوَالِیْکِ الْعُیُوْنَا (المفعول ۱۲)
فَاِنَّ غَدًا وَّاِنَّ الْیَوْمَ رَهْنٌ (ای مرہون ۱۲)	۳	وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَاتَعْلَمِیْنَا
تُرِیْكَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی خَلَاءٍ (ای خلوۃ ۱۲)	۴	وَقَدْ اَمِنَتْ عُیُوْنَ الْکَاشِحِیْنَا
ذِرَاعَیْ عَیْطَلٍ اَدْمَاءَ بِکْرٍ (مفعول لتریک ۱۲)	۵	هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِیْنَا (ولداً)
وَثَدْیًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا (مفعول لتریک ۱۲) (الناعم ۱۲)	۰	حَصَانًا مِنْ اَکُفِّ اللَّامِسِیْنَا

(۱) ترجمہ ٹھہر کہ ہم تجھ سے دریافت کریں آیا تونے قطع تعلق فراق کے قریب ہوجانے کی وجہ سے کیا یا ایک امانتدار (مجھ) سے (عہد محبت میں) خیانت کی۔

(۲) ترجمہ (ہم تجھے لڑائی کے دن (کی خبر دیں) جس میں ہم نے خوب تلوار بازی اور نیزہ بازی کی (جسکو دیکھکر) تیرے چچازاد بھائیوں نے (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کیں **مطلب** شاعر معشوقہ کو وہ جنگ یاد دلاکر احسان جتاتا ہے جس میں اُس نے معشوقہ کے عزیز واقرباء کی مدد کی اور اسکی وجہ سے انھیں فتح اور کامرانی میسّر آئی۔

(۳) ترجمہ آج کا دن اور کل اور پرسوں ایسے واقعات کیساتھ متعلق ہے جن سے تو واقف نہیں لہذا واقعات ماضی کی ہی خبر دیتا ہوں۔ ہونے والے معاملات کا خدا ہی کو علم ہے)

(۴) ترجمہ (محبوبہ) تجھے جبکہ تو خلوت میں اسکے پاس پہنچے اور وہ رقیبوں کی آنکھوں سے محفوظ ہو دکھائے گی (تریک کا مفعول دوسرے شعر میں مذکور ہے)

(۵) ترجمہ دراز گردن، سفید رنگ، نوجوان، ناقہ کے (سے)، پُرگوشت دو بازو (دکھائیگی) جو کہ خالص سفید رنگ ہے، اور جسکے شکم میں کبھی بچہ نہیں رہا **مطلب** شاعر محبوبہ کا حلیہ بیان کرتا ہے اور اسکے پُرگوشت بازوؤں کو ناقہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۶) ترجمہ اور پستان جو ہاتھی دانت کی ڈبیہ کی طرح نرم و نازک ہیں اور چھونے والوں کے ہاتھوں سے محفوظ ہیں۔ **مطلب** پستان کو گولائی اور صفائی میں ہاتھی دانت کی ڈبیہ سے تشبیہ دی لیکن اس تشبیہ سے مشبہ میں سختی کا گمان پیدا ہوتا تھا جسکو رخصًا کے ذریعہ دور کردیا۔

(۵) (العیطل) الطویلۃ العنق من النوق (الادماء) البیضاء منہا والادمۃ البیاض فی الابل (البکر) الناقۃ التی حملت بطنا واحداً ویروی بکر الفتح ایضا وہو الفتی من الابل (الہجان) الابیض الخالص البیاض یستوی فیہ الواحد والتثنیۃ والجمع ینعت بہ الابل والرجال وغیرہا (لم تقرأ جنینا) ای لم تضم فی رحمہا ولدا قولہ ذراعی مفعول لتریک وقولہ ادماء وما بعدہ صفۃ لعیطل ۱۲
(۶) (الثدی) ما یمص الرضیع منہ الحلیب والجمع اثد وثُدیّ وثِدیّ (الحق) وعاء صغیر والجمع حقاق (العاج) سن الفیل (الرخص) اللین الناعم (الحصان) الممتنع وقولہ ثدیا عطف علی قولہ ذراعی وما بعدہ صفۃ للثدی ۱۲

(۱) (الصرم) القطع یقال صرم (ض) صرما الشیء قطعہ (وشک البین) سرعۃ الفراق (الامین) المامون الذی یکتم السر واراد بہ نفسہ والجمع امناء یقول قفی مطیتک نسائلک ہل احدثت قطیعۃ لاجل سرعۃ الفراق ام خنت حبیبک الذی تومن خیانتہ
(۲) (الکریہۃ) من اسماء الحرب والجمع الکرائہ سمیت بہا لان النفوس تکرہہا وانما لحقتہا التاء لانہا اخرجت مخرج الاسماء مثل النطیحۃ والذبیحۃ ولم تخرج مخرج النعوت مثل امرأۃ قتیل وکف خضیب (ضربا وطعنا) نصب علی المصدریۃ ای نضرب فیہ ضربا ونطعن فیہ طعنا (اقر بہ) یقال اقر اللہ عینک قال الاصمعی معناہ ابرد اللہ دمعک ای سرک غایۃ السرور وزعم ان دمع السرور بارد ودمع الحزن حار وہو عندہم ماخوذ من القر وہو الماء البارد ورد علیہ ابو العباس ہذا القول وقال الدمع کلہ حار جلبہ فرح او ترح وقال ابو عمرو الشیبانی معناہ انام اللہ عینک وازال سہرہا لان استیلاء الحزن داع الی السہر فالاقرار علی قولہ افعال من قر یقر اقرارا لان العیون تقر فی النوم وتطرف فی السہر وحکی ثعلب عن جماعۃ من الائمۃ ان معناہ اعطاک اللہ مناک ومبتغاک حتی تقر عینک عن الطماح الی الغیر (الموالی) جمع المولی وہو ابن العم ۱۲
(۳) یقول ان غدا وبعد غد وان الیوم مرتہن بما لا تحیط بہ علمک یرید ان الاقدار تاتی ولا یدری احد ما یکون من امرہا ۱۲
(۴) (الکاشح) المضمر العداوۃ فی کشحہ وخصت العرب الکشح بالعداوۃ لانہ موضع الکبد والعداوۃ فی زعمہم تکون فی الکبد وقیل بل سمی العدو کاشحا لانہ یکشح عن عدوہ ای یعرض عنہ فیولیہ کشحہ یقال کشح عنہ یکشح کشحا اذا اعرض والمراد بالکاشحین الرقباء (وقد امنت) الجملۃ فی موضع الحال من الضمیر فی تریک ۱۲

١. وَمَتْنَي لَدْنَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ ۔۔۔ رَوَادِفُهَا تَنُوءُ بِمَا وَلِينَا

٢. وَمَأْكَمَةً يَضِيقُ الْبَابُ عَنْهَا ۔۔۔ وَكَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهِ جُنُونَا

٣. وَسَارِيَتَيْ بَلَنْطٍ اَوْ رُخَامٍ ۔۔۔ يَرِنُّ خَشَاشُ حَلْيِهِمَا رَنِينَا

٤. فَمَا وَجَدَتْ كَوَجْدِي اُمُّ سَقْبٍ ۔۔۔ اَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِينَا

٥. وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ يَتْرُكْ شَقَاهَا ۔۔۔ لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ اِلَّا جَنِينَا

٦. تَذَكَّرْتُ الصِّبَى وَاشْتَقْتُ لَمَّا ۔۔۔ رَاَيْتُ حُمُولَهَا اُصُلًا حُدِينَا

(١) ترجمہ (محبوبہ) دراز لچکدار قد کی لچک (دکھائیگی) اسکے (بڑے بھاری) سُرین مع اُن اعضاء کے جو اُن سے ملے ہوئے ہیں بمشقت اٹھتے ہیں۔ مطلب معشوقہ کے دراز قد اور ثقلِ ارداف کی تعریف کرتا ہے۔

(٢) ترجمہ اور ایسا سُرین (دکھائیگی) جسکے گذرنے کیلئے دروازہ تنگ ہو جاتا ہے اور ایک ایسی کمر جس کی وجہ سے میں دیوانہ بن گیا ہوں۔ مطلب سُرینوں کے پُرگوشت ہونے اور کمر کے حسین ہونے کو بیان کرتا ہے۔

(٣) ترجمہ اور ہاتھی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستون (پنڈلیاں) دکھائیگی جنکی پازیبوں کا گھنا ہوا ہونا ہلکی ہلکی آواز پیدا کرتا ہے یا جنکی پھنسی ہوئی پازیبیں ہلکی آواز پیدا کرتی ہیں۔ مطلب پنڈلیوں کے پُرگوشت ہونے کی وجہ سے پاؤں میں گھوم نہیں سکتی اسلئے آواز ہلکی نکلتی ہے۔

(٤) ترجمہ (فراقِ محبوبہ کیوقت) میری طرح وہ اونٹنی بھی غمگین نہیں ہوتی جس نے اپنے بچہ کو گم کر دیا ہو اور درد بھری آواز بار بار نکالتی ہو۔ (بلکہ میرا رنج و درد اس سے بھی سوا ہے)

(٥) ترجمہ (میری طرح) نہ وہ بوڑھی عورت غمگین ہوئی ہے جسکی بدبختی نے اسکے نو بچوں میں سے ہر ایک کو دفن کر کے چھوڑا۔ مطلب بڑھاپے میں اولاد کا صدمہ سخت جانگسل ہوتا ہے جبکہ آئندہ اولاد کی اُمید بھی باقی نہیں رہتی۔

(٦) ترجمہ مجھے محبت کی یاد تازہ ہوئی اور میں (سخت) شوق میں مبتلا ہوا جبکہ میں نے محبوبہ کے اونٹوں کو دیکھا کہ وہ شام کے وقت ہنکائے جارہے ہیں۔ مطلب معشوقہ کی روانگی کی تیاری کو دیکھ کر جذبۂ عشق فزوں ہوا اور آتشِ محبت میں اور اضافہ ہو گیا۔

(ن) شوقا وتشوقا الی المحب الیہ ماجنی (الحمول) الابل التی علیہا الہوادج الواحد حمل (الاصل) جمع اصیل ہو وقت العشی ویجمع ایضا علی الاصائل (حدینا) الالف للاشباع وحدین من حدا (ن) حداء رفع صوتہ بالحداء والابل ساقہا ۱۲

(١) (ومتنی) معطوف علی قولہ ثدیا فی الشعر السابق ومعناہ الانثی ت (لدنۃ) ای لینۃ یقال لدن (ک) اذا صار لینا وہی صفۃ لموصوف محذوف ای قامۃ لدنۃ (سمقت) ای طالت یقال سمق (ن) سموقا وسمقا وسموق النبات علا وطال فہو سامق وسمیق وعطف طالت علیہ عطف تفسیری (روادفہا) اعجازہا ای فروع الیتیہا (تنوء) یقال ناء ینوء (ن) اذا نہض بجہد ومشقۃ (ولینا) النون فیہ للروادف والالف للاشباع ۱۲

(٢) (مأکمۃ) والمأکمۃ راس الورک والجمع مآکم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ الی وسط الظہر والجمع کشوح (جننت) ای ابتلیت یقال جن (ن) جنونا بہ اذا ابتلی بعشقہ ۱۲

(٣) (الساریۃ) الاسطوانۃ والجمع السواری (البلنط) العاج (الرخام) حجر ابیض (یرن) (ن) رنینا صوت (الخشاش) الدخول فی الشئ بمعنی مصدر فاسناد یرن الیہ مجازی او بمعنی الفاعل فہی صفۃ مضافۃ الی موصوفہا (حلیہما) ارید بالحلی ہہنا الخلاخل ۱۲

(٤) (ما وجدت) ای ما حزنت من الوجد ہو الحزن قال القاضی ابو سعید السیرافی البعیر بمنزلۃ الانسان والجمل بمنزلۃ الرجل والناقۃ بمنزلۃ المرأۃ والسقب بمنزلۃ الصبی والحائل بمنزلۃ الصبیۃ والحوار بمنزلۃ الولد والبکر بمنزلۃ الفتی والقلوص بمنزلۃ الجاریۃ (رجعت) من الترجیع ہو تردید الصوت (الحنین) صوت المترجع ۱۲

(٥) (شمطاء) العجوزۃ المبیضۃ الراس من الشمط ہو البیاض (الجنین) المستور المدفون فی القبر یقال جن (ن) علیہ اذا سترہ وسمی المجنون جنونا لانہ یستر العقل ومنہ الجنین لانہ مستور فی بطن امہ ۱۲

(٦) (تذکرت) الشئ ذکرتہ (الصبی) بالکسر ای ایام ریعان العمر او الشوق یقال صبا (ن) الیہ مال واشتاق (اشتقت) یقال اشتاقہ والیہ ای نزعت نفسہ الیہ وفی المجرد شاق (ن)

فَاَعْرَضَتِ الْیَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ	۱	كَاَسْيَافٍ بِاَيْدِىْ مُصْلِتِيْنَا
اَبَا هِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا	۲	وَاَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِيْنَا
بِاَنَّا نُوْرِدُ الرَّايَاتِ بِيْضًا	۳	وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِيْنَا
وَاَيَّامٍ لَّنَا غُرٍّ طِوَالٍ	۴	عَصَيْنَا الْمَلْكَ فِيْهَا اَنْ نَّدِيْنَا
وَسَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْهُ	۵	بِتَاجِ الْمُلْكِ يَحْمِى الْمُحْجَرِيْنَا
تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ	۶	مُقَلَّدَةً اَعِنَّتَهَا صُفُوْنَا

ظہرت ۱۲، ارتفعت ۱۲ — الفاء زائدة ۱۲ — امہلنا ۱۲ — معلق بنجرک ۱۲، حال ۱۲ — ای من دم الاعداء ۱۲ — ای رب حروب ۱۲ — جواب رب ۱۲، ای الملک ۱۲ — ای رب ۱۲، الجملة صفة سید ۱۲ — الجملة صفة بعد صفة ۱۲ — جواب رب ۱۲، حال او مفعول ثان لترکنا ۱۲ — حال ۱۲، حال ۱۲

(۱) ترجمہ پس یمامۃ ظاہر ہوا اور اس طرح بلند ہوا جیسا کہ تلوار کھینچنے والوں کے ہاتھوں میں تلوار۔ مطلب یمامہ کے ظاہر ہونیکو میانوں میں سے کھینچی ہوئی تلواروں کے ظہور سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۲) ترجمہ اے ابو ہند (عمرو بن ہند) ہم سے جلد بازی نہ کر اور ہمیں کچھ مہلت دے تاکہ تجھے یقینی واقعات کی خبریں (جو ہمارے شرف و کرم پر دال ہیں اور وہ یہ کہ)۔

(۳) ترجمہ ہم جھنڈوں (نیزوں) کو (میدانِ جنگ میں) اس حال میں اتارتے ہیں کہ وہ سفید ہوتے ہیں اور انھیں اس حال میں واپس کرتے ہیں کہ (دشمنوں کے خون سے) سُرخ اور سیراب ہو چکتے ہیں۔

(۴) ترجمہ اور ہماری بہت سی دراز اور مشہور لڑائیاں ہیں جن میں ہم نے بادشاہ کی نافرمانی تابعداری سے بچنے کیلئے کی۔ مطلب ہم اسقدر دلیر و شجاع ہیں کہ اطاعت کو عین ذلت خیال کرتے ہیں اور اس سے بچنے کی خاطر بادشاہ کی نافرمانی کر ڈالتے ہیں۔

(۵) ترجمہ گروہوں کے بہت سے سردار کہ جن کے سر پر انھوں نے تاجِ شاہی رکھا اور جو پناہ گزینوں کی حمایت کرتے ہیں (جواب رُبَّ اگلے شعر میں ہے)

(۶) ترجمہ ہم نے ان پر اپنے گھوڑوں کو لا کھڑا کیا۔ (ان کو مقہور اور ذلیل کر دیا) اس حال میں کہ ان کی باگیں ان کے گلوں میں ہار کی طرح پڑی ہیں اور وہ (ان کے پاس) تین ٹانگوں پر کھڑے ہیں۔

م على الحال الجملة هو الملجئ يقال احجره اذا الجأه وقوله يحمى المجحرينا حال من ضمير توجوه وجواب رُبَّ فى الشعر الثانى ۱۲

(۶) (ترکنا) اى صيّرنا (عاكفة) اى قائمة من العكوف هو القيام يقال عكف (من ن) عكفا وعكوفا القوم حوله وبه استداروا العكف على الامر لزمه مواظبا (الاعنة) جمع عنان (صفونا) جمع صافن وهو من الخيل القائم على ثلث قوائمه وقد اقام الرابعة على طرف الحافر يقال صفن (ض ن) صفونا اذا قام الفرس على ثلثة قوائمه وطرف حافر الرابعة والالف فيه للاشباع ۱۲

(۱) (اعرضت) لاحت وظهرت واعرضت الشئ اظهرته ومنه قوله عزّ وجل وعرضنا جهنم يومئذ للكافرين عرضا وهذا من النوادر عرضت الشئ فاعرض وشذ كبّ فاكبّ ولا ثالث لهما (اليمامة) قرى متعددة منسوبة الى جارية اسمها يمامة كذا فى القاموس (واشمخرت) اى ارتفعت (اسياف) جمع سيف ويجمع على السيوف ايضا (مصلتينا) يقال اصلت سيفه اى جرّده عن غمده فالمصلت هو من يجرد السيف ويسلّه عن غمده ۱۲

(۲) (ابا هند) يريد عمرو بن هند فكنّاه (انظرنا) اى امهلنا يقول يا ابا هند لا تعجل علينا وامهلنا نخبرك باليقين من امرنا وشرفنا ۱۲

(۳) (نورد) ضد نصدر (الرايات) جمع راية هى العلم ويراد بها الرمح ايضا (البيض) جمع ابيض وبيضاء ونصب على انه حال من الرايات وكذلك قوله حمرا (روينا) النون فيه للاصلاح والالف للاشباع وهو من قولهم روى (س) ارتيا من الماء شرب وشبع والجملة فى موضع الحال وهذا البيت تفسير اليقين من البيت الاول ۱۲

(۴) (الايام) المراد بها هنا الوقائع والحروب (الغرّ) جمع الاغرّ وهو المشهور كالخيل الغرّ لاشتهارها فيما بين الخيل (عصينا) اى ما اطعنا (الملك) بسكون اللام لغة لربيعة فى الملك بكسره ويجوز التسكين عند سيبويه ايضا (ندينا) من الدين هو الاطاعة وقوله ان ندينا اى كراهة ان ندينا فحذف المضاف هذا على قول البصريين وقال الكوفيون تقديره ان لا ندين اى لئلا ندين فحذف لا ۱۲

(۵) (السيد) هو ذو الرياسة والجمع اسياد وسادة (توجوه) اى البسوه التاج وهو قلنسوة الملك والجمع تيجان (يحمى) (ض) حماية اى يحفظ ومنه الحمى للارض الممنوعة (المجحر) بتقديم الجيم م

وَأَنْزَلْنَا الْبُيُوتَ بِذِي طُلُوحٍ	۱	إِلَى الشَّامَاتِ تَنْفِي الْمُوعِدِينَا
وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَيِّ مِنَّا	۲	وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ يَلِينَا
مَتَى نَنْقُلْ إِلَى قَوْمٍ رَحَانَا	۳	يَكُونُوا فِي اللِّقَاءِ لَهَا طَحِينَا
يَكُونُ ثِفَالُهَا شَرْقِيَّ نَجْدٍ	۴	وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ أَجْمَعِينَا
نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْأَضْيَافِ مِنَّا	۵	فَأَعْجَلْنَا الْقِرَى أَنْ تَشْتِمُونَا
قَرَيْنَاكُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاكُمْ	۶	قُبَيْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُونَا
نَعُمُّ أُنَاسَنَا وَنَعِفُّ عَنْهُمْ	۷	وَنَحْمِلُ عَنْهُمُ مَا حَمَّلُونَا

(۱) ترجمہ ہم نے اپنے مکانات (مقام) ذی طلوح سے (کوہ) شامات تک جابسائے درآنحالیکہ ہم دھمکی دینے والوں (اپنے دشمنوں) کو جلاوطن کررہے تھے۔ مطلب ان تمام مقامات پر ہم اپنی قوت اور زور کے بل پر قابض ہوئے اور ہم نے اپنے دشمنوں کو مار بھگایا۔

(۲) ترجمہ (چونکہ ہم نے عرصۂ دراز تک جنگ کی اور کثرت سے اسلحہ پہنے جس کی وجہ سے ہماری ہیئت متغیر ہوگئی اور قبیلہ کے کتے ہمیں نہ پہچان سکے تو) قبیلہ کے کتے ہماری وجہ سے بھڑک اٹھے اور ہم نے اپنے دشمنوں کے کیل کانٹے چھانٹ دیئے جو ہم سے قریب تھے (انکو ہر طرح سے ذلیل وخوار کردیا)۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم کسی قوم پر اپنی (جنگ کی) چکی چلاتے ہیں تو وہ لڑائی میں اسکا آٹا بنجاتی ہے۔ مطلب ہمارے ہاتھ سے کسی قوم کا بچ نکلنا دشوار ہے۔ ہمیشہ ہمیں فتح اور دشمن کو شکست ہوتی ہے۔

(۴) ترجمہ اُس چکی کا سفرہ نجد کی شرقی جانب بنتی ہے اور اسکا گلہ (جو دانہ چکی میں پڑتا ہے) سارے بنو قضاعۃ ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ تم ہمارے یہاں بطور مہمان آئے تو ہم نے اس خوف سے کہ تم کہیں (مہمانی میں تاخیر کی وجہ سے کہ ہمیں) گالیاں نہ دو کھانے میں جلدی کی۔ مطلب جنگ کے میدان میں آنے کو استہزاءً مہمانداری کے ساتھ تعبیر کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے تمہاری ضیافت کی تو ہم نے صبح سے کچھ پہلے ہی تمہاری ضیافت کے طور پر ایک پتھر پھوڑ پیس ڈالنے والے ہتھوڑے کو بعجلت پیش کیا۔ مطلب غرض صبح سے قبل ہی ہم نے تمہیں لڑائی کی موگری سے پیس ڈالا۔ (۷) ترجمہ۔ ہم اپنے لوگوں پر اپنی عطا عام کردیتے ہیں اور اُن سے کچھ نہیں چاہتے اور وہ جو کچھ ہم پر (تاوانوں کا) بوجھ ڈالتے ہیں ہم برداشت کرتے ہیں۔

(۱) (ذی طلوح) موضع (الشامات) جبل وموضع او بلاد الشام (تنفی) ای تدفع یقال نفی (ض) نفیا الشئ عنه دفعه وازاله (الموعدین) المهددین یقال اوعده ایعادا اذا تهدده وجملة تنفی الموعدینا فی موضع الحال من البارز فی انزلنا ۱۲

(۲) (هرّت) یقال هرّ (ض) هریرًا الکلب صات دون نباح (کلاب) جمع کلب (شذبنا) من التشذیب هو التهذیب ای نفی الشوک والاغصان الزائدة واللیف عن الشجرة (قتاد) شجر ذو شوک الواحدة منها قتادة استعار لقتل الاعداء وکسر شوکتهم تشذیب القتادة (یلینا) ای یقرب منا من ولی (ض) ولیا اذا دنی وقرب ۱۲

(۳) (ننقل) یقال نقل (ن) نقلا الشئ حوله من موضع الی موضع (قوم) جمعه اقوام ویجمع الاقوام علی الاقاوم (الرحی) اراد بها ههنا الحرب ای الحرب معظمها ولما استعار للحرب لفظ الرحی استعار للقتلی لفظ الطحین هو الدقیق المطحون ۱۲

(۴) (ثفال) خرقة جلدة تبسط تحت الرحی لیقع علیها الدقیق (اللهوة) القبضة من الحب تلقی فی فم الرحی یقال الهیت الرحی ای القیت فیها لهوة (قضاعة) قبیلة استعار للمعرکة لفظ الثفال وللقتلی لفظ اللهوة لتناسب الرحی والطحین ۱۲

(۵) (المنزل) موضع النزول الجمع منازل المراد ههنا المرتبة (الاضیاف) جمع ضیف ویجمع علی الضیوف ایضا (القری) بالکسر ما یقدم للضیف من الطعام (تشتمونا) من شتم (ض ن) شتما اذا سب و التحریر انکم تعرضتم لمعاداتنا فنزلتم منزل الضیف للقری فقتلناکم علی عجلة ۱۲

(۶) (المرداة) صخرة تکسر بها الصخور واراد بها ههنا الحرب (الطحون) فعول من الطحن قوله مرداة طحونا ای حربا اهلکتهم اشد اهلاک یقول قریناکم علی عجالة فی قراکم حربا اهلکتکم غایة الاهلاک ۱۲

(۷) (نعم) یقال عم (ن) عموما الشئ شمل الجماعة (نعف) یقال عف (ض) عفة وعفافا اذا کف عما لا یحل اولا یجمل فهو عفیف (نحمل) ای نتحمل حقوقهم ومؤنتهم یقول نعم عشائرنا بنوالنا وسیبنا ونعف عن اموالهم ونحمل عنهم ما حملونا من اثقال حقوقهم ۱۲

نُطَاعِنُ مَا تَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا	۱	وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوفِ إِذَا غُشِينَا
بِسُمْرٍ مِّنْ قَنَا الْخَطِّيِّ لُدْنٍ	۲	ذَوَابِلَ أَوْ بِبِيضٍ يَخْتَلِينَا
كَأَنَّ جَمَاجِمَ الْأَبْطَالِ فِيهَا	۳	وُسُوقٌ بِالْأَمَاعِزِ يَرْتَمِينَا
نَشُقُّ بِهَا رُؤُسَ الْقَوْمِ شَقًّا	۴	وَنَخْتَلِبُ الرِّقَابَ فَتَخْتَلِينَا
وَإِنَّ الضِّغْنَ بَعْدَ الضِّغْنِ يَفْشُوا	۵	عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّاءَ الدَّفِينَا
وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ	۶	نُطَاعِنُ دُونَهُ حَتَّى يَبِينَا
وَنَحْنُ إِذَا عِمَادُ الْحَيِّ خَرَّتْ	۷	عَلَى الْأَحْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَلِينَا

(حواشی بین السطور: ای بالرماح ۱۲ — ای بالسیوف ۱۲ — ای برماح سمر ۱۲ — ای السیوف بیض ۱۲ — ای فی الرماح ۱۲ — یسقطن ۱۲ — بالسیوف ۱۲ — الالف للاشباع ۱۲ — الالف للاشباع ۱۲ — قبیلة ۱۲ — الالف للاشباع ۱۲ — سقطت ۱۲ — یقرب منا ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ لوگ جبتک ہم سے ذرا فاصلہ پر رہتے ہیں تو ہم نیزہ بازی کرتے ہیں اور جب ہم ڈھانپ لئے جاتے ہیں (اور نیزہ بازی کرنے کا موقع نہیں رہتا) تو پھر تلوار بازی شروع کر دیتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ گندم گوں۔ لچکدار۔ خشک نیزوں کے ذریعہ خوخط کے بنے ہوئے نیزوں میں سے ہیں (ہم نیزہ بازی کرتے ہیں) اور ایسی چمکدار تلواروں کے ذریعہ جو (سبز گھاس کی طرح گردنوں کو) کاٹتی ہیں (تلوار بازی کرتے ہیں)۔

(۳) ترجمہ لڑائی میں بہادروں کی کھوپریاں گویا کہ (اونٹوں کے) بوجھ ہیں جو پتھریلی زمینوں میں گر رہے ہیں۔ مطلب دشمنوں کے سروں کو کلائی میں اونٹوں کے بوجھ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ تلواروں کے ذریعہ ہم دشمنوں کے سر خوب پھاڑتے ہیں اور بے دانت کی درانتی (تلوار) سے گردنوں کو کاٹتے ہیں تو وہ کٹ جاتی ہیں۔

(۵) ترجمہ کینہ کے بعد کینہ (علامات کے ذریعہ) تجھ پر ظاہر ہو جائیگا اور پوشیدہ بیماری کو نکالدیگا (یعنی وہ محرکِ انتقام ہوگا جس سے دل کے داغ دُھل جائینگے)

(۶) ترجمہ قبیلہ معد بن عدنان جانتا ہے کہ ہم بزرگی کے (اپنے بڑوں سے) وارث ہوئے ہیں ہم اسکے ورے (اسکی حفاظت کیلئے) نیزہ بازی کرتے ہیں تاکہ وہ (سب پر اچھی طرح) ظاہر ہو جائے۔

(۷) ترجمہ (خوف کیوقت) جبکہ (خیموں کے) ستون سامان پر گر پڑیں (عجلت سے خیمے اکھاڑے جاویں) تو ہم اُن حضرات کی جو ہم سے قریب ہوتے ہیں (پڑوسیوں کی) حفاظت کرتے ہیں۔

۴ یظہر الشرف لنا ۱۲ (۷) (العماد) ما یسند به والجمع اعمدة (خرت) (ض) خرورا ای سقطت (الاحفاض) جمع حفض ہو متاع البیت اذا ہیئ للحمل او البعیر الذی یحمله یقول ونحن اذا اشتد الخوف علی الناس ورحلوا عن مواضعہم وقوضت الخیام وسقطت الاعمدة علی المتاع نمنع ونحمی من یلی ویقرب منا جیراننا ہذا علی روایة علی الاحفاض ومن روی عن الاحفاض اراد بالاحفاض الابل ای اذا سقطت الاعمدة عن الابل لنا سراعا فی الہرب نمنع من یلینا ۱۲

(۱) (التراخی) البعد والغشیان الاتیان یقول نطاعن الابطال ما تباعدوا عنا ای وقت تباعدہم عنا ونضربہم بالسیوف اذا غشینا ای اتونا وقربوا منا یریدان شاننا الطعن من لا تنالہ سیوفنا ۱۲

(۲) (بسمر) متعلق بنطاعن جمع اسمر وہو من الرماح ما یکون لونه بین السواد والبیاض (القنا) جمع قناة ہی الرمح (الخط) موضع بالیمامة تنسب الیہا الرماح (لدن) ای لین یقال لدن (ک) لدانة اذا صار لینا (ذوابل) ای رماح ذوابل اے دقاق الراحد ذابل (یختلینا) من الاختلاء ہو قطع الکلاء الرطب فہو متعد کما فی القاموس وقد جاء فی بعض الاشعار لازما ایضا بمعنے الانقطاع وعلیه الشعر الآتی ۱۲

(۳) (الجماجم) جمع جمجمة وہی عظم الراس (الابطال) جمع بطل ہو الشجاع (الوسوق) جمع وسق وہو حمل البعیر (الاماعز) جمع الامعز وہو الموضع الصلب الکثیر الحصی (یرتمین) من الارتماء ہو السقوط شبه رؤسہم فی الشطر باحمال الابل ۱۲

(۴) (نختلب) من الاختلاب ہو قطع الشئی بالمخلب وہو المنجل الذی لا اسنان له (تختلین) من الاختلاء وہو لازم ہہنا بمعناہ ینقطعن یقول نشق بہا رؤس الاعداء شقا ونقطع بہا رقابہم فینقطعن ۱۲

(۵) (الضغن) الحقد والجمع اضغان (یفشو) من الفشو ہو الظہور والنی الزوزنی بدله یبدو ومعناہ واحد (الداء) المرض والجمع ادواء (الدفین) المدفون ای المستتر یقول فان الضغن بعد الضغن تفشو آثارہ ویخرج الداء المدفون من الافئدة ای یبعث علی الانتقام ۱۲

(۶) (معد) ہو ابن عدنان جد العرب (یبین) (ض) ای یظہر یقول ورثنا مجدا آباؤنا قد علمت بذلک معد نطاعن الاعداء دون شرفنا حتی

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِيْ غَيْرِ بِرٍّ (اى عقوق)	١	فَمَا يَدْرُوْنَ مَاذَا يَتَّقُوْنَا
كَأَنَّ سُيُوْفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	٢	مَخَارِيْقٌ بِأَيْدِيْ لَاعِبِيْنَا (صرت الامزاورة)
كَأَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	٣	خُضِبْنَ بِأُرْجُوَانٍ أَوْ طُلِيْنَا (اى صبغن)
إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ قَوْمٌ (الامر)	٤	مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُوْنَا (اى الاجل)
نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتَ حَدٍّ (جبل)	٥	مُحَافَظَةً وَكُنَّا السَّابِقِيْنَا
بِشُبَّانٍ يَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا (اى الشبان)	٦	وَشِيْبٍ فِي الْحُرُوْبِ مُجَرَّبِيْنَا (صفۃ شيب)

(۱) ترجمہ۔ نافرمانی (کے بارے) میں ہم اُن (دشمنوں) کے سر قلم کرتے ہیں تو وہ نہیں جانتے کہ کس طرح ہم سے بچیں۔ مطلب ہم ہر طرف سے انھیں گھیر لیتے ہیں اسلئے اُن کے لئے کوئی مفر باقی نہیں رہتا۔

(۲) ترجمہ۔ ہماری تلواریں اُن میں اور ہم میں گویا کہ کھیلنے والوں کے ہاتھوں میں لکڑی کی تلواریں (یا کپڑے کے کوڑے) ہیں۔ مطلب جس طرح کہ کھیلنے والے لکڑی کی تلواریں بے دھڑک چلاتے ہیں اسی طرح ہم میں تلواریں چلتی ہیں۔

(۳) ترجمہ گویا کہ ہمارے کپڑے اُن کے اور ہمارے خون سے رنگ ارغوانی میں ہلکے یا گہرے رنگ دیئے گئے ہیں۔ مطلب جہاں خون کے ہلکے دھبے پڑے ہیں اُن پر ہلکا ارغوانی رنگ اور جہاں گہرا خون لگا ہے وہاں گاڑھا ارغوانی رنگ معلوم ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جبکہ کوئی قوم قریب الوقوع خوف کی وجہ سے پیش قدمی سے عاجز ہو جائے۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

(۵) ترجمہ۔ (جب لوگ گھبرا جاتے ہیں) تو ہم صاحب شوکت رہوہ (پہاڑ) جیسا لشکر (اپنے احساب کی) حفاظت کیلئے قائم کر دیتے ہیں اور ہم ہی سب سے آگے رہتے ہیں۔

(۶) ترجمہ۔ (ہم سابق ہوتے ہیں) ایسے نوجوانوں کے ذریعہ جو قتل ہو جانے کو ہی بزرگی خیال کرتے ہیں اور ایسے بوڑھوں کے ذریعہ جو لڑائیوں میں تجربہ کار ہیں۔

۴ الغلام صار فتيا (شيب) جمع اشيب يقال شاب (ض) شيبا وشيبا اذا ابيض شعره (المجربين) المختبرين يقول نسبق ونغلب بشبان يعدون القتال في الحروب مجدا وشيب قد مرنوا على الحروب ١٢

(۱) (نجذ) (ن) جذا اى نقطع (غير بر) اى عقوق لان البر ضد العقوق (يدرون) (ض) دراية اى يعلمون (يتقون) يحذرونه وقى (ض) وقاية اذا حفظ يقول نقطع رؤسهم في عقوق ولا يدرون ماذا يحذرون به من القتل وسبي الحرم واستباحة الاموال ١٢

(۲) (مخاريق) جمع مخراق سيف من خشب او ثوب يلف فيضرب به ويلعب به الصبيان (لاعبين) جمع لاعب هو لاه يقال لعب (ف س) لعبا ضد جد۔ مزح لعب بكذا اى اتخذه لعبة يعني كنا لا نبالي بالضرب بالسيوف كما لا يبالي اللاعبون بالضرب بالمخاريق ١٢

(۳) (خضبن) يقال خضب (ض) خضبا وخضب الشئ لونه (الارجوان) هو الارغوان صبغ احمر (طلين) يقال طلى (ض) طليا البعير بالقطران او بالقطران لطخه به يقول كان ثيابنا وثياب اقراننا خضبت بارجوان او طليت ١٢

(۴) (عيي) عيي وعيي (س) عيا وعياء بامره وعن امره عجز عنه ولم يطق احكامه او لم يهتد لوجه مراده۔ الامر جبله (الاسناف) التقديم (والهول) الفزع يقال (تشبهان يكون) اى كان ان يقع ١٢

(۵) (نصبنا) يقال نصب (ض ن) نصبا الشئ اقامه ورفعه ووضعه ثابتا (رهوة) اسم جبل (ذات حد) اى ذات شوكة (محافظة) مفعول له لقوله نصبنا من حفظ (س) حفظا الشئ منعه عن الضياع يقول اذا عجز قوم عن الاقدام نصبنا جيشا ذا شوكة محافظة على احسابنا وسبقنا خصومنا اى غلبناهم وتحرير المعنى اذا فزع غيرنا من التقديم اقدمنا مع كتيبة ذات شوكة وغلبنا وانما نفعل ذلك محافظة على احسابنا ١٢

(۶) (الشبان) جمع شاب ايضا يجمع على شيبة يقال شب (ض) شبابا وشبيبة ٢

حُدَیَّا النَّاسِ کُلَّہُمْ جَمِیْعًا	۱	مُقَارَعَةً بَنِیْہِمْ عَنْ بَنِیْنَا
فَاَمَّا یَوْمَ خَشْیَتِنَا عَلَیْہِمْ	۲	فَتُصْبِحُ خَیْلُنَا عُصَبًا ثُبِیْنَا
وَاَمَّا یَوْمَ لَا نَخْشٰی عَلَیْہِمْ	۳	فَنُمْعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِیْنَا
بِرَاْسٍ مِنْ بَنِیْ جُشَمِ بْنِ بَکْرٍ	۴	نَدُقُّ بِہِ السُّہُوْلَةَ وَالْحُزُوْنَا
اَلَا لَا یَعْلَمُ الْاَقْوَامُ اَنَّا	۵	تَضَعْضَعْنَا وَاَنَّا قَدْ وَنِیْنَا
اَلَا لَا یَجْہَلَنْ اَحَدٌ عَلَیْنَا	۶	فَنَجْہَلَ فَوْقَ جَہْلِ الْجَاہِلِیْنَا

(حاشیہ بین السطور: ای انا ۱۲ — حال ۱۲ — مفعول ۱۲ — اولادنا ۱۲ — ای تتفرق کل جہة ترب الحریم ۱۲ — مسرعا ۱۲ — متحال ۱۲ — الباء بمعنی مع ۱۲ — بکسر ۱۲ — تذللنا ۱۲ — ضعفنا ۱۲ — بنون خفیفة ۱۲ — مجزوم فی جواب النہی ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ ہم تمام لوگوں سے اپنی بزرگی میں مقابلہ اور معارضہ کرتے ہیں اور اُن پر غالب آتے ہیں اور اُن کی اولاد کو اپنی اولاد سے دفع کرنے کیلئے تلواروں سے مارتے ہیں۔ مطلب ہم اپنی اولاد اور حریم کی حفاظت کے لئے اُن کی اولاد کو قتل کرتے ہیں اور ہم ہر قوم کو اس امر کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہماری جیسی بزرگی پیش کریں۔

(۲) ترجمہ۔ جس دن کہ ہم اُن (اپنی اولاد) پر (دشمنوں کا) خوف کرتے ہیں تو ہمارا لشکر جماعت در جماعت (حفاظت کے لئے) پھیل جاتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ لیکن جس روز ہمیں اُن پر کوئی خوف نہیں ہوتا تو پھر ہم مسلح ہو کر غارتگری میں عجلت کرتے ہیں۔ مطلب جس روز ہمیں اعداء کے حملہ کا خوف ہوتا ہے تو قبیلہ کے حفاظت میں مصروف ہوتے ہیں ورنہ پھر ہم خود پیش قدمی کر کے حملہ آور بنتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ بنو جشم بن بکر کے ایک سردار کے ساتھ (ہم غارتگری کرتے ہیں) جسکے ساتھ ہم نرم اور سخت زمینوں کو کچل ڈالتے ہیں مطلب نرم اور سخت زمینوں سے ضعیف اور قوی دشمن مراد ہیں غرض ہم اپنے ہر دشمن کو اس سردار کی سرکردگی میں فنا کر ڈالتے ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ سُن لو! قومیں ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم ذلیل ہو گئے ہیں یا ہم (کچھ) سُست پڑ گئے ہیں (نہیں نہیں بلکہ ہم میں وہی سابق عزت و قوت باقی ہے)۔

(۶) ترجمہ۔ خبردار! ہم سے کوئی جہالت کا معاملہ نہ کرے ورنہ ہم جاہلوں کی جہالت سے بڑھکر جہالت کا سلوک کرینگے مطلب جہالت کی جزاء کو جہالت سے محض مشاکلت کی بناء پر تعبیر کر دیا ہے ورنہ وہ جہالت نہیں۔

۴ فوق ظہرہم ای نجازیہم بسفہہم جزاء یربو علیہ ۱۲

(بقیہ ص۷۶) (غمزت) یقال غمز (ض) غمزا الشیٔ جسہ بالید القناة عصبا لیختبر (ارنت) ای صوتت وفی الرزونی الارنان ہنا لازم وقد یکون متعدیا (دسکرا) ای تجرح (تکسر) (الثقف) ہو من یقوم الرماح بالثقاف (الجبین) الجبہة ۱۲

(۱) (حدیا) اسم جاء علی صیغة التصغیر مثل ثریا وحمیا وہی بمعنی التحدی وہو المباراة والمنازعة فی الغلبة یقال انا حدیاک ای ابرز لی وحدک (المقارعة) المنازعة قولہ بنیہم فی موضع النصب بمقارعة یقول انا حدیا الناس کلہم بمثل مجدنا وشرفنا ونقارع ابنائہم ذابین عن ابنائنا ای نضاربہم بالسیوف حمایة للحریم وذبا عن الحوزة ۱۲

(۲) (خشیتنا) یقال خشی (س) خشیة علیہ ومنہ خاف (العصب) جمع عصبة وہی ما بین العشرة الی الاربعین (الثبة) الجماعة المتفرقة والاصل ثبی والجمع الثبون فی الرفع والثبین فی النصب والجر وکسرة الثاء فی الجمع افصح من ضمتہا یقول فاما یوم نخشی علی ابنائنا وحرمنا من الاعداء تصبح خیلنا جماعات ای تتفرق فی کل وجہ لذب الاعداء عن الحرم ۱۲

(۳) (نمعن) من الامعان ہو الاسراع یقال امعن فی الامر اذا اجد وخاض فیہ (التلبب) لبس السلاح یقول واما یوم لا نخشی علی حرمنا اعدائنا فنمعن فی الاغارة علی الاعداء لابسین سلحتنا

(۴) (الراس) الرئیس والسید (جشم بن بکر) قبیلة من بنی تغلب (ندق) (ن) دقا ای نکسر (السہولة) ارض لینة (الحزون) ارض صلبة والمراد بہا الضعفاء والاقویاء یقول نغیر علیہم مع سید من بنو لاء القوم ندق بہ السہل والحزن ای نہزم الضعفاء والاشداء ۱۲

(۵) (تضعضعنا) یقال تضعضع ای ذل وخضع وضعف وخف جسمہ من مرض او حزن (ونینا) ونی (ض) ونیا ای ضعف یقول لا یعلم الاقوام اننا تذللنا وانکسرنا وفترنا فی الحرب ای نسنا بہذہ الصفة فتعلم الاقوام بہا ۱۲

(۶) (یجہلن) یقال جہل (س) جہالة ضد علم وسمی جزاء الجہل جہلا لازدواج الکلام وحسن تجانس اللفظ کما فی قولہ تعالیٰ جزاء سیئة سیئة مثلہا یقول لا یسفہن احد علینا فنسفہ علیہم

۶

بِاَیِّ مَشِیْئَۃٍ عَمْرَوبْنَ ھِنْدٍ (منادی ۱۲)	۱	نَکُوْنُ لِقَیْلِکُمْ فِیْنَا قَطِیْنَا (ای الذی یلینا ۱۲ — ای الخدام ۱۲)
بِاَیِّ مَشِیْئَۃٍ عَمْرَوبْنَ ھِنْدٍ (منادی ۱۲)	۲	تُطِیْعُ بِنَا الْوُشَاۃَ وَتَزْدَرِیْنَا (النمامین ۱۲)
تُھَدِّدُنَا وَتُوْعِدُنَا رُوَیْدًا	۳	مَتٰی کُنَّا لِاُمِّکَ مَقْتَوِیْنَا (بفتح المیم ۱۲)
فَاِنَّ قَنَاتَنَا یَا عَمْرُو اَعْیَتْ (امتنعت ۱۲)	۴	عَلَی الْاَعْدَاءِ قَبْلَکَ اَنْ تَلِیْنَا
اِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِھَا اشْمَاَزَّتْ (ابارالتعدیۃ ۱۲)	۵	وَوَلَّتْہُ عَشَوْزَنَۃً زَبُوْنَا (حال ۱۲)
عَشَوْزَنَۃً اِذَا غُمِزَتْ اَرَنَّتْ (بدل او خبر ۱۲)	۶	تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِیْنَا (تجرح ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کونسی تمنا ہے کہ ہم تیرے اُس گورنر کے خدام بنجائیں جو ہم پر مسلّط ہے۔ **مطلب** باوجودیکہ ہم میں کچھ ضعف نہیں پیدا ہوا۔ پھر تیری یہ خواہش آخر کیوں ہے؟ یہ نہیں ہوسکتا بالکل ناممکن ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کیا خواہش ہے کہ تو ہمارے بارے میں چغلخوروں کی تابعداری کرتا ہے اور ہماری تحقیر کرتا ہے۔ (یعنی یہ طریقہ آخر کیا ہے؟ اور یہ طرز عمل تو نے کس لئے اختیار کر رکھا ہے جو سراسر غلط اور باطل ہے)۔

(۳) ترجمہ۔ تو ہمیں دھمکیاں دیتا ہے اور ڈراتا ہے ٹھہر جا۔ ہم کب تیری ماں کے خدام تھے (کہ تیری یہ دھمکیاں برداشت کریں اور یہ جھڑکیاں سہیں)۔

(۴) ترجمہ اے عمرو بن ہند ہمارے نیزے (عزت) نے تیرے دَور سے قبل (بھی) دشمنوں کے مقابلہ میں جُھکنے سے انکار کر دیا ہے۔ **مطلب** ہم آجتک کسی شہنشاہ سے نہیں دبے ہماری عزت ہمیشہ محفوظ رہی ہے۔

(۵) ترجمہ جب بانکہ (نیزہ سیدھا کرنیکا آلہ) اسکی گرفت کرتا ہے تو وہ سخت بنجاتا ہے اور سکوڑ نیزہ اس حال میں پھیر دیتا ہے کہ سخت اور دفع کرنے والا ہوتا ہے۔ **مطلب** ہماری عزت کسی کے قابو میں نہیں آئی اور ہمیں کوئی رام نہیں کرسکا۔ جب کسی نے سخت گیری کی ہم نے اس کا مقابلہ کیا اور اسے بے نیل مرام واپس ہونا پڑا۔

(۶) ترجمہ (وہ نیزہ) سختی سے جب دبایا جاتا ہے تو چرچراتا ہے اور سیدھا کرنے والے کی گُدّی اور پیشانی کو زخمی کر دیتا ہے۔ **مطلب** جس نے ہمیں رام اور ذلیل کرنے کی کوشش کی اسکو خود نقصان اٹھانا پڑا اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(۱) (القیل) السید دون الملک الاعظم جمعہ اقیال (القطین) اسم جمع والواحد القاطن ومعناہ اہل الدار والخدم او الاتباع یقال قطن (ن) قطونا الرجل فر ونصب عمراً لانہ اجراہ مجری المنادیٰ المضاف لکون النعت والمنعوت فی العلم بمنزلۃ اسم واحد مضاف الی علم آخر بعدہ یقول کیف تشار یا عمرو بن ہندان نکون خدما لمن لیتموہ امرنا من الملوک الذی ولیتموہم ای ای شئی دعاک الی ہذہ المشیئۃ یریدانہ لم یظہر فیہم ضعف فیطمع الملک بہ فی اذلالہم باستخدام قیلا یا ہم ۱۲

(۲) (الوشاۃ) جمع الواشی ہو النمام وشیٰ (ض) وشیا الکلام کذب فیہ (تزدرینا) من الازدراء ہو الاحتقار یقول کیف تشاران تطیع بنا الوشاۃ وتحتقرنا ای ای شئی دعاک الی ہذہ المشیئۃ ولم یظہر فینا ضعف فیطمع الملک فینا ویحقرنا ۱۲

(۳) (المقتو) خدمۃ الملوک وفی القاموس ہو حسن خدمۃ الملوک الفعل قتا یقتو (ن) والمقتی مصدر کالمقتو فنسب الیہ فیقول مقتوی ثم یجمع مع طرح یاء النسبۃ فیقال مقتوون فی الرفع ومقتوین فی الجر والنصب کما یجمع الاعجمی بطرح یاء النسبۃ فیقال اعجمون فی الرفع والعجمین فی النصب والجر یقول تہددنا وتوعدنا ثم قال رویدا ای دع التہدید والایعاد واجبہا نسی کنا خدما لامک ای لم نکن خدمالہا حتی تہددنا وتوعدنا ہذا اذا یروی تہددنا وتوعدنا علی انہما من صیغ المضارع وفی الزوزنی تہددنا واوعدنا علی انہما من صیغ الامر للمخاطب فمعنا ترفق فی تہددنا وایعادنا ولاتعن فیہما فتی کنا خدما لامک ای لم نکن خدمالہا حتی نعبأ بتہدیدک ۱۲

(۴) (القناۃ) المراد بہا ہہنا النفوذ العزۃ (اعیت) من الاعیاء ہو التحیر والعجز یقول فان قناتنا ابت ان تلین لاعدائنا قبلک یرید لن تزول لمحاربۃ اعدائہم ای ان عزتنا منیعۃ لاترام ۱۲

(۵) (عض) عضاً وعضیضا امسکہ باسنانہ و (الثقاف) الحدید التی تقوم بہا الرماح (اشمأزت) من الاشمئزاز ہو الاشتداد (العشوزنۃ) الصلبۃ الشدیدۃ (الزبون) الدفوع واصلہ من قولہم زبنت الناقۃ (ض) حالبہا اذا ضربتہ برکبتیہا ومنہ الزبانیۃ لزبنہا اہل النار ای لدفعہم ونصب عشوزنۃ علی الحال من الضمیر فی ولت ۱۲

(۶) (عشوزنۃ) بدل من الاولیٰ ویمکن ان یکون مرفوعا علی الخبریۃ من المبتدا المحذوف (بقیہ صک پر)

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِيْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	۱	بِنَقْصٍ فِيْ خُطُوْبِ الْأَوَّلِيْنَا
وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ	۲	أَبَاحَ لَنَا حُصُوْنَ الْمَجْدِ دِيْنَا
وَرِثْتُ مُهَلْهِلًا وَالْخَيْرَ مِنْهُ	۳	زُهَيْرًا نِعْمَ ذُخْرُ الذَّاخِرِيْنَا
وَعَتَّابًا وَكُلْثُوْمًا جَمِيْعًا	۴	بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْأَكْرَمِيْنَا
وَذَا الْبُرَةِ الَّذِيْ حُدِّثْتَ عَنْهُ	۵	بِهِ نُحْمٰى وَنَحْمِي الْمُلْتَجِيْنَا
وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِيْ كُلَيْبٌ	۶	فَأَيُّ الْمَجْدِ إِلَّا قَدْ وَلِيْنَا
مَتٰى نَعْقِدْ قَرِيْنَتَنَا بِحَبْلٍ	۷	تَجُذَّ الْحَبْلَ أَوْ تَقِصِ الْقَرِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ کیا تو نے (قبیلہ) جشم ابن بکر کے اندر گذشتہ لوگوں کی شان میں کوئی کھوٹی (یا عہد شکنی کی) بات سُنی (کہ تجھے ہمکو تابع کرنے کا شوق پیدا ہوا)۔

(۲) ترجمہ۔ ہمیں اُس علقمہ بن سیف کی بزرگی ورثہ میں ملی جس نے بزرگی کے قلعے جبراً ہمارے لئے مُباح کردئیے ہیں۔ مطلب علقمہ اپنے ہمعصروں پر غالب آکر بزرگی کا مالک بنا اور اسکی بزرگی وراثۃً ہمیں ملی اسلئے کہ ہم اسکے صحیح جانشین ہیں۔

(۳) ترجمہ میں مہلہل اور اُس سے بہتر زہیر کی بزرگی کا وارث بنا جو جمع کرنے والوں کے لئے بہترین سرمایۂ (افتخار) ہے۔

(۴) ترجمہ اور (اپنے دادا) عتاب اور (اپنے باپ) کلثوم (کی میراث کا مالک بنا) انہی کے ذریعہ ہم نے شرفار کی میراث پائی۔ مطلب ہم نے انکے مآثر و مفاخر کا احاطہ کیا لہٰذا ہمیں شرافت اور بزرگی حاصل ہوئی۔

(۵) ترجمہ اور ذی البرہ جس کے بارے میں (بہادری کے کارنامے) تو نے سُنے ہونگے (اسکے ترکہ کے بھی ہم مالک ہیں) اسی کے ذریعہ ہم محفوظ ہیں اور عزبا کی حمایت کرتے ہیں۔

(۶) ترجمہ اور اُس (ذوالبرہ) سے قبل (مفاخر میں) کوشاں (کُلَیب) ہم ہی میں سے تھا کونسی بزرگی نہیں کہ جسکے ہم وارث نہ ہوئے ہوں۔ مطلب کُلَیب عرب کے بہت ہی باعزت اور متکبر لوگوں میں سے تھا اسکا نام امرؤ القیس ہے چونکہ اُس نے ایک کُتے کا بچہ پال رکھا تھا اور جہانتک اسکی آواز جاتی تھی اسکو یہ اپنا حمٰی سمجھتا تھا اور لوگوں کو اُس حصّۂ زمین میں تصرف کرنے سے روکتا تھا اس وجہ سے اسکا نام کُلَیب پڑ گیا تھا۔ اسکو جساس نے قتل کر ڈالا تھا جسکی بنا پر عرب کی مشہور لڑائی حرب بسوس رونما ہوئی۔

(۷) ترجمہ۔ جب ہم اپنی اونٹنی کا رسّی کے ذریعہ (کسی دوسری اونٹنی سے) جوڑ پھانس دیتے ہیں تو وہ یا رسّی کو توڑ ڈالتی ہے یا دوسری اونٹنی کو ہلاک کردیتی ہے۔ مطلب ہم جب بھی کسی قوم کے مقابلہ میں آئے تو وہ جنگ ختم ہوئی یا وہ قوم۔ اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(۱) یقول ہل اخبرت یا عمرو بن ہند بنقص کان منہم لا فی امور القرون الماضیۃ او بنقص عہد السلف ۱۲

(۲) (المجد) ہو الشرف (علقمہ بن سیف) سید من بنی تغلب کان مظاما سخیا (الحصون) جمع حصن ہو القصر (دینا) منصوب علی التمیز وہو من دان (ض) دینا الشیٔ تملکہ یا یقول ورثنا مجد ہذا الرجل الشریف من اسلافنا وقد جعل لنا حصون المجد مباحۃ قہرا او غلبۃ یرید انہ غلب اقرانہ بالمجد فحواہ ۱۲

(۳) (المہلہل) جد عمرو بن کلثوم من امہ (زہیرا) جدہ من قبل ابیہ (الذخر) یقال ذخر ذخرا الشیٔ خبأہ لوقت الحاجۃ یقول ورثت مجد المہلہل ومجد الرجل الذی ہو خیر منہ وہو زہیر فنعم ذخر الذاخرین ہو ای المجد الشرف للافتخار

(۴) (عتاب) جد الشاعر (کلثوم) ابوہ وہما عطوفان علی مہلہلا (نلنا) من نال از حصل (التراث) المیراث یقول وورثنا مجد عتاب کلثوم وبہم بلغنا میراث الاکارم ای حذنا مآثرہم ومفاخرہم فشرفنا بہا وکرمنا ۱۲

(۵) (ذو البرۃ) سید من بنی تغلب سمی بہ لشعر علی انفہ مستدیر مثل البرۃ وہی الحلقۃ التی تجعل فی انف البعیر (نحمٰی) علی صیغۃ المتکلم من المضارع المجہول ویروی یحمی علی انہ غائب معروف من المضارع والفعل الثانی معروف (حماہ) حمایۃ اذا منعہ وکفہ یقول ورثت مجد ذی البرۃ الذی اخبرت عنہ ایہا المخاطب مجدہ نحمی من اعدائنا ونحمی الفقراء الملتجین ۱۲

(۶) (الساعی) یقال سعٰی للامر سعیا اہتم بتحصیلہ (کلیب) ہو اخو مہلہل ابن وائل المشہور فی ایام العرب یقول ومنا قبل ذی البرۃ الساعی للمعالی کلیب ثم قال ای المجد الا قد ولینا ای قربنا منہ فحویناہ

(۷) (نعقد) یقال عقد (ض) الحبل نقیض حلہ (القرینۃ) الناقۃ (تجذ) من جذ (ن) الشیٔ قطعہ وکسرہ (تقص) یقال قص (ض) وقصا العنق کسرہا دقہا یقول متی قرنا ناقتنا باخری قطعت الحبل او کسرت عنق القرین یرید انا اذا اجتمعنا بقوم فی قتال غلبناہم وقہرناہم ۱۲

صدر	نمبر	عجز
وَنُوجَدُ نَحْنُ اَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا (تاکید ۱۲ ، تمیز ۱۲)	۱	وَاَوْفَاهُمْ اِذَا عَقَدُوْا يَمِيْنَا
وَنَحْنُ غَدَاةَ اُوْقِدَ فِيْ خَزَازٰى (جبل ۱۲)	۲	رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِيْنَا (الالف للاشباع)
وَنَحْنُ الْحَابِسُوْنَ بِذِيْ اُرَاطٍ (موضع ۱۲)	۳	تَسَفُّ الْجِلَّةُ الْخُوْرُ الدَّرِيْنَا (حال ۱۲)
وَكُنَّا الْاَيْمَنِيْنَ اِذَا الْتَقَيْنَا (ای الاعداء ۱۲)	۴	وَكَانَ الْاَيْسَرِيْنَ بَنُوْ اَبِيْنَا
فَصَالُوْا صَوْلَةً فِيْ مَنْ يَّلِيْهِمْ (ای بنو ابینا ۱۲)	۵	وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيْمَنْ يَّلِيْنَا (من الاعداء)
فَاٰبُوْا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا (رجعوا ۱۲)	۶	وَاُبْنَا بِالْمُلُوْكِ مُصَفَّدِيْنَا (رجعنا ۱۲ ، حال ۱۲)
اِلَيْكُمْ يَا بَنِيْ بَكْرٍ اِلَيْكُمْ	۷	اَلَمَّا تَعْرِفُوْا مِنَّا الْيَقِيْنَا (ای الم ۱۲ ، ای من تجدتنا ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی تمام لوگوں میں ذمہ داری کے اعتبار سے فائق پائے جائینگے اور جب لوگ عہد کریں تو ہم ہی سب سے زیادہ اسکو پورا کرنے والے ہونگے۔ **مطلب** ہم تمام اقوام میں سب سے زیادہ عہدو پیمان کو نبھاتے ہیں کسی طرح غدر کو روا نہیں رکھتے۔

(۲) ترجمہ۔ جس صبح کو (کوہ) خزازیٰ پر آگ روشن کیگئی تو ہم ہی نے تمام دینے والوں سے بڑھکر اعانت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اور ہم نے ہی (مقام) ذی اُراط پر (اونٹوں کو) روکے رکھا (اور مصروف جنگ رہے) درآنحالیکہ موٹی تازی دُودھیل اونٹنیاں پُرانی خشک گھاس چبا رہی تھیں **مطلب** ہمنے اپنی قابل قدر اونٹنیوں کی بھی کوئی پرواہ نہ کی اور مصروف پیکار رہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب ہماری (لڑائی میں دشمنوں سے) مٹھ بھیڑ ہوئی تو ہم ہی داہنی جانب تھے اور بائیں جانب ہمارے بھائی تھے **مطلب** ہم برابر لشکر کے میمنہ پر رہے اور ہمارے بھائی میسرہ پر۔

(۵) ترجمہ۔ تو انھوں نے اُن دشمنوں پر حملہ کیا جو اُن سے ملے ہوئے تھے۔ اور ہم نے اُن پر حملہ کیا جو ہم سے قریب تھے۔

(۶) ترجمہ۔ پس وہ اموالِ غنیمت اور قیدی لیکر لوٹے اور ہم بادشاہوں کو قید کرکے لائے۔ (ہم نے عُلو ہمت کی وجہ سے مال کی کچھ پرواہ نہیں کی)۔

(۷) ترجمہ۔ ہٹو اے بنی بکر ہٹو (ہم سے لڑنے کا قصد نہ کرو) کیا ابتک تم نے ہماری واقعی بہادری کو نہیں پہچانا (کہ تم پھر ہمارے مقابلہ کا ارادہ رکھتے ہو)۔

م و مبارا تنا یا بنی بکر الم تعلموا من نجدتنا دباسنا الیقین ای قد علمتم ذلک فلا تتعرضوا لنا ۱۲

(۱) (الذمار) کل ما یلزمک حمایتہ وحفظہ والدفع عنہ ویراد بہ الحلف والعہد والذمۃ لانہ یتذمر لای یتغضب لمراعاتہ یقول تجدنا ایہا المخاطب امنعہم ذمۃ وجوارا وحلفا واوفاہم بالیمین عند عقدہا ۱۲

(۲) (اوقد) من الایقاد جعل النار ملتہبا (خزازیٰ) جبل کانت العرب توقد علیہ النار عند النوازل والحرب ویقال لہ خزاز ایضا (رفدنا) (ض) رفدا ای اعطینا والرفد ہو العطیۃ یشیر الی وقعۃ جرت بین بنی نزار وبین الیمن یفتخر باعانۃ قومہ بنی نزار یقول ونحن غداۃ اوقدت نار الحرب فی خزازی اعطینا نزارا فوق عطاء المعطین ای اعنّاہم ۱۲

(۳) (ذو اُراط) کغراب موضع (تسف) ای تاکل یابسا (الجلۃ) الکبار من الابل والواحد جلیل (الخور) الکثیرۃ الالبان وقیل الغزار من الابل والناقۃ خوارۃ (الدرین) ما اسود من النبت وقدم یقول ونحن حبسنا اموالنا بہذا الموضع حتی سفت النوق الغزار قدیم النبت واسودہ لاعانۃ قومنا ومساعدتہم علی قتال اعدائہم ۱۲

(۴) یقول کنا حماۃ المیمنۃ اذا لقینا الاعداء وکان اخواننا حماۃ المیسرۃ یعنی عنا بہم فی حرب نزار والیمن عند مقتل کلیب بن وائل لبید بن عنق الغسانی عامل ملک غسان علی تغلب حین لطم اخت کلیب وکانت تحتہ ۱۲

(۵) (صالوا) ای حملوا یقال صال (ن) صولۃ اذا حمل یقول حمل بنو بکر علی من یلیہم من الاعداء وحملنا علی من یلینا ۱۲

(۶) (آبوا) یقال آب یؤب (ن) اوبا اذا رجع ومنہ المآب ای المرجع (النہاب) الغنائم والواحد نہب (ف ن ض) نہبا الغنیمۃ اخذہا (السبایا) جمع سبی ہو الماسور (المصفد) المقید یقال صفدتہ ای قیدتہ واوثقتہ ۱۲

(۷) (الیکم) ای تنحوا (الما) الہمزۃ للاستفہام ولما جازمۃ یقول تنحوا وتبعدوا عن مسالمتنا

١	أَلَمَّا تَعْلَمُوْا مِنَّا وَمِنْكُمْ	كَتَائِبَ يَطَّعِنَّ وَيَرْتَمِيْنَا
٢	عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلَبُ الْيَمَانِيْ	وَأَسْيَافٌ يَقُمْنَ وَيَنْحَنِيْنَا
٣	عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ	تَرٰى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُوْنَا
٤	إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا	رَأَيْتَ لَهَا جُلُوْدَ الْقَوْمِ جُوْنَا
٥	كَأَنَّ مُتُوْنَهُمْ مُتُوْنُ غُدْرٍ	تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا
٦	وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ	عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِيْنَا
٧	وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا	كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِيْنَا

(الجيوش ۱۲ — المغافر ۱۲ — الدروع ۱۲ — جمع سيف ۱۲ — معوج فاد ۱۲ — اى اللمع ۱۲ — اى الليب ۱۲ — السود ۱۲ — اى تفرقها ۱۲ — الصبح ۱۲ — حال ۱۲)

(۱) ترجمہ. کیا تم نے اپنے اور ہمارے لشکروں کو ابتک نہیں جانا جو نیزہ بازی اور تیر اندازی کرتے تھے۔ (نہیں بلکہ تمکو اچھی طرح ہمارے لشکر کی قوت کا علم ہوگیا ہے پھر تمہاری یہ جرأت بیوقوفی ہے)۔

(۲) ترجمہ اور ہمارے اوپر (سروں پر) خود (بدنوں پر) یمنی زرہیں اور (ہاتھوں میں) ایسی تلواریں تھیں جو سیدھی کیجاتی تھیں اور (بوقت ضرب) ٹیڑھی ہوجاتی تھیں (یا مارتے وقت ٹیڑھی پڑجاتی تھیں اور پھر بدستور سیدھی ہوجاتی تھیں)۔

(۳) ترجمہ ہمارے بدنوں پر ایسی وسیع چمکدار زرہیں تھیں (کہ انکی کشادگی اور فراخی کی وجہ سے) تو پٹکہ پر انکی شکنیں دیکھے گا۔

(۴) ترجمہ جب کسی دن بہادروں (کے بدن) سے وہ (زرہیں) اتاری جائیں (تو ہر وقت انکو پہنے رہنے کی وجہ سے) تو قوم (کے بدن) کی کھالوں کو سیاہ پائیگا۔

(۵) ترجمہ. ان (بہادروں) کی پشتیں (زرہیں پہنے ہوئے) گویا ان حوضوں کی بالائی سطح ہے کہ جن سے ہوائیں چلتے ہوئے ٹکرائیں مطلب بہادروں کی پشتوں کو حوضوں کی بالائی سطح سے تشبیہ دیکر ان شکنوں کو جو درع کی وسعت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں پانی کی پھاروں سے تشبیہ دی ہے۔

(۶) ترجمہ. لڑائی کی صبح کو ہمیں ایسے کم و باریک بالوں والے گھوڑے (اپنی پشتوں پر) اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں جو ہمارے مشہور گھوڑے ہیں اور ان کا دودھ چھڑا دیا گیا ہے (بچپن سے ہمنے ان کو پرورش کیا ہی) اور وہ دشمنوں کے غلبہ کے بعد ان کے ہاتھوں سے) چھڑائے گئے ہیں (انکی حفاظت میں جان توڑ کوشش کی ہے اور دشمنوں کو نہ لیجانے دیا)۔ (۷) ترجمہ. وہ گھوڑے پاکھر پہنے ہوئے (میدان جنگ میں) اترے اور بال بکھرے ہوئے اور لگام کی گرہوں کی مانند کہنہ اور خستہ ہوکر (میدان سے) نکلے (چونکہ میدان میں انھیں بہت زیادہ تگ و دو کرنی پڑی۔

ھ على قذال الفرس (بلين) يقال بلى (س) الثوب رث وخلق فهو بال والمراد انهن بلين اى كبلى العقدة ۱۲

(۱) (الكتائب) جمع كتيبة هى الجيش لانها تكتب اى تجمع (يطعن) من الاطعان هو التطاعن (يرتمين) من الارتماء هو الترامى بالنبال يقول الم تعلموا كتائبنا وكتائبكم يطاعن بعضهم بعضا ويرامى بعضهم بعضا ۱۲

(۲) (البيض) جمع بيضة هى المغفر (اليلب) الدرع من سيور تلبس تحت البيضة الواحدة يلبة (ينحنين) من الانحناء هو الانعطاف يقول وكان علينا البيض واليلب اليمانى وسيوف يقمن وينحنين لطول الضراب بها ۱۲

(۳) (السابغة) الدرع الواسعة التامة يقول (سبغ) (ن) سبغا الثوب طال الى الارض (الدلاص) اللين البراق يقال درع دلاص اى ملساء لينة (النطاق) ما يشد به الوسط شقة تلبسها المرأة وتشد وسطها فترسل الاعلى على الاسفل والاسفل ينجر ... (نطق) يقال ... منطق (ن) ... اى تهيأ للذهاب وتجرد للامر (الغضون) جمع غضن هو التشنج فى الشئ ۱۲

(۴) (الابطال) جمع بطل هو الشجاع (الجون) بالضم جمع الجون بالفتح وهو الاسود ويقال للابيض ايضا فهو من الاضداد يقول اذا نزعها الابطال يوما رأيت جلودهم سوداء للبسهم اياها ۱۲

(۵) (المتون) جمع متن هو الظهر (الغدر) بسكون مخفف غدر بفتحتين هو جمع غدير وهو القطعة من الماء (تصفقها) من التصفيق هو الضرب الذى يسمع له صوت شبه غضون الدروع بمتون الغدران اذا ضربتها الرياح فى جريها والطرائق التى ترى فى الدرع بالتى ترى فى الماء اذا ضربته الرياح ۱۲

(۶) (الروع) الفزع والخوف والمراد به هنا الحرب (جرد) التى رق شعر جسدها وقصر الواحد اجرد والواحدة جرداء (النقائذ) المخلصات من ايدى الاعداء والواحدة نقيذة وهى فعيلة بمعنى مفعولة يقال انقذتها خلصتها فهى منقذة ونقيذة (افتلين) من الافتلاء هو الفلو الفطام ۱۲

(۷) (دوارعا) جمع دارع هو لابس الدرع يقال رجل دارع وفرس دارع اى عليه درع وورود الخيل بجافيفها وهو حال عن ضمير وردن (الشعث) جمع اشعث هو منتشر الرأس (الرصائع) جمع رصيعة هى منعقدة اللجام ھ

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ	۱	وَنُورِثُهَا إِذَا مُتْنَا بَنِينَا
عَلَى آثَارِنَا بِيضٌ حِسَانٌ	۲	نُحَاذِرُ أَنْ تُقَسَّمَ أَوْ تَهُونَا
أَخَذْنَ عَلَى بُعُولَتِهِنَّ عَهْدًا	۳	إِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِينَا
لَكَيْ يَسْلُبْنَ أَفْرَاسًا وَبِيضًا	۴	وَأَسْرَى فِي الْحِبَالِ مُقَرَّنِينَا
تَرَانَا بَارِزِينَ وَكُلُّ حَيٍّ	۵	قَدِ اتَّخَذُوا مَخَافَتَنَا قَرِينَا
إِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِينَ الْهُوَيْنَا	۶	كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُونُ الشَّارِبِينَا
ظَعَائِنُ مِنْ بَنِي جُشَمَ بْنِ بَكْرٍ	۷	خَلَطْنَ بِمَيْسَمٍ حَسَبًا وَدِينَا

(۱) **ترجمہ** وہ گھوڑے ہمیں اپنے صادق العمل آباء کے ورثہ میں ملے ہیں اور ہم جب مرینگے تو اپنی اولاد کو ان کا وارث بنادینگے **مطلب** یہ ہمارے خاندانی گھوڑے ہیں ہم کبھی انھیں دشمنوں کے ہاتھ میں نہ جانے دینگے۔

(۲) **ترجمہ** ہمارے پیچھے (میدان جنگ میں) خوبصورت حسین عورتیں ہیں جنکے متعلق ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں تقسیم کرلیجائیں یا ذلیل ہوں۔ (لہذا ہم ان کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتے ہیں اور میدان جیت لیتے ہیں)۔

(۳) **ترجمہ** جنہوں نے اپنے شوہروں سے عہد لیا کہ جب وہ (دشمنوں کے) لشکروں سے اس حال میں ملاقی ہوں کہ انکے نشانہائے امتیاز لگے ہوئے ہوں (تو وہ میدان جنگ میں پامردی دکھائیں بھاگیں نہیں)

(۴) **ترجمہ**۔ کہ وہ (شوہر دشمنوں کے) گھوڑوں اور خودوں (یا منجھی ہوئی تلواروں) اور رسیوں (یا بیڑیوں) میں باہمدیگر بستہ قیدیوں کو ضرور چھینیں گے۔

(۵) **ترجمہ** تو ہمیں کھلے میدان میں نکلتا دیکھے گا (کیونکہ ہمیں کسی کا ڈر گھروں میں نہیں گھستا) اور ہر قبیلہ نے ہمارے (حملہ کے) خوف سے (دوسرے قبیلہ کو) ساتھی (حلیف) بنا رکھا ہے۔

(۶) **ترجمہ** جب (عورتیں جو جنگ میں ہمارے پیچھے ہیں) چلتی ہیں تو نہایت نزاکت سے چلتی ہیں جیسا کہ مست شراب نوشوں کی (بوقت رفتار) کمریں لچکتی ہیں (اسی طرح ان کی کمریں لچکتی ہیں)

(۷) **ترجمہ**۔ وہ بنی جشم ابن بکر کی ہودج نشین عورتیں ہیں جنہوں نے حسن کے ساتھ بھلائی اور دین کو (اپنے اندر) جمع کرلیا ہے۔

(۷) (الظعائن) جمع ظعینة وہی امرأة فی الہودج (خلطن) یقال خلط (من) خلطا اذا مزج ومنہ الخلیط وھو الشریک والجمع خلطاء (المیسم) الحسن وھو من الوسام والوسامة وھما الحسن والجمال والفعل وسم (ک) وسامة ورجل وسیم الغلام حسن وجہہ (الحسب) ما یحسب من مکارم الانسان ومکارم اسلافہ فہو فعل بمعنی مفعول فالحسب فی معنی المحسوب من مکارم آبائہ (الدین) العادة والخلق والطریق الشرعی یقول ہن نساء من ہذہ القبیلة تجمعن الی الجمال الکرم والدین ۱۲

(۱) (آباء صدق) ای آباء شانہم الصدق فی الاقوال والافعال یقول ورثنا خیلنا عن آباء کرام شانہم الصدق فی الفعال والمقال ونورثہا ابنائنا اذا متنا یرید انہا تناتجت وتناسلت عندہم قدیما ۱۲

(۲) (بیض حسان) ای نساء ذوات الحسن (نحاذر) ای نخاف من الحذر ہو الخوف (ان تقسم) ای بین اعدائنا (تہون) من الہون بضم الہاء ہو الخزی ومنہ فاخذتہم صاعقة العذاب الہون یقول علی آثارنا فی الحرب نساء بیض حسان نحاذر علیہا ان تسبیہا الاعداء فتقسمہا وتہینہا وکانت العرب تشہد نساءہا الحروب تتبعہا لئلا یفر الرجال لیقاتل الرجال ذبا عن حریمہا ولا ینفشلوا مخافة العار ۱۲

(۳) (البعولة والبعول) جمع بعل یقال للرجل ہو بعل المرأة وللمرأة ہی بعلہ وبعلتہ کما یقال ہو زوجہا وہی زوجہ وزوجتہ یقول قد عاہدن ازواجہن اذا قاتلوا کتائب من الاعداء قد اعلموا انفسہم بعلامات یعرفون بہا فی الحرب فعلیہم ان یثبتوا فی حومة الحرب لا یفروا والجملة اذا شرطیة والجزاء مقدر او ان کان ظرفا لیستلبن فی الشعر الآتی او لا فذف فی ہذا الشعر جاز ولا یلزم الحذف ۱۲

(۴) (افراس) جمع فرس کسیف واسیاف (بیضا) ای سیوفا بیضا (اسری) جمع اسیر (مقرنین) ای مقیدین تو لکی یسلبن ای الخیل او النساء وہو لا یناسب المقام وقد ذکر الزوزنی بدل لیستلبن فالضمیر الی بعولتہن ہذا سدید لانہ بمنزلة جواب القسم الذی یدل علیہ لفظ العہد ۱۲

(۵) (بارزین) ای خارجین الی البراز وہی ارض واسعة لا جبل فیہا (القرین) ہو الصاحب والجمع قرناء یقول ترانا خارجین الی البراز لثقتنا بنجدتنا وشوکتنا وکل قبیلة تستجیر وتعتصم بغیرہا مخافة سطوتنا بہا ۱۲

(۶) (رحن) ای خرجن مساء (الہوینی) تصغیر الہونی وہی تانیث الاہون مثل الاکبر والکبری یقول اذا یمشین مشیا رفیقا لثقل اردافہن وکثرة لحومہن ثم شبہہن فی تبخترہن بالسکاری فی مشیہم قولہ کما اضطربت لکاف بمعنی مثل ما مصدریة تقدیر العبارة تضطرب متونہن اضطرابا مثل اضطراب متون الشاربین ۱۲

مصرع اول		مصرع ثانی
يَقُتْنَ جِيَادَنَا وَيَقُلْنَ لَسْتُمْ	۱	بُعُولَتَنَا إِذَا لَمْ تَمْنَعُونَا
فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ	۲	تَرٰى مِنْهُ السَّوَاعِدَ كَالْقُلِينَا
كَأَنَّا وَالسُّيُوفُ مُسَلَّلَاتٌ	۳	وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا أَجْمَعِينَا
يُدَهْدُونَ الرُّؤُسَ كَمَا يُدَهْدِي	۴	حَزَاوِرَةٌ بِأَبْطَحِهَا الْكُرِينَا
وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ	۵	إِذَا قُبَبٌ بِأَبْطَحِهَا بُنِينَا
بِأَنَّا الْمُطْعِمُونَ إِذَا قَدَرْنَا	۶	وَأَنَّا الْمُهْلِكُونَ إِذَا ابْتُلِينَا
وَأَنَّا الْمَانِعُونَ لِمَا أَرَدْنَا	۷	وَأَنَّا النَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِيْنَا
وَأَنَّا التَّارِكُونَ إِذَا سَخِطْنَا	۸	وَأَنَّا الْآخِذُونَ إِذَا رَضِينَا

(حواشی بین السطور: ازواجنا ۱۲ — شرطیۃ ۱۲ — عن ایدی الاعداء ۱۲ — فاعل منع ۱۲ — جملہ حال ۱۲ — یدحرجون ۱۲ — الغلمان ۱۲ — الاضافۃ بادنی الملابسۃ ۱۲ — الاضافۃ بادنی الملابسۃ ای البرز ۱۲ — مفتقرا ۱۲ — ای الاعداء ۱۲ — ای فی الحرب — من الارض ۱۲ — علی الناس — ای عنہم ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ وہ ہمارے گھوڑوں کو چارہ دیتی ہیں اور کہتی ہیں "تم ہمارے شوہر نہیں اگر ہمیں (دشمنوں کی) دستبرد سے نہ بچاؤ" مطلب وہ عورتیں ہمیں مجبور بناتی ہیں اور غیرت دلاکر غلبہ پر برانگیختہ کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ عورتوں کی حفاظت، اس تلوار بازی کی طرح کسی چیز نے نہیں کی جس کی وجہ سے تو دشمنوں کی کلائیاں گلیوں کی طرح (کٹ کٹ کر گرتا) دیکھے۔

(۳) ترجمہ۔ جب تلواریں کھنچی ہوئی ہوں تو (ہم اس طرح قبائل کی حفاظت کرتے ہیں) گویا ہم نے تمام (قبائل کے) لوگوں کو جنا ہے۔ مطلب جس طرح باپ اپنی اولاد کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتا ہے اسی طرح ہم قبائل کی عین جنگ میں حفاظت کرتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہ (دشمنوں کے) سر (کاٹ کر) اس طرح لڑھکاتے ہیں جس طرح قوی زور آور لڑکے پست اور وسیع زمین میں گیندوں کو۔

(۵) ترجمہ معد بن عدنان کے تمام قبائل نے جبکہ ان کے قبّے وسیع زمینوں پر نصب کئے گئے یہ جان لیا ہے۔

(۶) ترجمہ کہ ہم ہی قدرت کے وقت (محتاجوں کو) کھانا کھلانے والے ہیں اور جب (دشمنوں کے ساتھ) مبتلا کردئے جائیں تو ہم ہی (دشمنوں کو) ہلاک کرنے والے ہیں۔

(۷) ترجمہ اور ہم ہی ہیں کہ جس چیز کو چاہیں روک دیں اور ہم ہی ہیں کہ جہاں چاہیں اتر پڑیں (کوئی کسی حالت میں ہمارا مزاحم نہیں ہم اپنے افعال میں آزاد و مختار ہیں)

(۸) ترجمہ۔ اور ہم ہی (اپنے معتوب کے ہدایا کو) ترک کر دیتے ہیں جب ناخوش ہوتے ہیں اور جب خوش ہوتے ہیں تو ہم ہی (عطایا) لینے والے ہیں۔

(۱) (یقتن) من القوت ہو الاطعام بقدر الحاجۃ والفعل قات (ن) والاسم القوت والقیت و الجمع الاقوات یقول یعلفن خیلنا الجیاد ویقلن لستم ازواجنا اذا لم تمنعونا من سبی الاعداء ایانا ۱۲

(۲) (السواعد) جمع ساعدۃ ہی الزند (القلین) فی النصب والجر والقلون فی الرفع جمع قلۃ وہی العود الصغیر الذی یلعب بہ الصبیان والمقلاۃ عود آخر علی قدر الذراع یضرب بہ القلۃ یقول ما منع النساء من سبی الاعداء ایاہن شئ مثل ضرب تطیر منہ سواعد المضروبین کما تطیر القلۃ اذا ضربت بالمقلاۃ ۱۲

(۳) یقول کانا حال استلال السیوف من اغمادہا ای حال الحرب ولدنا جمیع الناس ای نحمیہم حمایۃ الوالد ولدہ ۱۲

(۴) (یدہدون) ای یدحرجون (حزاورۃ) جمع حزور ہو الغلام الشدید الغلیظ (الابطح) مکان مطمئن من الارض والجمع اباطح (الکرین) جمع کرۃ ویکسر الکاف اتباعا للراء یقول یدحرجون رؤس اقرانہم کما یدحرج الغلمان الشداد الغلاظ الکرات فی مکان مطمئن من الارض ۱۲

(۵) (القبب) والقباب جمع قبۃ وہی الخیمۃ المدورۃ یقول وقد علمت قبائل من معد بن عدنان اذا بنیت قبابہا بمکان واسع ۱۲

(۶) یقول قد علمت ہذہ القبائل انا نطعم الضیفان اذا قدرنا علیہ ونہلک اعدائنا اذا اختبروا قتالنا ۱۲

(۷) یقول وانا نمنع من الناس ما اردنا منعہ منہم وننزل حیث شئنا من بلاد العرب ۱۲

(۸) یقول وانا نترک ما نسخط علیہ ونأخذ اذا رضینا ای لا نقبل عطایا من سخطنا علیہ ونقبل ہدایا من رضینا عنہ ۱۲

نمبر	مصرع اول	مصرع ثانی
۱	وَاَنَّا الْعَاصِمُوْنَ اِذَا اُطِعْنَا	وَاَنَّا الْعَازِمُوْنَ اِذَا عُصِيْنَا
۲	وَنَشْرَبُ اِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا	وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَّطِيْنَا
۳	اَلَا اَبْلِغْ بَنِى الطَّمَّاحِ عَنَّا	وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُمُوْنَا
۴	اِذَا مَا الْمَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا	اَبَيْنَا اَنْ نُّقِرَّ الذُّلَّ فِيْنَا
۵	لَنَا الدُّنْيَا وَمَنْ اَضْحٰى عَلَيْهَا	وَنَبْطِشُ حِيْنَ نَبْطِشُ قَادِرِيْنَا
۶	نُسَمّٰى الظَّالِمِيْنَ وَمَا ظَلَمْنَا	وَلٰكِنَّا سَنَبْدَاُ ظَالِمِيْنَا
۷	مَلَاْنَا الْبَرَّ حَتّٰى ضَاقَ عَنَّا	وَنَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَؤُهٗ سَفِيْنَا
۸	اِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ	تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی (اپنے پڑوسیوں کو ذلت سے) بچانے والے ہیں جبکہ ہماری اطاعت کیجائے اور ہم ہی سخت گرفت کرتے ہیں جبکہ ہماری نافرمانی کی جائے۔

(۲) ترجمہ۔ ہم اگر (گھاٹ پر) اترتے ہیں تو صاف ستھرا پانی پیتے ہیں اور دوسرے گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہیں مطلب ہم سردار ہیں ہر اچھی چیز کے مالک بنجاتے ہیں اور دوسرے لوگ بچے کھچے کے مالک ہوتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ اے (مخاطب)، بنی طماح اور (قبیلہ) دُعمی کو ہمارا پیغام پہنچا دے کہ تم نے ہمیں (لڑائی میں) کیسا پایا۔ (بہادر یا نامرد)

(۴) ترجمہ۔ جب بادشاہ، لوگوں کو ذلت میں مبتلا کرتا ہے تو ہم اس سے انکار کر دیتے ہیں کہ ذلت کو ہم اپنے (لوگوں) میں قرار پکڑنے دیں یا ہم اپنے اندر ذلت کو عزت تصور کریں۔
مطلب ہم ذلت اور خواری کے قبول سے انکار کر دیتے ہیں اور اطاعت قبول نہیں کرتے۔

(۵) ترجمہ دُنیا اور دُنیا کے تمام باشندے ہمارے (محکوم) ہیں اور جب ہم (کسی دشمن کی) گرفت کرتے ہیں تو باقدرت شخص کی سی گرفت کرتے ہیں (پھر بچنا ناممکن ہے)

(۶) ترجمہ ہم ظالم کہلائے جاتے ہیں حالانکہ ہم نے کوئی ظلم نہیں کیا ہاں ہم ظالموں کو (ان کے ظلم کی پاداش میں) ہلاک کر دیتے ہیں (سو یہ کوئی ظلم نہیں ہے)

(۷) ترجمہ ہمنے اپنے گھروں سے خشکی کو پُر کر دیا حتٰی کہ اسمیں ہمارے سمانے کی گنجائش نہ رہی اور ہم دریا کو کشتیوں سے بھر دیتے ہیں۔ (۸) ترجمہ جب ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی مدت کو پہنچتا ہے (دو ڈھائی سال کا ہو جاتا ہے) تو (دوسری اقوام کے) متکبر (سردار) اسکے سامنے سجدہ کرتے ہوئے سرنگوں ہوتے ہیں۔

(۱) یقول وانا نعصم جیراننا اذا اطاعونا ونعزم علیہم بالعدوان اذا عصونا ۱۲

(۲) یقول ان نرد علی الماء نشربہ صفوا ویشربہ غیرنا حال کونہ مکدرا یرید انا ناخذ من کل شئ افضلہ وندع لغیرنا اردأہ وارذلہ یعنی انہم سادۃ مطاعون وغیرہم مطیعون واتباع لہم ۱۲

(۳) (الطماح) اسم رجل من بنی اسد (دعمی) قبیلۃ وہو ابن جدیلۃ بن اسد یقول سل ہؤلاء کیف وجدتمونا شجعانا ام جبناء فی الحروب والشدائد ۱۲

(۴) (الملک) بسکون اللام لغۃ فی الملک بکسر اللام (الخسف) الذل وسام من السوم ہو ان تجشم انسانا مشقۃ وشرا یقال سامہ خسفا ای حملہ علی ما فیہ ذل یقول اذا اکرہ الملک الجبار الناس علی ما فیہ ذل لہم ابینا الانقیاد لہ ۱۲

(۵) (نبطش) من البطش یقال بطش (ن وض) بہ فتک بہ واخذہ بصولۃ وشدۃ یقول ملکنا الدنیا والذی علیہا واذا نسخط علی احد نبطشہ کبطش المقتدر ۱۲

(۶) یقول یقال لنا اننا ظالمون وما ظلمنا احدا الا اننا نہلک من یظلمنا وہو لیس بظلم ۱۲

(۷) (السفین) جمع سفینۃ وہو منصوب علی التمیز یقول عمنا الدنیا برا وبحرا فضاق البر من بیوتنا والبحر من سفننا ۱۲

(۸) (الفطام) فصل الولد عن الرضاع وزمن الفطم یقال فطم (ض) فطما الولد فصلہ عن الرضاع (تخر) یقال خر لہ انکب علی الارض وسجد یقول اذا بلغ صبیّنا وقت الفطام تسقط الجبابرۃ حال کونہم ساجدین ای سجدت لہ الجبابرۃ من غیرنا ۱۲

اَلْمُعَلَّقَةُ السَّادِسَةُ

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ (ترک)	۱	أَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ
أَعْيَاكَ رَسْمُ الدَّارِ لَمْ يَتَكَلَّمِ (حال ۱۲)	۲	حَتّٰى تَكَلَّمَ كَالْأَصَمِّ الْأَعْجَمِ

یہ قصیدہ عنترہ بن شداد عبسی کا ہے اس کا نسب بعض نے عنترہ بن عمرو بن شداد ضبط کیا ہے اور بعض نے عنترہ بن شداد بن عمرو بن معاویہ۔ اسکی والدہ ایک حبشن باندی تھی جس کا نام زبیبہ تھا۔ باپ نے پہلے تو اپنے ساتھ اسکے تعلق نسبی کی نفی کر دی لیکن جب اسکی دانائی اور شجاعت کو دیکھا تو اعتراف کر لیا۔ وہ سیاہ فام اور بدشکل تھا۔ ہونٹوں کے کھلے رہنے کی وجہ سے اس کا لقب الفلحاء (مشفتین) پڑ گیا تھا مگر اسکے فخر کیلئے یہ امر کافی ہے کہ اسکے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا وُصِفَ لِیْ أَعْرَابِیٌّ قَطُّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَرَاهُ إِلَّا عَنْتَرَةَ۔ کہ عنترہ کے سوا کسی اعرابی کے اوصاف ایسے بیان نہیں کئے گئے جن کو سنکر میرے دل میں اسکی ملاقات کا جذبہ پیدا ہو گیا ہو۔

عنترہ بڑا جری، متحمل اور نغز گو شاعر تھا۔ ایک مرتبہ ایک عبسی شخص نے اسکی ہجو کی اور اسکے سیاہ فام ہونے کا طعنہ دیا۔ اس سے متاثر ہو کر عنترہ نے بھی اسکی ہجو کہی اور فخر کرتے ہوئے اپنی برتری جتلائی۔ اس عبسی نے کہا کہ میں شعر گوئی میں تجھ سے بڑھا ہوا ہوں۔ عنترہ نے جواب دیا کہ لو ابھی اس کا فیصلہ بھی ہوا جاتا ہے۔ یہ کہا اور یہ قصیدہ سنا دیا۔ جس میں شعرائے جاہلیت کے طرز پر اپنی سخاوت و شجاعت کی تعریف اور معاویہ بن ہزال کے قتل پر فخر کرتا ہے۔

(۱) ترجمہ۔ کیا شعراء (قدیم) نے کوئی قابل اصلاح جگہ چھوڑی ہے؟ (جس پر طبع آزمائی کیجائے یعنی کوئی جگہ باقی نہیں چھوڑی پھر اس کلام سے اضراب کر کے دوسرا مضمون شروع کرتا ہے) کیا شک و وہم کے بعد تو نے (معشوقہ کے) گھر کو پہچان لیا **مطلب** اگر مصرعۂ ثانی میں اَم سے بَل کے معنے لئے جاویں اور ہل بمعنی قد ہو تو ترجمہ یہ ہوگا بلکہ تو نے گھر کو یقیناً شک کے بعد شناخت کر لیا تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں مناسبت ہو جاتی ہے۔ یعنی گو شعر کہنے کی گنجائش نہ تھی لیکن چونکہ معشوقہ کے گھر کی شناخت ہوئی تو طبیعت شعر گوئی پر مجبور ہو گئی۔

(۲) ترجمہ۔ گھر کے نشانات نے درماندہ کیا کہ انھوں نے بات چیت نہ کی تجھے عاجز بنا دیا یہانتک کہ بات کی تو بہرے گونگے کی طرح۔ **مطلب**۔ ہرچند معشوقہ کے احوال دریافت کئے لیکن آثار دیار نے کچھ جواب نہ دیا محض دلالت حال اور اشارات سے جو کچھ سمجھنا تھا میں سمجھ گیا۔

(۱) (ہل) استفہام متضمن معنی الانکار (المتردم) الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعترا من الوہن والوہی والتردم ایضا مثل الترنم وہو ترجیع الصوت مع تحزین یقول ہل ترکت الشعراء موضعا مسترقعا الا وقد رقعوہ واصلحوہ وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئا یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوہ فیہ وان حملتہ علی الوجہ الثانی کان المعنی انہم لم یترکوا شیئا الا رجعوا نغماتہم بانشاد الشعر وانشادہ فی وصفہ ورصفہ ثم اضرب عن ہذا الکلام واخذ فی فن آخر فقال مخاطبا لنفسہ ہل عرفت دار عشیقتک بعد شکک فیہا وام ہہنا منقطعۃ بمعنی بل وتکون ام بمعنی بل مع ہمزۃ الاستفہام ویجوز ان تکون ہل ہہنا بمعنی قد کقولہ تعالیٰ ہل اتیٰ علی الانسان ای قد اتی ۱۲

(۲) (اعیاک) یقال اعیاہ ای اتعبہ واکلہ اعیا الداء الطبیب اعجزہ الامر علیہ اعجزہ (لم یتکلم) حال من الرسم (حتی) غایۃ للاعیاء جعل التکلم علی قسمین متعارف وغیر متعارف ونفی الاول واثبت الثانی وعنی بہ السکوت فانہ تکلم الاصم الاعجم ومعناہ اجاب بالسکوت (الاعجم) الاخرس وہذا البیت انما یوجد فی دیوانہ یخاطب نفسہ ویقول اعجزک رسم الدار عن معرفتہا حین لم یتکلم بکلام متعارف عند السوال عن المبالی ان تکلم بکلام غیر متعارف کما یتکلم الاصم الاخرس ای ان اجابک بالسکوت فحینئذ عرفتہا ۱۲

وَلَقَدْ حَبَسْتُ بِهَا طَوِيْلاً نَاقَتِيْ	۱	أَشْكُوْ اِلٰى سُفْعٍ رَوَاكِدِ جُثَّمِ
يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِيْ	۲	وَعِمِيْ صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِيْ
دَارٌ لِاٰنِسَةٍ غَضِيْضٍ طَرْفُهَا	۳	طَوْعِ الْعِنَاقِ لَذِيْذَةِ الْمُتَبَسَّمِ
فَوَقَفْتُ فِيْهَا نَاقَتِيْ وَكَأَنَّهَا	۴	فَدَنٌ لِاَقْضِيَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ
وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَاَهْلُنَا	۵	بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ
حُيِّيْتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ	۶	اَقْوٰى وَاَقْفَرَ بَعْدَ اُمِّ الْهَيْثَمِ

(۱) ترجمہ اُن (گھر کے نشانات) میں عرصہ دراز تک میں نے اپنی اونٹنی روکے رکھی جبکہ میں (معشوقہ کے فراق کی اُس کے حق لیے کے) سیاہ، ساکن اور ٹھہرے ہوئے پتھروں سے شکایت کرتا تھا یا وہ ناقہ شکایت کرتی تھی۔

(۲) ترجمہ۔ اے (معشوقہ) عبلہ کے گھر جو (مقام) جوار میں واقع ہے بول (اور محبوبہ کا حال بتا) اے عبلہ کے گھر خدا کرے تو صبح کے وقت خوش اور سالم رہے۔

(۳) ترجمہ یہ گھر پاک طینت محبوبہ کا ہے جس کی نگاہ (شرم کی وجہ سے) پست ہے، نرم خو ہے (یا جس کا معانقہ سہل الحصول ہے) جس کا ہنس مکھ منہ نہایت بالذت (بوسہ گاہ) ہے۔

(۴) ترجمہ میں نے اُس (گھر) میں اپنی اونٹنی ٹھہرائی تاکہ میں ٹھہرنے والے کی (یعنی اپنی) حاجت کو (آہ و بکا کے ذریعہ) پورا کروں اور وہ اونٹنی (جسامت وضخامت میں) گویا کہ ایک قلعہ تھی۔

(۵) ترجمہ عبلہ (محبوبہ) جوار (مقام) میں ٹھہرتی ہے اور ہمارے اہل حزن پھر صمّان پھر متثلم میں ٹھہرے ہوئے ہیں (تو اب اتنی بُعدِ مسافت کے بعد ملاقات کیسے نصیب ہو)

(۶) ترجمہ اے (محبوبہ کے گھر کے) ٹیلے! تو سلامت رہے (یا تجھے ہمارا سلام پہنچایا جائے) جو قدیم زمانہ کا ہے (یا جسکو اپنے اہل سے ملے عرصہ گذر گیا) اور جو کہ ام الہیثم (عبلہ) کے (سفر کے) بعد خالی اور ویران ہو گیا ہے۔

۵ بعد الخطاب اللّٰهم الّا ان یراد بالجوار غیر الجوار المذکور فانہ ماء لقوم وواد فی دیار عبس ایضاً ۱۲

(۶) (حییت) الفعل مجہول من حیاہ اللّٰہ ای ابقاہ والجملۃ دعائیۃ (الطلل) ما ارتفع من الارض (العہد) الزمان قولہ تقادم عہدہ صفۃ للطلل (اقوی) من الاقواء (اقفر) من الاقفار وہما بمعنی الخلو جمع بینہما للنوع من التاکید (ام الہیثم) کنیۃ عبلۃ ۱۲

(۱) (ولقد) اللام توطیۃ القسم (بہا) الباء فیہ للظرفیۃ (السفع) الاثافی السود (الرواکد) الثوابت (الجثم) جمع جاثم من جثم (ض ن) جثوماً الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم یقول والله لقد حبست فیہا ناقتی حبساً طویلاً او زماناً وانا اشکو بثّی وحزنی او ہی تصوت صوتہا الی اثاث سود ثابتۃ فی مواضعہا اللازمۃ اماکنہا ۱۲

(۲) (عبلۃ) اسم عشیقتہ وکانت من اجمل النساء (الجواء) ککتاب موضع بعینہ والجو الوادی (عمی) یقال عم الدیار ای قال لہا انعمی یقول یا دار عبلۃ بہذا الموضع تکلمی واخبرینی عن اہلک ثم اعرض عن استخبارہا الی تحیتہا فقال طاب عیشک فی صباحک وسلمت یا دار حبیبتی ۱۲

(۳) (آنسۃ) المونسۃ والطیبۃ النفس والجمع اوانس (غضیض) ای مغضوض یقال غض (ن) غضاً طرفہ او من طرفہ وصوتہ خفضہ وکفہ وکسرہ غض بصرہ ای منہ مما لا یحل لہ رؤیتہ (طوع العنان) ای ہی ذات خلق حسن یقال (فرس طوع العنان) ای سہل وان کان العناق بدل العنان لمعناہ ان معانقتہا سہلۃ تحصل عند الطلب (لذیذۃ المتبسم) بکسر السین ای لذیذۃ الفم المتبسم ۱۲

(۴) (الفدن) القصر والجمع الافدان (المتلوم) المتمکث یقول حبست ناقتی فی دار حبیبتی وشبہ الناقۃ بقصر فی عظمہا وضخم جرمہا ثم قال وانما حبستہا ووقفتہا فیہا لاقضی حاجۃ المتمکث بجزعی من فراقہا وبکائی علی ایام وصالہا ۱۲

(۵) (الحزن) موضع لبنی یربوع فیہ ریاض وانہار (الصمان) موضع یعالج فیہ الحرارۃ (المتثلم) ارض والفاء للترتیب یذکر العہد السابق فان خطابہ لدار عبلۃ الواقعۃ بالجواء ووقفہ الناقۃ فیہا ثم خطابہ بالطلل یدل علی ان عبلۃ لم تکن موجودۃ عند الخطاب وقولہ حلت بارض الزائرین الخ وقولہ کیف المزار یدل علی انہا لم تحل فی الجواء ۱۲

شعر	نمبر	شعر
حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِينَ فَأَصْبَحَتْ	۱	عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ
عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَأَقْتُلُ قَوْمَهَا	۲	زَعْمًا لَعَمْرُ أَبِيكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ (منصوب على المصدرية ۱۲)
وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّي غَيْرَهُ (عبلة ۱۲)	۳	مِنِّي بِمَنْزِلَةِ الْمُحَبِّ الْمُكْرَمِ
كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ أَهْلُهَا	۴	بِعُنَيْزَتَيْنِ وَأَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ
إِنْ كُنْتِ أَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَإِنَّمَا	۵	زُمَّتْ رِكَابُكُمْ بِلَيْلٍ مُظْلِمِ
مَا رَاعَنِي إِلَّا حَمُولَةُ أَهْلِهَا	۶	وَسْطَ الدِّيَارِ تَسَفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ (الجملة حال ۱۲)

(۱) ترجمہ (محبوبہ) شیر صفت دشمنوں کی زمین میں جا بسی تو اب اے مخرم کی بیٹی تیری طلب میرے اوپر دو بھر ہوگئی۔

(۲) ترجمہ میں بدون قصد وارادہ اسپر فریفتہ ہوگیا اور (وصال کے) لالچ میں میں اسکی قوم کو قتل کرتا ہوں۔ قسم تیری زندگانی کی یہ طمع ولالچ کا مقام نہیں (کیونکہ اس طرح سے اس کا وصال میسر نہیں آسکتا)

(۳) ترجمہ (اے عبلہ) تو نے میرے دل میں عزیز دوست کی جگہ لے لی (اگرچہ تیری قوم سے میری عداوت سہی) تو اب تو اسکے علاوہ اور کوئی بدگمانی نہ کر۔

(۴) ترجمہ اب ملاقات کیسے ممکن ہے جبکہ ایام ربیع میں اسکے خاندان والے (مقام) عنیزتین میں مقیم ہیں اور ہمارا خاندان غیلم میں اقامت گزیں ہے **مطلب** جبکہ دونوں خاندانوں کی اقامتگاہوں میں اسقدر فاصلہ ہے تو اب دیدار و وصال میسر ہونا بظاہر ناممکن ہے۔

(۵) ترجمہ اگر تو نے جدائی کا پختہ ارادہ کرلیا ہے (تو میرے لئے یہ چیز کوئی غیر متوقع نہیں کیونکہ (جب) تاریک رات میں تمہاری سواریوں کے نکیلیں ڈالی گئی تھیں (اسی وقت میں سمجھ گیا تھا کہ اب تم آمادۂ سفر ہو) **مطلب** یہ ترجمہ اسوقت ہوگا جبکہ اِنْ شرطیہ ہو۔ اگر اس کو حرف تاکید مانا جائے تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ تو نے یقیناً فراق کی ٹھان لی ہے اسلئے کہ شب تاریک میں تمہاری سواریوں کے نکیلیں ڈالدی گئی ہیں۔

(۶) ترجمہ مجھے محبوبہ کے خاندان کے باربرداری کے اونٹوں نے ہی خوفزدہ کردیا در آنحالیکہ وہ پڑاؤ کے درمیان خمخم کے دانے چبا رہے تھے **مطلب** اونٹوں کو خوب کلاں کھاتا دیکھکر میں یہ سمجھ گیا تھا کہ اب کارواں آمادۂ سفر ہے اور محبوبہ سے فراق ہوجائے گا۔

۶ (وسْط) بتسکین السین لا یکون الا ظرفا والوسط بفتح السین اسم لما بین طرفی الشیٔ (تسف) یقال سف البعیر اذا اکل الیابس من العلف واسفہ علفہ ایاہ (الخمخم) نبت یعلف حبہ الابل اذا لم یوجد ما تاکلہ من الکلاء وجملۃ تسف فی موضع الحال من الحمولۃ ووجہ روعہ انہم کانوا اذا فقدوا الکلاء وکانوا یسفون ابلہم حب الخمخم یرسلون رائدہم لتجسس الماء والکلاء ثم یرتحلون علی مکمنہ ۱۲

(۱) (الزائرین) الاعداء کانہم یزئرون زئیر الاسد شبہ تہددہم وتوعدہم بزئیر الاسد (عسرا) العسیر ہو خبر اصبح (الطلاب) المطالبۃ (مخرم) بکسر المیم وسکون المہملۃ وفتح الزاء المعجمۃ والمراد بابنۃ مخرم العبلۃ فرجع الخبر عن الغیبۃ الی الخطاب ہو شائع فی الکلام قال اللہ تعالیٰ حتی اذا کنتم فی الفلک وجرین بہم بریح ۱۲

(۲) (علقتہا) یقال علق فلان فلانۃ مجہولا اذا تعلقہا وعشقہا من علق والعلاقۃ وہما العشق والہوی (العرض) محرکۃ ان تصیب شیئا من غیر تقصد (العمر) بالضم والعمر بالفتح الحیاۃ والبقاء ولا تستعمل فی القسم الا بفتح العین (الزعم) الطمع (المزعم) المطمع وعنی بقومہا بنی مرۃ بن عوف بن ذبیان وانما قال اقتل قومہا لانہ کان من فرسان عبس فی حرب عبس وذبیان ۱۲

(۳) (لقد) اللام توطئۃ للقسم والباء فی قولہ بمنزلۃ المحب المرۃ والضمیر المجرور فی غیرہ للنزول المستفاد من الفعل یقول واللہ لقد نزلت من قلبی منزلۃ من یحب ویکرم فتیقنی ہذا واعلمیہ قطعا ولا تظنی غیرہ ۱۲

(۴) (المزار) الزیارۃ (تربع) الرجل اقام فی الربیع (عنیزتین) مصغرا موضع وضع علی صیغۃ التثنیۃ کالبحرین (الغیلم) کصیقل موضع آخر بینہا وبین عنیزتین بون بعید یقول کیف تتصور لی ان ازورہا وقد اقام اہلہا زمن الربیع بعنیزتین واہلنا بالغیلم وبینہما مسافۃ بعیدۃ ومشقۃ مدیدۃ ۱۲

(۵) (ازمعت) من الازماع ہو توطین النفس علی شیٔ (الرکاب) الابل لا واحد لہا من لفظہا وقال الفراء واحدہا رکوب مثل قلاص وقلوص (زمت) یقال زمم (ن) البعیر اذا جعل فی انفہ الزمام وضمیر جمع المذکر المخاطب فی رکابکم للمخاطبۃ وہو شائع قال اللہ تعالیٰ سلام علیکم اہل البیت خطابا للسارۃ وان فی قولہ ان کنت تحتمل الشرط والتاکید ۱۲

(۶) (راعنی) یقال راعہ روعا افزعہ (الحمولۃ) الابل التی تطیق ان تحمل علیہا (الدیار) جمع دار

فِيْهَا اثْنَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ حَلُوْبَةً (ای الحلوبۃ ۱۲ / تمیز ۱۲)	۱	سُوْدًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْاَسْحَمِ (نعت لسود ۱۲)
اِذْ تَسْتَبِيْكَ بِذِیْ غُرُوْبٍ وَاضِحٍ (ای اذکر ۱۲)	۲	عَذْبٍ مُقَبَّلُهُ لَذِيْذِ الْمَطْعَمِ
وَكَاَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيْمَةٍ (ای جملۃ ۱۲)	۳	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا اِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ (اسنانہا ۱۲)
اَوْ رَوْضَةً اُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا (معطوف علی فارۃ ۱۲)	۴	غَيْثٌ قَلِيْلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمَعْلَمٍ (فاعل ۱۲)
جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ (مطرت ۱۲)	۵	فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ
سَحًّا وَتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ	۶	يَجْرِیْ عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ (ای فیہا ۱۲)

(۱) ترجمہ اُن اونٹوں میں بیالیس ۴۲ دودھ دینے والی اونٹنیاں تھیں جو سیاہ کوّے کے پوشیدہ رہنے والے پروں کی طرح سیاہ تھیں **مطلب** قبیلہ محبوبہ کے صاحب ثروت ہونیکو بیان کرتا ہے اور سُودًا کخافیۃ الغراب سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اونٹنیاں نہایت تیز رو ہیں محبوبہ کو بہت جلد جُدا کر دینگی۔

(۲) ترجمہ اسوقت کو یاد کر جبکہ محبوبہ تجھے ایسے دانتوں کے ذریعہ اسیر (محبت) بنا رہی تھی جو باریک و چمکدار تھے اور جنکی بوسہ گاہ (دہن) نہایت شیریں اور جن کا لعابِ دہن نہایت لُطف بخش تھا۔

(۳) ترجمہ۔ گویا کہ حسینہ (محبوبہ) کے پاس تاجرِ عطر کا نافۂ مشک ہے جسکی مہک دانتوں کے کھلنے سے پہلے ہی دہنِ (معشوقہ) سے تیری طرف پہنچ گئی ہے **مطلب** محبوبہ ابھی تبسم ریز بھی نہیں ہوئی کہ اسکے دہن سے نہایت معطر خوشبو مہکنے لگی۔

(۴) ترجمہ یا (محبوبہ کے پاس) ایک اچھوتا سبزہ زار ہے جسکی گھاس کا ذمہ دار ایک ابرِ کثیر المطر بنگیا ہے (لہٰذا وہ ہمیشہ شاداب رہیگا) جس میں گندگی قطعاً نہیں (جس سے اسکی فضا خراب ہو) اور نہ اُسپر پیروں کے نشانات لگے ہیں (جس سے اسکی سرسبزی میں فرق آ سکے)۔

(۵) ترجمہ اُس گھاس پر ایسے کثیر المطر اَبر نے پانی برسایا کہ جس میں اُولا بھی نہ تھی یہانتک کہ اُس نے (سبزہ زار کے) ہر گڑھے کو دراہم کی طرح (چمکدار) بنا دیا **مطلب** پانی سے پُر گڑھے کو درہم سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۶) ترجمہ اُس اَبر نے برابر اُس پر بارش برسائی۔ تو ہر شام کو اُس پر اسقدر پانی بہتا ہے جو ٹوٹنے میں نہیں آتا۔

۴ (الحرۃ) الخالصۃ من البرد والریح والحر من کل شئی خالصہ وجیدہ (فترکن) ضمیرہ لکل بکر من حیث المعنیٰ لا اللفظ (القرارۃ) الحفرۃ المستدیرۃ والتشبیہ بالدرہم فی البریق واللمعان ۱۲

(۶) (سحًّا وتسکابًا) السح الصب والسیلان والتسکاب مصدر سکب الماء اذا صبہ فانتصب (کل عشیۃ) منصوب علی الظرفیۃ والعشیۃ آخر النہار (لم یتصرم) من التصرم بمعنی الانقطاع ۱۲

(۱) (الحلوبۃ) الناقۃ ذات لبن وہی جمع الحلوب عند البصریین وکذلک رکابۃ ورکوب وقال غیرہم ہی بمعنی محلوب فعول اذا کان بمعنی المفعول جاز ان تلحقہ تاء التانیث عندہم (السود) جمع سوداء (الخوافی) جمع خافیۃ وہی الریشات التی تخفی عند ما یضم الطائر جناحیہ والجناح عند اکثر الائمۃ ست عشرۃ ریشۃ اربع قوادم واربع خوافی واربع مناکب واربع اباہر وقال بعضہم بل ہی عشرون ریشۃ واربع منہا کلی (والاسحم) الاسود وخص السود من الابل اشعارًا بانہم لیسرعون فی السیر فان سود الابل تصبر علی العطش اکثر من غیرہا ۱۲

(۲) (تستبیک) من الاستباء ہو والسبی بمعنی الاسر (الغروب) جمع غرب وہو حدۃ الاسنان ولمعانہا (والمنح) الابیض الصافی نعت للثغر من الوضوح ہو البیاض (والمقبل) ظرف او مصدر مرفوع علی انہ فاعل عذب (والمطعم) الطعم وعنی بطعم ریقہ قولہ اذ تستبیک ظاہرا عنی فی الشعر السابق وہذا مما یفہم من الزوزنی ویمکن ان یکون عاملہ اذکر مقدرًا ۱۲

(۳) (الفارۃ) نافجۃ المسک لان رائحۃ المسک تفور منہا (تاجر) اراد بہ العطار وبائع المسک (والقسیمۃ) الجمیلۃ من القسامۃ وہی الحسن عنی بہا جملۃ (والعوارض) جمع عارضۃ وہی السن التی تکون فی عرض الفم شبہ طیب نکہۃ العشیقۃ بطیب ریح المسک ۱۲

(۴) (الروضۃ) المرعیٰ الطیب منصوب عطفا علی فارۃ والجمع الروضات (الانف) بضمتین الم ترع من الرایین کانہا انفت من ان ترعی (الدمن) السرقین (لیس بمعلم) ای لیس فیہ علامۃ وطئ الدواب الناس وشبہ طیب نکہتہا بطیب ریح المسک وطیب ریح روضۃ والمراد من الغیث المطر الکثیر وفیہ ایماء الی کثرۃ الکلاء والریاحین والقلیل فی الشعر بمعنی المعدوم ۱۲

(۵) (جادت) ای مطرت من الجود ہو المطر (البکر) بالکسر کل سحابۃ کثیرۃ الماء والجمع الابکار ۴

۱	وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ	غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ
۲	هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ	قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْأَجْذَمِ
۳	تُمْسِي وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ	وَأَبِيتُ فَوْقَ سَرَاةِ أَدْهَمَ مُلْجَمِ
۴	وَحَشِيَّتِي سَرْجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى	نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيلِ الْمَحْزِمِ
۵	هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ	لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ
۶	خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ	تَطِسُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ
۷	وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً	بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

(۱) ترجمہ:- اور مکھیاں اس میں خلوت گزیں ہوئیں تو وہ ٹلنے میں نہیں آتیں۔ اس حال میں کہ وہ گنگنانے والے شرابی کی طرح زمزمہ سرائی کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ وہ مکھیاں گاتی ہیں اس حال میں کہ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے اس طرح رگڑتی ہیں جس طرح کہ چقماق پر اوندھا پڑا ہوا اور انگلیاں کٹا ہوا انسان (چقماق) رگڑتا ہے۔

(۳) ترجمہ (عبلہ) صبح و شام گدگدے بستر پر گذارتی ہے۔ اور میں تمام شب لگام لگائے ہوئے ادہم گھوڑے کی پشت پر گذارتا ہوں۔

(۴) ترجمہ۔ میرا نرم بستر زین ہے جو مضبوط ہاتھ پیر کے گھوڑے پر (کسی ہوئی) ہے جس کے ایڑ لگانے کی جگہ ابھری ہوئی ہے اور تنگ کھینچنے کی جگہ اونچی ہے۔

(۵) ترجمہ کاش! مجھے محبوبہ کے گھر تک موضع شدن کی وہ اونٹنی پہنچا دے جسکو دودھ نہ دینے کی بددعا ہو اور منقطع اللبن ہو مطلب لُعِنَتْ الخ کی شرط اس بنا پر لگائی گئی ہو کہ ایسی ناقہ قوی ہوگی۔

(۶) ترجمہ تمام شب چلنے کے بعد (بھی) دم ہلا کر (نشاط سے) اپنے آپکو بنا کر چلے اور روندنے والے پیر کے ذریعہ ریت کے ٹیلوں کو مسل ڈالے۔

(۷) ترجمہ۔ شام کے وقت ٹیلوں کو مسلتے ہوئے گویا کن کٹے شتر مرغ کی سی تیز روی کیساتھ چلتی ہے جس کے پیروں کا فاصلہ کم ہے مطلب ناقہ کو سرعت رفتار میں شتر مرغ سے تشبیہ دی گئی ہے اور آئندہ اشعار میں مشبہ بہ کے اوصاف ذکر کرتا ہے۔

۴ لانہ یورث الکسل (الزیافۃ) مبالغۃ الزائفۃ ہی المتبخرۃ فی المشی (تطس) من الوطس ہو الضرب الشدید (الاکام) الربال (الوخذ) سرعۃ الخطوات والمراد بذات خف الرجل (الخف المیثم) شدید الوطس من ثم اذا کسر ودقہ ۱۲

(۷) (العشیۃ) ما بعد الزوال ویعنی بہا سیرہا والباء للاستعانۃ (البین) البعد واضافۃ القریب الیہ لفظیۃ فہو فی حکم النکرۃ (المنسم) لمجلس خف البعیر والظلیم (المصلم) کمعظم من اوصاف الظلیم لانہ لا اذن لہ والصلم الاستیصال کان اذنہ استوصلت ۱۲

(۱) (خلا) ای تفرد بہا (الذباب) یمکن ان یراد بہ الزنبور وہو ذباب العسل فانہ یحب الورد والریحان ویتلذذ بریاحہا لکن قولہ یحک ذراعہ بذراعہ لا یساعدہ لانہ ہذا لیس من دأبہ قال الوہرانی واحد الذباب یرد فانہ من سنن الجیم وجمعہ اذبۃ وذبان (البارح) الزائل المنفک (الغرد) المطرب فی الصوت (المترنم) من الترنم ہو ترجیع الصوت ۱۲

(۲) (الہزج) المصانت بصوت مطرب نصب علی الحال من الذباب والمراد بحک الذراعین التصفیق الذی یکون عند النار (القدح) اخراج النار من الزناد (المکب) المقبل علی الشیء (الزناد) عود یقدح بہ النار (الاجذم) ہو من فی ہیئۃ انامل ۴

(۳) (تمسی وتصبح) کلا الفعلین تام والضمیر فیہما للعبلۃ (فوق) ہو مبنی علی (الظہر) الظاہر۔ (الحشیۃ) الفرش المحشو بالقطن ونحوہا (السراۃ) الظہر (الادہم) الاسود من الخیل وہو اسم فرسہ ۱۲

(۴) (الحشیۃ) من الثیاب ما حشی بقطن او صوف او غیرہما والجمع الحشایا (العبل) الغلیظ والفعل عبل (س) عبالۃ (ک) عبولۃ عبالۃ ضخم فہو عبل والجمع عبال (الشوی) الاطراف والقوائم۔ (النہد) الضخم المشرف (مراکل) جمع مرکل وہو موضع الرکل والرکل الضرب والفعل رکل (ن) (النبیل) السمین ویستعار للخیر والشریف لانہما یزیدان علی غیرہما زیادۃ السمین علی الاعجف (المحزم) موضع الحزام من جسم الدابۃ ۱۲

(۵) (الشدن) المحرکۃ موضع بالیمن تنسب الابل الیہا (الشراب) اراد بہ اللبن لانہ یشرب (المصرم) المنقطع عن اللبن وکنی بقطعہا من اللبن عن قوتہا فان کلا من الحمل والارضاع والرضیع یورث الضعف والہزال ۱۲

(۶) (خطارۃ) ای ناقۃ خطارۃ یقال خطر (ن) البعیر بذنبہ شال وکنی بہ عن النشاط (غب السری) ای بعدہ والسری السیر فی اللیل وخصہ بالذکر ۴

تَأوِي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أوَتْ	۱	حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأعْجَمَ طِمْطِمِ
يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأسِهِ وَكَأنَّهُ	۲	حِدْجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ
صَعْلٍ يَعُودُ بِذِي الْعُشَيْرَةِ بَيْضَهُ	۳	كَالْعَبْدِ ذِي الْفَرْوِ الطَّوِيلِ الْأصْلَمِ
شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَيْنِ فَأصْبَحَتْ	۴	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِيَاضِ الدَّيْلَمِ
وَكَأنَّمَا تَنْأَى بِجَانِبِ دَفِّهَا الْـ	۵	ـوَحْشِيِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِيِّ مُؤَوَّمِ
هِرٍّ جَنِيبٍ كُلَّمَا عَطَفَتْ لَهُ	۶	غَضْبَى اتَّقَاهَا بِالْيَدَيْنِ وَبِالْفَمِ

(حواشی بین السطور: ای لذلک الظلیم ۱۲ — صفۃ ۱۲ — موصوف ۱۲ — ای الظلیم ۱۲ — مرفوع و مجرور ۱۲ — ای الناقۃ ۱۲ — ای بالزائرۃ ۱۲ — ای بالسنور ۱۲ — بدل ۱۲ — ای الناقۃ ۱۲ — حال ۱۲)

(۱) ترجمہ نوجوان شتر مرغیاں اُس شتر مرغ کے پاس اسطرح آتی ہیں جس طرح عجمی توتلے (چرواہے) کیطرف یمنی اونٹوں کی جماعتیں مطلب شتر مرغ کو سیاہی میں حبشی چرواہے سے اور شتر مرغیوں کو یمنی اونٹوں سے تشبیہ دی گئی ہے اور چونکہ شتر مرغ کے لئے گویائی نہیں اسوجہ سے چرواہے کی طمطم صفت لائی گئی۔

(۲) ترجمہ وہ شتر مرغیاں اس شتر مرغ کے بلند سر کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور گویا کہ وہ (شتر مرغ) یا اس کا سر ایک ہودج ہے انکی بلند جگہ پر بشکل خیمہ۔

(۳) ترجمہ وہ شتر مرغ چھوٹے سر کا ہے جو (مقام) ذی العشیرہ میں اپنے انڈوں کی دیکھ بھال کرتا ہے بوجہ لمبی پوستین والے غلام کی طرح ہے مطلب شتر مرغ کو سیاہی اور بازوؤں کی درازی کی وجہ سے اس غلام سے تشبیہ دی گئی جو طویل پوستین پہنے ہوئے ہو۔

(۴) ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور دسیع (دو مشہور چشموں) کا پانی پیا ہے تو اب وہ رُوگردانی کرتی ہے اور دیلم (ہمارے دشمنوں) کے حوضوں سے نفرت کرتی ہے اور انکا پانی پینا پسند نہیں کرتی۔

(۵) ترجمہ۔ (وہ ناقہ کوڑے کی آواز یا نشاط کی وجہ سے اس طرح اپنے پہلو کو بچاتی چلتی ہے) گویا کہ وہ بدہیئت بڑے سر والے شام کو بولنے والے بلے کی آواز سے اپنی دائیں جانب کو دور کرتی ہے۔

(۶) ترجمہ وہ بلّہ اُسکے پہلو میں ہے جب کبھی وہ ناقہ غضبناک ہوکر اسکی طرف مڑتی ہے تو وہ اس ناقہ سے اپنے دونوں ہاتھوں اور مُنہ کے ذریعہ بچتا ہے (پنجوں سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے تاکہ ناقہ اُس کو ستا نہ سکے)

(الجنیب) المربوط الی الجنب (عطفت) ای مالت (غضبیٰ) تانیث الاغضب حال من المستکن فی عطفت (اتقاہ) بہ ای جعلہ بینہ وبین عدوہ والضمیر المجرور للناقۃ والعرب یذکرون تعلق السنور بالناقۃ عند ذکر سرعۃ سیرہا لان الابل تکرہ السنور وتخافہ طبعا فیہرب بسرعۃ ۱۲

(۱) (تاوی) رض ای ترجع (القلص) بضمتین جمع قلوص وہی من الابل والنعام بمنزلۃ الجاریۃ من الناس (اوت) ماض بمعنی المضارع (الحزق) کعنب جمع حزقۃ وہی الجماعۃ من الابل وکذلک الحزیقۃ والجمع الحزایق وحزائق (الطمطم) ہی الذی لا یفصح واراد بالاعجم الحبشی لان اغلب رعاۃ الیمن من الحبشۃ ۱۲

(۲) (قلۃ الراس) اعلاہ (الحدج) من مراکب النساء (النعش) الشیٔ المرفوع والنعش بمعنے المنعوش (المخیم) المجعول مثل خیمۃ شبہ خلقہ بمرکب من النساء جعل کالخیمۃ فوق مکان مرتفع ۱۲

(۳) (الصعل) والاصعل الصغیر الراس من ذکور النعام (یعود) ای یحفظ (ذو العشیرۃ) موضع (الاصلم) الذی لا اذن لہ شبہ الظلیم بعبد یلبس فروا طویلا ولا اذن لہ لانہ لا اذن للنعام وشرط الفرو والطویل لیشبہ جناحیہ وشرط العبد لسواد الظلیم وعبید العرب السودان ۱۲

(۴) (شربت) المستکن للناقۃ (الدحرضین) الدحرض کقنفذ ووسیع کسمیع ماءان مختلفان ثناہما الشاعر علی التغلیب واراد بہما معا ولیس الدحرضان موضعا کما توہمہ بعض (زوراء) المنحرفۃ من الزور ہو المیل والجمع زور (میاہ الدیلم) میاہ معروفۃ وقیل العرب تسمی الاعداء دیلما لان الدیلم صنف من اعدائہا ۱۲

(۵) (تنأی) ای تبعد (الدف) الجانب اضافۃ الجانب الیہ من اضافۃ الشیٔ الی نفسہ باختلاف اللفظین وذلک جائز عندہم کما قال الرضی (الجانب الوحشی) الیمین وسمی وحشیا لانہ لا یرکب من ذلک الجانب ولا ینزل (الہزج) الصوت واراد بہزج العشی السنور لانہم اذا تعشوا یصوت علی الطعام لیطعم (المؤوم) کمعظم العظیم الراس القبیح الشکل وہو نعت لہزج ۱۲

(۶) (ہر) مجرور علی البدلیۃ من ہزج العشی

أَبْقَى لَهَا طُولُ السِّفَارِ مُقَرْمَدًا	۱	سَنَدًا وَمِثْلَ دَعَائِمِ الْمُتَخَيِّمِ
بَرَكَتْ عَلَى جَنْبِ الرِّدَاعِ كَأَنَّمَا	۲	بَرَكَتْ عَلَى قَصَبٍ أَجَشَّ مُهَضَّمِ
وَكَأَنَّ رُبًّا أَوْ كُحَيْلًا مُعْقَدًا	۳	حَشَّ الْوُقُودُ بِهِ جَوَانِبَ قُمْقُمِ
يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَى غَضُوبٍ جَسْرَةٍ	۴	زَيَّافَةٍ مِثْلَ الْفَنِيقِ الْمُكْدَمِ
إِنْ تُغْدِفِي دُونِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي	۵	طَبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ
أَثْنِي عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِي	۶	سَهْلٌ مُخَالَقَتِي إِذَا لَمْ أُظْلَمِ
وَإِذَا ظُلِمْتُ فَإِنَّ ظُلْمِي بَاسِلٌ	۷	مُرٌّ مَذَاقَتُهُ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ

(حواشی بین السطور: أی سنامًا ۱۲ — أی القوائم ۱۲ — ماء ۱۲ — مکسّر ۱۲ — منصوب علی الظرفیۃ ۱۲ — أی ناقۃ ۱۲ — فحل الإبل ۱۲ — المعضض ۱۲ — سبب للجزاء ۱۲ — أی ذو تجربۃ ۱۲ — أی احمدنی ۱۲ — مجہول ۱۲ — مجہول ۱۲ — الحنظل ۱۲)

(۱) ترجمہ سفروں کی درازی نے اس ناقہ میں ایک تہ بتہ مضبوط کوہان اور جائے خیمہ (یا خیمہ والے) کے ستونوں کی مانند (پیر) چھوڑے ہیں (اور بقیہ اس کا تمام گوشت وفربہی گھلادی ہے)

(۲) ترجمہ وہ چشمۂ رداع کے کنارہ پر گویا ایک پھٹے ہوئے موٹی آواز کے بانس پر بیٹھی **مطلب** تعب ومشقت کے بعد ناقہ کے بیٹھنے کی آواز کو یا چشمہ کے کنارے پر خشک مٹی پر بیٹھنے کی وجہ سے مٹی کے ٹوٹنے کی آواز کو جو جرے ٹوٹے ہوئے بانس کی آواز سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ گویا کہ (تیل کی) کیٹھ یا گاڑھا تار کول جسکو (پیتل کی) شیشی کے اطراف میں ڈال کر اسکے نیچے آگ روشن کر دی گئی ہو، اس کا پسینہ ہے **مطلب** یہ ترجمہ تو اس صورت میں ہے جبکہ کانّ کی خبر محذوف مانی جائے اور اگر ینباع کو خبر بنایا جائے تو اس شعر کا ترجمہ دوسرے شعر کے ترجمہ کے ساتھ ملا لیا جائے۔

(۴) ترجمہ۔ ایسے کڑوے مزاج کی قوی سانڈنی کی کنپٹی سے بہتا ہے جو اکڑ کر چلتی ہے اور جو (ایحالت مستی) زخمی سانڈ کی طرح ہے۔ **مطلب** اگر کانّ کی خبر ینباع ہے تو ینباع کی ضمیر اسم کانّ کی طرف راجع ہے اور اگر خبر محذوف ہے تو ضمیر اسکی طرف راجع ہے۔

(۵) ترجمہ اگر تو مجھ سے برقعہ کے ذریعہ چھپے (تو بیفائدہ ہے) اسلئے کہ میں درع پوش شہسوار کے پکڑنے میں (بھی) ماہر ہوں (لہذا تو بچکر کہاں جاسکتی ہے یا جبکہ میں اسقدر بہادر ہوں تو مجھ سے نفرت مناسب نہیں)

(۶) ترجمہ جو کچھ تجھے (میری بھلائی) معلوم ہے اسکے ذریعہ میری تعریف کر اسلئے کہ جب مجھ پر ظلم نہ کیا جائے (اور میرے حقوق غصب نہوں) تو میرا حسنِ سلوک نہایت بہتر ہے۔

(۷) ترجمہ اور جب مجھپر ظلم کیا جائے تو پھر میرا ظلم نہایت سخت ہے جس کا مزہ حنظل کے مزے کی طرح نہایت تلخ ہے۔

۷ الکریہۃ ورجل باسل ای شجاع من البسالۃ ہی الشجاعۃ (المذاقۃ) الذوق (الطعم) بالفتح الذوق (العلقم) الحنظل وکل شئی مرّ ۱۲

(۱) (السفار) بالکسر مصدر السفر من بلد الی بلد (مقرمدًا) معناہ سنامًا لزم بعضہا بعضا یقال بناء مقرمد (السند) محرکۃ المحکم اسند بعضہ الی بعض (الدعائم) جمع دعامۃ ہی الاسطوانۃ واراد بشبہہا قوائمہا الطویلۃ (المتخیم) ظرف من تخیّم الرجل اذا ضرب الخیمۃ وہذا البیت لا یوجد الا فی دیوانہ ۱۲

(۲) (برکت) من البروک ہو جلوس الابل علی ہیئتہ (الجنب) الجانب (الرداع) ککتاب ماء وسحاب موضع فی الیمن (القصب المہضم) المضار (الاجش) غلیظ الصوت ۱۲

(۳) (الرب) ثفل الزیت والسمن او الطلاء (الکحیل) مصغر القطران یطلی بہ البعیر الاجرب (المعقد) اسم مفعول من اعقد الدواء حتی غلظ وتعقد (حش) النار اوقدہا (الفعل مجہول) (الوقود) الحطب (القمقم) آنیۃ من نحاس تشبہ الجرۃ الصغیرۃ ۱۲

(۴) (ینباع) اراد ینبع فاشبع الفتحۃ لاقامۃ الوزن فتولدت من اشباعہا الف (الذفری) مقصورًا بالکسر خلف اذن البعیر یسیل منہ العرق عند شدۃ العدو (الغضوب) الناقۃ العبوس (الجسرۃ) الناقۃ الموثقۃ الخلق (زیافۃ) من الزیف ہو التبختر (الفنیق) بالفاء کشقیق الفحل الکریم

(۵) (تغدفی) من الاغداف ہو ارسال الستر وہذا خطاب لعشیقۃ ویمکن ان یکون لزوجۃ ابنۃ مالک التی مرّ ذکرہا (القناع) خرقۃ ترخی فوق المقنعۃ (الطب) بالفتح الحاذق ویعدی بالباء (المستلئم) اسم فاعل من استلأم الرجل اذا لبس اللأمۃ ای الدرع ۱۲

(۶) (المخالقۃ) بالمعجمۃ واللام فالقاف المباشرۃ بالاخلاق الحسنۃ (اظلم) مجہول یقول اثنی علی ایتہا الحبیبۃ بما علمت من محامدی ومناقبی فانی سہل المخالطۃ والمخالقۃ اذا لم یہضم حقی ولم یبخس حظی ۱۲

(۷) (ظلمت) ماض مجہول (الباسل) الشدید

وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَمَا	۱	رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ
بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ أَسِرَّةٍ	۲	قُرِنَتْ بِأَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ
فَإِذَا شَرِبْتُ فَإِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ	۳	مَالِي وَعِرْضِي وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ
وَإِذَا صَحَوْتُ فَمَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى	۴	وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وَتَكَرُّمِي
وَحَلِيلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا	۵	تَمْكُو فَرِيصَتُهُ كَشِدْقِ الْأَعْلَمِ
سَبَقَتْ يَدَايَ لَهُ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ	۶	وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

(۱) ترجمہ جبکہ دوپہر کی گرمیاں جم گئیں تو میں نے شفاف دینار کے ذریعہ خوب شرابنوشی کی مطلب عرب قماربازی اور شرابنوشی پر فخر کرتے ہیں اور اِن کو آثارِ سخاوت میں سے شمار کرتے ہیں۔

(۲) ترجمہ (میں نے) زرد رنگ دھاریدار پیمانہ سے (شراب پی) جو ایسی سفید صراحی سے ملایا گیا تھا جسکے منہ پر صافی بندھی ہوئی تھی اور وہ بائیں ہاتھ میں تھی مطلب داہنے ہاتھ میں زرد رنگ کا پیمانہ تھا اور بائیں ہاتھ میں سفید صراحی اسطرح میں پیمانہ کو بار بار پُر کرتا تھا اور شراب نوشی کرتا تھا۔

(۳) ترجمہ پس جب میں شراب پی لیتا ہوں تو اپنے مال کو لُٹاتا ہوں اور میری آبرو بہت زیادہ ہوتی ہے جس پر کوئی زد نہیں آتی مطلب مجھ شرابنوشی بھی بھلائی کی رغبت دلاتی ہے اور میں بُرائی سے دُور رہتا ہوں۔

(۴) ترجمہ اور میں جب نشہ سے ہوش میں آتا ہوں تو بھی سخاوت میں کمی نہیں کرتا اور (اے محبوبہ) جیسے کہ تو جانتی ہے میرے اخلاق اور شرافت (ہر حالت میں) ویسے ہی رہتے ہیں۔

(۵) ترجمہ نازنین خوبرو عورتوں کے بہت سے شوہروں کو میں نے زمین پر پچھاڑ کر اس حال میں چھوڑا کہ اُن کے شانہ کا گوشت ہونٹ کٹے شخص کی باچھ کی طرح آواز کرتا تھا مطلب خون بہنے کی آواز کو ہونٹ کٹے کی باچھ سے نکلنے والی آواز کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔

(۶) ترجمہ میرے دونوں ہاتھوں نے (اس غانیہ کے شوہر کیلئے) ایک پھرتیلے زخم کیساتھ جلد بازی کی اور دوسرے آرپار زخم کے چھینٹوں کے ساتھ جو دم الاخوین کے رنگ کی طرح تھے۔ مطلب میں نے نہایت عجلت کے ساتھ اسکے دو کاری زخم رسید کر دیئے۔

(۱) (المدامة) الخمر کالمدام (الہواجر) جمع ہاجرة (المشوف) اسم مفعول من شافہ اذا جلاہ، یقال دینار مشوف ای مجلو وفیہ اشعار بالاستعمال والمزاولة (المعلم) المسکوک ۱۲

(۲) (بزجاجة) الباء للاستعانة والظرف متعلق بشربت (صفراء) وہی احب الالوان عند العرب (الاسرة) جمع السرار والسرر وہا الخطوط من خطوط الید والجبہة وغیرہا ویجمع علی الاسرار ثم تجمع الاسرار علی اساریر (ازہر) ای الابیض وہو صفة لابریق محذوف (المفدم) المسدود الراس بالفدام وہی المصفاة ای ماتوضع علی فم الابریق لیصفی ما فیہ ۱۲

(۳) (مستہلک) من الاستہلاک ہو الاہلاک اجد ویکنی بہ عن بذل المال والانفاق (وافر) ای کثیر (لم یکلم) مجہول من کلم اذا جرحہ قولہ عرضی وافر مبتدا وخبر وجملة لم یکلم فی موضع الحال من قولہ عرضی ۱۲

(۴) (صحوت) یقال صحا من صحوا السکران ذہب سکرہ (الندی) الجود (الشمائل) جمع شمال ہو الخلق یقول واذا صحوت عن سکری لم اقصر عن جودی ای یفارقنی السکر ولا یفارقنی الجود ثم قال وخلاقی وکرمی کما علمت ایتہا الحبیبة وہذا ان البیتان قد حکم الرواة بتعدد جہاتی بابہا ۱۲

(۵) (الحلیل) الزوج والحلیلة الزوجة وقیل فی اشتقاقہا انہما من الحلول فسمیا لانہما یحلان جمیعا واحدا او فراشا واحدا فہو علی ہذا فعیل بمعنی مفاعل کندیم والنادم ثم قیل انہما مشتقان من الحل لان کل منہما یحل ازار صاحبہ فعلی ہذا ہو فعیل بمعنی مفعل مثل الحکیم بمعنی المحکم وقیل بل ہما مشتقان من الحل وہو علی ہذا فعیل بمعنی فاعل وسمیا بہا لان کلا منہما یحل ازار صاحبہ (الغانیة) ذات الزوج من النساء وقیل بل الغانیة البارعة الجمال المستغنیة بکمال جمالہا عن التزین وقیل الغانیة المقیمة فی بیت ابویہا من غنی بالمکان اذا اقام بہ (المجدل) الملقی علی الجدالة وہی الارض (تمکو) من المکاء وہو الصفیر (الفریصة) لحمة تتعلق بالقلب تکون فی الکاہل وتضطرب عند الخوف ویکنی باضطرابہا عن شدة الخوف والفزع (الشدق) جانب الفم (الاعلم) المشقوق الشفة العلیاء وکنی بمکاء الفریصة عن اضطرابہا ۱۲

(۶) (سبقت) السبق متعد الا ان ینزل منزلة اللازم (یدای) یحتمل ان یکون مثنی مضافا وان یکون مفردا مضافا فان الیدی کالیدا لغة فی معنی الید (عاجل طعنة) الاضافة فیہ من قبیل اضافة الصفة الی الموصوف (الرشاش) ما یتطایر من الدم والدمع (نافذة) صفة طعنة وہی غیر المذکور (العندم) دم الاخوین وقیل البقم ۱۲

صدر	نمبر	عجز
هَلَّا سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ	۱	إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِي
إِذْ لَا أَزَالُ عَلَى رِحَالَةِ سَابِحٍ	۲	نَهْدٍ تَعَاوَرَهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ
طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً	۳	يَأْوِي إِلَى حَصِدِ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ
يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ أَنَّنِي	۴	أَغْشَى الْوَغَى وَأَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ
وَمُدَجَّجٍ كَرِهَ الْكُمَاةُ نِزَالَهُ	۵	لَا مُمْعِنٍ هَرَبًا وَلَا مُسْتَسْلِمِ
جَادَتْ لَهُ كَفِّي بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ	۶	بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الْكُعُوبِ مُقَوَّمِ

(حواشی بین السطور: ای اسئلی ۱۲، اہل الخیل ۱۲، ظرف سألت ۱۲، تارۃ ۱۲، الحرب ۱۲، مجزوم، ای المدرب ۱۲، ای طعنۃ عاجلۃ ۱۲، ای الجیش ۱۲، منصوب بنزع الخافض ۱۲، ای برمح مثقف ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اے مالک کی بیٹی (محبوبہ عبلہ) اگر تو ناواقف تھی تو وہ واقعات جن سے تو بےخبر ہے (اُن) لشکریوں سے کیوں نہیں دریافت کرلیے (جو میدان میں موجود تھے)

(۲) ترجمہ۔ جبکہ میں برابر ایک ایسے قوی ہیکل تیز رو گھوڑے کی زین پر جما ہوا تھا جس پر اسلحہ بند پے در پے حملہ آور ہو رہے تھے اور وہ زخمی ہو چکا تھا (یعنی باوجود دشمنوں کے نرغہ کے میں اُس پر جما رہا اور قطعاً ہراساں نہ ہوا)۔

(۳) ترجمہ۔ کبھی وہ گھوڑا دشمنوں سے نیزہ بازی کیلئے دوستوں کی صف سے نکالا جاتا تھا اور کبھی ایسے لشکر کی طرف لوٹ آتا تھا جو کڑی کمانوں والا اور کثیر ہے (یعنی اپنا لشکر) **مطلب**۔ یہ ترجمہ زوزنی کے بیان کے مطابق دوسری شروح سے معلوم ہوتا ہے کہ الی حصد القسی الخ دشمنوں کے لشکر کا بیان ہے تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں دشمنوں پر حملہ آور ہونے کا بیان ہوگا۔

(۴) ترجمہ جو لوگ لڑائیوں میں موجود تھے تجھے بتلادینگے کہ میں لڑائی پر چھا جاتا ہوں اور تقسیم غنیمت کے وقت دامن کشاں رہتا ہوں (میرا مقصد لڑائی میں اظہار شجاعت ہوتا ہے نہ کہ حصول غنیمت)۔

(۵) ترجمہ بہت سے ایسے کامل اسلحہ بند ہیں کہ بہادر اُن کے مقابلہ سے (خوف و ہراس کی وجہ سے) بچتے ہیں نہ وہ (میدان حرب سے) بھاگنے میں جلد باز ہیں اور نہ (مقابلہ سے) عاجز۔ (جواب رب آئندہ شعر میں ہے)۔

(۶) ترجمہ میرے ہاتھ نے سیدھے گٹھیلے پوروں کے نیزے کے ذریعہ بعجلت ایک زخم اسکے رسید کیا۔ **مطلب** نیزے کے زخم کو جود وعطا سے تعبیر کرنا علی سبیل الاستہزاء ہے۔

۵ بالدرع (النزال) کلمۃ معناہ انزل انزل یقولہا فارس لفارس عند المقابلۃ ثم استعمل استعمال الاسم باعتبار اللفظ واضیف واسند الیہ (الممعن) من الامعان ہو الاسراع فی شئی والغلو فیہ (الہرب) الفرار (المستسلم) المنقاد المستکین ۱۲

۶ (جادت لہ) الجملۃ جواب رب فی الشعر الماضی (المثقف) المسوی بالثقاف ہو نعت محذوف ای برمح مثقف (الصدق) بفتح الصاد المحکم (الکعب) ما بین العقدتین من القصب ونحوہ (المقوم) کمعظم من قولہم قومہ ای ازال میلہ وعوجہ ۱۲

(۱) (ابنۃ مالک) خاطب بہ زوجتہ والعرب یخاطب ازواجہا بامثال ہذہ الکلمۃ (جاہلۃ) من الجہل ہو یتعدی بنفسہ وبالباء یقول لہا سألت الفرسان عن حالی فی قتالی ان کنت جاہلۃ بہا وقولہ (لم تعلمی) صلۃ ما والعائد محذوف ۱۲

(۲) (اذ) للظرف (الرحالۃ) نوع من السرج یتخذ من الجلد للرکض لا یکون فیہا شئی من الخشب (السابح) الفرس الجواد الذی یعدو کانہ یسبح فی الماء (النہد) بتقدیم النون علی الہاء الجسیم المشرف الصدر (تعاورہ) من التعاور ہو التداول یقال تعاوروہ ضربا اذا جعلوا یضربونہ علی جہۃ التناوب وکذلک الاعتوار (الکماۃ) جمع کمی ہو الشجاع (المکلم) کمعظم المجروح ۱۲

(۳) (الطور) التارۃ المرۃ والجمع اطوار (یجرد) یقال جردہ لہ ای اخلصہ لہ (الطعان) مصدر (یاوی) ای یمیل ویرجع (الحصد) المکتف الصلب المحکم (القسی) جمع قوس والاضافۃ الیہ لفظیۃ وہو نعت لمحذوف (العرمرم) بالمہملات الکثیر جدا وکل البیت نعت الفرس المذکور او بیان لحال نفسہ ۱۲

(۴) (یخبرک) مجزوم علی جواب ہلا سألت فانہا بمعنی اسئلی (الوقائع) جمع وقیعۃ وہی من اسماء الحرب (اغشی) ای اہجم (الوغا) الاصوات المجتمعۃ ثم استعیر للحرب (المغنم) والغنم والغنیمۃ واحد ۱۲

(۵) (مدجج) بالدال المہملۃ والجیمین بکسر الجیم الاولی وفتحہا التام السلاح واراد بہ معاویۃ ابن نزال التمیمی ومن حدیثہ ان بنی عبس لما خرجوا من بنی ذبیان فحالفوا بنی سعد من تمیم ولکن غدر بنو سعد بہم بعد ایام طمعا فی اہلہم وخیولہم فلما ظہر الغدر اقتتلوا حتی انہزمت بنو سعد وقتل عنترۃ معاویۃ ابن نزال ثم رجع بنو عبس الی ذبیان واصطلحوا فذکرہ عنترۃ ہہنا (الکماۃ) جمع کمی من کمی نفسہ اذا سترہا ۱۲

بِرَحِيبَةِ الْفَرْغَيْنِ يَهْدِي جَرْسُهَا	۱	بِاللَّيْلِ مُعْتَسَّ السِّبَاعِ الضُّرَّمِ
فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْأَصَمِّ ثِيَابَهُ	۲	لَيْسَ الْكَرِيمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ
فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهُ	۳	يَقْضَمْنَ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالْمِعْصَمِ
وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوجَهَا	۴	بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مُعْلِمِ
رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا	۵	هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ
بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ	۶	يُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ

(حواشی بین السطور: الباء صلۃ جارت ۱۲ — ای الذئاب ۱۲ — ای نوہڈہ ۱۲ — ای یاکلہ ۱۲ — الفاء للعطف ۱۲ — اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ۱۲ — ای رب ۱۲ — ای من رجل ۱۲ — ای بسہام المیسر ۱۲ — ای قوی ۱۲)

(۱) ترجمہ (میں نے اسکے ایسا زخم رسید کیا جسکے) دونوں دہانے وسیع تھے اور اسکی آواز بھوکے اور شب میں گھومنے والے درندوں کو (اسکی طرف) ہدایت کرتی تھی **مطلب** وہ زخم آر پار تھا اور اسکے دونوں منہ وسیع تھے اور زخم ہونے کی آواز سنکر بھوکے شب کو متلاشی طعام بھیڑیے اسکی طرف پہنچے۔

(۲) ترجمہ میں نے ٹھوس نیزے سے اس کا دل چھید دیا (گو وہ کتنا بڑا سردار ہی لیکن) شریف آدمی نیزے پر حرام تو نہیں ہے۔ (کہ نیزہ اس کو نہ ستا سکے)۔

(۳) ترجمہ میں نے اُسے ان درندوں کی خوراک بنا دیا جو اسے نوچتے تھے اور اسکی خوبصورت انگلیوں اور پہنچے کو اگلے دانتوں سے چباتے تھے۔

(۴) ترجمہ۔ بہت سی مکمل، گھنے حلقوں والی زرہیں جن کے حلقوں کو تلوار کے ذریعہ ایسے سردار (کے بدن) سے پھاڑکر پھینکدیا جو نشان زدہ اور غیرت مند تھا۔ **مطلب** میں نے اسکی زرہ کاٹ ڈالی اور اسپر حملہ آور ہوا۔

(۵) ترجمہ۔ جبکہ وہ قحط میں مبتلا ہو تو اسکے ہاتھ جوئے کے تیروں کو نہایت سرعت سے چلاتے ہیں (تاکہ جوا کھیل کر غربا کی امداد کرے اور اس بلاکا مے نوش ہو کہ) شراب کے تاجروں کے جھنڈے گرادے (ساری شراب پی کر ختم کردے) اور فضول خرچی میں لوگ اسکو بہت ملامت کرتے ہیں۔

(۶) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے (اسکے تناور ہونے کی وجہ سے) گویا کہ اسکے کپڑے بڑے تنہ والے درخت پر ہیں۔ نری کا جوتہ پہنایا جاتا ہے (سردار ہے) (ماں کے پیٹ سے) جوڑواں نہیں (پیدا ہوا) یعنی بہت قوی ہے۔

(۵) (الربذ) صفۃ مشبہۃ مجرور ومعناہ السریع (شتا) (ن) شتوا رجل دخل فی ایام الشتاء او الشتوۃ وہی القحط (الغایات) جمع غایۃ وہی الرایۃ التی ینصبہا الخمار لیعرف مکانہ بہا (التجار) بالکسر جمع تاجر بمعنی الخمار (الملوم) الذی یلومہ الناس کثیرا علی اتلافہ المال ۱۲

(۶) (بطل) الرجل الشجاع (سرحۃ) الشجرۃ العظیمۃ وفی بعض علی وکنی بکون ثیابہ علی سرحۃ عن طول قامتہ وہو ممدوح فی الرجال (تحذی) مجہول یقال حذی الرجل مجہولا اذا البس النعل (السبت) بالکسر کل جلد مدبوغ مطلقا وقیل ما یدبغ بالقرظ خاصۃ (لیس بتوام) ای قوی ۱۲

(۱) (الرحیبۃ) الواسعۃ یقال مکان رحیب و رحب ای واسع ویروی برغیبۃ الفرغین الرغیبۃ الواسعۃ یقال جرح رغیب (الفرغ) ہو ما بین کل عرقوتین من الدلو ومدفع الماء الی الاودیۃ والجمع فروغ فضرب ہذا مثلا لمخرج دم ہذہ الطعنۃ فجعلہ مثل مصب الدلو (الجرس) بفتح الجیم وکسرہا الصوت یقال اجرس الطائر اذا سمعت صوت مرہ (المعتس) من الذئاب وغیرہا المبتغی الطالب یقال الذئب یعتس ای یطلب فریستہ یا کلہا (الذئاب) جمع ذئب (الضرم) الجیاع وہو جمع ضارم ولم یتکلم بضارم ۱۲

(۲) (فشککت) الفاء للتفصیل دون العطف یقال شکہ بالرمح اذا انتظم فیہ والفعل من (ن) (الاصم) الصلب الشدید (الثیاب) المراد بہا نفسہ وقلبہ ودرعہ (لیس الکریم الخ) خرج مخرج المثل ۱۲

(۳) (الجزر) بالجیم فالمعجمۃ فالمہملۃ محرکۃ جمع جزرۃ وہی الشاۃ التی اعدت للذبح (السباع) جمع سبع (ینشنہ) من النوش وہو التناول الفعل ناش (ن) نوشا (یقضمن) من القضم ہو الاکل من مقدم الاسنان یقال قضم (س وض) قضما الشیء کسرہ باطراف اسنانہ واکلہ (البنان) جمع بنانۃ (المعصم) الساعد لانہا آلۃ العصمۃ ۱۲

(۴) (المشک) الدرع التی قد شک بعضہا الی بعض وقیل مسامیرہا یشیر الی انہا الزرد وقیل الرجل التام السلاح (السابغۃ) الدرع الواسعۃ التامۃ والاضافۃ بیانیۃ (ہتکت) من الہتک ہو الکسر والشق وعدی بعن لتضمنہ معنی الکشف والابعاد والجملۃ جواب رب (فروجہا) فروج الدرع حلقاتہا والضمیر للمشک (حامی) من الحمایۃ وہی المنع والکف (الحقیقۃ) ما یحق علیک حفظہ ومنعہ ویکنی بحامی الحقیقۃ عن الرجل الغیور (المعلم) مفعول من اعلم نفسہ اذا جعل لہ علامۃ یعرف بہا فی الحرب ۱۲

۱ لَمَّا رَاٰنِیْ قَدْ نَزَلْتُ اُرِیْدُهٗ ۔۔۔ اَبْدٰی نَوَاجِذَهٗ بِغَیْرِ تَبَسُّمِ

۲ عَهْدِیْ بِهٖ مَدَّ النَّهَارِ کَاَنَّمَا ۔۔۔ خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَاْسُهٗ بِالْعِظْلِمِ

۳ فَطَعَنْتُهٗ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهٗ ۔۔۔ بِمُهَنَّدٍ صَافِی الْحَدِیْدِ مُخَذَّمِ

۴ یَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِّمَنْ حَلَّتْ لَهٗ ۔۔۔ حَرُمَتْ عَلَیَّ وَلَیْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ

۵ فَبَعَثْتُ جَارِیَتِیْ فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِیْ ۔۔۔ فَتَجَسَّسِیْ اَخْبَارَهَا لِیْ وَاعْلَمِیْ

۶ قَالَتْ رَاَیْتُ مِنَ الْاَعَادِیْ غِرَّةً ۔۔۔ وَالشَّاةُ مُمْکِنَةٌ لِّمَنْ هُوَ مُرْتَمِ

۷ وَکَاَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِیْدِ جَدَایَةٍ ۔۔۔ رَشَاٍ مِّنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ اَرْثَمِ

(حواشی بین السطور: ای حال المبغض ۱۲ — ابہر ۱۲ — ای نقال یہ ۱۲ — ای یا قوم اشہدوا ۱۲ — لاشتباک الحرب ۱۲ — ای الشاۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ جب اُس (مردِ شجاع) نے دیکھا کہ میں (گھوڑے سے) اُس کے (قتل کے) ارادہ سے اُتر پڑا تو اُس نے بدون تبسم کے اپنے دانت نکالدئے۔ **مطلب** غایت خوف و ہراس کی وجہ سے وہ گڑگڑانے لگا۔

(۲) ترجمہ دن بھر اس سے میری مُٹھ بھیڑ رہی تو گویا کہ اسکی انگلیوں کے پورے اور سر وسمہ کیسا تھ رنگ دیا گیا تھا **مطلب** اسکے سر اور انگلیوں پر تیغ زنی کی وجہ سے خون جم کر وسمہ کیطرح ہوگیا تھا۔

(۳) ترجمہ۔ پس میں نے اسکے نیزہ مارا۔ پھر میں اوپر کی جانب سے ایک ایسی ہندی ساخت کی تلوار سے اسپر حملہ آور ہوا جو خالص لوہے کی تھی اور بہت زیادہ بُرّان تھی۔

(۴) ترجمہ اے لوگو! اُس شخص کی شکار کردہ بکری (عبلہ) کو دیکھو جس کیلئے وہ حلال ہو (اور اسکے حُسن پر تعجب کرو) مجھ پر حرام ہوگئی۔ اے کاش وہ مجھ پر حرام نہ ہوتی (یعنی میرے اور اسکے قبیلہ کے درمیان جنگ اگر نہ ہوتی تو میرا اس سے وصال ممکن تھا۔

(۵) ترجمہ پس میں نے اپنی خادمہ کو بھیجا اور اُس سے کہا کہ جا اور اسکے حالات کی میری خاطر تفتیش کر اور خوب واقفیت حاصل کر (پس وہ گئی اور تمام حالات سے باخبر ہوکر لوٹی)

(۶) ترجمہ (واپس آکر) خادمہ نے کہا میں نے دشمنوں کی جانب سے غفلت دیکھی ہے اور وہ بکری (عبلہ) اُسی شخص کو حاصل ہوسکتی ہے جو تیر انداز ہو (اور جسارت سے کام لے)

(۷) ترجمہ (شاعر اسکے بعد اپنی ملاقات کی کیفیت کو بیان کرتا ہے) اُس (محبوبہ) نے گویا کہ اُس آہو بچہ کی گردن کے ساتھ التفات فرمایا جو ہرنوں میں سے چلنے پر قادر ہوگیا ہو اور سفید رنگ ہو جسکی ناک اور ہونٹوں پر سفید دھبہ ہو **مطلب** معشوقہ نے جب التفات کیا تو اسکی گردن اُس آہو بچہ کی گردن کی طرح خوبصورت معلوم ہوتی تھی جو اُن صفات کے ساتھ متصف ہو۔

ہو فی شفتہ العلیا وانفہ بیاض تولہ رشا صفۃ لجدایۃ ومن لبیان الجنس وحر وارثم صفتان للرشا ۱۲

(۱) (قد نزلت) ای عن الفرس فی میدان الحرب (النواجذ) اواخر الاسنان الواحد ناجذ (ابدی نواجذہ الخ) ای تقلصت شفتاہ عن اسنانہ ولیس ذلک لتکلم ولا للتبسم بل لفرط کلوحہ من کراہیۃ الموت ویروی بغیر تکلم ایضاً ۱۲

(۲) (عہدی بہ) العہد اذا عدی بالباء کان بمعنی اللقاء یقال عہدت بہ ای لقیتہ (مد النہار) ای ارتفاعہ والمراد بہ طول الوقت (البنان) جمع بنانۃ (العظلم) بالمہملۃ فالمعجمۃ کزبرج عصارۃ شئی یصبغ بہا ۱۲

(۳) (علوتہ) یقال علاہ بالسیف اذا اتی علیہ من فوقہ بالسیف (المہند) اسم مفعول من ہند السیف اذا شحذہ او المنسوب الی الہند (المخذم) کموزن او کمنبر الشدید القطع ۱۲

(۴) (الشاۃ) ہہنا کنایۃ عن المراۃ (القنص) محرکۃ الصید یقول یا ہؤلاء القوم اشہدوا شاۃ قنص من خلت لہ وتعجبوا من حسنہا وجمالہا فانہا قد حازت اتم الجمال ولکنہا حرمت علی ولیتہا لم تحرم علی واراد بذلک انہا حرمت علیہ باشتباک الحرب بین قبیلتہا ثم تمنی بقاء الصلح ۱۲

(۵) (فبعثت) الفاء للترتیب (التجسس) تفحص الاخبار وبالحاء المہملۃ طلب خبر الخیر (اعلمی) ای کن علی علم ویقین فی ذلک الامر یقول فبعثت جاریتی لتتعرف احوالہا ۱۲

(۶) (قالت الخ) ہذا الکلام یدل علی محذوف ای ذہبت وتجسست ثم رجعت فقالت الخ (الغرۃ) الغفلۃ (الشاۃ) کنایۃ عن المراۃ واللام فیہ للعہد ان ارید بہا عبلۃ (ممکنۃ) یقال امکن لہ ذلک اذا کان علی قرب حصول لہ (مرتم) من الارتماء وہو الرمی والمراماۃ واحد ۱۲

(۷) (الجید) العنق (الجدایۃ) الظبیۃ الصغیرۃ والجمع الجدایا (الرشا) الذی تحرک من اولاد الظباء (الغزلان) جمع غزال (الحر) من کل شئی افضلہ (الارثم) الذی

نُبِّئْتُ عَمْرًا غَيْرَ شَاكِرِ نِعْمَتِي	۱	وَالْكُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ
وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّي فِي الْوَغَى	۲	إِذْ تَقْلِصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ
فِي حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِي لَا تَشْتَكِي	۳	غَمَرَاتِهَا الْأَبْطَالُ غَيْرَ تَغَمْغُمِ
إِذْ يَتَّقُونَ بِيَ الْأَسِنَّةَ لَمْ أَخِمْ	۴	عَنْهَا وَلَكِنِّي تَضَايَقَ مُقْدَمِي
لَمَّا رَأَيْتُ الْقَوْمَ أَقْبَلَ جَمْعُهُمْ	۵	يَتَذَامَرُونَ كَرَرْتُ غَيْرَ مُذَمَّمِ
يَدْعُونَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَأَنَّهَا	۶	أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ

(۱) ترجمہ مجھے یہ اطلاع دی گئی ہے کہ عمرو میرے انعامات کا شکر گذار نہیں اور ناسپاسی انعام کرنیوالے کے نفس کیلئے سبب خباثت بنجاتی ہے (یعنی پھر وہ احسان کرنے سے باز رہتا ہے)۔

(۲) ترجمہ (شجاعت و دلیری کے متعلق) میں نے اپنے چچا کی وصیت کو میدان جنگ میں اسوقت (بھی) یاد رکھا جبکہ (بہادروں کے) ہونٹ (خوف کی وجہ سے) دانتوں سے سکڑ گئے (اور دانت کھل گئے یعنی گھبراہٹ کے وقت بھی میں نے دلیری سے کام لیا)

(۳) ترجمہ (میں نے چچا کی وصیت) لڑائی کے ایسے شدید دور میں (یاد رکھی) کہ جس کے شدائد کی شکایت سوائے گنگنانے کے بہادر بھی کچھ نہیں کرسکتے۔ یعنی ایسی سخت جنگ میں کہ بڑے سے بڑے بہادروں کی زبان بھی اُن واقعات کے بیان کرنے سے عاجز ہو جائے۔

(۴) ترجمہ جبکہ وہ (بنو عبس) میرے ذریعہ نیزوں سے بچ رہے تھے (یعنی میں انکی ڈھال اور سپر بنا ہوا تھا) تو میں نے بزدلی نہیں دکھائی (ہاں) لیکن مجھے آگے بڑھنے کا موقعہ نہ ملا۔

(۵) ترجمہ جب میں نے دیکھا کہ دشمنوں کی تمام جماعت ایک دوسرے کو بھڑکاتی ہوئی (ہم پر) ٹوٹ پڑی تو میں نے ایسی حالت میں حملہ کیا کہ میں مستحق مذمت نہ تھا (یعنی خوب داد شجاعت دی)

(۶) ترجمہ بنو عبس عنترہ کہکر (مجھے) اس حال میں (امداد کیلئے) پکارتے تھے کہ نیزے (میرے گھوڑے) ادہم کے سینہ میں کوئیں کی رسیوں کی طرح (آجا رہے) تھے۔

۴ و استنقذ الابل من ایدیہم و بنو عبس ینظرونہ ۱۲

(۶) (عنتر) اراد عنترۃ فرخم الہاء و ترک ما بعدہا علی حالہ و من ضم جعل الراء حرف الاعراب (اشطان) جمع شطن و ہو الحبل الذی یستقی بہ و قیل مطلقاً و التشبیہ فی الطول و الحرکۃ (اللبان) الصدر (الادہم) اسم فرسہ یقول کانوا یدعوننی فی حال اصابۃ رماح الاعداء صدر فرسی و دخولہا فیہ ثم شبہہا فی اضطرابہا بالحبال التی یستقی بہا الماء من الآبار ۱۲

(۱) (نبئت) ای اخبرت ہو متعد الی ثلثۃ مفاعیل الاول التاء التی قامت مقام الفاعل و الثانی ہو عمرو و الثالث ہو غیر و التنبئۃ و التنبی مثل الانباء (المخبثۃ) مفعلۃ بنیت لسبب الفعل و نظیرہ الولد مبخلۃ مجبنۃ ای ہو سبب البخل و الجبن ۱۲

(۲) (الوصاۃ) و الوصیۃ واحدۃ (عمی) معروف و لا یبعد ان یراد بہ الاب (الوغی) الحرب (تقلص) من القلوص ہو التشنج و القصر (الوضح) الحرکۃ ایضاً و المراد بوضح الفم الاسنان و کذلک الواضحۃ الاسنان التی تبدو عند الضحک و تنحی الشفتین عن الاسنان کنایۃ عن شدۃ الخوف و الفزع لانہا تبدو عندہا ۱۲

(۳) (الحومۃ) معظم الشئ فحومۃ الحرب معظمہا حیث تحوم رحی الحرب ای تدور و الظرف بدل من الظرف الاول فی الشعر الماضی و یمکن ان یکون ظرفاً لتقلص (الغمرات) جمع غمرۃ ہی الشدۃ و المجرور للحرب (التغمغم) الصوت الذی لا یفہم منہ شئ و اصوات الابطال عند القتال کالغمغمۃ ۱۲

(۴) (اذ یتقون) الاتقاء الحجز بین شیئین تقول اتقیت العدو بترسی ای جعلتہ حاجزاً بینی و بین العدو و الضمیر فی الفعل لبنی عبس لان عنترۃ کان قدامہم فی الحرب (لم اخم عنہا) ای لم اجبن عن الحرب یقال خام (ض) عنہ خیماً خیومۃ و خیاماً اذا جبن (المقدم) موضع الاقدام ۱۲

(۵) (القوم) المراد بہ بنو عبس او رہط بنی غالب من عبس (یتذامرون) من التذامر ہو التفاعل من الذمر ہو الحض علی القتال (کررت) من الکر ہو العطف (مذمم) کمعظم المذموم جداً یذکر الشاعر فیہ ما صدر عنہ یوم اغار طئ علی بنی عبس و ذہبوا بابلہم حیث کر علیہم وحدہ

مَا زِلْتُ اَرْمِیْهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهٖ (ای الاعداء ۱۲)	۱	وَلَبَانِهٖ حَتّٰی تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ (صدرہ ۱۲)
فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهٖ (حال ۱۲)	۲	وَشَكَا اِلَیَّ بِعَبْرَةٍ وَّتَحَمْحُمِ (ای بدمعۃ ۱۲)
لَوْ كَانَ یَدْرِیْ مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكٰی (استفہامیۃ ۱۲)	۳	وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِیْ (خبر کان ۱۲)
وَلَقَدْ شَفٰی نَفْسِیْ وَاَذْهَبَ غَیْظَهَا (ای نفسی ۱۲)	۴	قِیْلُ الْفَوَارِسِ وَیْكَ عَنْتَرَ اَقْدِمِ (المقول ۱۲)
وَالْخَیْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا (الواو حالیۃ ۱۲) (الجملۃ حال من فاعل شفی ۱۲) (حال)	۵	مِنْ بَیْنِ شَیْظَمَةٍ وَّاَجْرَدَ شَیْظَمِ
ذُلُلٌ رِكَابِیْ حَیْثُ شِئْتُ مُشَایِعِیْ (مبتدا ۱۲)	۶	لُبِّیْ وَاَحْفِزُهٗ بِاَمْرٍ مُّبْرَمِ (خبر ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ میں برابر اُس (ادہم) کے میانۂ گردن اور سینہ کو اُن (دشمنوں) بڑھاتا رہا یہاں تک کہ وہ خون میں لت پت ہوگیا۔

(۲) ترجمہ۔ پس اپنے سینہ پر نیزوں کے واقع ہونے کی وجہ سے وہ ہٹا اور اُس نے ہنہنا کر اور آنسو کے ذریعہ مجھ سے شکایت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ بات چیت کرنی جانتا تو ضرور شکایت کرتا اور اگر گفتگو کرنی جانتا تو ضرور مجھ سے گفتگو کرتا۔ **مطلب** زبانِ حال سے اسکی شکایت اس بنا پر تھی کہ وہ زبانِ قال سے گفتگو کرنی نہیں جانتا تھا ورنہ وہ ضرور زبان سے اپنی شکایات بیان کرتا۔

(۴) ترجمہ میرا دل ٹھنڈا کر دیا اور اسکے تمام غصہ (یا بیماری) کو شہسواروں کے اس قول نے زائل کر دیا کہ اے کمبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ۔ **مطلب** چونکہ تمام اصحاب کو میرے اوپر اعتماد تھا اسلئے سب نے مجھ ہی سے امداد کی التجا کی اسوجہ سے دل کے داغ دُھل گئے اور میں بہت خوش ہوا۔

(۵) ترجمہ اس حال میں کہ گھوڑے ترش رُو ہو کر نرم زمین میں داخل ہو رہے تھے اور وہ دراز قد گھوڑیوں اور کم بال والے طویل گھوڑوں میں منقسم تھے۔

(۶) ترجمہ میری سواریاں تابعدار ہیں میں جہاں چاہوں (لیجاؤں) میری عقل میری معین و مددگار ہے اور میں اسکو رائے محکم کے ساتھ چلاتا ہوں (عقل جس امر کی متقاضی ہوتی ہے اسکو عزم بالجزم سے پورا کرتا ہوں)۔

(۶) (الذلل) جمع ذلول من الذل وهو ضد الصعوبة (الركاب) الابل ولا واحد لها من لفظها عند جمهور الائمة وقال الفراء انها جمع ركوب مثل قلوص وقلاص ولقوح ولقاح (المشايعة) المعاونة اخذت من الشياع وهو دقائق الحطب لمعاونته النار على الايقاد في الحطب الجزل (احفزه) من الحفز هو الدفع والسوق (مبرم) من الابرام هو الاحكام ۱۲

(۱) (الثغرة) في القاموس نقرة النحر بين الترقوتين والجمع ثُغَر (نحره) اي صدره (اللبان) صدر كل ذي حافر (تسربل) اي لبس السربال يقول لم ازل ارمي الاعداء بنحر فرسي حتى جرح وتلطخ بالدم وصار الدم له بمنزلة السربال اي عم جسده عموم السربال جسد لابسه ۱۲

(۲) (فازور) من الازورار هو الانحراف والميل (الوقع) الضرب (القنا) الرماح (العبرة) الدمعة (التحمحم) هو من صهيل الفرس ما كان شبه الحنين ليرق صاحبه له يقول فمال فرسي مما اصابت رماح الاعداء صدره ووقوعها به وشكا الي بعبرة وحمحمة اي اي نظر الي وتحمحم ليرق له ۱۲

(۳) (المحاورة) مراجعة الكلام بين المخاطبين يقول لو كان يعلم الخطاب لاشتكى الي مما يقاسيه ويعانيه ويكلمني لو كان يعلم الكلام يريد انه لو قدر على الكلام لشكا الي مما اصابه من الجروح بلسانه واما الآن فبحاله ۱۲

(۴) (غيظها) المراد بالغيظ العار الذي كان يلحقه من قولهم انه عبد وابن سوداء كثيرا ما يتفوه بهذه الكلمة قيس وعمارة وكانت العداوة بينه وبينهما (قيل) في الاصل ماض مجهول ثم نقل الى الاسمية بمعنى المقولة (ويك) وهي كلمة تعجب ركبت مع الخطاب وقد يكنى بها عن الويل فيكون المعنى ويلك (عنتر) مرخم عنترة وهو منادى حذف منه حرف النداء ۱۲

(۵) (تقتحم) اي تداخل من غير فكر وروية (الخبار) كسحاب الارض اللينة (العوابس) جمع عابس هو متغير الوجه (الشيظم) كصيقل الطويل من الخيل (الاجرد) من الفرس قصير الشعر يقول والخيل تجري في الارض اللينة التي تسوخ فيها قوائمها لشدتها وصعوبتها وقد عبست وجوهها لما نالها من الاعياء وهي لا تخلو من فرس طويل او طويلة اي كلها طويلة ۱۲

صدر		عجز
اِنِّي عَدَانِي اَنْ اَزُوْرَكِ فَاعْلَمِي	۱	مَا قَدْ عَلِمْتِ وَبَعْضَ مَالَمْ تَعْلَمِي
حَالَتْ رِمَاحُ بَنِي بَغِيْضٍ دُوْنَكُمْ	۲	وَزَوَتْ جَوَانِي الْحَرْبِ مَنْ لَمْ يُجْرِمِ
وَلَقَدْ كَرَرْتُ الْمُهْرَ يَدْمِي نَحْرُهُ	۳	حَتّٰى اتَّقَتْنِي الْخَيْلُ بِابْنَيْ حِذْيَمِ
وَلَقَدْ خَشِيْتُ بِاَنْ اَمُوْتَ وَلَمْ تَكُنْ	۴	لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَى ابْنَيْ ضَمْضَمِ
اَلشَّاتِمَيْ عِرْضِيْ وَلَمْ اَشْتِمْهُمَا	۵	وَالنَّاذِرَيْنِ اِذَا لَمْ اَلْقَهُمَا دَمِي
اِنْ يَفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَكْتُ اَبَاهُمَا	۶	جَزَرَ السِّبَاعِ وَكُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

(۱) ترجمہ۔ میرے ہاتھ سے یہ بات جاتی رہی کہ میں تیری زیارت کروں پس تو اُن باتوں پر جمی رہ جن کو تو جانتی ہے اور جن کو نہیں جانتی اُن کو جان لے۔

(۲) ترجمہ۔ بنی بغیض کے نیزے تمھارے اس طرف آڑے آگئے اور لڑائی کے بھڑکانے والوں (قیس وزہیر) نے اُن (ربیع وشداد) کو بھی پھانس لیا جو مجرم نہ تھے۔

(۳) ترجمہ میں نے گھوڑے کو اس حال میں بڑھایا کہ اُس کا سینہ خون آلودہ تھا یہاں تک کہ (طئی کا) لشکر حذیم کے دو بیٹوں کی آڑ لیکر مجھ سے بچ نکلا (میں اُن دونوں سے جنگ وجدل میں مصروف ہوگیا اور طئی کے دوسرے شہسوار موقع پاکر نکل بھاگے)

(۴) ترجمہ۔ بخدا مجھے محض اس کا ڈر ہے کہ میں مرجاؤں اور ضمضم کے دو بیٹوں (حصین ہرم) پر لڑائی کی چکی اچھی طرح نہ گھومے (میرا دل جب ہی ٹھنڈا ہوگا جب دل کھول کر اُن سے بدلہ لیلونگا)

(۵) ترجمہ۔ دونوں میری آبروریزی کرنے والے ہیں حالانکہ میں نے کبھی انھیں گالی (جو بہادری کے شیوہ کے منافی ہے) نہیں دی اور جب میں اُن سے نہیں ملتا (غائب ہوتا ہوں) تو وہ میرے خون کی منتیں ملنتے ہیں (اور جب سامنے آتا ہوں تو میرا کچھ بھی نہیں بنا سکتے)

(۶) ترجمہ اگر وہ ایسا کرتے بھی ہیں (تو کوئی تعجب نہیں) اسلئے کہ میں نے اُن کے باپ کو (مارکر) درندوں اور ہر بڈھے گدھ کی خوراک بنا کر چھوڑا ہے۔

م ا الطیور وارفعها طیرانا تخافه کل الطیور والجمع نسور کر وانسر کو بنابر (والقشعم) المسن ۱۲

(۱) (عدانی) ای جاوزنی وشغلنی (فاعلمی) فیه جمع بین المحققة والجازفان هناو استقیمی علی ما قد علمت واعلمی بعض مالم تعلمی لان بعض مالم تعلمی حملوت مل ما قد علمت ویجوزان یکون فاعلمی بمعنے استقیمی علی ملک ویکون عامل بعض مالم تعلمی محذوفا یخاطب به عبلة فی تصوره ۱۲

(۲) (بنی بغیض) اراد به بنو عبس وذبیان فانهم بنو بغیض بن ریث یعنی قتالهم فی حرب داحس والغبراء (زوت) ای حازت لانزواء هو التجمع والتقبض (جوانی) جمع جانیة وہی الحادثة التی تسبب الحرب جنی بها النفوس التی جنت الحرب علی عبس وذبیان کقیس و زہیر من ذبیان ومن لم یکسب الحرب وقد ابتلی به کربیع ابن زیاد وشداد ابن معاویة ۱۲

(۳) (کررت) من الکر هو العطف یقال کرّ بفرسه علی عدوه ای عطف علیه لینا جزء البراز (المهر) ولد الفرس (یدمی) ای یخضب نحره بالدم (الخیل) اراد بها فرسان طئی فانهم کانوا غاروا علی ابل عبس فکر علیهم وحده (حذیم) کزبیر علم ۱۲

(۴) (الدائرة) اسم للحادثة سمیت بها لانها تدور من خیر الی شر ومن شر الی خیر ثم استعملت فی المکروهة دون المحبوبة (ابنی ضمضم) اراد بهما هرم بن ضمضم واخاه حصین بن ضمضم من بنی مرة بن عوف بن ذبیان ۱۲

(۵) (الشاتم) من الشتم هو الطعن فی العرض والعرض بالکسر ما یصونه الرجل من الحسب والنسب (الناذرین) من نذر (ض ون) نذرا ونذورا اوجب علی نفسه مالیس بواجب یرید انهما یتوعدانه حال غیبته واما فی حال الحضور فلا یتجاسران علیه ۱۲

(۶) (ان یفعلا) شرط وجزائه محذوف ای فلا عجب (الجزر) اللحم (و نسر) بتثلیث النون والفتح اشهر والنسر طائر حاد البصر من اشد

اَلْمُعَلَّقَۃُ السَّابِعَۃُ

یہ قصیدہ حارث بن حلزہ یشکری بکری کا ہے۔ جس کا نسب بکر بن وائل سے ملتا ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا سبب یہ ہوا کہ عمرو بن ہند شاہِ حیرہ نے حرب بسوس کے بعد بکر و تغلب کے درمیان صلح کرادی تھی جو ایک عرصہ تک قائم رہی۔ اسی اثناء میں کسی ضرورت سے عمرو بن ہند نے بنی تغلب کا ایک قافلہ کوہ طے کی طرف روانہ کیا۔ راستہ میں یہ قافلہ بنی بکر کے علاقہ میں ایک مقام پر فروکش ہوا۔ جہاں اُن کو پانی نہ ملا اور بہت سے لوگ پیاسے مرگئے۔ باقی ماندہ لوگوں نے واپس آکر اپنی قوم سے اس امر کی شکایت کی کہ بنی بکر نے ہمکو باوجود باہمی مصالحت کے اپنے پانی سے ہٹادیا جس کی وجہ سے ہمارے آدمی پیاسے مرگئے۔ یہ معلوم کر کے بنی تغلب عمرو بن ہند کے پاس اس عہد شکنی کے فریادی بنکر گئے۔ بادشاہ نے بنی بکر سے مواخذہ کیا۔ انھوں نے کہا یہ الزام غلط ہے ہم نے ان کو پانی سے نہیں روکا بلکہ پانی دیا اور راستہ بھی بتایا اگر یہ خود راستہ میں بھٹک جائیں اور ہلاک ہو جائیں تو ہم اسکے ذمہ دار نہیں ہو سکتے۔ حارث بن حلزہ کو بھی جوش آیا اور یہ قصیدہ اُس نے اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے فی البدیہہ کہا جس میں اپنی قوم کے کارناموں پر فخر کرتا ہے اور اسکی قوم نے جو احسانات بادشاہ کے ساتھ کئے ان کا تذکرہ کرتا ہے۔ اور اسقدر جوش وغضب میں بھر گیا کہ کمان کی نوک جس پر اُس نے تکیہ لگا رکھا تھا اسکے ہاتھ میں گھس گئی اور اسکو قطعاً خبر نہ ہوئی۔ قصیدہ میں بنی تغلب اور اُن کے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹیں کی ہیں۔

غرض بادشاہ نے یہ پُر اثر قصیدہ سُنکر بنی بکر کو تمام الزامات سے بری قرار دیا۔ اور اتنا متاثر ہوا کہ یا تو حارث اور اپنے درمیان پردہ لٹکوا رکھا تھا جس کا سبب حارث کا مرض برص تھا یا پھر اسکو اپنے برابر تخت پر بٹھالیا اور اس سے محبت کرنے لگا۔ اور عمرو بن کلثوم سے نفرت ہوگئی جس کا نتیجہ پانچویں معلقہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

اکثر رواۃ نے حارث کی اس بداہت گوئی پر استعجاب کا اظہار کیا کہ اتنا طویل قصیدہ اس روانی اور پختہ کلامی کے ساتھ کیسے کہہ ڈالا۔ حارث کی عمر بہت طویل ہوئی۔ چنانچہ ایک قول یہ ہے کہ اس قصیدہ کے کہنے کے وقت اسکی عمر ایک سو ترپن[۱۵۳] برس کی تھی۔

آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا أَسْمَاءُ	۱	رُبَّ ثَاوٍ يُمَلُّ مِنْهُ الثَّوَاءُ (حال من الثواء ۱۲)
آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا ثُمَّ وَلَّتْ	۲	لَيْتَ شِعْرِي مَتَىٰ يَكُونُ اللِّقَاءُ
بَعْدَ عَهْدٍ لَنَا بِبُرْقَةِ شَمَّا	۳	ءَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْخَلْصَاءُ
فَالْمُحَيَّاةُ فَالصِّفَاحُ فَأَعْنَا	۴	قُ فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ
فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشُّرْ	۵	بُبِ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْأَبْلَاءُ
لَا أَرَىٰ مَنْ عَهِدْتُ فِيهَا فَأَبْكِي الْـ	۶	ـيَوْمَ دَلْهًا وَمَا يُحِيرُ الْبُكَاءُ (حال ۱۲)
وَبِعَيْنَيْكَ أَوْقَدَتْ هِنْدُ النَّا (منصوب على الظرفية ۱۲)	۷	رَ أَصِيلًا تُلْوِي بِهَا الْعَلْيَاءُ

(۱) **ترجمہ** (محبوبہ) اسماء نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی۔ بہت سے مقیم ہیں کہ انکی اقامت سے رنج پہنچتا ہے (لیکن محبوبہ اسماء تو اُن لوگوں میں سے نہیں بلکہ اسکی اقامت تو باعث راحت وسکون ہے پھر وہ کیوں سفر کرتی ہے)

(۲) **ترجمہ** اُس نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی اور پھر اس نے پشت پھیر لی۔ اے کاش میں یہی جان لیتا کہ اب ملاقات پھر کب ہوگی۔ (تاکہ امید ملاقات سے کچھ تو تسلی ہوتی)۔

(۳-۴-۵) **ترجمہ** (محبوبہ نے جدائی کی خبر) اس ملاقات کے بعد (دی)، جو (مقام) شماء کی پتھریلی زمین میں ہوئی جس کے قریب ترین مکانات میں سے (مقام) خلصاء ہے۔ پھر (مقام) محیاۃ میں پھر (کوہ) صفاح میں پھر (کوہ) فتاق کی چوٹیوں پر پھر (مقام) عاذب پھر (مقام) وفاء پھر (مقام) ریاض القطا پھر شریب کی وادیوں میں پھر (مقام) الشعبتان وابلاء میں ہوئی۔
مطلب باوجودیکہ ایک عرصہ دراز تک ان مقامات مذکور میں محبوبہ سے ملاقات رہی لیکن پھر بھی اُس نے کوئی پروا نہیں کی اور مجھ کو چھوڑ کر چلی گئی۔

(۶) **ترجمہ** میں اُس محبوبہ (اسماء) کو نہیں دیکھتا جس سے اُن مقامات (مذکورہ) میں ملاقات ہوئی تھی پس آج شدت غم و رنج میں رو رہا ہوں اور کیا رونا کوئی چیز واپس دلا سکتا ہے؟ (ہرگز نہیں بلکہ اب واویلا بالکل غیر نافع اور بے سود ہے)

(۷) **ترجمہ** اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ہند نے شام کے وقت آگ روشن کی جسکو پہاڑ کی چوٹی اُبھار رہی تھی۔

۲ ای لا یرد البکاء علی صاحبہ فائتا ولا یجدی علیہ شیئا ۱۲

(۷) (بعینیک) ای بمرأی عینیک فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (الاصیل) آخر النہار (تلوی) یقال الوی بہ ای اشار بہ اور فعہ (العلیاء) ما ارتفع من الارض واراد بہ رأس الجبل بدلیل قولہ الآتی بخزازی الخ ۱۲

(۱) (آذنتنا) من الایذان ہو الاعلام (البین) الفراق (الاسماء) اسم عشیقتہ۔ (الثواء) بالفتح السکون والاقامۃ والفعل من ضرب یقول اعلمتنا اسماء بمفارقتہا ایانا ای بعزمہا علی فراقنا ثم قال رب مقیم تمل اقامتہ حال کونہا منہ ولم تکن اسماء منہم یرید انہا وان طالت اقامتہا لم املہا والتقدیر رب ثاو یمل من ثوائہ کذا قال الزوزنی فیکون الفعل مجہولا وان قری معلوما فیکون من باب القلب ۱۲

(۲) (الشعر) بالکسر الاطلاع وجملۃ الاستفہام مفعولہ وخبر لیت محذوف ویکون تامۃ یقول اخبرتنا بفراقہا ثم ولتنا دبرہا فاذبرت عنا ولیت اطلاعی بانہ متی یوجد اللقاء بعدہ حاصل لی ۱۲

(۳) (العہد) اللقاء (البرقۃ) بالضم الارض الغلیظۃ وبرقات العرب کثیرۃ منہا برقۃ شماء (الادنی) الاقرب من الدنو (الدیار) جمع دار (الخلصاء) کحمراء موضع بالدہناء لبنی تمیم ۱۲

(۴) (المحیاۃ) موضع (الصفاح) ککتاب جبال بقرب وادی النعمان (الاعناق) جمع عنق وعنق الجبل ما علا منہ (فتاق) ککتاب جبل (العاذب) موضع او جبل فان ارید بہ الاول فہو مرفوع عطفا علی الاعناق وان ارید الثانی فہو مجرور معطوف علی فتاق (الوفاء) بالقصر موضع لکن مد للضرورۃ ۱۲

(۵) (ریاض القطا) موضع (الاودیۃ) جمع واد (الشریب) کقنفذ موضع (الشعبتان) الکتہ ۱۲ او موضع (الابلاء) کحمراء موضع بعد المواضع المذکورۃ

(الدلہ) بالفتح والتحریک ذہاب القلب من الغم ونحوہ وہو منتصب علی انہ اسم الفاعل والفعل کفرح ویحیر من الاحارۃ ہی الرد یقول لا اری فی ہذہ المواضع من عہدت فیہا یرید اسماء فانا ابکی الیوم ذاہب العقل وای شی رد البکاء علیہ ای جملہ وہذا استفہام یتضمن الجحود م

فتنورت نارها من بعید ۔۔۔ بخزازی ھیھات منک الصلاء (١)

اوقدتھا بین العقیق فشخصین ۔۔۔ بعود کما یلوح الضیاء (٢)

غیر انی قد استعین علی الھم ۔۔۔ اذا خف بالثوی النجاء (٣)

بزفوف کانھا ھقلۃ ام ۔۔۔ رئال دویۃ سقفاء (٤)

آنست نبأۃ وافزعھا القناص ۔۔۔ عصرا وقد دنا الامساء (٥)

فتری خلفھا من الرجع والوقع ۔۔۔ منینا کانہ اھباء (٦)

(١) ترجمہ پس تونے اُس (ہند کی) آگ کو (کوہ) خزازی پر دور سے دیکھا اور (اُس آگ سے تاپنا زیادہ شعلہ) تجھ سے بہت دور تھا۔ مطلب تو اُس آگ سے متمتع نہ ہو سکا کیونکہ وہ تیری قسمت میں ہی نہ تھی۔

(٢) ترجمہ اس (محبوبہ) نے (مقام) عقیق و شخصین کے درمیان خوشبودار لکڑی سے اُس آگ کو اس طرح روشن کیا جس طرح صبح کی روشنی چمکتی ہے۔

(٣) ترجمہ لیکن (باوجود اس عشق و فریفتگی کے) میں اسوقت جبکہ (شدائد اقامت کی وجہ سے) مقیم پر سفر آسان ہوجائے مصائب کے خلاف (اس ناقہ سے جسکی صفات آئندہ اشعار میں بیان کی گئی ہیں) مدد چاہتا ہوں (اور وقت کو ٹالنے کے لئے سفر کر جاتا ہوں۔)

(٤) ترجمہ۔ ایک ایسی تیز رو ناقہ کے ذریعہ جو (تیز روی میں) گویا ایک طویل کبڑی کمر والی اور بچوں والی جنگلی مادہ شتر مرغ ہے۔

(٥) ترجمہ (ایسی مادہ شتر مرغ) جس نے (ایک قسم کی) کھسکھساہٹ سُنی اور (جسکی شام کے وقت جبکہ شب میں داخل ہونے کا وقت قریب تھا شکاریوں نے گھبراہٹ میں ڈال دیا ہو۔

مطلب ان اوصاف سے بہت زیادہ تیز رفتار ہونے کی طرف اشارہ ہے اسلئے کہ شتر مرغ ایک تو پہلے ہی کافی تیز رفتار اور متوحش ہوتا ہے۔ پھر جب یہ اوصاف بھی اس میں موجود ہوں تو اسکی تیز روی کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا۔

(٦) ترجمہ پس تو (اے مخاطب) اس ناقہ کے پیچھے تیز روی اور وسعت گامی کی وجہ سے باریک ذرات کو مثل غبار (اُڑتا) دیکھے گا۔

٦ الغبار الرقیق (الاھباء) جمع ھباء وھو ماتری نخارج الکوۃ فی البیت عند وقوع الشمس ویقال للتراب الدقیق الذی یقع علی الثیاب وجبینۃ خبر کان مع دمرۃ اسمھا شائعۃ عندھم ومنہ قولہ تعالی کانہ رؤس الشیاطین ١٢

(١) (فتنورت) یقال تنورت النار اذا رأیتھا من بعید (الخزازی) کحبالی اجبل معروف کانوا یوقد علیہ النار عند خوف فیجتمعون علیہ (ھیھات) اسم فعل بمعنی بعد (الصلاء) بالفتح مصدر صطلی بالنار اذا اصطلی بھا واستدفیٔ وبالکسر النار وکلاھما جائزان ١٢

(٢) (اوقدتھا) الضمیر المستکن لھند وھذا الایقاد غیر الایقاد المذکور لاختلاف الموضعین۔ (العقیق) موضع بنجد (شخصین) الفار بمعنی الی وشخصین موضع (العود) اراد بہ العود الذی یتبخر بہ (الضیاء) الضوء وھو اقوی من النور قال اللہ تعالی جعل الشمس ضیاءً والقمر نوراً واراد بہ ضیاء الفجر والعرب تشبہ النار بالفجر ١٢

(٣) (غیرانی) ای لکننی وانتقل الشاعر من النسیب الی ذکرہ فی المجد (الثوی) المقیم کالثاوی واراد بہ نفسہ (النجاء) سرعۃ السیر یقول ولکنی استعین علی امضاء ھمی وانفاذھا وقضاء امری اذا اسرع المقیم فی السیر لعظم الخطب وغلبۃ الخوف ١٢

(٤) (الزفوف) فعول من زفت البعیر اذا اسرع فی السیر (الھقلۃ) بالکسر انثی الھقل وھو الفتی الشاب من النعام (رئال) جمع رأل وھو ولد النعامۃ (الدویۃ) منسوبۃ الی الدوّ وھی المفازۃ (السقفاء) فعلاء من السقف ھو الطول مع نوع من الانحناء ١٢

(٥) (آنست) یقال آنس الصوت ای سمعہ (النبأۃ) الصوت الخفی یسمعہ الانسان او یتخیلہ (القناص) جمع قانص ھو الصائد (الافزاع) الاخافۃ (قد دنا) ای قرب (العصر) العشی الی احمرار الشمس (الامساء) الدخول فی المساء ١٢

(٦) (الرجع) خطو الدابۃ ورد یدیھا فی السیر (الوقع) سرعۃ السیر (المنین) ٢م

۱ وَطِرَاقًا مِّنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقٌ ... سَاقِطَاتٌ أَلْوَتْ بِهَا الصَّحْرَاءُ
(معطوف علی شیئا ۱۲)

۲ أَتَلَهَّى بِهَا الْهَوَاجِرَ إِذْ كُلُّ ... ابْنِ هَمٍّ بَلِيَّةٌ عَمْيَاءُ
(ای المرزوت ۱۲)

۳ وَأَتَانَا مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْأَنْبَاءِ ... خَطْبٌ نُعْنَى بِهِ وَنُسَاءُ

۴ إِنَّ إِخْوَانَنَا الْأَرَاقِمَ يَغْلُونَ ... عَلَيْنَا فِي قِيلِهِمْ إِحْفَاءُ
(من بنی تغلب ۱۲) (ای قولہم ۱۲)

۵ يَخْلِطُونَ الْبَرِيءَ مِنَّا بِذِي الذَّنْبِ ... وَلَا يَنْفَعُ الْخَلِيَّ الْخَلَاءُ
(ای الاراقم ۱۲)

۶ زَعَمُوا أَنَّ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْرَ ... مَوَالٍ لَنَا وَأَنَّا الْوَلَاءُ
(ای الاراقم ۱۲) (ای ہنا الولاء)

(۱) **ترجمہ**۔ نعل کے ایسے ٹکڑے (تو دیکھے گا) جن کے پیچھے اور ٹکڑے گرے ہوئے ہونگے جنہیں جنگل (میں تیز روی) نے فاسد بنا دیا ہے **مطلب** ناقہ کی تیز روی کی وجہ سے اسکے نعل کے ٹکڑے کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔

(۲) **ترجمہ**۔ میں اُس ناقہ سے دوپہر میں کھیل کودتا ہوں جبکہ (گرمی کی وجہ سے) ہر صاحب عزم و ارادہ قبر پر بندھی ہوئی اندھی اونٹنی (کی طرح درماندہ گھر میں پڑا ہوا) ہو **مطلب** اپنی جفاکشی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دوپہر کی سخت گرمی میں تیز رفتار ناقہ کے ذریعہ سفر کرنے کو مذاق اور کھیل سمجھتا ہوں۔

(۳) **ترجمہ** ہمارے اوپر واقعات اور خبروں کی وجہ سے وہ مصیبت ٹوٹی ہے جس سے ہم مشقت اور تکلیف میں مبتلا کر دیئے گئے۔

(۴) **ترجمہ**۔ ہمارے اراقم بھائی ہم پر حد سے تجاوز کرتے ہیں اس حال میں کہ انکے کلام میں (بیجا) مبالغہ ہوتا ہے (وہ خواہ مخواہ ہمکو مجرم گردان رہے ہیں اور ہم پر تہمتیں تراش رہے ہیں)

(۵) **ترجمہ**۔ وہ (اراقم) ہم میں سے بَری کو گنہگار کے شامل حال کر رہے ہیں اور (طرفہ یہ کہ) بری کو برات بھی کچھ فائدہ نہیں دے رہی ہے (یعنی وہ کسی طرح ہماری برات کو تسلیم نہیں کرتے)۔

(۶) **ترجمہ**۔ اُن (اراقم) نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ جو بھی عَیر کو مارے وہ ہمارا حلیف ہے اور ہم اسکے (اسی بناء پر وہ دوسروں کے الزام میں ہمیں ماخوذ کرتے ہیں)۔

(۱) (الطراق) الکتاب جلد النعل (نعل البعیر) یکون من الجلد بحیث یشد بالسیور علی الرسغ کما ان نعل الفرس من الحدید ویضرب بالمسامیر (الوت) یقال الوی بالشئ افناه وابطله والوے بالشئ اشار به ۱۲

(۲) (اتلہی بہا) یقال تلہی به ای عبث (الہواجر) جمع ہاجرۃ وہی نصف الیوم سمیت بہا لان الناس یہجرون فیہا امورہم وخصہا بالذکر لان العرب یفتخرون بسیرہم فیہا (ابن ہم) ای صاحب القصد والعزم (البلیۃ) الناقۃ التی شدت عند قبر صاحبہا حتی تموت جوعا وعطشا لزعمہم انہ یرکب علیہا یوم القیامۃ (العمیاء) وصفہا لانہم کانوا یشدون عینہا علی انہا کانت تعمی لشدۃ الجوع فالتشبیہ فی العجز والسکون فی موضع ۱۲

(۳) (الانباء) جمع نبا وہو الخبر العظیم (الخطب) الامر العظیم (نعنی) یقال عناہ اذا آذاہ (نساء) یقال ساءہ ای احزنہ ۱۲

(۴) (الاراقم) بطون من تغلب سموا بہا لان امرأۃ شبہت عیون آبائہم بعیون الاراقم (یغلون) ای یتجاوزون عن الحد (قیلہم) ای قولہم (الاحفاء) بالمہملۃ الاستقصاء فی النزاع والکلام وعنی بہ قولہم ان بنی بکر لم یسقوا شبان بنی تغلب عند نزولہم فی دارہم فماتوا عطاشا ۱۲

(۵) (یخلطون الخ) بیان لقولہم (البری والخلی) ہو الخالی عن الذنب یقول ہم یخلطون برآءنا بمذنبینا فلا تنفع البری براءتہ من الذنب ۱۲

(۶) (العیر) فی ہذا البیت مفسر بالسید والحمار والوتد والقذی وجبل بعینہ (وانا الولاء) ای انا اصحاب ولائہم فحذف المضاف ثم ان فسر العیر بالسید کان تحریر المعنی زعم الاراقم ان کل من یرضی بقتل کلیب وائل بنوا عمامنا وانا اصحاب ولائہم فلحقنا جرائرہم وان فسر العیر بالحمار کان المعنی انہم زعموا ان کل من صاد حمار الوحش موالینا ای الزموا العامۃ جنایۃ الی منۃ وان فسر بالوتد کان المعنی زعموا ان کل من ضرب الخیام وطنبہا باوتادہا موالینا ای الزموا العرب جنایۃ بعضنا وان فسر بالقذی کان المعنی زعموا ان کل من ضرب القذی لیتنحی فیصفوا الماء موالینا وان فسر بالجبل المعین کان المعنی زعموا ان کل من صار الی ہذا الجبل موال لنا وتفسیر آخر البیت فی جمیع الاقوال علی نمط واحد ۱۲

أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عِشَاءً فَلَمَّا	۱	أَصْبَحُوا أَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ
مِنْ مُنَادٍ وَمِنْ مُجِيبٍ وَمِنْ تَصْـ	۲	ـهَالِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ رُغَاءُ
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا	۳	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ
لَا تَخَلْنَا عَلَى غَرَاتِكَ إِنَّا	۴	طَالَمَا قَدْ وَشَى بِنَا الْأَعْدَاءُ
فَبَقِينَا عَلَى الشَّنَاءَةِ تَنْمِيـ	۵	ـنَا حُصُونٌ وَعِزَّةٌ قَعْسَاءُ
قَبْلَ مَا الْيَوْمَ بَيَّضَتْ بِعُيُونِ النَّا	۶	سِ فِيهَا تَغَيُّظٌ وَإِبَاءُ

(حواشی بین السطور: ای الارادۃ ۱۲ — ای دخلوا فی الصباح ۱۲ — ای رجل مناد ۱۲ — ای التصہال ۱۲ — ای الملک ۱۲ — الترقیش ۱۲ — ای صغار ۱۲ — من قبل ۱۲ — البغض ۱۲ — الجملۃ حال ۱۲)

(۱و۲) ترجمہ۔ اُنھوں نے شام کیوقت پختہ ارادہ کیا پس جب انھوں نے صبح کی تو اُن کیلئے پکارنے والے اور جواب دینے والے اور گھوڑوں کے ہنہنانے کی وجہ سے شور وغل ہونا شروع ہوگیا۔ اور گھوڑوں کے ہنہنا کے درمیان اونٹوں کا بلبلانا بھی تھا۔ **مطلب** انھوں نے اپنا تمام لشکر جمع کیا اور کوچ کا ارادہ کر دیا۔ لشکر کی جمعیت اور تیاری کا صرف دو شعروں میں اسقدر سماں باندھ دینا شاعر کا کمال ہے۔ اور علماء نقدِ شعر نے اس مضمون کو اسقدر کم الفاظ میں ادا کردینے پر بہت زیادہ شاعر کی تعریف کی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اے (عمرو بن کلثوم) چغلخور اور ہماری جانب سے عمرو بن ہند (بادشاہ) کے پاس جاکر بات بنانے والے! کیا اس (چغلخوری) کیلئے بقا ہوسکتی ہے؟ (ہرگز نہیں۔ بادشاہ جب تحقیقِ حال کرلیگا تو تیرا سارا جھوٹ کھُل جائے گا)۔

(۴) ترجمہ باوجودیکہ تو نے عمرو بن ہند کو ہماری طرف سے بھڑکایا ہے پھر بھی ہمیں عاجز نہ خیال کر اسلئے کہ بسا اوقات (اس سے قبل بھی) دشمنوں نے ہماری چغلیاں کھائی ہیں۔ (اور ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۵) ترجمہ پھر بھی ہم اس حالت پر قائم رہے کہ ہمکو (ہمارے) قلعے اور (ہماری) متکبر عزت دشمنوں سے بغض رکھنے میں بڑھاتی رہی (تو آج تیری اس حرکت سے ہم ذلیل نہیں ہوسکتے)

(۶) ترجمہ۔ آج سے پہلے بھی جبکہ اس (ہماری عزت) نے لوگوں کی آنکھوں کو اندھا اور خیرہ کردیا تھا اس میں (دشمنوں پر اظہار) غضب اور ہیکڑپن تھا۔ **مطلب** ہم آجتک کسی سے نہیں دبے جو بھی ہمارے مقابلہ میں آیا وہ ہمارا موردِ عتاب وغضب ہوا۔

(۶) (ما الیوم) ما زائدۃ (بیضت بعیون) بیض متعدٍ بنفسہ فالباء الداخلۃ علی المفعول زائدۃ وکنی بتبییض العیون عن الاعمار فان ابیضاض العین کنایۃ عن العمی قال اللّٰہ وابیضت عیناہ ای عمی والضمیر فی الفعل للعزۃ (التغیظ) بالمعجمتین الغضب وان کان بالمہملتین فہو ان یکون الانسان طویل العنق ویکنی بہ عن التکبر ۱۲

(۱) (اجمعوا امرہم) ای عزموا وو طنوا انفوسہم علیہ (الضوضاء) بالمعجمتین صوت الناس وجلبتہم یقول اطبقوا علی امرہم من قتالنا وجدالنا عشاءً فلما اصبحوا جلبوا وصاحوا ۱۲

(۲) (التصہال) صوت الفرس کالصہیل (رغاء) صوت الابل ومن فی قولہ من منادٍ متعلقۃ بضوضاء وہی فی موضع النعت لہا یقول لہم ضوضاء کائنۃ من رجل منادٍ ومن رجل مجیب ومن اصوات الخیل واصوات الابل بین ذلک یرید بذلک تجمعہم وتاہبہم ۱۲

(۳) (ایہا الناطق) اراد بہ عمرو بن کلثوم الشاعر (المرقش) ہو الذی یزین القول بالباطل یقبل منہ وہل لذلک بقاء مبتدا و خبرہ والاستفہام انکاری یقول ایہا الناطق عند الملک الذی یبلغ عنا الملک ما یریبہ ویشککہ فی محبتنا ایاہ ودخولنا تحت اطاعتہ وانقیادنا لحبل سیاستہ ہل لذلک التبلیغ بقاء ای لا بقاء لذلک لان الملک سیبحث عنہ فیعلم ان ذلک من الاکاذیب المخترعۃ والاباطیل المبتدعۃ ۱۲

(۴) (لا تخلنا) یقال خالہ ای حسبہ وظنہ حذف مفعولہ الثانی وہو یحذف علی القلۃ (الغراۃ) بالفتح اسم الاغراء وہو الحث علی الضرر والایلام یقول لا تحسبنا خاشعین اذ ذلۃ علی اغرائک عمرو بن ہند علینا بالوشی والقول الباطل لانا وشی بنا اعداؤنا قبلک فلم نخشع لہم شیئاً ۱۲

(۵) (الشناءۃ) البغض والعداوۃ (تنمینا) یقال نماہ ای رفعہ (حصون) جمع حصن وہو کل موضع محکم لا یوصل الی جوفہ (القعساء) بالقاف فالمہملتین فعلاء من قعس وہو خروج الصدر ودخول الظہر ویکنی بہ عن الاباء والتکبر ۱۲

۱۲

فَكَاَنَّ الْمَنُوْنَ تَرْدِیْ بِنَا اَرْ	۱	عَنَ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ
مُكْفَهِرًّا عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَرْ	۲	تُوْهُ لِلدَّهْرِ مُؤْيِدٌ صَمَّاءُ
اِرَمِيٌّ بِمِثْلِهٖ جَالَتِ الْخَيْـ	۳	ـلُ وَتَاْبٰى لِخَصْمِهَا الْاِجْلَاءُ
مَلِكٌ مُقْسِطٌ وَّاَفْضَلُ مَنْ يَمْـ	۴	ـشِيْ وَمِنْ دُوْنِ مَا لَدَيْهِ الثَّنَاءُ
اَيُّمَا خُطَّةٍ اَرَدْتُمْ فَاَدُّوْ	۵	هَا اِلَيْنَا تُشْفٰى بِهَا الْاَمْلَاءُ
اِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةَ فَالصَّا	۶	قِبِ فِيْهَا الْاَمْوَاتُ وَالْاَحْيَاءُ

(۱) ترجمہ زمانہ جو ہم پر مصائب ڈھا رہا ہے تو گویا وہ ایک ایسے سیاہ بلند پہاڑ (کی مانند لشکر) پر مصائب ڈھا رہا ہے جس کی بلندی کی وجہ سے بادل پھٹ جاتے ہیں مطلب ہم ایک مضبوط بلند پہاڑ کی طرح ہیں لہٰذا زمانہ کے مصائب ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

(۲) ترجمہ (ایسا بلند پہاڑ جو حوادث زمانہ سے مرعوب ہونے کے بجائے) حوادثات پر خشمگین ہے زمانہ کی سخت سے سخت مصیبت بھی اسکو ضعیف نہیں بنا سکتی۔

(۳) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند بادشاہ) ارم ابن سام کی نسل کا ہے اس ہی جیسے بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑتے ہیں اور اس بات سے انکار کر دیتے ہیں کہ دشمن کی وجہ سے (اپنے وطن چھوڑ کر) جلاوطن ہوں۔

(۴) ترجمہ وہ ایک منصف بادشاہ ہے اور تمام لوگوں میں بہتر و افضل ہے اور تعریف اسکے صفات کا احاطہ نہیں کر سکتی۔

(۵) ترجمہ۔ تم جونسا معاملہ چاہو ہمارے سپرد کر دو (ہم اس کا ایسا بہتر فیصلہ کر دینگے کہ) اس سے تمام جماعتوں کے شکوک و شبہات جاتے رہینگے (اور تمام جماعتیں اسکو بخوشی منظور کریں گی۔ پس یہ ہماری انتہائی دانائی اور سیادت کی کافی دلیل ہے)

(۶) ترجمہ اگر تم اس زمین کی کھود کرید کروگے جو (مقام) ملحۃ اور صاقب کے درمیان ہے تو اسمیں کچھ مُردے (تمہاری قوم کے مقتولین جن کا خون بہا نہیں لیا گیا) اور کچھ زندہ (ہماری قوم کے وہ مقتول جن کا بدلہ لیا گیا ہے) ملیں گے۔

م والبحث عن المستور (ملحۃ) بالکسر واد وہو غیر منصرف (الصاقب) جبل معروف (الاموات) المقتولین الذی لم تثأر بہم (الاحیاء) القتلی التی شئر بہا لانہم لما قتل بہم قاتلوہم فکانہم عادوا احیاءً اذا لم تذہب دماؤہم ہدرا یریدانہم ثاروا بقتلاہم وتغلب لم تثأر بقتلاہم وہذین الموضعین قد وقعت الحرب منہما بین بکر وتغلب وکثرت القتلیٰ فی تغلب وذہبت دماؤہم ہدرا ۱۲

(۱) (المنون) الدہر (تردی) من ردی بالحجر کرمی اذا رمیٰ بہ (الارعن) الجبل المرتفع الذی لہ انف مقدم یستعار للجیش (الجون) الاسود والابیض جمیعا والمراد بہ الاسود فی البیت (ینجاب) من الانجیاب ہو الانکشاف والانشقاق (العماء) السحاب ۱۲

(۲) (المکفہر) القوی الشدید العبوس الغضبان وعدی بعلیٰ لتضمنہ معنے الغضب (لا ترتوہ) ای لا ترخیہ ولا تضعفہ من الرتو ہو الشد والارخاء فہو من الاضداد (المؤید) الداہیۃ العظیمۃ مشتقۃ من الاید والآد وہما القوۃ (الصماء) الشدیدۃ من الصمم الذی ہو الشدۃ والصلابۃ والبیت صفۃ الارعن ۱۲

(۳) (ارمی) نسبۃ الی ارم ابن سام ابن نوح واراد بہ عمرو بن ہند اللخمی وکنی بہ عن شرافتہ وقدم ریاستہ یقول ہو ارمی من الحسب قدیم الشرف بمثلہ ینبغی ان یجول الخیل وان تابی لخصمہا ان یجلیہا صاحبہا عن اوطانہ یرید ان مثلہ یحمی الحوزۃ ویذب عن الحریم فعلی ہذا الاجلاء مصدر وہو یذکر ویونث ویمکن ان یکون لخصمہا الاجلاء جملۃ دعائیۃ فالمسکن فی تابی الخیل ۱۲

(۴) (المقسط) العادل وقولہ من دون مالدیہ الثناء مبتداء وخبر یقول ہو ملک عادل وہو افضل المشاۃ علی الارض ای افضل الناس والثناء قاصر عما عندہ من الخصال الحمیدۃ ۱۲

(۵) (الخطۃ) الامر العظیم الذی یحتاج الی المخلص منہ (ادوہا) ای فوضوہا (تشفی بہا) المراد بالشفاء زوال شکوکہم فان الشک مرض (الاملاء) الجماعات من الاشراف الواحد ملاء لانہم یملئون القلوب والعیون جلالۃ وجمالا ۱۲

(۶) (ان نبشتم) النبش کشف القبور م

(۱) أَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشَمُهُ النَّا ... سُ وَفِيهِ الْإِسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ

(۲) أَوْ سَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ أَغْـ ... ـمَضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْأَقْذَاءُ

(۳) أَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْأَلُونَ فَمَنْ حُدِّ ... ثْتُمُوهُ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ

(۴) هَلْ عَلِمْتُمْ أَيَّامَ يُنْتَهَبُ النَّا ... سُ غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ

(۵) إِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْـ ... ـرَيْنِ سَيْرًا حَتَّى نَهَاهَا الْحِسَاءُ

(۶) ثُمَّ مِلْنَا عَلَى تَمِيمٍ فَأَحْرَمْـ ... ـنَا وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ إِمَاءُ

(۷) لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْـ ... ـلِ وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

(۱) ترجمہ۔ یا اگر تم نکتہ چینی کروگے "پس نکتہ چینی سے لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں" تو اسمیں کچھ اچھائیاں ہیں (جو ہم سے وابستہ ہیں؛ اور کچھ برائیاں ہیں (جو تم سے متعلق ہیں)

(۲) ترجمہ۔ یا اگر تم ہمارے ساتھ خاموشی برتوگے (اور ہمیں نہ چھیڑوگے) تو ہم بھی اس آدمی کی طرح ہوجائینگے جس کی آنکھ کے پپوٹے میں تنکا ہو اور اس نے آنکھ بند کرلی ہو۔ **مطلب** ہم بھی خاموش ہوجائینگے اور اپنے دل کے غبار کو کچھ دنوں کے لئے قابو میں رکھیں گے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اگر تم اس (صلح) سے انکار کروگے جس کی تم سے خواہش کی گئی ہے تو (لڑائی میں ہمارا کچھ نہیں بگڑتا اسلئے کہ) وہ کون ہے جسکے متعلق تم نے سنا ہو کہ اسے ہم پر برتری و فوقیت حاصل ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یقیناً تم نے (ہماری بہادری کا حال) ان ایام میں جان لیا ہے جبکہ قبائل میں عام غارتگری پھیل گئی تھی اور ہر قبیلہ چیخ و پکار کر رہا تھا۔

(۵) ترجمہ (اس زمانہ میں) جبکہ ہم نے بحرین کے نخلستان سے اپنے اونٹوں کو بڑھایا یہاں تک کہ انہیں (مقام) حسا نے روکا (وہ وہاں ٹھہرے اور ہم تمام سرکش قبائل کو دباتے چلے گئے)۔

(۶) ترجمہ۔ پھر ہم تمیم ابن مُر پر پل پڑے تو حرام مہینوں میں اس حال میں داخل ہوئے کہ بنی مُر کی لڑکیاں ہم میں باندیاں تھیں۔ **مطلب** ہم نے ان پر فتح پائی اور انکی لڑکیوں کو قید کرکے ہم نے اپنی باندیاں بنالیں۔

(۷) ترجمہ۔ (اس حال میں کہ) عزتمند آدمی کھلے میدان میں (بجز قلعوں کے) نہیں ٹھہر سکتا تھا اور ذلیل کو بھاگنا نافع نہ تھا۔ **مطلب** غرض ایک عام شر و فساد تھا جس سے نہ شریف بچ سکتا تھا اور نہ رذیل۔

عظیم فیہ بطون کثیرۃ (فاحرمنا) ای دخلنا فی الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب (مر) ہو ابو تمیم (الاماء) جمع امۃ ۱۲ (۷) (البلد) القطعۃ من الارض ومنہ خیر البلاد المسجد واکثر ما یستعمل فیما کان منہا معمورا (النجاء) سرعۃ السیر یقول وحین کان الاحیاء الاعزۃ یتحصنون بالجبال ولا یقیمون بالبلاد السہلۃ والاذلاء لا ینفعہم الفرار یریدان الشر کان شاملاً عاماً لم یسلم منہ العزیز ولا الذلیل ۱۲

(۱) (او نقشتم) النقش فی الاصل اخراج الشوک عن الرجل ونحوہا ثم استعیر لغایۃ البحث (یجشمہ) من جشم الامر ای تکلفہ علی جہد ومشقۃ (الاسقام والابراء) یحتملان ان یکونا مصدرین وان یکونا جمعین وکنی بالسقم عن الذنب وبالبرء عن براءۃ الساحۃ ۱۲

(۲) (او سکتم عنا) ای ترکتم البحث والتفتیش (الجفن) وعاء العین (الاقذاء) جمع القذی والقذی جمع القذاۃ یقول وان اعرضتم عنا اعرضنا عنکم مع اضمارنا الحقد علیکم کمن اغضی الجفون علی القذی ۱۲

(۳) (حدثموہ) مجہول (لہ علینا العلاء) الجملۃ اقیمت مقام المفعول الثالث یقول وان منعتم ما سألناکم من المہادنۃ والموادعۃ فمن الذی حدثتم عنہ انہ بلغ عزنا وعلانا ای فای قوم اخبرتم عنہم انہم فضلونا ای لا قوم اشرف منا فلا نعجز عن مقابلتکم ۱۲

(۴) (الغوار) المغاورۃ وہی ان یغیر بعضہم علی بعض (العواء) بالضم صوت الذئب ونحوہ وہو ہہنا مستعار للضجیج والصیاح (ایام) اراد بہا ایام تفرق ابناء الحارث ابن عمرو بن حجر الکندی بعد موتہ فصار الاحیاء یغاور بعضہم علی بعض واشتد الامر ۱۲

(۵) (رفعنا الجمال) ای حثثناہا علی السیر وسقناہا (الجمال) جمع جمل (السعف) محرکۃ اغصان النخلۃ والواحدۃ سعفۃ (البحرین) بلدۃ معروفۃ (سیرا) ای فسارت سیرا فحذف الفعل لدلالۃ المصدر علیہ (الحساء) ککتاب موضع بالشام ویقال لرملۃ تحتہا ماء اذا کشفت ظہر الماء والحسی البئر القریبۃ الماء والجمع الاحساء ۱۲

(۶) (ملنا) معطوف علی رفعنا ومال علیہ ای اغار علیہ یقال فلانٌ مال علینا فما ملناہ ای اغار علینا فاغرنا علیہ (تمیم) ہو ابن مر ابن اد ابن طابخۃ

لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا	١	رَأْسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ
مَلِكٌ أَضْرَعَ الْبَرِيَّةَ لَا يُو... (ای یغیر ۱۲)	٢	...جَدُ فِيهَا لِمَا لَدَيْهِ كِفَاءُ (من القوۃ ۱۲)
كَتَكَالِيفِ قَوْمِنَا إِذْ غَزَا الْمُنْـ (ای ہو ۱۲)	٣	ـذِرُ هَلْ نَحْنُ لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ (ای عمرو بن ہند ۱۲)
مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ فَمَطْـ (ای کیا تحملہم مثل تکالیف الخ ۱۲)	٤	ـلُولٌ عَلَيْهِ إِذَا أُصِيبَ الْعَفَاءُ (مبتدا موخر)
إِذْ أَحَلَّ الْعَلْيَاءَ قُبَّةَ مَيْسُو...	٥	...نَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْعَوْصَاءُ (خبر مقدم ۱۲)
ظرف اصابوا ۱۲ — اسم بنت الملک ۱۲		معطوف علی العلیاء ۱۲

(۱) ترجمہ جو شخص ہم سے (بچکر) بھاگے گا اس کو نہ پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے اور نہ سخت پتھریلی زمین (وہ جہاں بھی جائے گا پکڑ لیا جائے گا اور مارا جائے گا)

(۲) ترجمہ۔ وہ (عمرو بن ہند) ایسا بادشاہ ہے جس نے تمام مخلوق کو عاجز و ذلیل بنا دیا ہے جو قوت و بہادری اس میں ہے اسکی نظیر تمام مخلوق میں نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ (کیا تم نے اسوقت ہماری قوم) کی طرح تکالیف برداشت کیں؟ جبکہ منذر نے لڑائی لڑی اور کیا ہم عمرو بن ہند کے چرواہے ہیں؟ (ہرگز نہیں بلکہ محض دوستانہ ہمدردی کی بناء پر ہم نے امداد کی اور منذر کا ساتھ دیا۔ تم نے اسوقت غداری کی جس کی وجہ سے تم اچھی طرح قتل کئے گئے)

(۴) ترجمہ جس تغلبی کو انھوں نے مارا اُس کا خون بہا بھی نہیں لیا گیا (گویا ایسا ہوا کہ) جب اسکو قتل کیا گیا تو اسپر مٹی ڈالدی گئی (تمہیں محض اُسی غداری کی وجہ سے یہ سزا اور ذلت بھگتنی پڑی)۔

(۵) ترجمہ اُس (عمرو بن ہند) نے میسون کا ڈولہ علیاء میں لا اُتارا پھر (مقام) عوصاء میں جو (بادشاہ کے لحاظ سے) اسکے قریب ترین مقامات سے تھا۔ مطلب تو اسوقت ہم نے بھی عمرو بن ہند کا ساتھ دیکر مصائب برداشت کئے۔

علی ما نقل فی الاغانی من انہ اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام فقتلوا ملکاً من ملوک غسان وانقذوا امرؤ القیس ابن المنذر واخذ عمرو بن ہند بنتاً لذلک الملک یقال لہا (میسون) او لاخیہ نعمان ابن المنذر علی قول بعضہم حیث قالوا وجہ عمرو بن ہند اخاہ نعمان الی الشام بعد ما قتل ابوہ المنذر وبالجملۃ کان بامانۃ بکر (العلیاء) الارض العالیۃ وراس الجبل وموضع ایضاً (الادنی) الاقرب من الدنو وہو اقرب (العوصاء) موضع بدل من ادنی۔ ففی الشعر اقواء ۱۲

(۱) (ینجی) من الانجاء (یوائل) یفر تفاعل وائل یوائل اذ ہرب فر لطلب الموائل (الطود) الجبل العظیم (الحرۃ) بالفتح الارض الغلیظۃ (الرجلاء) الارض الخشنۃ وخصہا بالذکر لان راس الجبل لا یصعد علیہ والارض الکثیرۃ الحجارۃ یتعذر قطعہا

(۲) (ملک) مرفوع علی الخبریۃ من محذوف وہو اما ضمیر او اسم اشارۃ والمرجع او المشار الیہ عمرو بن ہند الملک (اضرع) ای اعجز واذل۔ (البریۃ) المخلوق وجملۃ اضرع البریۃ صفۃ ملک (لما لدیہ) من الشدۃ والجلادۃ (الکفاء) کسر المساواۃ واراد بالمصدر اسم الفاعل ۱۲

(۳) (المنذر) اراد بہ ابن ماء السماء وہو ابو عمرو بن ہند ولا یبعد ان یراد بہ المنذر الاصغر ابن المنذر ابن ماء السماء لان کلا منہما قد سار لقتال الحارث الاعرج الغسانی ملک الشام الا ان ہذا المنذر سار بعد ما قتل ابوہ فی عین اباغ وقتل ہذا فی مرج حلیمۃ وہما موضعان بالشام (الرعاء) جمع الراعی (ہل نحن لابن ہند الخ) فی ہذہ الجملۃ تعریض لبنی تغلب اغراء عمرو بن ہند علیہم فانہم لما طلبہم عمرو بن ہند علی ان یاخذ ثار المنذر قالوا ایطلق عمرو بن ہند ثار رعاۃ لہ ۱۲

(۴) قال فی الاغانی دعا عمرو بن ہند بنی تغلب بعد ما قتل المنذر علی ان یاخذ بثارہ من اہل غسان فقالوا لا نطیع لاحد من آل المنذر ایطلق ابن ہند ثار رعاۃ لہ فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعاً کثیرۃ واقسم لا یغزو احداً قبل تغلب فغزاہم وقتل کثیراً منہم حتی استعطفہ من کان معہ فامسک عنہم ثم طلب دماء قتلاہم وذلک معنی قولہ (ما اصابوا من تغلبی) والمفعول محذوف والاصل ما اصابوہ ومن بیانیۃ مطلول یقال طل دمہ مجہولاً اذا اہدر بان لم یوخذ بثارہ (العفاء) الدروس والتراب ایضاً ۱۲

(۵) (احل) ای انزل (المستکن) بعمرو بن ہند

فَتَأَوَّتْ لَهُ قَرَاضِبَةٌ مِنْ	۱	كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ
فَهَدَاهُمْ بِالْأَسْوَدَيْنِ وَأَمْرُ اللّٰـ	۲	ـهِ بَلْغٌ تَشْقَى بِهِ الْأَشْقِيَاءُ
إِذْ تَمَنَّوْنَهُمْ غُرُورًا فَسَاقَتْـ	۳	ـهُمْ إِلَيْكُمْ أُمْنِيَّةٌ أَشْرَاءُ
لَمْ يَغُرُّوكُمْ غُرُورًا وَلٰكِنْ	۴	رَفَعَ الْآلُ شَخْصَهُمْ وَالضَّحَاءُ
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا	۵	عِنْدَ عَمْرٍو فَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ
مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا	۶	تٌ ثَلَاثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ
آيَةٌ شَارِقُ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَا	۷	ؤُا جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

(۱) ترجمہ پس اُس (عمرو بن ہند کی مدد) کیلئے ہر قبیلہ سے بہادر ڈاکو جمع ہو گئے۔ جو (چستی و چالاکی میں) شاہینوں کی طرح تھے۔

(۲) ترجمہ پس (عمرو بن ہند نے) پانی اور کھجور (کا توشہ) ہمراہ لیکر انکی قیادت کی اور خدائی حکم نافذ ہو کر رہتا ہے جس سے بدبختوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جبکہ تم اپنی شوکت و گھمنڈ میں اُن لوگوں کے آنے اور لڑنے کی اُمید لگائے ہوئے تھے تو تمھاری متکبر تمنا نے اونھیں تمھاری طرف کھینچ بلایا (اور انھوں نے تم پر خون ریز حملہ کر کے تمہیں ذلیل و خوار کر دیا)

(۴) ترجمہ۔ انھوں نے تمہیں دھوکا نہیں دیا (اچانک حملہ آور نہیں ہوئے) بلکہ سراب اور وقت چاشت نے اُن کے (نقش) جسم کو اُبھار رکھا تھا (خوب اچھی طرح تم انکو چڑھتا ہوا دیکھ رہے تھے)

(۵) ترجمہ اے باتیں بنانے والے اور عمرو بن ہند کے پاس جا کر ہماری چغلیاں کھانے والے (عمرو بن کلثوم!) کیا اسکی کوئی انتہا بھی ہے (تو کب تک چغلخوری سے کام لیتا رہے گا)

(۶) ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسکے پاس ہماری بھلائی کی تین دلیلیں ہیں (جن سے وہ واقف ہے اور) جن میں ہمارے لئے فیصلہ ہے (کہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں اور تم بدخواہ یا ہم تم سے افضل و بہتر ہیں)۔

(۷) ترجمہ۔ ایک دلیل شقیقہ کے شرقی جانب میں ہے جبکہ سب جمع ہو کر (عمرو بن ہند کے اونٹ لوٹنے کے لئے) آئے اور ہر قبیلہ کا ایک (مستقل) جھنڈا تھا۔

م و ذلک لانہم قد جاؤا مع قیس ابن معدیکرب الکندی وہو جمع عظیم من اہل الیمن وارادوا ان یغیروا علی ابل عمرو بن ہند فردہم بنو یشکر وقتلوہم ففیہ منۃ علی عمرو بن ہند حیث راعوا امرہ ولم یراعوا اخوتہم مع کونہم من بکر ۱۲

(۱) (فتأوت) من التأوی ہو التجمع (القراضبۃ) جمع القرضوب ہو القرضاب اللص الخبیث والفقیر الی القوم (الالقاء) جمع اللقوۃ وہی العقاب یقول فاجتمعت له لصوص اوفقراء من کل قبیلۃ کانہم عقبان فی توثبہم ۱۲

(۲) (فہداہم) ای تقدمہم وقادہم (الاسودین) الماء والتمر (بلغ) بالفتح البالغ النافذ الی منتہی یقول وکان یتقدمہم او یقودہم ومعہ زادہم من الماء والتمر ثم قال وامر اللہ بالغ مبالغہ یشقی به الاشقیاء فی حکمہ وقضائہ ۱۲

(۳) (الامنیۃ) ما یتمناه الانسان فی نفسہ والجمع الامانی (الاشراء) فعلاء من الاشر ہو البطر والفرح یقول حین تمنیتم قتالہم اتاکم ومسیرہم الیکم اغترارا بشوکتکم وتجلدکم فساقتہم الیکم امنیتکم التی کانت مع البطر ۱۲

(۴) (الآل) ما یری کالسراب فی طرفی النہار یقول لم یفاجؤکم مفاجاۃ ولکن اتوکم وانتم ترونہم خلال السراب حتی کان السراب یرفع اشخاصہم لکم ۱۲

(۵) یقول ایہا الناطق المبلغ عنا عند عمرو بن ہند الملک الا تنتہی عن تبلیغ الاخبار الکاذبۃ عنا ۱۲

(۶) (الآیات) جمع آیۃ ہی الدلیل والعلامۃ والشاہد (القضاء) ای لنا علی اعدائنا یقول ہو الذی لنا عنده آیات ثلاث من دلائل غنائنا وحسن بلائنا فی الحروب والخطوب تقضی لنا علی خصومنا فی کلہا ای تقضی الناس لنا بالفضل علی غیرنا فیہا ۱۲

(۷) (الشارق) الجانب الشرقی منصوب علی الظرفیۃ (الشقیقۃ) ارض صلبۃ بین رملتین والجمع شقائق والیضا ہی موضع بعینہا (اللواء) العلم ورویٰ اذ جاءت معد الخ فالمراد بمعد معد بن عدنان واراد بہم بنی شیبان بن ثعلبۃ

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِيْنَ بِكَبْشٍ	۱	قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ
وَصَتِيْتٌ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْـ	۲	ـهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ
فَرَدَدْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـ	۳	ـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ
وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَى حَزْمِ ثَهْلَا	۴	نَ شِلَالًا وَدُمِّيَ الْأَنْسَاءُ
وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللّٰـ	۵	ـهُ وَمَا إِنْ لِلْحَائِنِيْنَ دِمَاءُ
ثُمَّ حُجْرًا أَعْنِيْ ابْنَ أُمِّ قَطَامٍ	۶	وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ
أَسَدٌ فِي اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوْسٌ	۷	وَرَبِيْعٌ إِنْ شَمَّرَتْ غَبْرَاءُ

(مستلئمین: حال من ضمیر جاؤا ۱۲ — مبیضۃ: ای کتیبۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ قیس کے اردگرد (آکر جمع ہوئے) درآنحالیکہ وہ سب زرہ پوش تھے ایک ایسے یمنی سردار (قیس) کے بل پر جو سخت پتھر (یا ٹیلہ) کی طرح تھا۔

(۲) ترجمہ (دوسری دلیل یہ ہے کہ) شریف ماؤں کے بیٹوں کی بہت سی جماعتیں ہیں۔ جن کو (حملہ آوری سے) کثیر سفید زرہوں والا لشکر ہی روک سکتا تھا۔

(۳) ترجمہ پس ہم نے انھیں ایسے نیزے مار کر ہٹا دیا (جن کے زخموں سے خون اسطرح بہتا تھا) جس طرح مشکیزے کے دہانے سے پانی نکلتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اور ہم نے انھیں متفرق کرکے ثہلان کی چوٹی پر چڑھا دیا اس حال میں کہ انکی رانوں کی رگیں خون دے رہی تھیں مطلب بھاگتے ہوئے چونکہ اُن پر نیزوں کے وار ہوئے اسلئے انکی رانوں سے خون بہنے لگا۔

(۵) ترجمہ۔ ہم نے اُن کے ساتھ ایک (ہولناک) کام کیا جیسا کہ خدا خوب جانتا ہے (ہم نے انکو خوب قتل کیا) اس حالت میں کہ مقتولین کا خونبہا نہیں دیا گیا (لہذا اُن مقتولین کے خون بالکل ہدر گئے)۔

(۶) ترجمہ۔ پھر حجر یعنی ام قطام کا بیٹا (ہم سے برسرپیکار رہا) اور اسکے ساتھ (ہتھیاروں کے زنگار کی وجہ سے) سبز فارسی لشکر تھا (جو اسکی مدد پر تھا)

(۷) ترجمہ وہ (حجر، لڑائی میں (شجاعت اور بہادری کے اعتبار سے) گلابی رنگ کا شیر تھا جسکے پیر چلنے میں جھٹکتے ہوں اور اگر قحط پڑجائے تو وہ (غربا کی نفع رسانی میں) موسم ربیع تھا مطلب اس شعر میں حجر کی باوجود مخالفت کے تعریف کی گئی تاکہ مقابل کی بہادری سے اپنی شجاعت ظاہر ہوسکے۔

۲ فی الاغانی ان حجر ابن ام قطام قد غزا امرؤ القیس اللخمی جد عمرو بن ہند فی جمع کثیر من کندۃ وغیرہم وکان بنو بکر مع امرئ القیس فقاتلوا عنہ حجرا ورددہ خائبا خاسرا ۱۲ (۷) (اللقاء) کنایۃ من القتال (الورد) الذی یضرب لونہ الی الحمرۃ (الہموس) فعول من الہمس ہو صوت القدم وسمی الاسد بہ ہوسا لانہ یسمع من جلبہ فی مشیہ صوت (الربیع) اعنی ربیع الازمنۃ لانہ یاتی فیہ النور ویثمر الاشجار ویکنی بہ من الرجل الجواد (شمرت) ای استعدت (الغبراء) السنۃ الشدیدۃ لاغبرار الہواء فیہا ۱۲

(۱) (قیس) ای ابن معدیکرب ابن الحارث الکندی من ملوک حمیر (الکبش) السید (القرظی) محرکۃ نسبۃ الی القرظ وہو ورق السلم نوع من الشجر یدبغ بہ الجلود ویکنی بالقرظی عن الیمانی لان القرظ لا یکون الا فی الیمن (العبلاء) الصخرۃ الصلبۃ او ہضبۃ بیضاء ۱۲

(۲) (الصتیت) الجماعۃ وتنکیرہ للتعظیم (العواتک) جمع عاتکۃ وہی الشابۃ الحرۃ من اخیار النساء (المبیضۃ) نعت للکتیبۃ ومعنی ابیضاضہا ان تکون ذات دروع صافیۃ وبیضات لامعۃ (الرعلاء) الطویلۃ الممتدۃ ۱۲

(۳) (الخربۃ) بالمعجمۃ فالمہملۃ عروۃ المزادۃ وثقبہا (المزاد) جمع مزادۃ وہی زق الماء خاصۃ یقول رددنا ہؤلاء القوم بطعن اخرج الدم من جراحہ خروج الماء من افواہ القرب وثقوبہا ۱۲

(۴) (الحزم) بالمعجمۃ فالمہملۃ انف الجبل (ثہلان) اسم جبل (الشلال) الطراد (دمی) مجہول من دماہ اذا لطخہ بالدم (الانساء) جمع نسا محرکۃ وہی عرق فی الفخذ یقول الجأناہم الی التحصن بانف ہذا الجبل والالتجاء الیہ فی مطاردتنا ایاہم وادمینا افخاذہم بالطعن والضرب ۱۲

(۵) (الحائنین) الہالکین یقال حان (ض) حینا اذا ہلک وکل من لم یوفق للرشاد فہو حائن (دما) الموہبا الدیات یقول وفعلنا بہم فعلا بلیغا لا یحیط بہ علما الا اللہ ولا دماء للمتعرضین للہلاک ای لم یطلب بثار دمائہم ۱۲

(۶) (حجرا) المراد بہذا حجر بن الحارث ابن عمرو الکندی ابو امرئ القیس الشاعر المشہور فان ام حجر ہو ام قطام بنت سلمۃ (اعنی الخ) قالہا لیمیزہ من حجر ابن معاویۃ فانہ جد الحجر المذکور (لہ فارسیۃ الخ) ای لہ کتیبۃ فارسیۃ خضراء لما رکبہ دروعہا وبیضہا من الصداء وقیل بل اراد بہا درع فارسیۃ خضراء لصدائہا من حدیثۃ علیہا ۱۲

وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُنْـ ۱ ـهَزُ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ الدِّلَاءُ

وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْـ ۲ ـهُ بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ

وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي أَوْ ۳ سٍ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ

مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلْـ ۴ ـوا شِلَالًا وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ

وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْـ ۵ ـذِرِ كَرْهًا إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ (ای الحرب ۱۲)

وَآتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ أَمْلَا ۶ كٍ كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

(ای المنذر و قبیلتہ ۱۲)

(۱) ترجمہ ہم نے انھیں اس طرح نیزہ مارکر لوٹا دیا جس طرح پختہ کنوئیں کے گہرے پانی میں ڈول ہلائے جاتے ہیں۔ **مطلب** ہم نے ان کے ساتھ اس طرح نیزہ بازی کی کہ نیزہ مارکر پھر اس کو بدن میں گھما دیتے تھے تاکہ اس کا زخم کاری اور وسیع ہوجائے۔

(۲) ترجمہ۔ اور ہم نے امرؤ القیس سے اسکے طوق کو (جو بحالت قید اسکی گردن میں تھا) اُتار پھینکا اسکے بعد کہ اسکی قید و مشقت دراز ہوگئی تھی (وہ ایک عرصہ سے اعدا کے ہاتھوں قید و بند کی مشقتیں جھیل رہا تھا)۔

(۳) ترجمہ۔ اور بنی اوس کے جَون (نامی شخص) کے ساتھ ایک زیادہ برسنے والا ابر (کثیر لشکر) تھا جو (تیزروی میں) باز کی طرح تھا۔

(۴) ترجمہ۔ ہم (لڑائی کے) غبار کے نیچے نہیں گھبرائے جبکہ وہ متفرق ہوکر پشت پھیر کر بھاگے اور (لڑائی کی) آگ بھڑک اُٹھی۔

(۵) ترجمہ۔ (ہماری بھلائی کی تیسری دلیل یہ ہے کہ) ہم نے غسان کے بادشاہ کو منذر کے بدلہ میں جبراً مار ڈالا جبکہ خون برابر نہیں کئے جارہے تھے (اور لوگ قصاص لینے سے عاجز تھے)۔

(۶) ترجمہ۔ اور ہم نے منذر اور اسکے قبیلہ کو (حجر کی اولاد میں سے) نو شہزادے پکڑ کر لادئے جو شریف تھے اور جن کا غارت کردہ سامان بہت قیمتی تھا۔

(۵) (کرہا) ای جبراً من غیر رضا و (تکال) مجہول من کال الشئی بالشئی اذا سوی بینہما بالکیل وقاسہ بہ ۱۲

(۶) (الاسلاب) جمع سلب بالتحریک ما یسلب من المقتول مما علیہ من الثیاب والاسلحۃ (الاغلاء) جمع غلی وغال من رخیص ومن حدیثہ ان منذر ابن ماء السماء وجہ خیلاً من بکر فی طلب حجر بن عمرو الکندی فظفروا بتسعۃ من آل حجر فاتوا بہم المنذر فامر بذبحہم فی ظاہر الحیرۃ فذبحوا بمکان یقال لہ جفر الاملاک ۱۲

(۱) (وجبہناہم) ای ضربنا علی جباہہم ورددناہم و ابعدناہم عنا الردع والفعل من (ف) (تنہز) مجہولاً یقال نہز الدلو اذا حرکہا فی البئر لیستقی من الماء (والجمۃ) بالفتح الماء الکثیر المجتمع (والطوی) البئر التی طویت بالحجارۃ او اللبن ۱۲

(۲) (فککنا) من الفک یقال فک (ن) فکاً وفکاکاً الاسیر خلصہ واطلقہ (والغل) الطوق من حدید او جلد یجعل فی الید او فی العنق والجمع اغلال و غلول و فی البیت منۃ علی عمرو بن ہند الملک والمراد بامرئ القیس۔ ابن المنذر اخو عمرو بن ہند وذلک لانہ قد اسرتہ غسان بعد ما قتل ابوہ المنذر یوم عین اباغ فبقی فیہم اسیراً الی مدۃ ثم اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام وقتلوا ملکاً من ملوک غسان وانقذوا امرأ القیس من اسرہم ۱۲

(۳) (والجون) ہو ابن عم قیس ابن معدیکرب ملک من ملوک کندۃ والجون الثانی بدل من الاول کما فی قولہ تعالیٰ لعلی ابلغ الاسباب اسباب السموات ولفظ الآل مقحم والجون ہذا قد جار عند عمرو بن ہند لیمنع بنی آکل المرار ومعہ کتیبۃ خشناء فحاربہ بنو بکر وہزموہ (العنود) کعنو السحابۃ الکثیرۃ المطر (الدفواء) العقاب ۱۲

(۴) (ما جزعنا) یقال جزع (س) جزعاً منہ لم یصبر علیہ فاظہر الحزن (العجاجۃ) ای غبار الحرب (شلالاً) حال معناہ متفرقین (تلظی) ای تلہب وتشتعل (والصلاء) بالکسر والمد النار یقول ما جزعنا تحت غبار الحرب حین تولوا متفرقین لا حین تلہب نار الحرب ۱۲

(۵) (اقدنا) یقال اقادہ بہ اذا قتلہ قوداً (رب غسان) بدل من الضمیر المنصوب بدل الکل من الکل او تمییز یرفع ابہام الضمیر المذکور والمراد ملک غسان (المنذر) ای ابن ماء السماء وانہ قد قتل فی یوم اباغ حین قتالہ الحارث الغسانی

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ أُمِّ إِيَا	۱	سٍ مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا أَتَانَا الْحِبَاءُ
مِثْلُهَا تُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْ (ای ہذہ القرابۃ ۱۲)	۲	مِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ
فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّي وَإِمَّا (یا بنی تغلب ۱۲)	۳	تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ
وَاذْكُرُوا حِلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا	۴	قُدِّمَ فِيهَا الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ
حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّي (مفعول لہ ۱۲) وَهَلْ	۵	يَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ (فاعل ۱۲)
وَاعْلَمُوا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِيـ	۶	ـمَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ
عَنَنًا بَاطِلًا وَظُلْمًا (منصوب علی المصدریۃ ۱۲) كَمَا تُعْـ	۷	ـتَرُ عَنْ حَجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ (جماعۃ الغنم ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اور ہم نے اُمِّ ایاس کے بیٹے عمرو (بادشاہ کے ماموں) کو حال ہی میں جنا جبکہ ہمارے پاس مہر آگیا (لہذا ہم بادشاہ کے ننھیال ہیں)

(۲) ترجمہ۔ اس جیسی رشتہ داری قوم کے خلوص کا باعث ہوتی ہے۔ یہ ایک تعلق ہے جس کے ورے اور بہت سے تعلقات ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ پس اے بنی تغلب، تم تکبر اور ظلم کو ترک کردو اور اگر تم بتکلف اندھے بنوگے تو پھر اس میں بیماری ہے (جو تمھیں ہلاکت میں ڈال دیگی)

(۴) ترجمہ۔ سوق ذی المجاز کی قسم اور ان عہدوں اور کفیلوں کو یاد کرو جو اس میں پیش کیے گئے تھے (اور بدعہدی نہ کرو)

(۵) ترجمہ (جو عہود) ظلم وزیادتی کے ڈر کی وجہ سے (پیش کیے گئے تھے)، اور کیا (تمھاری) نفسانی خواہشات اس تحریر کو کم کرسکتی ہیں جو دستاویزوں میں (لکھی ہوئی) ہے (ہرگز نہیں بلکہ وہ تحریر علی حالہ باقی رہے گی)

(۶) ترجمہ۔ اور اس بات کو خوب جان لو کہ ہم اور تم اُن شرائط میں جو حلف کے دن قرار پائی تھیں بالکل برابر ہیں (ہم پر کوئی زیادہ پابندی نہیں اور اگر ہیں اُن کا ایفاء لازم ہے تو تم پر بھی اُن کو پورا کرنا ضروری ہے) (۷) ترجمہ۔ تم ہم پر جھوٹا اعتراض اور ظلم کرتے ہو۔ جیسا کہ بکریوں کے باڑے کے (صدقہ کے) عوض میں ہرنیاں ذبح کردی جاتی ہیں (حالانکہ منت بکری کی تھی، اسی طرح تم دوسروں کی بلا ہمارے ذمہ ڈالتے ہو)

(۷) (العنن) الاعتراض (تعتر) من العتر وهو ذبح العتيرة وهي ذبيحة كانت تذبح للاصنام في رجب (الحجرة) بتقديم المهملة المضمومة على الجيم الحظيرة وهي ما تعصب حول مربض الغنم من دقاق الحطب (الظباء) جمع ظبي وقد كان الرجل ينذران بلغ الله غنمه مائة ذبح منها واحدة للاصنام ثم ربما ضنت نفسه بها فاخذ ظبيا وذبحه مكان الشاة الواجبة عليه ۱۲

(۱) (ولدنا) كانت العرب تقول انا ولدنا فلانا اذا كان من اولاد بناتهم ونسائهم ومنه قول حسان رضي الله عنه ولدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث كانت سلمى بنت زيد الخزرجية ام عبد المطلب (عمرو بن ام اياس) اراد به عمرو ابن الحارث بن حجر آكل المرار والحارث جد عمرو بن هند لامه وام عمرو بن الحارث هذا ام اياس بنت عوف بن محلم شيباني وانما قال ولدنا لان بني يشكر وبني شيبان كلهم من بكر (الحباء) العطية واراد به ههنا المهر وفيه اشعار بان ام اياس لم تكن من السبايا يريد بذلك انا اخوال الملك ۱۲

(۲) (مثلها) الضمير المجرور للقرابة المستفادة من ولدنا (النصيحة) الخلوص وارادة الخير (الفلاة) الصحراء الواسعة واراد بها القرابة الوسيعة والجمع الفلا ثم تجمع الفلا على الافلاء ۱۲

(۳) (الطيخ) التكبر والانهماك فيه (التعاشي) تكلف العشي من ليس به عشى كالتعامي يقول فاتركوا التكبر واظهار التجبر والجهل وان لزمتم ذلك ففيه الداء يعني يفضي بكم الى شر عظيم ۱۲

(۴) (ذو المجاز) كانت سوقا لهم تقام في الجاهلية على فرسخ من عرفة وكان عمرو بن هند وابوه المنذر اصلح فيما بين بكر وتغلب واخذ العهود والكفلاء من كل حي ثمانين غلاما على سبيل الرهن (الكفلاء) جمع كفيل يقول واذكروا العهد الذي كان منا بهذا الموضع وتقديم الكفلاء فيه ۱۲

(۵) (المهارق) جمع مهرق معرب مهر كرده ويعني به القطعة من الثوب التي يكتبون فيها العهود والمواثيق (الاهواء) جمع الهوى وهو ميل النفس يقول وانما تعاهدنا هناك لاجل حذر الجور والتعدي من احد القبيلتين وهل تنقض الاهواء ما في الصحف اي لا تنقض الاهواء الباطلة ما كتب في الصحف من العهود ۱۲

(۶) يقول واعلموا انا واياكم في تلك الشرائط التي اوردناها يوم تعاهدنا مستوون ۱۲

أَمْ عَلَيْنَا جُنَاحُ كِنْدَةَ أَنْ يَغْـ	۱	ـنَمَ غَازِيهِمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى حَنِيفَةَ أَمْ مَا	۲	جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى إِيَادٍ كَمَا نِيـ	۳	ـطَ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْأَعْبَاءُ
لَيْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُونَ وَلَا قَيْـ	۴	ـسٌ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَذَّاءُ
أَمْ جَنَايَا بَنِي عَتِيقٍ فَإِنَّا	۵	مِنْكُمْ إِنْ غَدَرْتُمْ بُرَآءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى قُضَاعَةَ أَمْ لَيْـ	۶	ـسَ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْا أَنْدَاءُ
ثُمَّ جَاؤُوا يَسْتَرْجِعُونَ فَلَمْ تَرْ	۷	ـجِعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَلَا زَهْرَاءُ

(ای بذلک الزم — اسم فاعل او مفعول ۱۲ — ای بل ۱۲ — ای بنی تغلب ۱۲)

(۱) ترجمہ کیا بنی کندہ کا یہ گناہ کہ اُن کا غازی (تم سے) غنیمت (چھین) لیجائے، ہمارے سر ہے اور کیا اسکا بدلہ ہماری طرف سے ہونا چاہئے مطلب تم اُن کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے اور ہم پر اسکا غصہ اُتارتے ہو۔

(۲) ترجمہ۔ کیا بنو حنیفہ اور اُن بنو محارب کا گناہ جنکو (مقام) غبراء نے اپنے اندر جمع کیا تھا ہم پر ہے (اس کا بدلہ بھی کیا تم ہم سے لینا چاہتے ہو؟)

(۳) ترجمہ کیا ایاد کا گناہ بھی ہم پر ہے؟ یہ تمھارا بہتان ایسا ہی ناقابل برداشت ہے جیسا کہ لدے ہوئے اونٹ کے (کمر کے) وسط پر اور بوجھ رکھدئے جائیں (یعنی یہ مصیبت پر مصیبت ہے)

(۴) ترجمہ پٹنے والے یا پیٹنے والے ہم میں سے نہیں اور نہ قیس و جندل و حذاء ہم میں سے ہیں۔ مطلب مضربون اگر بصیغۂ مفعول ہے تو بنی تغلب کو عار دلانا مقصود ہے اور اگر بصیغۂ فاعل ہے تو اپنی برأت کرنا اور ان کو عار دلانا مقصود ہے۔

(۵) ترجمہ کیا بنی عتیق کے گناہ ہمارے ذمہ ہیں؟ پس اگر تم غدر کرو گے تو تمھاری ہم پر کوئی ذمہ داری نہیں (ہم تمام غداروں سے بیزار ہیں)

(۶) ترجمہ۔ کیا قضاعہ کا گناہ (کہ انھوں نے تمھیں لوٹا) ہم پر ہے؟ نہیں بلکہ جو کچھ انھوں نے کیا ہم اس میں ذرا ملوث نہیں۔ (۷) ترجمہ (جب قضاعہ کے لوگ ان کا مال لوٹ کر لیچلے تو) پھر وہ (تغلب) ان سے اپنا مال واپس لینے آئے لیکن اُن کیلئے نہ سیاہ اونٹنی واپس ہوئی نہ سفید (یعنی اپنا کوئی مال اُن سے واپس نہ لے سکے)

ومن الغدر ہو نقض العہد نقیض الوفاء (البراء) جمع بری یقول ام علینا جرائم بنی عتیق فانا بریئون منکم ان غدرتم ۱۲
۶ (القضاعة) حی عظیم من حیار الیمن وم اشانیۃ بمعنی بل وما موصولۃ او مصدریۃ وحدیث جنایتہم انہم کانوا اغاروا لمب فقتلوا ونہبوا وبالجملۃ فعلوا بہم ما فعلت بہم کندۃ (الانداء) جمع ندی وہو الشیٔ من البلۃ وہو کنایۃ عن مس التلوث ۱۲ (۷) (جاؤا) المرفوع للذین اغارت علیہم قضاعۃ وکانوا من تغلب (یسترجعون) من رجاع ہو الاسترداد (شامۃ و لا زہراء) ای لا ناقۃ سوداء ولا بیضاء ۱۲

(۱) (الجناح) الذنب (کندۃ) لقب ثور بن عفیر (ان یغنم) بدل اشتمال منہ (ومنا الجزاء) معطوف علی علینا ومن حدیثہ ان کندۃ قد اغارت علی تغلب فقتلت نسائہم وساقت ابلہم فلم یقدروا علیہا وصبروا علی ما اصابہم منہا فالشاعر یعیرہم بذلک

(۲) (الجری) الجنایۃ (الحنیفۃ) اراد بہ بنو حنیفۃ ابن لجیم مصغرا بطن من بکر وکانوا حلفاء تغلب ولذلک لم یشارکوہم فی حربہم ومعنی جرائہم ما فعل شمر بن عمرو الحنفی بالمنذر بن ماء السماء ومن حدیثہ ان منذر بن ماء السماء لما حارب الحارث بن الجبلۃ الغسانی ومائۃ غلام تحت لواء شمر ہذا ارسل الی المنذر یسألہ الامان فامنہ لکن قتل شمر المنذر غیلۃ وتفرق من کان معہ فالشاعر یعیر تغلب علی ما جعل حلفائہم من الغدر بالمنذر ویغری عمرو بن ہند علی خلافہم (محارب) ہو ابن ودیعۃ بطن عبد القیس وہم من ربیعۃ وقد اجتمعوا علی عزم فساد وغارۃ علی تغلب (غبراء) موضع بالیمامۃ ۱۲

(۳) (ایاد) ہو بن نزار بن معد حی عظیم کانوا یسکنون فی بلاد العراق وقد اغاروا علی تغلب فیعیرہم بذلک (نیط) مجہول من النوط ہو التعلیق والفعل من (ان) والمشبہ محذوف یدل علیہ السیاق (الجوز) الوسط والجمع اجواز (المحمل) اسم مفعول البعیر الذی حمل ثقلا (الاعباء) جمع العباء الحمل الثقیل ۱۲

(۴) (المضربون) جمع مضرب اسم فاعل او اسم مفعول علی الاول فالاسماء الثلثۃ اعنی بہا قیسا وجندلا وحذاء اسماء رجال اغاروا علی تغلب وقتلوا منہم ولیسوا من بکر ومن یشکر وفیہ ابراء انفسہم وان کان الثانی فہی اسماء رجال قتلوا من تغلب لم یوخذ بثارہم وفیہ ایضا تعییر لہم والاول انسب بالمقام ۱۲

(۵) (الجنایا) جمع جنیۃ وہی الجریمۃ (غدرتم)

ثُمَّ فَاءُوا مِنْهُمْ بِقَاصِمَةِ الظَّهْـ	۱	ـرِ وَلَا يَبْرُدُ الْغَلِيلَ الْمَاءُ
وَثَمَانُونَ مِنْ تَمِيمٍ بِأَيْدِيـ	۲	ـهِمْ رِمَاحٌ صُدُورُهُنَّ الْقَضَاءُ
تَرَكُوهُمْ مُلَحَّبِينَ وَآبُوا	۳	بِنِهَابٍ يُصَمُّ مِنْهَا الْحُدَاءُ
لَمْ يَحِلُّوا بَنِي رِزَاحٍ بِبَرْقَا	۴	ءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ
ثُمَّ خَيْلٌ مِنْ بَعْدِ ذَاكَ مَعَ الْغَـ	۵	ـلَّاقِ لَا رَأْفَةٌ وَلَا إِبْقَاءُ
وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيدُ عَلَى يَوْ	۶	مِ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

(۱) ترجمہ۔ پھر اُن سے ایک ایسی مصیبت لیکر واپس ہوئے جو کمر توڑ دینے والی تھی اور پانی (کینہ کی) سوزشِ اندرونی کو نہیں بجھاتا ہے (بس یہ بنی تغلب حسد و کینہ کی آگ میں جلتے رہے اُن کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے)

(۲) ترجمہ۔ بنو تمیم کے اسّی بہادروں نے (تم سے جنگ کی) جن کے ہاتھوں میں ایسے نیزے تھے جن کی بھالیں موت تھیں (تم اُن کا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۳) ترجمہ۔ اُن اسّی بہادروں نے اُن لوگوں کو (جن پر وہ چڑھ کر گئے تھے) ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑا اور ایسے اموالِ غنیمت (اونٹ) لیکر لوٹے کہ جن کی حُدی خوانی بہرہ بنائے دیتی تھی (یعنی وہ اونٹ اور اُن کے حُدی خوان بہت کثیر تعداد میں تھے)

(۴) ترجمہ۔ انہوں نے بنی رزاح کو (مقام) نطاع کی پتھریلی زمین میں ایسے حال میں نہیں اُتارا کہ وہ (بنی رزاح) ان کیلئے بددعا کر سکتے بلکہ اُن کو جان سے مار کر چھوڑا۔

(۵) ترجمہ۔ پھر اسکے بعد غلاق کے ساتھ ایک لشکر (تم پر چڑھ آیا) جس میں شفقت کا مادہ تھا اور نہ رحم کا لہذا اس نے بیدردی سے تم کو مارا)

(۶) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند) مالک ہے اور حیارین کی جنگ کا گواہ ہے (جس میں ہمکو فتحمندی نصیب ہوئی تھی) جبکہ بڑا کٹھن وقت تھا۔

(۱) (فاؤا) من الفئى هو الرجوع (بقاصمة الظهر) كناية عن الآفة الشديدة التي تكسر الظهور (ولا يبرد الغليل الماء) اي لا يسكن الغليل يعطش وحرارة الجوف ۱۲

(۲) (ثمانون) مرفوع على انه فاعل الفعل محذوف اي غزاكم (صدور) جمع صدر وصدر الرمح سنانه (القضاء) الموت والحكم القاطع والجملة نعت رماح ومن حديثه ان عمرو بن عمرو التميمي سعد خرج مع ثمانين رجلا من تميم فاغار على حي قطن من تغلب يقال لهم بنو رزاح وكانوا يسكنون ارضاً يقال لها نطاع وهي في البحرين فقتل منهم كثير او لم يوخذ بثارهم ۱۲

(۳) (تركوهم) الباء زالمرفوع للثمانين والمنصوب للذين غزوا عليهم لاقامة المقام والجملة بيان استيناف (ملحبين) من التلحيب هو التقطيع (ابوا) من الاياب هو الاوب الرجوع (نهاب) جمع نهب وهو الغنيمة و ارادبها الابل بقرينة الحداء (يصم) من اصمه اي جعله اصم اي لا يسمع شيئاً وكني باصمام الحداء من كثرة الابل الحداة

(۴) (لم يحلوا) يقال حل المكان وبه اذا انزل به وسكن (البرقاء) الارض التي فيها حجارة ورمل وطين (النطاع) ككتاب قرية بالبحرين يعني رزاح ۱۲

(۵) (الخيل) اراد به الفوارس (ذاك) اشارة الى غزو بني تميم واغارتهم على بني رزاح (الغلاق) رجل من بني حنظلة بن مالك غزا بني تغلب وقتلهم (الرأفة) الرحمة ورقة القلب (الابقاء) مصدر ابقا عليه اذا رحمه وخبرلا محذوف ۱۲

(۶) (هو الرب) الضمير المنفصل لعمرو بن هند (الحيارين) موضع وضع اسمه على صيغة التثنية كالبحرين (البلاء) الامتحان واللام فيه عوض من المضاف اليه وتنكير البلاء الثاني للتعظيم ۱۲